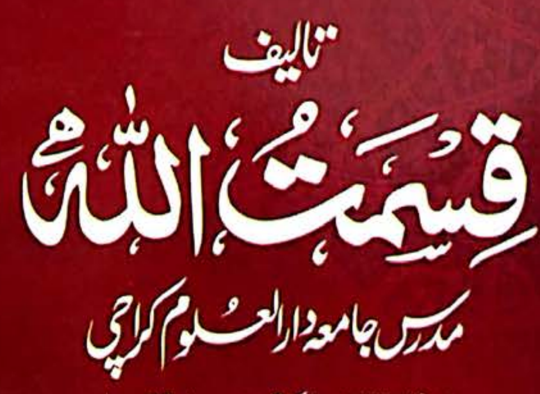
تكملة العشرة

في

إجراء القراءات العشر المتواترة

من طريق الشاطبية والدرة





تالیف

قسمت اللہ

مدرس جامعہ دارالعلوم کراچی

تلمیذ استاذ القراءتین ڈاکٹر قاری احمد میاں تھانوی مدظلہ



تکملة العشرة

فی اجراء القراء ات العشر المتواترة

من طريق الشاطبية والدرة

تالیف

قسمت اللہ عفا اللہ عنہ

مدرس جامعہ دار العلوم کراچی

تلمیذ أستاذ المقرئین الدکتور قاری أحمد میاں تھانوی صاحب حفظہ اللہ

﴿جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں﴾

برائے رابطہ :
+923333925742
+923153925740

Email.....qismat2014@hotmail.com

ملنے کے پتے

مکتبہ سید احمد شہیدؒ لاھور اردو بازار لاھور

مکتبہ الھادی غزنی سٹریٹ اردو بازار لاھور

قاری یوسف ناصر استاذ جامعہ دار العلوم الاسلامیہ کامران بلاک علامہ اقبال ٹاون لاہور۔۔۔ 03349848623

قاری محمد اسحاق صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ استاذ جامعہ دار العلوم کراچی۔۔۔03332082923

انتساب

یادگارِ اسلاف

شاطبیِ وقت الشیخ المقری الدکتور قاری احمد میاں تھانوی صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

الشیخ المقرئ حضرت مولانا قاری نور محمد قادری صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

الشیخ المقری حضرت مولانا قاری عبدالملک صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

نمونہ اسلاف حضرت مولانا راحت علی ہاشمی صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

اور

اپنے والدین کریمین کے نام

دعائیہ کلمات

أستاذ المقرئ الدکتور قاری أحمد میاں تھانوی حفظہ اللّٰہ تعالیٰ

نائب مدیر ورئیس قسم القراءات جامعہ دار العلوم الاسلامیہ لاہور

الحمد للّٰہ رب العلمین ، والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

اما بعد!

عزیز القدر قاری قسمت اللہ صاحب کی ساعی جمیلہ بصورت

''تکملۃ العشرۃ فی اجراء القراءات العشر المتواترۃ''

مختلف مقامات سے دیکھنے کا اتفاق ہوا، اللہ تعالیٰ ان کی ساعی کو منظور و مقبول فرمائیں اور ان سے استفادہ کو عام فرمائیں

(ألشیخ ألمقرئ ألدکتور) أحمد میاں تھانوی (مدظلھم)

(رئیس قسم القراءات جامعہ دار العلوم الاسلامیہ)

۹/ ۹/ ۲۰۱۶ء



پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَدِيْرِ وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰى نَبِيِّهِ الْمُصْطَفَى الْاَمِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَصَحَابَتِهٖ اَجْمَعِيْنَ

پاک ہے وہ ذات جو قادر مطلق ہے، کہ جس سے جو کام چاہے اور جس وقت چاہے لے لے، اور بلاشبہ اسی ذات نے اپنے خصوصی توفیق عنایت سے یہ کتاب لکھوائی، جس کا تعلق براہ راست الفاظ قرآن سے ہے، اللہ قبول ومنظور فرمائے

علم قراءات کے میدان میں پہلا مرحلہ قراءات سبعہ کا ہے، جس کیلئے شاطبیہ پڑھی پڑھائی جاتی ہے، اس کے بعد دوسرا مرحلہ قراءات ثلاثہ کا ہے، اس کیلئے علامہ جزریؒ کی کتاب الدرة المضیئة پڑھتے ہیں، اس کے پڑھنے سے قراءات عشرہ کی تکمیل ہوجاتی ہے، کتاب پڑھنے کے ساتھ طالب علموں کو قراءات کا اجراء بھی کروایا جاتا ہے، تاکہ طالب علم کیلئے فی البدیہہ مختلف قراءات میں تلاوت کرنا آسان ہو، مدارس دینیہ کے نصاب میں عموماً قراءات سبعہ کا الگ اور ثلاثہ کا الگ اجراء ہوتا ہے، لیکن ایک ساتھ قراءات عشرہ کا اجراء کہیں بھی نہیں ہوتا، جس کی وجہ سے طالب علم قراءات عشرہ کے اجراء سے ہچکاہٹ محسوس کرتا ہے۔ اسی دشواری کو دور کرنے کیلئے بندہ نے تنشیط الطبع (جو سبعہ کے اجراء پر حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ کی کتاب ہے) کی طرز پر قراءات عشرہ کے اجراء پر کتاب لکھی ہے، جس میں ہر آیت کے اجراء سے پہلے اُس آیت کے تمام مختلف فیہ کلمات وصلاً ووقفاً وجوہ کے ساتھ بیان کیے، اور ساتھ میں ہر اختلاف کا مأخذ بھی لکھا ہے، تاکہ طالب علم کیلئے آیت کا اجراء سمجھنا آسان ہوجائے۔

بندہ نے قراءات سبعہ کا اجراء شیخ المقرئین قاری نور محمد قادری صاحب حفظہ اللہ سے اور قراءت ثلاثہ کا اجراء شیخ المقرئین حضرت قاری احمد میاں تھانوی صاحب حفظہ اللہ سے پڑھا ہے، بندہ اپنے اساتذہ کا احسان مند ہے، جنہوں نے ہر موقع پر بندہ کے ساتھ خصوصی شفقت فرمائی اور ہمیشہ رہنمائی وحوصلہ افزائی فرماتے ہیں، بندہ اس موقع پر اپنے مشفق استاذ حضرت مولانا راحت علی ھاشمی صاحب حفظہ اللہ کا بھی بہت ہی احسان مند ہے، جو ہر موقع پر علمی وتحقیقی کام کرنے کی ہمت بڑھاتے ہیں اور ساتھ میں بہت ہی مفید مشورے دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کا سایہ ہم پر تادیر قائم ودائم رکھے آمین۔

اہل علم سے گزارش ہے کہ دوران مطالعہ اگر کہیں کوئی غلطی یا سقم نظر آئے تو تنقید کی بجائے اصلاحی پہلو اختیار فرمائیں اور بندہ کو مطلع فرما کر عنداللہ مأجور ہوں، اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت بخشے اور شائقین علم قراءات کیلئے نافع بنائے، امین ثم امین

قسمت اللہ
مدرس جامعہ دارالعلوم کراچی



اجراء کا طریقہ واقسام

عام طور پر قراءات کا اجراء تین طریقوں پر مشتمل ہوتا ہے، جن میں پہلا طریقہ جمع الجمع یا جمع مرکب کہلاتا ہے، اور اسی کے موافق آنے والے جدول میں آیات میں ترتیب لکھی گئی ہے، جمع الجمع میں شرعاً اختیار ہے، جس کو چاہیں مقدم ومؤخر پڑھیں، مگر قراء میں معمول یوں ہے کہ جس ترتیب سے قراء وروات کے نام شاطبیہ ودرۃ میں لکھے گئے ہیں، اسی ترتیب سے پڑھتے ہیں، اور اس کی مخالفت فن کی ناواقفی اور غلطی سمجھا جاتا ہے، مثلاً کوئی آیت سب سے پہلے قالون کیلئے پڑھتے ہے، تو سب سے پہلے یہ دیکھنا پڑتا ہے، کہ کونسا امام یا راوی من اولہ الی آخرہ موافق ہوا، موافق والوں کو مندرج کہا جاتا ہے، پھر وقف سے قریب جس قاری وراوی کا اختلاف ہو، اُسے پڑھا جائے، پھر اس کے بعد والے کو، یعنی جس قاری یا راوی کا اختلاف اقرب الی الوقف ہو، تو دوسری وجہ اُسی قاری یا راوی کیلئے پڑھے گے بشرطیکہ اُس قاری یا راوی کا ماقبل کوئی اختلاف نہ ہو، ماقبل اختلاف موجود ہونے کی صورت میں مذکورہ امام یا راوی کیلئے تب تک نہیں پڑھ سکتے، جب تک ان کے پہلے اختلاف تک نہ پہنچ جائے، اسی طرح تمام اختلافات میں اقرب الی الوقف کا لحاظ رکھتے ہوئے ترتیب سے پڑھا جائے گا، لیکن اگر کسی ایک کلمہ میں زیادہ قراء کا اختلاف ہو، تو ناموں کی ترتیب سے تقدیم وتاخیر کرے۔

دوسرا طریقہ جمع وقفی کہلاتا ہے، اسماء کی ترتیب سے پہلے ایک قاری کیلئے شروع کیا جائے، اور مناسب مقام پر وقف انتظاری کے بعد اسماء ہی کی ترتیب سے غیر متعین قراء کیلئے شروع سے اسی وقف کے مقام تک پہنچائیں اگر ان کے ساتھ شروع سے آخر تک کوئی شریک ہوا تو وہ مندرج ہوجائے گے، اور اگر شریک نہیں ہے، تو باقیین میں سے ترتیب میں جو مقدم ہو اس کیلئے پھر پوری آیت پڑھی جائے گی، اس میں بھی جو جمع ہوگیا، وہ مندرج ہوجائے گا، اسی طرح سب کیلئے پوری پوری آیت پڑھی جائیگی۔

تیسرا طریقہ یہ ہے کہ پہلے راوی کیلئے آیت شروع کی جائے، اور جب لفظ مختلف فیہ پر پہنچے تو جمیع قراء کے اختلافات کو ترتیب وار پورا کر کے آگے بڑھے، اسی طرح ہر لفظ مختلف فیہ پر پہنچ کر اس کی تمام صورتوں کو وہیں کے وہیں پورا کرتا جائے اور ترتیب کا لحاظ رکھے، اور اگر یہ اختلافات دوسرے لفظ کو ملانے سے پیدا ہو تو ہر مرتبہ ان دونوں لفظوں کو ملا کر پڑھنا ضروری ہے، اس کو جمع حرفی کہتے ہیں۔

قراءات کا اختلاف دو قسم پر ہوتا ہے، ایک کلی اور دوسرا جزئی، کلی اختلاف کو اصولی اور جزئی اختلاف کو فرش کہتے ہیں، اختلاف فرشی کا انضباط تو کسی قاعدہ میں ہو ہی نہیں سکتا، البتہ اصولی اختلاف قواعد کلیہ کے انضباط سے ممکن ہے، اس لئے مناسب ہے کہ پہلے قراء عشرہ کا اصولی اختلاف ذکر کیا جائے، تاکہ جمع الجمع کی اجراء میں اختلافات مستحضر رہیں۔ نیز قراء عشرہ میں اصولی اختلاف کا اکثر حصہ تکمیل الاجر سے لیا گیا ہے۔

قراء عشرۃ کا اصولی اختلاف

باب البسمله

قالون، مکی، عاصم، کسائی اور ابوجعفر کیلئے دو سورتوں کے درمیان بسم اللہ، ورش کیلئے وصل، سکتہ، بسم اللہ اور ابوعمرو بصری، یعقوب اور شامی کیلئے سکتہ اور وصل اور حمزہ اور خلف العاشر کیلئے صرف وصل ہے۔

باب ام القران

[ھم ،تم ،کم] کے بعد متحرک حرف ہوتو قالون بالخلف ،مکی اور ابوجعفر بلا خلف صلہ کرتے ہیں،لیکن اگر میم جمع کے بعد ہمزہ قطعی آجائے تو ورش کیلئے صلہ مع الطّول ہے۔

(عَلَیْھُمْ، اِلَیْھُمْ، لَدَیْھُمْ) حمزہ کیلئے حالین میں ھاء کا ضمہ ہے،البتہ یعقوب کیلئے مفرد کی ضمیر کے سوا ہر ایک ضمیر کی ھاء میں ضمہ ہے ،جبکہ وہ یاءساکنہ کے بعد ہو،[عَلَیْھُمْ، اِلَیْھُمْ ، لَدَیْھُمْ ،فِیْھُمْ، مِثْلَیْھُمْ ،عَلَیْھُنَّ ،اِلَیْھُنَّ ، فِیْھُنَّ،اَیْدِیْھُنَّ،عَلَیْھُمَا ،اِلَیْھُمَا ، فِیْھُمَا]اوراسی طرح وہ کلمات جن میں جمع کی ھاءِ ضمیر سے پہلے یاءساکنہ حرف جزم کی بناء پر رسماً محذوف ہوتو رویس کیلئے وصلاً ووقفاً ھاء کے ضمہ سے ہے، جو کل پندرہ جگہ ہے:[۱](فَاٰتِھُمْ عَذَابًا)[۲](وَاِنْ یَّاْتِھُمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ)[۳](وَاِذَالَمْ تَاْتِھُمْ بِاٰیَةٍ)[اعراف:۳۸/۱۶۹/۲۰۳][۴](وَیُخْزِھُمْ)[۵](اَلَمْ یَاْتِھُمْ)[توبۃ:۱۴/۷۰][۶](وَلَمَّایَاْتِھُمْ تَاْوِیْلُهٗ)[یونس:۳۹][۷](وَیُلْھِھُمُ الْاَمَلُ)[حجر:۳][۸](اَوَلَمْ تَاْتِھُمْ)[طٰہٰ:۱۳۳][۹](یُغْنِھُمُ اللّٰهُ)[نور:۳۲][۱۰](اَوَلَمْ یَکْفِھُمْ)[عنکبوت:۵۱][۱۱](رَبَّنَااٰتِھُمْ)[احزاب:۶۸][۱۲،۱۳](فَاسْتَفْتِھُمْ)[صافات:۱۱/۱۴۹][۱۴](وَقِھُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ)[۱۵](وَقِھُمُ السَّیِّاٰتِ)[غافر:۷/۹]البتہ(وَمَنْ یُّوَلِّھِمْ)[انفال:۱۶]کی ھاء کو قراءعشرہ کی طرح رویس نے بھی کسرہ سے پڑھا ہے۔

اوراگر میم جمع کے بعد سکون یا تشدید والا حرف ہواور ھاء سے پہلے متصل کسرہ یا یاءساکنہ ہو،جیسے[بِھِمُ الْاَسْبَابُ،عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ،عَلَیْھِمُ الذِّلَّةُ]تو اس صورت میں وصلاً ابوعمرو بصری کیلئے ھاء میم دونوں کا کسرہ[بِھِمِ الْاَسْبَابُ،عَلَیْھِمِ الْقِتَالُ،عَلَیْھِمِ الذِّلَّةُ]،حمزہ، کسائی کیلئے دونوں کا ضمہ [بِھُمُ الْاَسْبَابُ،عَلَیْھُمُ الْقِتَالُ،عَلَیْھُمُ الذِّلَّةُ]اور یعقوب کیلئے ھاء سے پہلے کسرہ ہوتو ھاء اور میم دونوں کا کسرہ[بِھِمِ الْاَسْبَابُ] اور یاءساکنہ ہوتو دونوں کا ضمہ[عَلَیْھُمُ الْقِتَالُ،عَلَیْھُمُ الذِّلَّةُ] ہے۔البتہ(یُلْھِھُمُ الْاَمَلُ [حجر]، یُغْنِھُمُ اللّٰهُ[نور] ،وَقِھُمُ السَّیِّاٰت[مؤمن])ان تینوں میں رویس کے لئے ھا اور میم دونوں کا ضمہ ہے،اورروح کے لئے دونوں کا کسرہ ہے۔

باب الادغام

اس باب میں جن کلمات میں ادغام ہوتا ہے وہ دو طرح کے ہیں[۱]وہ کلمات جو ابوعمرو بصری کے ساتھ مخصوص ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہیں:

سوسی ادغام مثلین فی کلمۃ صرف کاف کا کاف میں دو جگہ کرتے ہیں یعنی (مَنَاسِکَکُّمْ)(وَمَاسَلَکَکُّمْ)اور ادغام متقاربین فی کلمۃ قاف کا کاف میں دو شرطوں سے کرتے ہیں:[۱] قاف سے پہلے حرف پر حرکت ہو[۲] کاف کے بعد میم ہو جیسے[خَلَقَکُمْ ،رَزَقَکُمْ]

ادغام مثلین ومتقاربین فی کلمتین ہر اس جگہ کرتے ہیں، جہاں چار موانع میں سے کوئی مانع نہ ہواور وہ چار موانع ادغام یہ ہیں :[۱] مدغم (پہلا حرف) متکلم کی تاء ہو،مثلاً[کُنْتُ تُرَابًا][۲] پہلا حرف تاءِ مخاطب ہو، جیسے[اَنْتَ تُکْرِهُ][۳] پہلے حرف پر تنوین ہو، جیسے [وَاسِعٌ عَلِیْمٌ][۴] پہلے حرف پر تشدید ہو،[فَتَمَّ مِیْقَاتُ] پس ان چاروں صورتوں میں ادغام نہ ہوگا۔

[۲] وہ کلمات میں جن میں دوسرے قراء نے بھی ادغام کبیر کیا ہے:

ادغام مثلین فی کلمۃ میں سے کلمہ [اَتُحَآجُّوْنِیْ] میں نافع ،ابوجعفر اور ابن ذکوان کے لئے ایک نون کے حذف سے [اَتُحَآجُّوْنِیْ]، ہشام کیلئے ادغام اور حذف نون دونوں ،اور مکی ، بصری، یعقوب، عاصم، حمزہ، کسائی اور خلف کیلئے صرف ادغام ہے۔

کلمہ [لَا تَاْمَنَّا] میں صرف ابوجعفر کیلئے خالص ادغام ہے۔کلمہ [مَکَّنِّیْ] میں صرف مکی کیلئے [مَکَّنَنِیْ] ہے۔اورکلمہ [اَتُمِدُّوْنَنِ] میں حمزہ اور یعقوب کیلئے ادغام سے [اَتُمِدُّوْنّ] ہے۔اورکلمہ [تَاْمُرُوْنِّیْ] میں نافع ،ابوجعفر کیلئے [تَاْمُرُوْنِیَ] اور شامی کیلئے [تَاْمُرُوْنَنِیْ] ہے۔اور سورۂ احقاف میں کلمہ [اَتَعِدَانِنِیْ] میں ہشام کیلئے ادغام سے [اَتَعِدَانِّیْ] ہے،اور سورۂ نجم میں کلمہ [رَبِّکَ

تَتَمَارٰی] میں یعقوب کیلئے تاء کا تاء میں ادغام ہے اور سورۂ سبا میں کلمہ [ثُمَّ تَتَفَکَّرُوْا] میں رویس کیلئے تاء کا تاء میں ادغام ہے۔

ادغام مثلین فی کلمتین میں یعقوب کیلئے (وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ) کی باء کا باء میں ادغام ہے اور رویس کیلئے [فَلَا اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ، نُسَبِّحَکَ کَثِیْرًا، وَنَذْکُرَکَ کَثِیْرًا، اِنَّکَ کُنْتَ] میں ادغام ہے، اور رویس کیلئے ذیل کے سولہ کلمات میں ادغام اور اظہار دونوں ہیں: (جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ)[۷۲]، (جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ)[۷۲]، (جَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ)[۷۸]، (جَعَلَ لَکُمْ)[۸۰]، (جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعٰمِ)[۸۰]، (جَعَلَ لَکُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا)[۸۱] (جَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَکْنَانًا)[۸۱]، (جَعَلَ لَکُمْ سَرَابِیْلَ)[۸۱] (لَاقِبَلَ لَهُمْ)[نمل:۳۷] اور سورۂ نجم کے چاروں مواقع میں (اَنَّهٗ هُوَ) یعنی (اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَکَ وَاَبْکٰی)[۴۳] (وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْیَا)[۴۴] (وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی)[۴۸] (وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰی)[۴۹] اور سورۂ بقرہ کے (لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ)[۲۰] (الْکِتٰبَ بِاَیْدِیْهِمْ)[۷۹] اور (الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ)

ادغام متجانسین اور متقاربین میں حمزہ کیلئے (وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا، فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا، فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا)[۳/۲/۱]، (وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا) میں ادغام اور (فَالْمُلْقِیٰتِ ذِکْرًا)[فَالْمُغِیْرٰتِ صُبْحًا)[۳/۵] میں خلف کیلئے ادغام اور خلاد کیلئے ادغام اور اظہار دونوں ہیں اور سوسی کے لئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ہے، اور [بَیَّتَ طَآئِفَةٌ] میں حمزہ اور بصری کیلئے ادغام ہے۔

باب هاء الکنایه

واحد مذکر غائب کی ضمیر سے پہلا اور بعد والا دونوں حرف متحرک ہوں تو سب قراء صلہ کرتے ہیں، اور اگر دونوں ساکن ہوں تو کوئی بھی صلہ نہیں کرتے ہیں، البتہ اگر پہلا ساکن اور بعد والا متحرک ہو تو صرف امام ابن کثیر مکیؒ صلہ کرتے ہیں اور حفصؒ نے صرف [فِیْهٖ مُهَانًا] میں مکیؒ کی موافقت کی ہے۔ اور باقی قراء عدم صلہ کرتے ہیں، البتہ بعض قراء اپنے قاعدہ کے خلاف کچھ کلمات میں هاء ضمیر کا ضمہ یا کسرہ یا سکون یا قصر کرتے ہیں اور وہ یہ ہیں:

[یُؤَدِّهٖ اِلَیْکَ]، [نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی وَنُصْلِهٖ]، [وَنُؤْتِهٖ مِنْهَا] میں قالونؒ، ہشامؒ اور یعقوبؒ کیلئے قصر، ابوعمرو بصری، شعبہؒ، حمزہؒ اور ابوجعفرؒ کیلئے سکون اور باقیین کیلئے صلہ ہے۔

کلمہ [اقْتَدِهْ] کی هاء ضمیر کو ابن ذکوانؒ نے صلہ سے ہشامؒ نے عدم صلہ سے حمزہؒ، کسائیؒ، خلف العاشرؒ اور یعقوبؒ نے وصلاً حذف هاء اور وقفاً سکون سے اور باقیین کیلئے حالین میں سکون سے ہے۔

اور کلمہ [وَاَرْجِهْ] قالونؒ اور ابن وردانؒ کیلئے قصر سے، ورشؒ، کسائیؒ، خلف العاشرؒ اور ابن جمازؒ کیلئے صلہ سے، عاصمؒ اور حمزہؒ کیلئے سکون سے، مکیؒ اور ہشامؒ کیلئے ہمزہ اور هاء کے سکون سے، ابوعمرو بصریؒ اور یعقوبؒ کیلئے ہمزہ اور هاء کا ضمہ، لہٰذا یعقوب کیلئے ہمزہ، هاء کا ضمہ اور ابن ذکوانؒ کیلئے ہمزہ اور هاء کے قصر سے ہے۔

اور کلمہ [اَهْلِهِ امْکُثُوْا] میں صرف حمزہ کیلئے (اَهْلِهُ امْکُثُوْا) ہے۔ کلمہ (یَاْتِهٖ)[طٰہٰ] کی هاء ضمیر رویسؒ کیلئے عدم صلہ، سوسیؒ کیلئے سکون اور باقیین کیلئے صلہ سے ہے اور قالون کیلئے عدم صلہ بھی ہے، جو طریق کے خلاف ہے۔ اور کلمہ (وَیَتَّقْهِ) کی هاء ضمیر قالونؒ، ہشامؒ، ابن جمازؒ اور یعقوبؒ کیلئے عدم صلہ، ہشامؒ اور ابن جمازؒ کیلئے صلہ بھی ہے، اور ابوعمرو بصریؒ، شعبہؒ، خلادؒ اور ابن وردانؒ کیلئے سکون ہے اور خلادؒ کیلئے صلہ بھی ہے، حفصؒ کیلئے [وَیَتَّقْهُ] اور ورشؒ، مکیؒ، ابن ذکوانؒ، خلفؒ، کسائیؒ اور خلف العاشرؒ کیلئے [وَیَتَّقِهٖ] ہے۔

اور کلمہ [فَاَلْقِهْ] میں قالونؒ، ہشامؒ اور یعقوبؒ کیلئے عدم صلہ او ہشامؒ کیلئے صلہ بھی ہے اور ابوعمرو بصریؒ، عاصمؒ، حمزہؒ اور ابوجعفرؒ کیلئے سکون اور ورشؒ، مکیؒ، ابن ذکوانؒ، کسائیؒ اور خلف العاشرؒ کیلئے صلہ ہے۔

کلمہ (وَاِنْ تَشْکُرُوْا یَرْضَهُ لَکُمْ)[زمر:۷] میں نافعؒ، ہشامؒ، عاصمؒ، حمزہؒ اور یعقوبؒ کیلئے عدم صلہ ہے اور ہشامؒ کیلئے سکون بھی ہے، سوسیؒ اور ابن جمازؒ کیلئے صرف سکون اور مکیؒ، دوری بصریؒ، ابن ذکوانؒ، کسائیؒ، خلف العاشرؒ اور ابن وردانؒ کیلئے صلہ ہے اور دوری بصریؒ کیلئے سکون بھی ہے۔

(بِیَدِهٖ عُقْدَةُ النِّکَاحِ)[۲۳۷]، (غُرْفَةً بِیَدِهٖ)[۲۴۹] اور سورۂ مؤمن اور یٰسین میں (بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ) میں کلمہ [بِیَدِهٖ] میں چاروں جگہ صرف رویس کیلئے قصر اور باقیین کیلئے صلہ ہے۔ سورۂ یوسف میں کلمہ (تُرْزَقَانِهٖ) میں صرف ابن وردانؒ کیلئے عدم صلہ اور باقیین کیلئے صلہ سے ہے۔

اورکلمہ [اَنْسٰنِيْهُ] [کہف]،اور [عَلَيْهُ اللّٰهَ] [فتح] میں حفص کیلئے ھاء کاضمہ اور باقیین کیلئے کسرہ ہے [يَرَهْ] میں صرف ہشام ھاء کوساکن اور باقیین صلہ سے پڑھتے ہیں

باب المد والقصر

مد متصل میں ورشؒ اور حمزہؒ طول اور باقیین توسط کرتے ہیں، البتہ مد منفصل میں قالونؒ، دوری بصریؒ کیلئے قصر، توسط دو وجوہ، مکیؒ، سوسیؒ، ابوجعفرؒ اور یعقوبؒ کیلئے صرف قصر، شامیؒ، عاصمؒ، کسائیؒ اور خلف العاشرؒ کیلئے توسط اور ورشؒ، حمزہؒ کیلئے طول ہے۔

مد بدل میں ورش کیلئے قصر، توسط اور طول تین وجوہ اور مد لین میں توسط اور طول دو وجوہ ہیں۔

<u>**مد بدل، مد لین کے قواعد:**</u> اگر لین اور بدل ایک جگہ جمع ہو جائیں تو دیکھنا چاہئے کہ کون مقدم ہے، اگر لین مقدم ہے اور بدل مؤخر ہے، تو چار وجوہ ہیں [۱، ۲، ۳] لین میں اول توسط کریں گے اور بدل میں قصر، توسط، طول کریں گے، [۴] لین میں طول کی صورت میں بدل میں صرف طول کریں گے، قصر اور توسط نہیں پڑھیں گے۔

اور اگر بدل مقدم ہے اور لین مؤخر، تو بھی چار وجوہ ہیں [۱، ۲] بدل میں قصر، توسط اور لین میں توسط [۳، ۴] بدل میں طول اور لین میں توسط، طول۔

اگر بدل اور یائی جمع ہوں تو دیکھنا چاہئے کہ کون مقدم ہے؟ اگر بدل مقدم ہو، تو چار وجوہ بنتی ہیں [۱] بدل میں قصر اور یائی میں فتحہ [۲] بدل میں توسط اور یائی میں تقلیل [۳، ۴] بدل میں طول اور یائی میں فتحہ پھر تقلیل۔

اور اگر یائی مقدم ہو تو بھی چار وجوہ بنتی ہیں [۱، ۲] یائی میں فتحہ اور بدل میں قصر، طول [۳، ۴] یائی میں تقلیل اور بدل میں طول توسط، پھر طول۔

اگر لین اور یائی جمع ہوں اور لین مقدم ہو اور یائی مؤخر ہو، [۱، ۲] تو لین میں توسط اور یائی میں فتحہ و تقلیل، [۳، ۴] پھر لین میں طول اور یائی میں فتحہ و تقلیل، یہ چار صورتیں ہوئیں

اور اگر یائی مقدم ہو [۱، ۲] تو یائی میں فتحہ اور لین میں توسط اور طول، [۳، ۴] پھر یائی میں تقلیل اور لین میں توسط پھر طول۔

اگر کسی جگہ پر یائی، بدل اور لین جمع ہو جائیں تو وہاں اجتماع کی چھ صورتیں ہیں، اگر یائی مقدم ہے، پھر بدل اور پھر لین ہے، تو [۱] اول یائی میں فتحہ ہوگا، اور بدل میں قصر اور لین میں توسط، [۲، ۳] یائی میں فتحہ، بدل میں طول اور لین میں توسط، پھر طول [۴] یائی میں تقلیل، بدل میں توسط، اور لین میں توسط [۵-۶] یائی میں تقلیل، بدل میں طول اور لین میں توسط، پھر طول۔

قصر اور تقلیل جمع نہیں ہوتی، اسی طرح توسط اور فتحہ جمع نہیں ہوتا، طول دونوں کے ساتھ جمع ہوتا ہے۔

اگر یائی مقدم ہے، پھر لین اور پھر بدل، تو اس صورت میں بھی چھ صورتیں ہیں [۱، ۲] اول یائی میں فتحہ، لین میں توسط اور بدل میں قصر پھر طول [۳] یائی میں فتحہ، لین میں طول اور بدل میں بھی طول [۴] یائی میں تقلیل، لین میں توسط اور بدل میں توسط [۵] یائی میں تقلیل، لین میں توسط اور بدل میں طول [۶] یائی میں تقلیل، لین میں طول، بدل میں بھی طول۔

اگر بدل مقدم ہے، پھر لین پھر یائی ہے، تو اس صورت میں بھی چھ وجوہ ہیں [۱] اول بدل میں قصر، لین میں توسط اور یائی میں فتحہ [۲] بدل میں توسط، لین میں بھی توسط، یائی میں تقلیل [۳، ۴] بدل میں طول، لین میں توسط، اور یائی میں فتحہ، پھر تقلیل [۵-۶] بدل میں طول، لین میں طول اور یائی میں فتحہ پھر تقلیل۔

اگر لین مقدم ہو، پھر یائی، پھر بدل ہو تو اس صورت میں بھی چھ صورتیں ہیں [۱، ۲] لین میں توسط، یائی میں فتحہ، بدل میں قصر، پھر طول [۳، ۴] لین میں توسط، یائی میں تقلیل اور بدل میں توسط، پھر طول [۵] لین میں طول، یائی میں فتحہ، بدل میں طول [۶] لین میں طول، یائی میں تقلیل، بدل میں طول۔

اگر لین مقدم ہو، پھر بدل اور پھر یائی ہو تو بھی چھ صورتیں ہیں [۱] لین میں توسط، بدل میں قصر اور یائی میں فتحہ [۲] لین میں توسط، بدل میں توسط اور یائی میں تقلیل [۳، ۴] لین میں توسط، بدل میں طول، یائی میں فتحہ، پھر تقلیل [۵، ۶] لین میں طول، بدل میں طول، یائی میں فتحہ، پھر تقلیل۔

اور اگر بدل مقدم ہو، پھر یائی، پھر لین، تو بھی چھ صورتیں ہیں [۱] بدل میں قصر، یائی میں فتحہ، لین میں توسط [۲] بدل میں توسط، یائی میں تقلیل اور لین میں توسط [۳، ۴] بدل میں طول، یائی میں فتحہ، لین میں توسط، پھر طول [۵، ۶] بدل میں طول، یائی میں تقلیل، لین میں توسط، پھر طول۔

باب الهمزتین فی کلمة

جب کسی کلمہ میں دو ہمزہ جمع ہو جائیں تو ان میں سے پہلا ہمزہ ہمیشہ مفتوح ہی ہوتا ہے، اور دوسرے ہمزہ پر تینوں حرکتیں آتی ہیں، اگر دوسرا ہمزہ مفتوح ہو تو ذَاتُ الْفَتْحِ اور اگر مکسور ہو تو ذَاتُ الْکَسْرِ اور اگر مضموم ہو تو ذَاتُ الضَّمّ کہلاتا ہے۔ اور دو ہمزہ قطعی متحرک کے درمیان ایک الف زائد لانے کو ادخال کہتے ہیں۔

اگر دونوں ہمزوں پر فتحہ ہو تو قالونؒ، ابوعمرو بصریؒ اور ابوجعفرؒ کیلئے ادخال الف اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل ہے، اور ہشامؒ کیلئے ادخال کے ساتھ تحقیق اور تسہیل دونوں ہیں اور ورش کیلئے دوسرے ہمزہ کی بلا ادخال تسہیل اور اس ہمزہ کا الف سے ابدال دو وجوہ ہیں، اور مکیؒ، رویسؒ کیلئے ادخال کے بغیر دوسرے ہمزہ کی صرف تسہیل ہے، اور باقیین کیلئے بلا ادخال تحقیق ہے۔

[ءَ اٰمَنْتُمْ] جو سورۂ طٰہٰ، اعراف اور شعراء میں آیا ہوا ہے، اصل کے لحاظ سے تین ہمزہ تھے، یعنی [ءَ ءَ اٰمَنْتُمْ] تھا، پہلے دونوں پر فتحہ تھا اور تیسرا ساکن تھا، ان میں سے تیسرے کو سب الف سے بدلتے ہیں، اور باقی دو میں اختلاف ہے اور اس میں چار مذہب ہیں: [۱] شعبہ، حمزہ، کسائی اور روح کیلئے تینوں جگہ دونوں ہمزوں کی تحقیق بلا ادخال۔ [۲] نافعؒ، بزیؒ، ابوعمرو بصریؒ، ابن عامر شامیؒ اور ابوجعفرؒ کیلئے دو ہمزہ اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل بلا ادخال۔ [۳] حفصؒ اور رویسؒ کیلئے تینوں جگہ ایک ہمزہ [اٰمَنْتُمْ]۔ [۴] قنبلؒ کیلئے طٰہٰ میں حفصؒ کی طرح ایک ہمزہ سے اور اعراف و شعراء میں دو ہمزہ ہیں، البتہ سورۂ اعراف میں [فِرْعَوْنُ] کے ساتھ ملا کر پڑھنے کی صورت میں تو پہلے ہمزہ کا فتحہ والے واو سے ابدال اور دوسرے کی تسہیل بلا ادخال یعنی [فِرْعَوْنُ وَاٰمَنْتُمْ] اور [فِرْعَوْنُ] سے جدا کر کے ابتداء یا اعادہ کرنے کی صورت میں بزیؒ کی طرح پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے کی تسہیل بلا ادخال۔

اور سورۂ ملک میں لفظ [ءَ اَمِنْتُمْ] میں تمام حضرات اپنے ان قواعد پر ہیں جو ایک کلمہ کے دو ہمزوں میں ان کے لئے ابھی مذکور ہوئے۔

[ءَ اَعْجَمِیٌّ] [فصلت] میں ہشام کیلئے ایک ہمزہ سے اور باقیین کیلئے دو ہمزہ ہیں، اور سب اپنے اس قاعدہ پر ہیں جو ابھی دو ہمزوں کے بارے میں گذرا، لیکن ابن ذکوانؒ اور حفصؒ اپنے قاعدہ کے خلاف بلا ادخال دوسرے ہمزہ کی تسہیل کرتے ہیں۔

سورۂ قلم میں لفظ [اَنْ کَانَ] کو حمزہؒ، شعبہؒ، ابن عامر شامیؒ، ابوجعفرؒ اور یعقوبؒ کیلئے دو ہمزہ [ءَ اَنْ کَانَ] ہیں، پھر ان میں سے حمزہؒ، شعبہؒ اور روحؒ کیلئے دوسرے ہمزہ کی تحقیق بلا ادخال، ہشامؒ اور ابوجعفرؒ کیلئے تسہیل مع الا دخال، ابن ذکوانؒ اور رویسؒ کیلئے تسہیل بلا ادخال ہے۔ اور باقی نافعؒ، مکیؒ، ابوعمرو بصریؒ، حفصؒ، کسائیؒ اور خلف العاشرؒ کیلئے ایک ہمزہ ہے، یعنی [اَنْ کَانَ] ہے۔

اور (اَذْهَبْتُمْ) [احقاف:۲۰] ابن کثیر مکیؒ، ابن عامر شامیؒ، ابوجعفرؒ اور یعقوبؒ کیلئے دو ہمزوں سے (ءَ اَذْهَبْتُمْ) ہے، اور باقی قراء عشرہ کیلئے ایک ہمزہ سے (اَذْهَبْتُمْ) ہے، تسہیل و تحقیق و ادخال میں سب اپنے قواعد پر ہیں۔

[ءَ اٰلِهَتُنَا] [زخرف] میں کوفیین اور روح کیلئے دونوں ہمزوں میں تحقیق اور باقیین کیلئے پہلے میں تحقیق اور دوسرے میں تسہیل بلا ادخال ہے۔

اور اگر پہلے ہمزہ پر فتحہ اور دوسرے پر کسرہ ہو تو قالون، ابوعمرو بصری اور ابوجعفر کیلئے تسہیل مع الا دخال، ورش، مکی اور رویس کیلئے تسہیل بلا ادخال، ہشام کیلئے [ءَ اِنَّکُمْ] [اعراف، فصلت] [ءَ اِنَّ] [اعراف و شعراء] [ءَ اِذَا] [مریم] [ءَ اِنَّكَ] [صفت] ان کلمات میں تحقیق مع الا دخال اور [ءَ اِنَّکُمْ] [فصلت] میں تسہیل مع الا دخال ہے اور باقی سب کلمات میں جمہور کی طرح تحقیق مع الا دخال ہے۔ اور بعض کے مذہب پر بلا ادخال تحقیق بھی صحیح ہے، اور باقیین ہر جگہ تحقیق بلا ادخال کرتے ہیں۔

[ءَ اِنَّکُمْ] [اعراف] میں نافع، ابوجعفر اور حفص کیلئے ایک اور باقیین کیلئے دو ہمزہ ہیں۔ اور [ءَ اِنَّ] [اعراف] میں نافع، مکی، ابوجعفر اور حفص کیلئے ایک ہمزہ اور باقیین کیلئے دو ہیں، اور [ءَ اِنَّكَ] [یوسف] میں مکی اور ابوجعفر کیلئے ایک اور باقیین کیلئے دو ہمزہ ہیں، اور [اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ] [واقعہ] میں صرف شعبہ کیلئے دو اور باقیین کیلئے ایک ہمزہ ہے۔

اور اگر پہلے ہمزہ پر فتحہ اور دوسرے پر ضمہ ہو، جیسے [اَؤُنَبِّئُكُمْ] تو ورش، مکی، رویس کیلئے تسہیل بلا ادخال، قالون، ابوعمرو بصری اور

ابوجعفر کیلئے تسہیل مع الا دخال ہے، اور ابوعمرو بصری کیلئے دوسری وجہ تسہیل بلا ادخال بھی ہے، اور ہشام کیلئے [اَؤُنَبِّئُکُمْ] میں تحقیق مع الا دخال اور تحقیق بلا ادخال دو وجوہ ہیں، اور کلمہ [ءَ اُنْزِل][ص] اور [ءَ اُلْقِیَ][قمر] میں تسہیل مع الا دخال، تحقیق مع الا دخال اور تحقیق بلا ادخال تینوں وجوہ ہیں۔ باقیین کیلئے تینوں کلمات میں صرف بلا ادخال تحقیق ہے۔

استفہام مکرر کا قاعدہ

استفہام مکرر کا مطلب یہ ہے کہ قریب قریب دو دو ہمزہ آ رہے ہوں، یعنی اگر ایک جگہ پر دو ہمزوں والا کلمہ آیا ہوا ہے، اور اس کے بعد دوبارہ دو ہمزوں والا کلمہ آ جائے خواہ ایک آیت میں ہو جیسے [ءَ اِذَا کُنَّا تُرٰبًاءَ اِنَّا][الرعد:۵] یا دو آیتوں میں ہو، جیسے [یَقُوْلُوْنَ ءَ اِنَّالَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَةِ ءَ اِذَا کُنَّا عِظٰمًا نَّخِرَةً][النازعات:۱۰،۱۱] تو یہ استفہام مکرر کہلاتا ہے، اور یہ قرآن میں گیارہ جگہ ہے، جو نو سورتوں میں ہے:

[۱][ءَ اِذَا کُنَّا تُرٰبًاءَ اِنَّالَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ][الرعد:۵][۲][۳][ءَ اِذَا کُنَّا عِظٰمًاوَّرُفَاتًاءَ اِنَّالَمَبْعُوْثُوْنَ][الاسراء:۴۹] [۴][ءَ اِذَامِتْنَاوَکُنَّاتُرٰبًاوَّعِظٰمًا ءَ اِنَّالَمَبْعُوْثُوْنَ][مؤمنون:۸۲][۵][ءَ اِذَا کُنَّا تُرٰبًاوَّاٰبَآؤُنَاءَ اِنَّالَمُخْرَجُوْنَ][نمل:۶۷][۶][اِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۔۔ءَ اِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ][عنکبوت:۲۸،۲۹][۷][وَقَالُوْا ءَ اِذَاضَلَلْنَافِی الْاَرْضِ ءَ اِنَّالَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ][سجدہ:۱۰][۸][ءَ اِذَامِتْنَا وَکُنَّا تُرٰبًاوَّعِظٰمًا ءَ اِنَّالَمَبْعُوْثُوْنَ][صافات:۱۶][۹][ءَ اِذَامِتْنَا وَکُنَّا تُرٰبًاوَّعِظٰمًاءَ اِنَّالَمَدِیْنُوْنَ][صافات:۵۳][۱۰][ءَ اِذَامِتْنَا وَکُنَّا تُرٰبًاوَّعِظٰمًا ءَ اِنَّالَمَبْعُوْثُوْنَ][واقعہ:۴۷][۱۱][یَقُوْلُوْنَ ءَ اِنَّالَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَةِ ءَ اِذَا کُنَّا عِظٰمًا نَّخِرَةً][نازعات:۱۰،۱۱]

نافع، کسائی اور یعقوب کیلئے ہر جگہ پہلا کلمہ استفہام سے اور دوسرا کلمہ اخبار سے ہے، اور ابن عامر شامی اور ابوجعفر کیلئے ہر جگہ پہلا کلمہ اخبار سے اور دوسرا استفہام سے ہے، اور باقی بصری، شعبہ، حمزہ، مکی، حفص اور خلف العاشر کیلئے ہر جگہ دونوں استفہام سے ہیں۔

البتہ نافع اور ابوجعفر کیلئے سورۂ نمل میں پہلے کلمہ اخبار سے اور دوسرا استفہام سے ہے، اور شامی و کسائی کیلئے پہلا کلمہ استفہام اور دوسرا اخبار سے ہے، اور عاصم، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے دونوں موقعوں میں استفہام سے ہیں۔

اور عنکبوت میں نافع، مکی، حفص، یعقوب، شامی اور ابوجعفر کیلئے پہلے موقع میں ایک ہمزہ یعنی اخبار سے اور دوسرے موقع میں دو ہمزہ یعنی استفہام سے، اور ابوعمرو بصری، شعبہ، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے دونوں جگہ استفہام سے ہے۔

اور صٰفّٰت میں پہلے موقع میں شامی کیلئے ایک ہمزہ سے اور دوسرے میں دو ہمزہ سے ہے، اور نافع، کسائی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے پہلے موقع میں دو ہمزہ اور دوسرے میں ایک ہمزہ ہے، اور باقی حضرات کیلئے دونوں میں دو دو ہیں۔

اور سورۂ واقعہ میں نافع، کسائی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے پہلے موقع میں دو ہمزہ اور دوسرے میں ایک ہمزہ ہے، اور شامی، مکی، ابوعمرو بصری، عاصم، حمزہ، خلف العاشر کیلئے دونوں موقعوں میں دو دو ہمزہ ہیں۔

سورۂ نازعات میں ابوجعفر کیلئے پہلے موقع میں ایک ہمزہ اور دوسرے میں دو ہمزہ ہیں، اور نافع، کسائی، شامی اور یعقوب کیلئے پہلے موقع میں دو ہمزہ اور دوسرے میں ایک ہمزہ ہے، اور باقیین کیلئے دونوں موقعوں میں دو دو ہمزہ ہیں۔

نیز استفہام مکرر کے ان موقعوں میں دو ہمزہ پڑھنے والے سب تسہیل و تحقیق و ادخال وغیرہ میں اپنے انہی قواعد پر ہیں، جو ابھی اوپر بیان کیے گئے ہیں۔

لفظ [اَئِمَّةً] میں ہشام کیلئے تحقیق مع الا دخال و تحقیق بلا ادخال ہے، اور ابوجعفر کیلئے تسہیل مع الا دخال ہے، اور نافع، مکی، ابوعمرو بصری اور رویس کیلئے تسہیل بلا ادخال ہے، اور باقیین کیلئے تحقیق بلا ادخال ہے۔

باب الهمزتین فی کلمتین

اگر دوکلموں میں دوہمزہ قطعی اس طرح جمع ہوں کہ پہلا ہمزہ پہلے کلمہ کے آخر میں اور دوسرا ہمزہ دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو، اور دونوں کی حرکت یکساں ہوں تو اس کو متـــفـــقتیـــن کہتے ہیں اور اس کی تین قسمیں ہیں: [۱] دونوں مفتوح ہو، جیسے [جَـــآءَ اَجَلُهُمْ] [۲] دونوں مکسور ہو، جیسے [هٰٓؤُلَآءِ اِنْ] [۳] دونوں مضموم ہو، جیسے [اَوْلِیَآءُ اُولٰٓئِکَ]

اور اگر دونوں کی حرکت مختلف ہو تو اس کو مـختـلفتین کہتے ہیں، اور اس کی پانچ قسمیں ہیں: [۱] پہلا مفتوح اور دوسرا مکسور، مثلاً: [تَـفِیْٓءَ اِلٰـــــــــی] [۲] پہلا مفتوح اور دوسرا مضموم، مثلاً: [جَـــــــــآءَ اُمَّةً] [۳] پہلا مضموم اور دوسرا مفتوح، مثلاً: [اَلْـــــــمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ] [۴] پہلا مکسور اور دوسرا مفتوح، مثلاً: [مِنَ السَّمَآءِ اٰیَةً] [۵] پہلا مضموم اور دوسرا مکسور، مثلاً: [یَشَآءُ اِلٰی]

امام ابوعمرو بصری نے متـفـقتیـن کی تینوں صورتوں میں پہلے ہمزہ کو حذف کر کے اس سے پہلے والے حرف مد کو قصر اور مد سے پڑھا ہے، اور قالون، بزی نے مفتوحتین میں امام ابوعمرو بصری کی طرح پہلے ہمزہ کو حذف کر کے قصر و مد سے پڑھا ہے، اور مکسورتین میں یاء کی طرح اور مضمومتین میں واو کی طرح پہلے ہمزہ کو تسہیل سے پڑھا ہے، اور تسہیل کی صورت میں ہمزہ سے پہلے والے مدہ میں پہلے مد پھر قصر ہوگا۔ اور ورش، قنبل کیلئے متفقتین کی تینوں صورتوں میں پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور خالص حرف مد سے ابدال دونوں وجوہ ہیں، البتہ [بِـالسُّوْٓءِ اِلَّا]، [عَـلَـی الْبِغَآءِ اِنْ] میں ورش کے لئے تین وجوہ ہیں: [۱] تسہیل [۲] یاء مدہ سے ابدال [۳] یاء مکسور سے ابدال اور قنبل کیلئے تسہیل اور یاء مدہ سے ابدال دو وجوہ ہیں، اور ابوجعفر، رویس کیلئے تینوں قسموں میں دوسرے ہمزہ کی تسہیل ہے باقی شامی، کوفیین اور روح نے متفقتین کی تینوں صورتوں میں دونوں ہمزوں کو تحقیق سے پڑھا ہے، البتہ ہشام، حمزہ کیلئے وقفاً تخفیف ہوگی۔

اور مـختـلـفتین میں نافع، ابن کثیر مکی اور ابوعمرو بصری، ابوجعفر اور رویس نے پہلی قسم میں ہمزہ ثانیہ میں تسہیل بالیاء، دوسری قسم میں ہمزہ ثانیہ میں تسہیل بالواو سے پڑھا ہے، (ناظم کے کلام [فَـنَـوْعَانِ قُلْ] سے یہی دو قسمیں مراد ہیں) اور ان تینوں نے تیسری قسم میں ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو، جیسے [اَلْمَلَاُ وَفْتُوْنِیْ] اور چوتھی قسم میں ابدال بالیاء سے [مِنَ السَّمَآءِ یَوا ئْتِنَا] پڑھا ہے، اور [نَوْعَانِ مِنْهَا اُبْدِلَا] سے یہی دو قسمیں مراد ہیں۔ اور انہیں کیلئے پانچویں قسم میں ہمزہ ثانیہ میں تسہیل بالیاء اور ابدال بالواو [یَشَآءُ وِلٰی] دونوں وجوہ ہیں اور باقی شامی، چاروں کوفیین اور روح کیلئے دونوں ہمزوں کی تحقیق ہے۔

باب الهمزه المفرد

ہمزہ مفردہ سے وہ ہمزہ مراد ہے، جس کے ساتھ دوسرا ہمزہ نہ ہو، یعنی اکیلا ہمزہ ہو، اور اس باب میں صرف ہمزہ کے ابدال کا بیان ہوگا، اور ایسا ہمزہ کبھی ساکن بھی ہوتا ہے اور کبھی متحرک، اور حرکت والے ہمزہ سے پہلا حرف کبھی متحرک ہوتا ہے اور کبھی ساکن، پس ہمزہ کی کل تین قسمیں ہوگئیں: [۱] ساکنہ [۲] وہ ہمزہ جو خود بھی متحرک ہو اور اس سے پہلے حرف پر بھی حرکت ہو [۳] وہ متحرکہ جس سے پہلا حرف ساکن ہو۔

پہلی قسم میں ورش نے صرف اُس ہمزہ ساکنہ کا ابدال کیا ہے، جو فعل یا شبہ فعل کے فاء کلمہ میں واقع ہو یعنی اصلی حروف کے اعتبار سے وہ فاء کلمہ میں واقع ہو تو ایسے ہمزہ ساکنہ کو ورش ماقبل کی حرکت کے موافق حرف مد سے بدلتے ہیں، یعنی فتحہ کے بعد الف مدہ سے، کسرہ کے بعد یاء مدہ سے اور ضمہ کے بعد واو مدہ سے، البتہ مادہ [اِیْـــــــــــــــــــــــــوَاء] کے مشتقات ورش کیلئے ابدال سے مستثنیٰ ہیں، اور کلمہ [بئس، بئسما، بئر، الذئب، یأجوج، مأجوج] میں ہمزہ ساکنہ فاء کلمہ میں نہ ہونے کے باوجود بھی ورش کیلئے ان کلمات میں ابدال ہے۔

سوسی، ابوجعفر نے ہر ہمزہ ساکنہ کا ابدال کیا ہے، خواہ فاء کلمہ میں ہو، یا عین کلمہ میں یا لام کلمہ میں ہو، البتہ پانچ قسم کے ہمزہ ساکنہ سوسی کے لئے ابدال سے مستثنیٰ ہیں، [۱] وہ ہمزہ ساکنہ جس کا سکون جزم کی وجہ سے ہو، جیسے [تَسُؤْ، یَشَأْ، یُهَیِّئْ، نَنْسَأْهَا، یُنَبَّأْ] [۲] وہ کلمات جن میں ہمزہ کا سکون صیغہ امر ہونے کی بناء پر ہو، جیسے [هَیِّئْ، نَبِّئْ، اَرْجِئْهُ، اِقْرَأْ، اَنْبِئْهُمْ] [۳] وہ کلمات جن میں ابدال کرنے سے کلمہ ثقیل ہوجاتا ہے، اور نہ کرنے

سے خفیف رہتا ہے، جیسے [تُؤْیِهٖ، تُؤْیُ] [۴] کلمہ [وَرِئْیًا] [۵] کلمہ [مُؤْصَدَةٌ] اور ابوجعفر کیلئے ہمزہ ساکنہ میں ابدال کی شرط یہ ہے کہ ہمزہ کا سکون اصلی ہو، عارضی نہ ہو، کیونکہ عارضی سکون میں ابدال نہیں ہوگا، مثلا: [قَالَ الْمَلَأُ] وقف میں ہمزہ کا ابدال نہیں ہوگا، کیونکہ ہمزہ پر وقف میں سکون عارضی ہے، البتہ [اَنْبِئْهُمْ] [بقرہ:۳۳] اور [نَبِّئْهُمْ] [حجر:۵۱] میں ابدال نہیں ہے، اور [رُءْيَا، الرُّءْيَا، رُءْيَاكَ، رُءْيَايَ] جیسے کلمات میں ابدال کے بعد ادغام بھی ہے، مگر [تُؤْوِیْ] اور [تُؤْوِیْهِ] میں ادغام کے بجائے صرف ابدال ہے۔

اور کلمہ [الذئب] کے ابدال میں ورش، سوسی اور ابوجعفر کے ساتھ کسائی اور خلف العاشر بھی شریک ہیں، اور [لُؤْلُؤًا، اَللُّؤْلُؤُ] کے ابدال میں شعبہ نے سوسی اور ابوجعفر کی موافقت کی ہے۔

دوسری قسم وہ ہمزہ جو خود بھی متحرک ہو اور اس سے پہلے حرف پر بھی حرکت ہو، اس کی چھ صورتیں ہیں: [۱] ضمہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ، جیسے [مُؤَجَّلًا] اس میں ورش اور ابوجعفر کیلئے ہمزہ کا فتحہ والے واو سے ابدال ہے، جبکہ ہمزہ فاء کلمہ میں ہو، البتہ [اَلْفُؤَادُ، فُؤَادَکَ، بِسُؤَالِ] میں ہمزہ فاء کلمہ میں نہیں ہے، اس لئے ابدال بھی نہیں ہے۔ اور لفظ [یُؤَیِّدُ] کے ابدال میں ورش کے ساتھ ابن جماز شریک ہیں، ابن وردان کیلئے ابدال نہیں ہے۔ اور باقیین کیلئے اس قسم کے ہمزہ میں تحقیق ہے۔

[۲] کسرہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ، جیسے [فِئَةً] اس قسم میں سے ذیل کے تیرہ کلمات میں ابوجعفر کیلئے ہمزہ کا یاء سے ابدال ہے اور وہ یہ ہیں: [قُرِئَ، اُسْتُهْزِئَ، وَنَاشِئَةَ، رِئَاءَ النَّاسِ، لَنُبَوِّئَنَّهُمْ، لَيُبَطِّئَنَّ، شَانِئَكَ، خَاسِئًا، مُلِئَتْ، خَاطِئَةٍ، اَلْخَاطِئَةِ، فِئَةٌ، فِئَتَانِ، مِائَةٌ، مِائَتَيْنِ] البتہ [مَوْطِئًا] میں ابدال اور تحقیق دونوں ہیں۔ اور کلمہ [لِئَلَّا] میں صرف ورش کیلئے ابدال ہے، اور باقیین کیلئے ہمزہ کی تحقیق ہے۔

[۳] کسرہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ جس کے بعد واو ہو، جیسے [مُسْتَهْزِءُوْنَ] تو اس قسم کے تمام الفاظ میں ابوجعفر ہمزہ کو حذف کرکے اس سے پہلے حرف پر کسرہ کے بجائے ضمہ پڑھتے ہیں جیسے [مُسْتَهْزُوْنَ، مُتَّكُوْنَ، فَمَالُوْنَ، اَلْخَاطُوْنَ، اَلصَّابُوْنَ، اَنْبُوْنِيْ، لِيُوَاطُوْا، اَنْ يُّطْفُوْا، قُلِ اسْتَهْزُوْا] البتہ [اَلْمُنْشِئُوْنَ] میں ابن وردان کیلئے حذف و اثبات دونوں اور ابن جماز کیلئے صرف حذف ہے۔ اور کلمہ [اَلصَّابُوْنَ] کے حذف ہمزہ اور باء کے ضمہ میں ابوجعفر کے ساتھ نافع بھی شریک ہیں۔

[۴] کسرہ کے بعد کسرہ والا ہمزہ، جس کے بعد یاء ہو، جیسے [خٰطِئِيْنَ] اس قسم کے چاروں الفاظ میں ابوجعفر کیلئے حالین میں ہمزہ کا حذف ہے [خَاطِيْنَ، مُتَّكِيْنَ، مُسْتَهْزِيْنَ، اَلصّٰبِيْنَ] البتہ صرف کلمہ [اَلصّٰبِيْنَ] کے حذف ہمزہ میں نافع بھی ابوجعفر کے ساتھ شریک ہیں۔ اور کلمہ [خاسئین] میں صرف تحقیق ہے، ابدال و حذف نہیں ہے۔

[۵] فتحہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ، جس کے بعد واو ہو، جیسے [وَلَا يَطَئُوْنَ] اور یہ صرف تین کلمات ہیں اا ابوجعفر کیلئے حالین میں ہمزہ کے حذف اور اس سے پہلے حرف پر فتحہ ہے، جیسے [وَلَا يَطَوْنَ، اَنْ تَطَوْهُمْ، لَمْ تَطَوْهَا]

[۶] فتحہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ، مثلا: [مُتَّكَأً] اس کو ابوجعفر نے ہمزہ کے حذف سے [مُتَّكًا] پڑھا ہے۔ اور [اَرَءَيْتَ، اَفَرَءَيْتَ] جیسے کلمات میں ہمزہ کی تسہیل میں قالون بھی ابوجعفر کے ساتھ شریک ہیں، اور ورش کیلئے دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور اس کا الف سے ابدال دونوں وجوہ ہیں اور کسائی کیلئے دوسرے ہمزہ کے حذف سے [اَرَيْتَ، اَفَرَيْتَ] ہے۔

تیسری قسم وہ ہمزہ جو ساکن کے بعد متحرک ہو اس کی تین صورتیں ہیں: [۱] ہمزہ زاء ساکنہ کے بعد ہو، جیسے [جُزْءًا] ابوجعفر کیلئے ہمزہ کا زاء سے ابدال کرکے پھر زاء کا زاء میں ادغام سے [جُزًّا، جُزٌّ] ہے۔

[۲] ہمزہ یاء ساکنہ کے بعد ہو، جیسے [كَهَيْئَةِ] اس قسم میں سے صرف تین کلموں میں ابوجعفر کیلئے ہمزہ کا یاء سے ابدال پھر یاء کا یاء میں ادغام ہے۔ [كَهَيَّةِ، وَالنَّسِيُّ، اَلنَّبِيُّوْنَ، اَلنَّبِيّ] البتہ [اَلْاَنْبِئَآءَ] میں صرف ہمزہ کا یاء سے ابدال ہے، ادغام نہیں ہے۔ اور [اَلنُّبُوْءَةِ] میں ہمزہ کا واو سے ابدال اور پھر واو کا واو میں ادغام [اَلنُّبُوَّةِ] ہوگا۔ اور مادہ [اَلنُّبُوْءَةِ] میں باقی قراء کیلئے ابوجعفر کی طرح ابدال

ہے، البتہ نافع کیلئے ہمزہ کی تحقیق ہے، یعنی [اَلنَّبِیْٓـُٔوْ ن، اَلنَّبِیْٓءِ، اَلْاَنْبِٓـَآءَ] لیکن قالون کیلئے سورۂ احزاب میں دو جگہ [لِلنَّبِیْٓءِ اِنْ اَرَادَ] [بُیُوْتَ النَّبِیْٓءِ اِلَّآ] جمہور کی طرح ہمزہ کا یاء سے ابدال اور پھر یاء کا یاء میں ادغام [لِلنَّبِیِّ اِنْ اَرَادَ] اور [بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّآ] ہے۔

[۳] ہمزہ الف کے بعد ہو، جیسے [اِسْرَآءِیْلَ] اور اس قسم میں صرف چار کلمات میں ہمزہ کی تسہیل ہے، یعنی [اِسْرَآءِیْلَ، کَاَیِّنْ، اَلّٰٓـِٔیْ، ھٰٓاَنْتُمْ]

پہلا کلمہ [اِسْرَآءِیْلَ] میں ابوجعفر کیلئے ہر جگہ ہمزہ کی تسہیل اور دوسرا کلمہ [کَاَیِّنْ] میں ابوجعفر کیلئے کاف کے بعد الف پھر کسرہ اور تسہیل والے ہمزہ سے یا کے بغیر، اور ان دونوں کلمات میں تسہیل کی وجہ سے قاعدہ کے موافق الف میں مد وقصر دونوں کرتے ہیں، اور اس دوسرے کلمہ میں مکی بھی ان کے ساتھ شریک ہیں، لیکن ان کے لئے ہمزہ کی تسہیل نہیں ہے، اور اسی لئے ہمزہ سے پہلے الف میں ان کے ہاں قصر بھی نہیں ہے، بلکہ صرف دو الفی مد ہے۔ تیسرا کلمہ [اَلّٰٓـِٔیْ] چاروں جگہ ابوجعفر ہمزہ کی تسہیل کرتے ہیں اور ہمزہ کے بعد یا نہیں پڑھتے ہیں یعنی [اَلّٰٓءِ] اور اس وجہ میں ورش بھی ان کے ساتھ شریک ہیں، اور بزی، ابوعمرو بصری کیلئے اس کلمہ میں دو وجوہ ہیں [۱] ایک وجہ ابوجعفر کی طرح [۲] ہمزہ کا یاء ساکنہ سے ابدال [اَلّٰــــیْ]۔ اور وقف بالاسکان کی صورت میں ورش، بزی، ابوعمرو بصری اور ابوجعفر کیلئے صرف [اَلّٰــــیْ] ہے۔ اور قالون، قنبل اور یعقوب کیلئے یاء کے حذف اور ہمزہ کی تحقیق سے [اَلّٰــــٓءْ] اور شامی، کوفیین کیلئے [اَلّٰٓـِٔیْ] چوتھا کلمہ [ھٰٓاَنْتُمْ] چاروں جگہ ابوجعفر کیلئے ہمزہ کی تسہیل ہے، اور اس میں قالون اور ابوعمرو بصری بھی ان کے ساتھ شریک ہیں، اور ورش کیلئے دو وجوہ ہیں [۱] ایک الف کا حذف اور ہمزہ کی تسہیل [ھَــاَنْتُمْ] [۲] الف کا حذف اور ہمزہ کا الف سے ابدال مد لازم کے ساتھ [ھَــآنْتُمْ]۔ اور تسہیل کیلئے الف کے حذف اور ہمزہ کی تسہیل سے [ھَــاَنْتُمْ]۔ اور بزی، شامی، عاصم، حمزہ، کسائی، خلف العاشر اور یعقوب کیلئے [ھٰٓاَنْتُمْ] ہے۔ اور مد وقصر میں سب اپنے اپنے قاعدہ پر ہیں۔

باب النقل

اگر ہمزہ کلمہ کے شروع میں ہو اور اس سے پہلے کلمہ کے آخر میں حرف صحیح ساکن ہو یعنی مدہ نہ ہو، نیز جمع کی میم بھی نہ ہو تو ورش حالین میں ہمزہ کی حرکت نقل کر کے اس سے پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں مثلاً: [قَدْاَفْلَحَ، مَنْ اٰمَنَ، عَذَابٌ اَلِیْمٌ] اور ورش کے علاوہ سب کیلئے ترک نقل ہے، البتہ امام حمزہ وقفاً نقل کرتے ہیں مگر کچھ کلمات میں بعض قراء نقل کرتے ہیں اور وہ درج ذیل ہیں:

[۱] [ءَآلْـٰٔنَ] سورۂ یونس میں دونوں جگہ نافع، ابن وردان دونوں کیلئے [۲] [ءَآلْـٰٔنَ] چھ جگہ ورش، ابن وردان کیلئے [۳] [مِلْءُ الْاَرْضِ [اٰل عمران: ۹۱]] میں صرف ابن وردان کیلئے [۴] [مِنْ اِسْتَبْرَقٍ [رحمٰن]] میں ورش، رویس کیلئے [۵] [وَسْـَٔلْ، فَسْـَٔلْ] جب واو اور فاء کے بعد ہو تو مکی، کسائی اور خلف العاشر کیلئے نقل [۶] [عَادًا الْاُوْلٰی] میں نافع، ابوعمرو بصری، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے نقل ہے، پھر قالون کیلئے وصلاً لام کے بعد ہمزہ ساکنہ سے [عَادًا الُّؤْلٰی] اور اعادہ میں [اَلُـؤْلٰی، اَلُوْلٰی، اَلُوْلٰی] ہے، اور ورش، ابوجعفر، ابوعمرو بصری اور یعقوب کیلئے وصلاً [عَــــادًا الُّــــوْلٰــــی] ہمزہ کے بغیر واو ساکنہ سے اور اعادہ کی صورت میں ورش کیلئے [اَلُوْلٰی، اَلُوْلٰی] اور ابوعمرو بصری، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے [اَلُوْلٰی، اَلُوْلٰی، اَلُوْلٰی] ہے۔ [۷] [رِدْءًا یُّصَدِّقُنِیْٓ] میں نافع اور ابوجعفر کیلئے نقل ہے، پھر نافع کیلئے وصلاً [رِدًایُّــصَــدِّقُــنِــیْ] اور وقف میں تنوین کو الف سے بدل کر [رِدَا] اور ابوجعفر کیلئے حالین میں [رِدَایُصَدِّقُنِیْ] ہے۔

باب وقف حمزه وهشام

جو ہمزہ کلمہ کے بالکل شروع میں ہو یعنی اس سے پہلے کوئی زائد حرف بھی نہ ہو، اور اسی طرح وہ [اَلْ] تعریفی اور ساکن منفصل کے بعد بھی نہ ہو، تو اس کو صرف تحقیق سے پڑھتے ہیں اور شاطبیہ اور تیسیر کے طرق سے اس میں ذرا بھی تبدیلی نہیں ہوتی، جیسے [اِنَّ] وغیرہ، اور باقی جو ہمزہ حقیقۃً کلمہ کے درمیان میں ہو یا کسی زائد حرف کے سبب درمیان والا ہو گیا ہو، جیسے [یَسْـَٔلُوْنَ] وغیرہ تو اس میں صرف حمزہؒ

اور جو کلمہ کے آخر میں ہو، جیسے [یشــــآء] وغیرہ تو اس میں ہر جگہ ہشام اور حمزہ دونوں وقفاً تخفیف کیا کرتے ہیں، پس طلبہ کو چاہئے کہ آخر والے ہمزہ کے حکم کو ہشام، حمزہ دونوں کیلئے اور باقی ہمزوں کے حکم کو صرف حمزہ کیلئے تصور کریں۔

واضح ہو کہ ان تمام ہمزوں کی اصولی طور پر تین قسمیں ہیں:

[۱] اول ساکنہ:

(الف) جس کا سکون لازمی ہو اس کا ہر جگہ پہلے حرف کی حرکت کے مطابق حرف مد سے ابدال کرتے ہیں [اقرا، نبّی، یالمُون، بیر]

فائدہ: [۱] [نَبِّئهُم] اور [اَنْبِئْهُم] میں ابدال کے بعد ھا کا ضمہ اور کسرہ دونوں جائز ہیں، اور صاحب نشر کی رائے پر ضمہ اولیٰ اور اس کے زیادہ موافق ہے۔

[۲]...... [رءْ یَا، تُؤْیٔ، رُءْ یَا، رُءْ یَاكَ] وغیرہ ان میں ابدال کے بعد بعض کے قول کی بنا پر اظہار [رِیْیَا، تُوْوِیٔ، رُوْ یَا] اور بعض کے قول پر ادغام [رِیَّا، تُوِّیٔ، رُیَّا] ہے، لیکن [رِیَّا، تُوِّیٔ، رُیَّا] میں ابدال اور ادغام اور [رُوْ یَا] میں ابدال و اظہار قوی تر ہے۔

[ب] جس ہمزہ کا سکون عارضی ہو تو بھی اپنے سے پہلے حرف کی حرکت کے مطابق حرف مد سے بدل جاتا ہے، یہی اکثر کا مذہب ہے اور بعض کی رائے پر اس قسم میں دوسری وجوہ ہیں، جن کی تفصیل یہ ہے:

[۱]......فتحہ والے ہمزہ میں صرف ابدال ہے، جیسے [قُرِیٔ]

[۲]......کسرہ کے بعد کسرہ اور ضمہ والا ہمزہ الف کی صورت میں ہو، جیسے [مَلَأٌ] وغیرہ تو اس میں اکثر کے مذہب پر الف سے ابدال اور بعض کے مذہب پر روم کے ساتھ تسہیل ہے۔

[۳]......فتحہ کے بعد کسرہ والا ہمزہ یاء کی صورت میں ہو، جو صرف [مِــنْ نَّبَــاِیٔ] [انعام] میں ہے، تو اس میں چار وجوہ ہیں [۱] الف سے ابدال [۲] روم کے ساتھ تسہیل [۳] یاء ساکنہ سے ابدال [مِنْ نَّبَایْ] [۴] اس یاء میں روم۔

[۴]......فتحہ کے بعد ضمہ والا واو کی صورت میں ہو، جیسے [اَتَــــوَکَّــــؤُا] وغیرہ، تو اس میں پانچ وجوہ ہیں [۱] الف سے ابدال [اَتَوَکّٰوا] [۲] روم کے ساتھ تسہیل [۳] واو سے ابدال اور اس میں سکون [اَتَوَکَّوْا] [۴] اس واو میں اشمام [۵] اس واو کے ضمہ میں روم

[۵]......کسرہ کے بعد کسرہ والے میں تین وجوہ ہیں [۱] جمہور کے مذہب پر یاء ساکنہ سے ابدال یعنی [شَــاطِیْ] اس صورت میں روم نہ ہوگا [۲] ہمزہ میں روم کے ساتھ تسہیل [۳] اخفش کے مذہب پر یاء کے کسرہ میں روم، کیونکہ وہ اس کے قائل ہیں کہ ہمزہ کو اولاً کسرہ والی یاء سے بدلا گیا ہے، پھر وہ یاء وقف کے سبب ساکن ہوگئی۔

[۶]......کسرہ کے بعد ضمہ والے میں چار وجوہ ہیں [۱] جمہور کے مذہب پر یاء ساکنہ سے ابدال [اُبَــرِّیْ] [۲] روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل [۳] اخفش کے مذہب پر اس یا میں اشمام [۴] یا میں روم کیونکہ وہ ہمزہ کو ضمہ والی یاء سے بدل کر ساکن پڑھتے ہیں

[۷]......ضمہ کے بعد کسرہ والے ہمزہ میں تین وجوہ ہیں: [۱] جمہور کے مذہب پر واو ساکنہ سے ابدال [وَلُــوْلُــوْ] [۲] بعض کی رائے پر دوسرے ہمزہ میں روم کے ساتھ تسہیل [۳] اخفش کے مذہب پر اس واو میں روم

[۸]......ضمہ کے بعد ضمہ والے ہمزہ میں چار وجوہ ہیں [۱] واو سے ابدال [مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ] [۲] دوسرے ہمزہ کی تسہیل روم کے ساتھ [۳،۴] اخفش کے مذہب پر واو میں اشمام پھر روم۔

دوم: وہ حرکت والا ہمزہ جس سے پہلا حرف ساکن ہو۔

[الف] وہ ہمزہ جو ساکن صحیح متصل کے بعد ہو، اس کی پانچ صورتیں ہیں:

[۱]......ہمزہ کلمہ کے درمیان میں ہو، جیسے [یَــجْــرَءُوْن] وغیرہ، یا کلمہ کے اخیر میں ہو اور اس پر فتحہ ہو، جیسے [الْــخَــبْءَ] اس میں

صرف نقل وحذف ہے۔

[۲]......ہمزہ متطرفہ جس پر کسرہ ہو، جیسے [اَلْمَرْءِ]اس میں نقل وحذف کے بعد اسکان وروم ہیں

[۳]......ہمزہ متطرفہ جس پر ضمہ ہو، جیسے [اَلْمَرْءُ، دِفْءٌ]اس میں نقل وحذف کے بعد اسکان، اشمام، روم تینوں ہیں

[۴]......ہمزہ کلمہ کے درمیان ہواور الف کی صورت میں ہو، جیسے [اَلنَّشْاَةَ]اور سورۂ احزاب میں [یَسْاَلُوْنَ]اور سورۂ فتح میں [شَطْاَهٗ]اس قسم میں دو وجوہ ہیں [۱]نقل کے حذف [اَلنَّشَهُ، شَطَهُ، یَسَلُوْنَ][۲]رسم کی بناء پر الف کا باقی رکھنا [اَلنَّشَآهُ، شَطَآهُ، یَسَالُوْنَ]

[۵]......ہمزہ متوسطہ واو کی صورت میں ہو، جیسے [هُزُوًا، كُفُوًا]اس میں بھی دو ہیں [۱]نقل کے بعد حذف [هُزْوًا، كُفْوًا][۲]رسم کی بناء پر نقل کے بغیر واو سے ابدال [هُزُوًا، كُفُوًا]

<u>[ب]ہمزہ متطرفہ واو، یا یاء مدہ اصلیہ یا لین کے بعد</u>، اس کی درج ذیل صورتیں ہیں:

[۱]......جو ہمزہ کلمہ کے درمیان ہو، جیسے [سُوْءًا، سِيْئَتْ، شَيْئًا][۲]......ہمزہ مفتوحہ متطرفہ ہو، جیسے [اَلسُّوْءَ، سِیْءَ]تو ان میں دو وجوہ ہیں [۱]جمہور کے قول پر نقل وحذف یعنی [سُوَا، سِیَتْ، شَیَا، السُّوَ، سِیَ][۲]بعض کے قول پر ابدال وادغام یعنی [سُوًّا، سِیَّتْ، شَیًّا، السُّوَّ، سِیَّ]

لیکن [اَلْمَوْءٗدَةُ]میں نقل قوی اور ادغام ضعیف ہے اور [مَوْئِلًا]میں نقل وادغام دونوں ہیں اور نشر کی رو سے یا سے ابدال ضعیف ہے۔

[۳]......ہمزہ کلمہ کے آخر میں ہو اور اس پر ضمہ ہو، جیسے [سُوْءٍ، شَیْءٍ]اس میں چار ہیں [۱،۲]جمہور کے یہاں نقل وحذف کے بعد سکون اشمام وروم [۳،۴]بعض کے ہاں ابدال وادغام کے بعد اسکان وروم واشمام۔

<u>ہمزہ الف کے بعد ہو، اس کی چھ صورتیں ہیں:</u>

[۱]......وہ ہمزہ جو حقیقۃً کلمہ کے درمیان ہو، جیسے [جَآءَنَا، نِسَاءَنَا]اس میں دو وجوہ ہیں [۱]مد وتسہیل [۲]قصر وتسہیل

[۲]......تنبیہ کی ہا اور ندا کی یا کے بعد ہو، جیسے [هٰٓاَنْتُمْ، یٰٓاٰدَمُ]وغیرہ، اس میں تین وجوہ ہیں [۱]مد وتسہیل [۲]قصر وتسہیل [۳]مد وتحقیق۔

[۳]......کلمہ کے آخر میں فتحہ والا ہمزہ ہو، جیسے [شَآءَ]اس میں تین وجوہ ہیں: ابدال کے بعد طول، توسط، قصر

[۴]......کلمہ کے آخر میں کسرہ وضمہ والا ہمزہ ہو جیسے [السَّمَآءِ، یَشَآءُ]وغیرہ، اس میں پانچ وجوہ ہیں، [۱-۳]الف سے ابدال کے بعد طول، توسط، قصر [۴،۵]بعض کے مذہب پر تسہیل مع الروم مع المد والقصر

[۵]......الف کے بعد ضمہ والا ہمزہ واو کی صورت میں ہو، جیسے [شُرَكٰٓؤُا]وغیرہ، اس میں بارہ وجوہ ہیں، جن میں پانچ وجوہ وہ ہیں جو اوپر [۴]نمبر میں گزریں، [۶-۱۱]ہمزہ کا واو سے ابدال اور اس سے پہلے الف میں مد کی تینوں اسکان سے بھی اور اشمام سے بھی [۱۲]اس واو میں روم قصر کے ساتھ۔

<u>ہمزہ واو، اور یا زائدہ کے بعد ہو، اس کی تین صورتیں ہیں:</u>

[۱]......ہمزہ کلمہ کے درمیان ہو، جیسے [خَطِیْٓئَتُهٗ]اس میں ابدال وادغام ہے، یعنی [خَطِیَّتُهٗ][۲]ہمزہ مکسورہ کلمہ کے آخر میں ہو، جیسے [قُرُوْٓءٍ]اس میں ابدال وادغام کے بعد واو میں اسکان وروم یعنی [قُرُوٍّ][۳]ہمزہ مضمومہ کلمہ کے آخر میں ہو، جیسے [النَّسِیْٓءُ، بَرِیْٓءٌ]اور حمزہ کی قراءۃ پر [دُرِّیْٓءٌ]بھی اسی قسم میں شامل ہے، اس میں تین وجوہ ہیں، ابدال وادغام کے بعد یا میں اسکان، اشمام اور روم یعنی [النَّسِیّ]

سوم: وہ ہمزہ جو خود بھی متحرک ہو اور اس سے پہلا حرف بھی متحرک ہو

یہ ہمیشہ کلمہ کے درمیان میں ہوتا ہے، کبھی تو حقیقۃً اور کبھی کسی زائد حرف کی وجہ سے، پس جو حقیقۃً درمیان میں ہو، اس کو متوسط بنفسہ کہتے ہیں، اور اس میں بلا خلاف تخفیف ہوتی ہے، اور جو زائد حرف کی وجہ سے درمیان میں ہو، اس کو متوسط بزائدہ کہتے ہیں، اس میں تحقیق اور تخفیف دونوں وجوہ ہیں۔

اور ان میں سے بنفسہ تو تینوں حرکتوں کے بعد آتا ہے، اور خود اس ہمزہ پر بھی تینوں حرکتیں آتی ہیں اور اس سے پہلے حرف پر بھی۔ اسی لئے متوسط بنفسہ کی نو صورتیں ہو جاتی ہیں [۱-۳] فتحہ کے بعد تینوں حرکتوں والا، جیسے [سَـاَلْتُمْ، یَـئِسَ، رَءُوفٌ] [۴-۶] کسرہ کے بعد تینوں حرکتوں والا، جیسے [سَيِّئًا، خٰطِئِيْنَ، مُسْتَهْزِءُ وْن] [۷-۹] ضمہ کے بعد تینوں حرکتوں والا، جیسے [مُؤَجَّلاً، سُئِلُوْا، بِرُءُ وْسِكُمْ]

اور رہا متوسط بزائدہ سو خود اس پر تو تینوں حرکتیں آتی ہیں، لیکن اس پہلے حرف پر فتحہ و کسرہ ہی آتا ہے، اسی لئے اس کی چھ صورتیں ہیں [۱-۳] فتحہ کے بعد تینوں حرکتوں والا، جیسے [فَاَمَّا، فَاِمَّا، فَاُمُّهٗ] [۴-۶،] کسرہ کے بعد تینوں حرکتوں والا، جیسے [بِاَسْمَآئِهِمْ، بِاِحْسَانٍ، لِاُوْلٰهُمْ] پس فتحہ کے بعد متوسط بنفسہ میں صرف تسہیل اور متوسط بزائدہ میں تحقیق و تسہیل دونوں ہیں، لیکن [ولا يَطَـئُـوْنَ، تَـطَـئُـوْهَا، تَطَئُوْهُمْ] میں تسہیل و حذف دونوں ہیں، اور حذف میں یہ شکل ہوگی [ولا يَطَوْنَ، تَطَوْهَا تَطَوْهُمْ]

کسرہ کے بعد فتحہ والے میں ابدال اور متوسط بنفسہ، جیسے [سَيِّاٰتِكُمْ] وغیرہ، متوسط بزائدہ جیسے [بِاَسْمَآئِهِمْ] وغیرہ، اس میں تحقیق بھی ہے۔

کسرہ کے بعد کسرہ والے میں تسہیل، بنفسہ جیسے [بَارِئِكم] لیکن اگر اس بنفسہ کے بعد یاء ساکنہ ہو، جیسے [خٰطِئِيْنَ] تو حذف بھی ہے، یعنی [خٰطِيْنَ]، بزائدہ جیسے [بِاِحْسَانٍ، بِاِيْمَان] اس میں تحقیق بھی اور یاء والے میں حذف قطعاً نہیں ہے۔

کسرہ کے بعد ضمہ والے میں تسہیل اور یاء سے ابدال، بنفسہ جیسے [سَنُقْرِئُكَ] لیکن اگر بے صورت ہو اور اس کے بعد واو ہو، تو حذف بھی ہے، جیسے [مُسْتَهْزِءُ وْن]، پس اس میں تین وجوہ ہیں [۱] تسہیل [۲] یاء سے ابدال [مُسْتَهْزِيُ وْن] [۳] حذف [مُسْتَهْزُ وْن] بزائدہ، جیسے [لِاُوْلٰهُمْ] وغیرہ، اس میں تحقیق، تسہیل یاء سے ابدال ہے، اور حذف نہیں ہے۔

ضمہ کے بعد فتحہ والے میں واو سے ابدال، جیسے [يُـؤَيِّـدُ] وغیرہ اور ضمہ کے بعد کسرہ والے میں تسہیل اور واو سے ابدال ہے، جیسے [سُوِئُلُوْا] اور ضمہ کے بعد ضمہ والے میں صرف تسہیل ہے، اور بے صورت ہو تو حذف بھی ہے، جیسے [بِرُوُسِكُمْ]

کلمہ میں جتنے ہمزے آ رہے ہوں، ان سب میں جو قاعدہ پایا جائے، اس کے مطابق تخفیف کی جائے گی، ہشام کیلئے صرف متطرفہ میں اور حمزہ کیلئے متطرفہ اور متوسطہ دونوں میں۔

باب الادغام الصغیر

اذ کی ذال: کا [تَجِدُ زَسَصَ] کے چھ حرفوں میں نافع، مکی، ابوجعفر، عاصم اور یعقوب کیلئے اظہار، ابوعمرو بصری، ہشام کیلئے تمام چھ حرفوں میں، خلاد، کسائی کیلئے جیم کے سوا باقی پانچ حرفوں میں، راوی خلف اور امام خلف العاشر کیلئے صرف دال و تاء میں اور ابن ذکوان کیلئے صرف دال میں ادغام ہے۔

قد کی دال: کا [جَـذُ زَسَ شَـصُ] کے آٹھ حرفوں میں قالون، مکی، عاصم، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے اظہار، ابوعمرو بصری، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے آٹھوں میں ادغام، ہشام کیلئے بھی آٹھوں میں ادغام ہے، لیکن [لَقَدْ ظَلَمَکَ] [ص] میں اظہار ہے، اور ابن ذکوان کیلئے ذال، زاء، ضاد، ظاء میں ادغام اور باقی چار سے پہلے اظہار ہے، اور ورش کیلئے ضاد، ظاء میں ادغام اور باقی چھ حروف سے پہلے اظہار ہے۔

تانیث کی تاء ساکنہ: کا [ثَجُ زَسُ صَظُ] کے قالون، مکی، عاصم، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے چھ حرفوں سے پہلے ہر جگہ اظہار ہے، اور ورش کیلئے صرف ظاء میں ادغام اور باقی پانچ سے پہلے اظہار ہے، اور امام خلف العاشر کیلئے ثا کے سوا باقی پانچ میں ادغام ہے، اور ہشام کیلئے ثاء، ظاء میں ادغام

اورسین،جیم اورزاءسے پہلے اظہاراورصاد کے دونوں موقعوں میں سے [حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ] میں ادغام ہے،اور[لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ] میں اظہار ہے ۔اورابن ذکوان کیلئے ثاء،صاداورظامیں ادغام ہے،البتہ[وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا] میں ابن ذکوان کیلئے صرف اظہار ہے،ناظم نے اس میں جوخُلف بتایا ہے،جس سے اظہارو ادغام دونوں سمجھے جاتے ہیں،یہ نہ تیسیر کے طرق سے صحیح ہے اور نہ نشر کے طرق سے،پس اس کو اظہار ہی سے پڑھنا چاہیئے۔

هل کالام: اس کے تین حروف ہیں،جن کا مجموعہ [ثَتَنُ] ہیں

بل کالام: اس کے سات حروف ہیں جو[سَتَظُنُّ زَضَطَ] میں جمع ہیں،[هَلْ] اور[بَلْ] کے لاموں کاان کے تمام آٹھ حرفوں میں کسائی کیلئے ہرجگہ ادغام ہے،اورحمزہ کیلئے[هَلْ] کے لام کا تاء،ثاء میں اور[بَلْ] کے لام کا تاء،سین میں ادغام اور باقی پانچ سے پہلے اظہار ہے،لیکن [بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ][نساء] میں خلف اورخلاد دونوں کیلئے اظہاراورادغام دونوں ہیں،اورابوعمرو بصری کیلئے صرف[هَلْ تَرٰى،فَهَلْ تَرٰى][ملک حاقہ:۳،۸] میں ادغام اور باقی سب جگہ آٹھوں حرفوں سے پہلے دونوں لاموں کا اظہار ہے،اورہشام کیلئے ضاد،نون سے پہلے دونوں لاموں کا اظہاراور[هَلْ] کے لام کا تاء،ثاء میں اور[بَلْ] کے لام کا تاء،زاء،سین،طاءاورظاکے پانچ حرفوں میں ادغام ہے،لیکن [هَلْ تَسْتَوِىْ][رعد] میں اظہار ہے،ان کے سواہر جگہ ادغام ہے،باقی نافع،مکی،ابن ذکوان،عاصم،ابوجعفر،یعقوب اورخلف العاشر کیلئے آٹھوں حرفوں سے پہلے دونوں لاموں کا اظہار ہے۔

جزم والی با:فاء سے پہلے جو پانچ جگہ پر باءمجزومہ آئی ہوئی ہے،یعنی[یَغْلِبْ فَسَوْفَ][نساء:۷۴][وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ][رعد:۵][قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ][اسراء:۶۳][قَالَ اذْهَبْ فَاِنَّ لَکَ فِى الْحَيٰوةِ][طٰہٰ:۹۷][وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ][حجرات:۱۱] ان سب میں ابوعمرو بصری،کسائی کیلئے باءساکنہ کا فاء میں ادغام ہے،اورخلاد کیلئے پہلے چار میں صرف ادغام اور حجرات والے میں خُلف یعنی اظہاراورادغام دونوں ہیں،اور باقیین کیلئے پانچوں جگہ صرف اظہار ہے۔

اوراگر باءمجزومہ کے بعد میم ہواور یہ دوموقعوں میں ہے،[ا][اِرْكَبْ مَعَنَا] میں مکی،ابوعمرو بصری،یعقوب،عاصم اور کسائی کیلئے ادغام اور نافع،شامی،راوی خلف اورامام خلف العاشر کیلئے اظہاراورقالون،بزی اورخلاد کیلئے ادغام واظہار دونوں وجوہ ہیں۔[۲][يُعَذِّبُ مَنْ] ورش،مکی کیلئے اظہاراورقالون،ابوعمرو بصری،حمزہ،کسائی اورخلف العاشر کیلئے ادغام ہے،اورشامی،عاصم،ابوجعفراور یعقوب کیلئے جزم کے بجائے رفع سے پڑھتے ہیں،اس لئے ان کی قراءة میں یہ موقع ادغام صغیر کے باب ہی سے نہیں ہے۔

ثاء ساکنہ:[اُوْرِثْتُمُوْهَا][اعراف وزخرف:۴۳،۷۲] میں ابوعمرو بصری،ہشام،حمزہ،کسائی کیلئے ثاءکا تاء میں ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ہے۔اور[لَبِثْتَ،لَبِثْتُ،لَبِثْتُمْ] مفرد ہو یا جمع ہونافع،مکی،عاصم،یعقوب اورخلف العاشر کیلئے ثاءکا تاء میں اظہار ہے اور باقیین کیلئے ادغام[لَبِثْتَّ،لَبِثْتُّ،لَبِثْتُّمْ] ہے۔اور(يَلْهَثْ ذٰلِکَ)[اعراف] میں ورش،مکی،ہشام اورابوجعفر کیلئے ثاءکا ذال میں اظہار،اورقالون کیلئے اظہاراورادغام دونوں وجوہ،اور باقیین کیلئے صرف ادغام ہے۔

دال ساکنہ: ابوعمرو بصری،شامی،حمزہ،کسائی اورخلف العاشر کیلئے[كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ] میں صاد کی دال کا ذال اور[يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا]،[يُرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ] میں دال کا ثاء میں ادغام ہے،یعنی[كٓهٰيٰعٓصٓ ذِّكْرُ]،[يُرِدْثَّوَابَ الدُّنْيَا]،[يُرِدْثَّوَابَ الْاٰخِرَةِ]،اور باقیین کیلئے اظہار[كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ]،[يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا]،[يُرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ] ہے۔

جزم والی ذال: (فَنَبَذْتُهَا) میں ابوعمرو بصری،حمزہ،کسائی اورخلف العاشر کیلئے ادغام،اور باقیین کیلئے اظہار ہے۔اور باب (اَخَذْتُ) کے وہ تمام کلمات جن میں ذال ساکنہ کے بعد تاء ہو،سب میں مکی،حفص اوررویس کیلئے اظہاراور باقیین کیلئے ادغام ہے۔ اور(عُذْتُ بِرَبِّیْ)[غافراوردخان] کوابوعمرو بصری،حمزہ،کسائی،ابوجعفراورخلف العاشر کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ہے۔

راءمجزومہ: جس کے بعد لام ہو،جیسے[وَاغْفِرْ لَنَا]،[اَنِ اشْكُرْ لِیْ]،[وَاصْبِرْ لِحُكْمِ]،[يَنْشُرْ لَكُمْ] اس میں نافع،ابوجعفر،مکی،شامی،کوفیین اور یعقوب کیلئے صرف اظہار،اورسوسی کیلئے صرف ادغام اور دوری کیلئے اظہاراورادغام دونوں وجوہ ہیں۔

نون ساکنہ: شعراءاورقصص والے(طٰسٓمٓ) میں حمزہ اورابوجعفر کیلئے سین کے نون کا میم میں اظہار ہے،یعنی نہ تو نون کا میم میں

ادغام ہے، اور نہ غنہ ہے، البتہ ابوجعفر اپنے قاعدہ کے موافق تینوں حرفوں پر سکتہ بھی کرتے ہیں، اور باقیین کیلئے نون کا میم میں ادغام مع الغنہ ہے۔
اور (یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ) میں ورش، شامی، شعبہ، کسائی، خلف العاشر اور یعقوب کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ہے۔ اور (نٓ وَالْقَلَمِ) میں قالون، مکی، ابوعمرو بصری، حفص، حمزہ اور ابوجعفر کیلئے نون ساکنہ کا اظہار ہے اور ورش کیلئے اظہار اور ادغام دونوں ہیں، اور باقیین کیلئے ادغام مع الغنہ ہے۔
[یَفْعَلْ ذٰلِکَ] میں صرف ابوالحارث کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ہے، اور [نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ] [سبا] میں صرف کسائی کیلئے فاء کا باء میں ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ہے

باب النون الساكنة والتنوين

نون ساکن وتنوین کا واو اور یاء میں صرف راوی خلف کیلئے ادغام بلا غنہ اور باقی قراء عشرہ کیلئے ادغام مع الغنہ ہے۔
ابوجعفر کیلئے ہر جگہ نون ساکنہ اور تنوین کے بعد حروف حلقی کے چھ حرفوں میں سے خاء اور غین آنے کی صورت میں اخفاء ہوگا، جیسے [هَلْ مِنْ خَالِقٍ، يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ، مِنْ غَيْرِكُمْ، قَوْلاً غَيْرَ الَّذِیْ] اور باقی چار حروف حلقی میں اظہار ہے، لیکن اس اخفاء سے تین الفاظ [فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ] [اسراء:۵۱] [اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا] [نساء:۱۳۵] [اَلْمُنْخَنِقَةُ] [مائدہ:۳] مستثنیٰ ہیں، یعنی ان میں ابوجعفر بھی اظہار ہی کرتے ہیں۔

باب الفتح والاماله

اس عنوان کی گیارہ صورتیں ہیں:
<u>امام حمزہؒ، کسائیؒ، خلف العاشرؒ اور دوری کسائیؒ کے امالہ کا قاعدہ</u> : ذیل کے گیارہ قسموں میں حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ ہے:۔
[۱] ان تمام آخری الفات میں جو یاء سے بدلے ہوئے ہوں، جیسے [سَعٰى، رَمٰى] ان میں وقفاً و وصلاً اور [مُسَمًّى، الْاَقْصَا الَّذِیْ] جیسے کلمات جن میں امالہ والے الف کے بعد سکون ہو اور اس کی وجہ سے وہ الف حذف ہو گیا ہو، ان میں صرف وقفاً امالہ ہوگا۔
[۲] [فَعْلٰى، فِعْلٰى، فُعْلٰى] کے وزن والے کلمات، جیسے [دَعْوٰى، الدُّنْيَا، سِيْمَا]
[۳] [فَعَالٰى، فُعَالٰى] کے وزن والے کلمات، جیسے [كُسَالٰى، نَصٰرٰى]
[۴] وہ الفات جو یاء کی شکل میں لکھے ہوئے ہیں، جیسے [يٰحَسْرَتٰى، اَنّٰى، ضُحٰى، مَتٰى، بَلٰى، تَزَكّٰى، يُدْعٰى، مُوْسٰى] البتہ اس قسم میں [عَلٰى، اِلٰى، لَدٰى، حَتّٰى، مَازَكٰى] پانچوں کلمات مستثنیٰ ہیں، ان میں قراء عشرہ کیلئے فتح ہے۔
[۵] اس [رَاٰ] کے دونوں حرفوں میں جس کے بعد حرکت والا حرف ہو اور یہ سولہ جگہ آیا ہے، جیسے [رَاٰ كَوْكَبًا، رَاٰهُ، رَاٰكَ] وغیرہ۔
[٦] [الرِّبٰوا] میں ہر جگہ حالین میں اور سورۂ روم والے [رِبًا] میں صرف وقفاً۔
[۷] [كِلٰهُمَا] [۸] [وَنَاٰ] میں اور [۹] [بَلْ رَّانَ] [اسراء، فصلت] میں امالہ کیا ہے، البتہ اس میں آخری والے میں راوی خلف، کسائی اور خلف العاشر کیلئے نون و ہمزہ دونوں میں اور خلاد کیلئے صرف ہمزہ میں امالہ ہے۔
[۱۰] مقطعات میں سے [حٰمٓ طٰهٰ] کے پانچوں حرفوں میں ہر جگہ امالہ ہے، البتہ ان میں سے سورۂ مریم کی ھاء میں صرف کسائی کیلئے امالہ ہے۔
[۱۱] واو والے [وَاَحْيَا] [نجم] میں امالہ ہے۔
<u>امام کسائی، امام خلف العاشر کیلئے امالہ</u> :۔ ذیل کے پانچ کلمات میں کسائی، خلف العاشر کیلئے امالہ ہے اور وہ یہ ہیں:
[۱] [اَلْاَبْرَارِ، لِلْاَبْرَارِ] [۲] [اَلْقَرَارِ، قَرَارٍ] [۳] [مِنَ الْاَشْرَارِ] [۴] [اَلتَّوْرٰةَ] [۵] اس [رُءْيَا] میں جس پر [اَلْ] ہو یعنی [اَلرُّءْيَا، لِلرُّءْيَا]
<u>امام کسائی کیلئے امالہ</u> :۔ ذیل کے سترہ کلمات میں صرف کسائی کیلئے امالہ ہے، اور وہ یہ ہیں:
[۱] [اَحْيَا] کے وہ سب کلمات جو واو کے بعد نہ ہوں، جیسے [فَاَحْيَا، و من احیاها، و نحیا، یحی، و لا یحی]
[۲] [خَطٰيَا] میں ہر پانچ جگہ یاء کے بعد والے الف میں امالہ ہے، عام ہے کہ اس کے ساتھ [كُمْ، هُمْ، نَا] ہو، جیسے [خَطٰيَاكم، خطایانا، خطایاهم]

[۳][مَرْضَات،مَرْضَاتِی][۴][رُءْ یَایَ][۵][تُقٰتِه][ال عمران][۶][وَقَدْ هَدٰنِ][انعام][۷][ومن عَصَانِیْ][ابراهیم][۸][اَنْسٰنِیْهِ][کهف][۹][اٰتٰنِیَ][مریم][اٰتٰنِ اللّٰه][نمل] میں امالہ ہے،البتہ سورۂ ھود والا[اٰتٰنِیْ] میں کسائی کے ساتھ امالہ کرنے میں حمزہ اور خلف العاشر بھی شریک ہیں

[۱۰][وَاَوْصٰنِیْ][مریم][۱۱][مَحْیَاهُمْ][جاثیہ][۱۲][دَحٰهَا][نزعت][۱۳][تَلٰهَا][۱۴][سَجٰی][۱۵][طَحٰهَا][۱۶][هَارٍ][۱۷][مریم کی ھا]

امام دوری کسائی کیلئے امالہ:۔ ذیل کے انیس کلمات میں صرف دوری کسائی کیلئے امالہ ہے،اور وہ یہ ہیں:

[۱][هُدَایَ][۲][مَثْوَایَ][۳][مَحْیَایَ][۴][رُءْ یَاكَ][یوسف][۵][اٰذَانِهِمْ][۶][اٰذَانِنَا][۷][طُغْیَانِهِمْ][۸][بَارِئِكُمْ][بقرۃ][۹][اَلْبَارِئُ][۱۰][وَسَارِعُوْا][ال عمران][۱۱][یُسَارِعُوْنَ][۱۲][نُسَارِ][مؤمنون][۱۳][وَالْجَارِ][نساء][۱۴][جَبَّارِیْنَ][۱۵][اَلْجَوَارِ][۱۶][مَنْ اَنْصَارِیْ][۱۷][کَمِشْکٰوةٍ][۱۸][اَلْکٰفِرِیْنَ، کٰفِرِیْنَ] میں ہر جگہ،[۱۹] وہ کلمات جن میں الف کے بعد لام کلمہ میں زیر والی راء ہو،جیسے[وَعَلٰی اَبْصَارِهِمْ]

امام حمزہؒ،امام خلف العاشرؒ کیلئے امالہ:۔ ذیل کے پانچ کلمات میں صرف حمزہ اور خلف العاشر کیلئے امالہ ہے،اور وہ یہ ہیں:

[۱][تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ] میں وصلاً راء اور اس کے بعد والے الف کا[۲][رَاٰ] کے ان کلمات میں وصلا صرف را کا جن کے بعد ساکن منفصل ہو اور وہ چھ جگہ ہیں،جیسے[رَاَ الْقَمَرَ][۳][جَآء،جَآءُوْ،جَآءَتْ] میں ہر جگہ،[۴][شَآءَ] میں بھی ہر جگہ،[۵][اَنَا اٰتِیْكَ] سورۂ نمل کے دونوں موقعوں میں،لیکن خلاد کیلئے اس میں فتح و امالہ دونوں ہیں۔

امام حمزہؒ کیلئے امالہ:۔ ذیل کے آٹھ کلمات میں صرف حمزہؒ کیلئے امالہ ہے،اور وہ یہ ہیں:

[۱][زَادَ،زَادُوْا] ہر جگہ،[۲][خَافَ،خَافُوْا،خَافَتْ] ہر جگہ جبکہ امر نہ ہو،اسی لئے[خَافُوْنِ][ال عمران] میں امالہ نہیں ہے۔[۳][طَابَ][نساء][۴][حَاقَ][۵][ضَاقَ،ضَاقَتْ][۶][زَاغَ،زَاغُوْا] میں امالہ ہے،اور[زَاغَتْ] میں نہیں ہے[۷][خَابَ][۸][ضِعٰفًا] اور اس آخری میں خلفؒ کیلئے صرف امالہ اور خلادؒ کیلئے دونوں وجوہ ہیں،اور ترتیب اس طرح ہے کہ[ضِعٰفًا] کے فتح کے ساتھ تو[اٰتِیْكَ] میں فتح و امالہ دونوں ہیں اور[ضِعٰفًا] کے امالہ کے ساتھ[اٰتِیْكَ] میں صرف امالہ ہے۔اور ان آٹھ کلمات میں کسائیؒ اور امام خلف العاشرؒ کیلئے صرف فتح ہے۔

امام حمزہؒ کیلئے تقلیل:۔ ذیل کے چھ کلمات میں حمزہؒ کیلئے تقلیل ہے،اور وہ یہ ہیں:

[۱][اَلْاَبْرَارِ،لِلْاَبْرَارِ][۲][اَلْقَرَارِ،قَرَارٍ][مؤمن][۳][مِنَ الْاَشْرَارِ][صٓ][۴][اَلتَّوْرٰةَ] ہر جگہ،[۵][اَلْبَوَارِ][ابراهیم][۶][اَلْقَهَّارِ][ابراهیم،مؤمن]

امام ورشؒ کیلئے صرف تقلیل کا قاعدہ:۔ ذیل کے سات قسموں میں ورش کیلئے صرف تقلیل ہے،اور وہ یہ ہیں:

[۱] ذوات الرا،یعنی وہ کلمات جن میں یاء سے بدلے ہوئے الف سے پہلے را ہو،جیسے[اَفْتَرٰی،وَنَرٰهُ]

[۲] دس سورتوں[طٰہٰ،نجم،معارج،قیامہ،نازعٰت،عبس،اعلیٰ،لیل،والضحٰی،علق] کے وہ رؤس آیات[یعنی آیتوں کے آخری سرے] جن میں یاء سے بدلے ہوئے اور یاء کی شکل والے الف کے بعد ھاء اور الف نہ ہو،جیسے[فَتَرْدٰی،تَسْعٰی]

[۳] اس[رَاٰ] کے دونوں حرف جس کے بعد حرکت والا حرف ہو،جیسے[رَاٰ کَوْکَبًا،رَاٰهُ، رَاٰكَ]

[۴][اَلْاَبْرَارِ،لِلْاَبْرَارِ،اَلْقَهَّارِ،النَّارِ،بِقِنْطَارٍ] جیسے وہ کلمات جن میں الف کے بعد لام کلمہ میں کسرہ والی را ہو،پس[اَنْصَارِیْ،فَلَا تُمَارِ،اَلْجَوَارِ] نکل گئے،کیونکہ اول میں تو را کا کسرہ اصلی نہیں بلکہ یاء کی مناسبت سے ہے،اور باقی دو میں را عین کلمہ میں ہے،اس بنا پر ان میں ورشؒ کیلئے صرف فتح ہے،اسی طرح وہ کلمات جن میں الف کے بعد والی را مشدد ہو،جیسے[مُضَآرٍّ،بِضَآرِّهِمْ] ان میں بھی صرف فتح ہے۔

[۵][اَلْکٰفِرِیْنَ، کٰفِرِیْنَ] میں ہر جگہ،[۶][هَارٍ][۷] حروف مقطعات میں سے را اور سورۂ مریم کی شروع کی ھاء اور یا اور ساتوں

[حٰم] کی حاء میں، البتہ [طٰہٰ] کی ھاء میں ان کے لئے امالہ کبری ہے، اور یٰسٓ کی یاء میں شاطبیہ اور تیسیر کی رو سے صرف فتح ہے۔

امام ورشؒ کے لئے فتح وتقلیل کا قاعدہ:۔ ذیل کے پانچ قسموں میں ورشؒ کیلئے فتح وتقلیل دونوں ہیں، اور وہ یہ ہیں:

[۱] ذوات الرا میں سے [وَلَوْ اَرٰکَهُمْ] [انفال] [۲] وہ یائی کلمات جو دس سورتوں کے رؤس آیات نہ ہوں، جیسے [اَبٰی، فَتَلَقّٰی، لِتُجْزٰی] [۳] سورۂ نازعٰت، شمس کے وہ رؤس آیات جن کے آخر میں ھاء اور الف ہو، جیسے [دَحٰهَا، اَرْسٰهَا، تَلٰهَا] [۴] [وَالْجَارِ] [نساء] [۵] [جَبَّارِیْنَ]

امام ابوعمرو بصریؒ کیلئے امالہ کا قاعدہ:۔ ذیل کے کلمات میں ابوعمرو بصریؒ امالہ کبری کرتے ہیں:

[۱] ذوات الراء، [۲] [رَاٰ، رَاٰهُ] وغیرہ کے ہمزہ اور اس کے بعد والے الف کا، [۳] سورۂ اسرا کا پہلا [اَعْمٰی] [۴] [هَارٍ] [۵] [اَلْکٰفِرِیْنَ، کٰفِرِیْنَ] میں ہر جگہ، [۵] [اَلْاَبْرَارِ، لِلْاَبْرَارِ، الْقَهَّارِ، النَّارِ، بِقِنْطَارٍ] جیسے تمام کلمات میں امالہ کبری ہے۔ البتہ [اَنْصَارِیْ، فَلَا تُمَارِ، اَلْجَوَارِ، وَالْجَارِ، جَبَّارِیْنَ، مُضَارٍّ، بِضَآرِّهِمْ، بِضَآرِّیْنَ] میں ان کیلئے فتح ہے۔

امام ابوعمرو بصریؒ کیلئے تقلیل کا قاعدہ:۔ ذیل کے دو صورتوں میں ابوعمرو بصریؒ تقلیل کرتے ہیں:

[۱] وہ کلمات جو دس سورتوں اور سورۂ شمس کی رؤس آیات میں ہیں اور ان میں را نہیں ہے

[۲] وہ کلمات جو [فَعْلٰی، فِعْلٰی، فُعْلٰی] کے وزن پر ہوں اور ان میں را نہ ہو، جیسے [دَعْوٰی، الدُّنْیَا، سِیْمَا]

امام ابوعمرو بصریؒ کے دونوں راویوں کا اختلاف:۔ ذیل کے وہ کلمات جن میں دوری بصری اور سوسی نے فتح وتقلیل وامالہ کے اعتبار سے اختلاف کیا ہے اور وہ یہ ہیں:

[۱] [یٰحَسْرَتٰی، اَنّٰی، یٰوَیْلَتٰی] ان تینوں میں صرف دوری بصریؒ کیلئے تقلیل ہے اور [یٰاَسَفٰی] میں ان کیلئے فتح وتقلیل دونوں ہیں، اور سوسی کیلئے چاروں میں صرف فتح ہے

[۲] کلمہ [اَلنَّاسِ] مجرور میں ہر جگہ صرف دوری بصریؒ کیلئے امالہ کبری ہے

[۳] [نَرَی اللّٰه] [اَلْقُرَی الَّتِیْ] جیسے وہ کلمات جن میں ذوات الرا کے بعد ساکن منفصل ہے، ان میں وصلاً سوسیؒ کیلئے امالہ وفتح دونوں ہیں اور اس را کے بعد لفظ اللہ ہو تو اس میں امالہ کے ساتھ لام کی تغلیظ وترقیق دونوں اور فتح کے ساتھ صرف تغلیظ ہے۔

[۴] [یٰبُشْرٰی] میں پورے ابوعمرو بصریؒ کیلئے فتح وتقلیل اور امالہ تینوں ہیں اور ترتیب بھی یہی ہے۔

[۵] دوری بصریؒ اور سوسیؒ کیلئے مقطعات میں سے را اور ھاء میں امالہ کبری اور حا میں تقلیل ہے، اور طاء، یاء میں ہر جگہ فتح ہے۔

امام قالونؒ کا قاعدہ:۔ ان کیلئے [التَّوْرٰة] میں تقلیل وفتح دونوں اور [هَارٍ] میں صرف امالہ ہے۔

امام ابن عامر شامیؒ کا قاعدہ:۔ ان کیلئے مقطعات میں سے صرف را میں سب جگہ اور مریم کی یاء میں امالہ ہے۔

امام ہشامؒ کا قاعدہ:۔ ان کیلئے ذیل کے چھ کلمات میں امالہ ہے۔

[اِنٰه] [احزاب]، [مَشَارِبُ] [یٰس] [اٰنِیَةٍ] [غاشیہ] [عٰبِدُوْنَ] [عَابِدٌ] [کفرون]

امام ابن ذکوانؒ کے لئے امالہ کا قاعدہ:۔ ذیل کے سات قسموں میں ان کیلئے امالہ ہے:

[۱] [اَلْمِحْرَابِ] مجرور، [۲] [فَزَادَهُمُ] [بقرۃ] [۳] [جَآءَ، جَآءُوْ، جَآءَتْ] میں ہر جگہ، [۴] [شَآءَ] میں بھی ہر جگہ، [۵] [حٰم] کی حا، [۶] اس [رَاٰ] کے دونوں حرف جس کے بعد اسم ظاہر ہو اور اس کا پہلا حرف متحرک ہو، جیسے [رَاٰ کَوْکَبًا، رَاٰ قَمِیْصَهٗ] [۷] [التَّوْرٰة]

امام ابن ذکوانؒ کے لئے فتح وامالہ کا قاعدہ:۔ ذیل کے آٹھ قسموں میں ان کیلئے فتح وامالہ دونوں ہیں:

[۱] [اَلْمِحْرَابَ] مفتوح، [۲] [زَادَ، زَادُوْا، زَادَتْ] سورۂ بقرۃ کے سوا باقی سب جگہ، [۳] [عِمْرٰنَ]، [۴] [اِکْرَاهِهِنَّ]، [۵] [الْاِکْرَامِ]، [۶] [اَلْحِمَارِ] [جمعہ] [۷] [حِمَارِكَ] [بقرہ] [۸] [رَاٰ] کے دونوں حرف جس کے بعد ضمیر ہو۔ ان آٹھ قسموں میں فتح وامالہ دونوں ہیں اور امالہ مقدم ہے۔

امام شعبہؒ کا قاعدہ:۔ ذیل کے گیارہ قسموں میں ان کیلئے امالہ ہے:

[۱] متحرک سے پہلے [رَا] کے دونوں حرفوں کا ہر جگہ، [۲] [رَمٰـى][انفال]، [۳] [اَدْرٰكُـمْ،اَدْرٰك] ہر جگہ، [۴] [اَعْـمٰـى] سورۂ اسرا کے دونوں، [۵] [هَـــارٍ] [توبہ]، [۶] [رَاَالْـقَـمَـرَ] جیسی مثالوں میں صرف را کا امالہ ہے، [۷] [وَنَـا] میں صرف ہمزہ کا [اسراء]، [۸] [سُوًى] وقفاً، [۹] [سُدًى] وقفاً [۱۰] [بَلْ رَّانَ] [تطفیف] [۱۱] مقطعات میں سے [حَيٌّ طَهُرَ] کے پانچوں حرفوں میں ہر جگہ۔

امام حفصؒ کا قاعدہ:۔ ان کیلئے صرف [مَجْرٖهَا] میں امالہ کبری ہے۔

امام رویسؒ کا قاعدہ:۔ ان کے لئے [اَعْمٰى] سورۂ اسرا کا پہلا، [اَلْكٰفِرِيْنَ، كٰفِرِيْنَ] میں ہر جگہ امالہ کبری ہے۔

روحؒ کا قاعدہ:۔ ان کے لئے [اَعْمٰى] سورۂ اسرا کا پہلا، [مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ] [نمل]، یٰسٓ کی شروع کی یا میں امالہ کبری ہے۔

باب تاء تانیث

تانیث کی تا جو واحد کے صیغہ میں ہو، عام ہے کہ اس کو سب واحد کے صیغہ سے پڑھتے ہوں یا صرف کسائی، اگر اس سے پہلے [فجثت زينب لذود شمس] کے پندرہ حرفوں میں سے کوئی حرف ہو یا [اكهر] کے چار حرفوں میں سے کوئی حرف ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو، عام ہے کہ وہ کسرہ اس سے متصل ہو یا کسی ساکن حرف کے فاصلہ سے ہو، یا اس سے پہلے یا ساکنہ ہو تو کسائی اس تاء کو ھاء سے بدل کر صرف امالہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں [حَبَّةٌ، خَاطِئَةٌ ، كَهَيْئَةِ]

اور اگر تاء تانیث سے پہلے [خُصَّ، ضَغْطٍ قِظْ حَعٍ] کے نو حرفوں میں سے کوئی حرف ہو، تو امالہ نہیں ہوگا، اور اگر تاء تانیث سے پہلے [اَكْهَـرُ] کے چار حرفوں میں سے کوئی حرف ہو اور اس سے پہلے کسرہ اور یاء ساکنہ ہو تو وقفا امالہ ہوگا ورنہ نہیں، جیسے [امْـرَأَةٌ، الشَّوْكَةُ، التَّهْلُكَةُ، سَفَاهَةٌ، غَمْرَةٌ]

اگر اس تاء سے پہلے الف ہو تو پھر بلا خلاف فتح ہے، جیسے [الزَّكٰوةُ، الْحَيٰوةُ] البتہ [التَّوْرٰة] جیسے کلمات میں امالہ والوں کیلئے حالین میں امالہ ہے، کیونکہ ان میں بدلا ہوا الف پایا جا رہا ہے، پس یہ امالہ تانیث کی ھا کا نہیں ہے۔

باب الراءات

جس را پر فتحہ یا ضمہ ہو، اور اس سے پہلے اسی کلمہ میں کسرہ اصلیہ ہو، متصل ہو یا یاء ساکنہ ہو تو اس را کو ورش ہر حالت میں باریک پڑھتے ہیں، جیسے [الاٰخِرَة، الْمُعْصِرٰتِ ، الذِّكْرِ، ذُوْمِرَّةٍ، غَيْرَكُمْ، طَيْرًا]

لیکن ذیل کے پانچ صورتوں میں کسرہ کے بعد ہوتے ہوئے بھی را کو پُر پڑھتے ہیں:

[۱] را کے بعد ضاد، طا اور قاف میں سے کوئی ہو، جیسے [اِعْرَاضًا، اِعْرَاضُهُمْ، صِرَاطَ، الْفِرَاقُ] البتہ [الاِشْرَاقِ] میں دونوں وجوہ ہیں، اور علامہ دانیؒ کی رائے پر پُر پڑھنا اولیٰ ہے، اور یہی طریق کے موافق ہے۔

[۲] کسرہ اور را کے درمیان والا ساکن صاد، طا اور قاف میں سے کوئی حرف ہو اور یہ ان پانچ کلمات [مِصْرًا، مِصْرَ، قِطْرًا، وِقْرًا، اِصْرًا، اِصْرَهُمْ، فِطْرَتَ] میں آئے ہیں

[۳] را عجمی کلمات میں ہو، جو کل چار ہیں [اِبْرٰهِم، اِسْرَآءِيْلَ]

[۴] را کلمہ میں دوبارہ آ رہی ہو، جو ان پانچ کلمات میں ہے، [الْفِرَارُ، فِرَارًا، ضِرَارًا، مِدْرَارًا، اِسْرَارًا]

[۵] را [فِعْلًا] کے وزن میں ہو، اور اس را پر تشدید نہ ہو، اور یہ چھ کلمات میں آئے ہیں [ذِكْرًا، سِتْرًا، وِزْرًا، اِمْرًا، حِجْرًا، صِهْرًا] البتہ اس باب کے [ذِكْرًا] جیسے کلمات میں تفخیم و ترقیق دونوں ہیں، اور تفخیم اولیٰ ہے، اور بدل کے ساتھ صرف تفخیم ہے۔

[بِشَـرَرٍ] کی دونوں راؤں کو حالین میں باریک پڑھتے ہیں اور [اُولِـي الـضَّـرَرِ] میں باقیین ہی کی طرح پہلی را کو حالین میں تفخیم اور دوسری کو وصلاً باریک اور وقفاً تفخیم پڑھتے ہیں اور [حَيْرَانَ] کی را میں حالین میں دونوں وجوہ ہیں، البتہ ترقیق مشہور ہے۔

باب اللامات

[۱] اگر لام کا فتحہ ہو اور اس سے پہلے صاد، طا اور ظا میں سے کوئی حرف ہو، عام ہے کہ وہ ساکن ہو یا اس پر فتحہ ہو تو ورش اس لام کو تغلیظ کے ساتھ پڑھتے ہیں [الصَّلٰوۃ، فَیُصْلَبُ ، الطَّلاقُ ، مَطْلَع ، ظَلَمَ]

[۲] [و لا صَلّٰی، فَصَلّٰی، اِذَا صَلّٰی] میں تقلیل کی وجہ سے لام کو باریک پڑھنا ضروری ہے۔

[۳] اگر صاد، طا اور ظا کے بعد لام کلمہ کے آخر میں ہو، اس پر وقف کر دیا جائے یا ان حرفوں اور لام کے درمیان الف فاصل آ رہا ہو، تو تغلیظ وترقیق دونوں جائز ہیں، جیسے [فَصَلَ، بَطَلَ، ظَلَّ] اور [یصّٰلٰحا، فِصَالا، طَالَ] اور تغلیظ اولیٰ ہے۔

[۴] اسی طرح اگر یہ لام ان یائی کلمات میں ہو، جو رؤس آیات میں نہیں ہیں، جیسے [مُصَلًّی، لایَصْلھَا] تو اس لام میں بھی دونوں وجوہ ہیں، اور تغلیظ اولیٰ ہے، لیکن یہ ضروری ہے کہ تغلیظ کے ساتھ تو الف میں فتح پڑھیں، اور ترقیق کے ساتھ تقلیل کریں۔

باب الوقف علی الرسوم

ہمارے شیوخ کے ہاں تمام قراء کی قراءۃ میں رسم کے موافق وقف کرنا مختار ہے، اور چند مواقع میں ان مرسوم کے خلاف وقف کرنا بھی منقول ہے، اس لئے ان کو یہاں ذکر کیا جاتا ہے۔

[۱] تانیث کی تا جو واحد کے صیغہ میں ہو، اور دراز تا کی شکل میں لکھی ہوئی ہو، جیسے [رَحْـمَـتُ] [بقرہ] اس کو مکی، ابوعمرو بصری، یعقوب اور کسائی کیلئے وقفاً ھاء سے ہے۔ اور یہی قریش کی لغت ہے، جو فصیح تر ہے۔

[۲] [مَـرْضَـات] میں ہر جگہ اور [حَـدَآئِـقَ ذَاتَ] [نمل] اور [الـلّٰـتَ] [نجم] اور [لاتَ] [ص] ان چاروں میں صرف کسائی اور [هَيْهَـاتَ هَيْهَاتَ] میں بزی اور کسائی ھاء سے وقف کرتے ہیں، اور باقی قراء رسم کے موافق بالتاء وقف کرتے ہیں۔

[۳] [یٰاَبَتِ] میں ہر جگہ مکی، شامی، ابوجعفر اور یعقوب ھاء سے وقف کرتے ہیں، باقی قراء رسم کے موافق بالتاء وقف کرتے ہیں۔

[۴] [كَاَیِّنْ] میں ساتوں جگہ ابوعمرو بصری اور یعقوب یا پر [كَاَیّ] اور باقی حضرات نون پر وقف کرتے ہیں۔

[۵] [وَیْـكَـاَنَّ، وَیْكَاَنَّهٗ] میں کسائی یا پر اور ابوعمرو بصری کاف پر اور باقی قراء پورے کلمہ پر وقف کرتے ہیں، اور نشر کی رو سے ابوعمرو بصری اور کسائی کیلئے بھی یہی اولیٰ ہے۔

[۶] [فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ] اور [مَالِ هذا] میں دونوں جگہ اور [فَمَالِ الذین] ان چاروں میں ابوعمرو بصری [مَا] پر اور کسائی [مَا] اور [لِ] دونوں پر اور باقی حضرات لام پر وقف کرتے ہیں اور نشر کی رو سے [مَا] پر تو سب کیلئے درست ہے، اور لام پر دونوں احتمال ہیں۔

[۷] [اَیُّـــــهَ] [نور، زخرف، رحمٰن] میں تینوں جگہ ابوعمرو بصری، کسائی اور یعقوب الف پر وقف کرتے ہیں یعنی [اَیُّهَـــا] اور باقی الف کے بغیر [اَیُّهُ] وقف کرتے ہیں۔

[۸] [وَادِ النَّمْلِ] [نمل] اور [بِهٰدِ الْعُمْیِ] [روم] میں کسائی اور یعقوب یا پر وقف کرتے ہیں یعنی [وَادِیْ] [نمل] اور [بِهٰدِیْ]

[۹] [اَیًّامَّا] میں حمزہ، کسائی اور رویس [اَیًّا] پر اور باقی حضرات [مَا] پر وقف کرتے ہیں۔

[۱۰] جس کلمہ میں سے یاء تنوین کے سوا کسی اور ساکن کے سبب حذف ہو جائے اس پر صرف یعقوب یا کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور اس قسم کے ذیل کلمات ہیں:

[تُـغْنِ الـنُّـذُرِ] [قمر:۵] [وَمَـنْ یُـؤْتِ الْـحِـكْـمَةَ] [بقرہ:۲۶۹] یہ یعقوب کی قراءۃ میں حالین میں تاء مکسورہ سے ہے، [وَسَـوْفَ یُـؤْتِ الـلّٰـهُ] [نساء:۱۴۶]، [وَاخْشَوْنِ الْیَوْمَ] [مائدہ:۳]، [یَـقْـضِ الْـحَقَّ] [انعام:۵۷]، [نُـنْـجِ الْـمُـؤْمِنِیْـنَ] [یونس:۱۰۳]، [وَاِنَّ الـلّٰـهَ لَهَـادِالَّـذِیْنَ] [حج:۵۴]، [الْـوَادِ الْاَیْـمَنِ] [قصص:۳۰]، [بِـالْـوَادِ الْـمُـقَـدَّسِ] [طٰہٰ:۱۲]، [وَادِالـنَّـمْـلِ] [نمل:۱۸]، [بِهَـادِ الْـعُـمْـیِ] [روم:۵۳]، [اِنْ یُّـرِدْنِ الـرَّحْـمٰـنُ] [یٰس:۲۳]، [صَالِ الْجَحِیْمِ] [صافات:۱۶۳]، [یُنَادِ] [ق:۴۱]، [وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ] [رحمٰن:۲۴] [اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ] [تکویر:۱۶] البتہ کلمہ [بِهٰدِ الْعُمْیِ] [نمل] میں سب کیلئے یا کے ساتھ وقف

ہے، کیونکہ اس میں یا لکھی ہوئی ہے، پس یہ اس قاعدہ میں داخل نہیں۔ اور اسی طرح [بَاعٍ، عَادٍ] جیسے کلمات نکل گئے کیونکہ ان میں سب کیلئے یا کے بغیر وقف ہے۔

[۱۱] ان تین قسموں میں یعقوب ھاء سکتہ سے وقف کرتے ہیں [۱] [لِمَهْ] [عَمَّهْ] [فِيمَهْ] [مِمَّهْ] [بِمَهْ] جو اصل میں [لِمَ] [عَمَّ] [فِيمَ] [مِمَّ] [بِمَ] تھے ان سب الفاظ کو وقف کی حالت میں بزی کی طرح ھاء سکتہ کے اضافہ سے پڑھا ہے۔

[۲] ضمیر منفصل مذکر و مؤنث (هُوَ، هِيَ) جہاں بھی واقع ہو، اور یہ ضمیریں خواہ واو کے بعد ہوں یا لام کے بعد یا فاء کے بعد یا اس کے علاوہ ، غرض جس شکل میں بھی ہوں، جیسے [وَهُوَ، وَهِيَ، لَهُوَ، لَهِيَ، فَهُوَ، فَهِيَ، ثُمَّ هُوَ، ثُمَّ هِيَ] یعقوب نے ان پر ھاء سکتہ سے وقف کیا ہے، یعنی [وَهُوَهْ، وَهِيَهْ] اور وصل میں ھاء سکتہ کا حذف ہے۔

[۳] ہر تشدید والی یا متکلم جس پر فتحہ، اور جمع مؤنث غائب کا نون، ھاء کے بعد ہو، جیسے [لَهُنَّ، بِهِنَّ، وَاٰتُوْهُنَّ، مِنْ اَبْصٰرِهِنَّ] تو یعقوب کے لئے ھاء سکتہ کے اضافہ سے وقف ہے، جیسے [لَهُنَّهْ، بِهِنَّهْ، وَاٰتُوْهُنَّهْ، مِنْ اَبْصٰرِهِنَّهْ] اور باقی حضرات کیلئے بغیر ھاء سکتہ کے وقف ہے، یعنی [لَهُنَّ، بِهِنَّ، فروجهن، وَاٰتُوْهُنَّ، مِنْ اَبْصٰرِهِنَّ] نیز یاد رہے کہ اگر نون مشدد کاف یا تاء کے بعد ہو تو وقف میں ھاء سکتہ کا اضافہ نہ ہوگا، جیسے [مِنْكُنَّ، لَسْتُنَّ، اِتَّقَيْتُنَّ]

[۱۲] اسی طرح صرف رویس افسوس والے کلمات یعنی [يٰوَيْلَتٰى] [يٰحَسْرَتٰى] [يٰاَسَفٰى] اور لفظ [ثَمَّ] مفتوحہ ظرفیہ پر ھاء سکتہ کے اضافہ سے وقف کرتے ہیں یعنی [يٰوَيْلَتٰهْ، يٰحَسْرَتٰهْ، يٰاَسَفٰهْ]، [ثَمَّهْ]

[۱۳] یعقوب نے ان سات کلمات میں نو جگہ وصلاً ھاء سکتہ کو حذف کرتے ہیں (بِسُلْطٰنِيَ)، (مَالِيَ)[حاقہ:۲۸،۲۹] اور (مَاهِيَ)[قارعہ:۱۰] (كِتٰبِيَ)[حاقہ:۱۹،۲۵] (حِسَابِيَ)[حاقہ:۲۰،۲۶] (لَمْ يَتَسَنَّ)[بقرہ:۲۵۹] (فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِ)[انعام:۹۰] البتہ وقف میں اثبات ہے۔ اور ان میں سے [(بِسُلْطٰنِيَ، مَالِيَ، مَاهِيَ)] کی ھا کے حذف میں حمزہ، اور [(لَمْ يَتَسَنَّ، فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِ)] میں حمزہ، کسائی اور خلف العاشر بھی ان کے ساتھ شریک ہیں

باب السکتہ

[مَنْ اٰمَنَ، قَدْ اَفْلَحَ، خَلَوْا اِلٰى] جیسے ساکن منفصل میں خلف کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ اور خلاد کیلئے صرف عدم سکتہ ہے، اور ذوالللام و موصول یعنی [اَلْ، شَيْءٍ] میں راوی خلف کیلئے صرف سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ دونوں وجوہ ہیں اور جمع الجمع میں سکتہ مقدم ہے۔

باب یاء ات الاضافت

اضافت کی یاء سے متکلم کی وہ یاء مراد ہے، جو اکثر جگہ مضاف الیہ ہوا کرتی ہے، اور اسی بناء پر اس کو اضافت کی یاء کہتے ہیں۔ اور یہ اسم، فعل اور حرف تینوں کے آخر میں آتی ہے، اور مرسوم ہوتی ہے۔ اور ان میں اختلاف اسکان اور فتحہ کا ہوتا ہے، البتہ [اَرِنِيْ انظر][اعراف] وَلَا تَفْتِنِّيْ اَلَا[توبہ] وَتَرْحَمْنِيْ اَكُنْ[ھود] فَاتَّبِعْنِيْ اَهْدِكَ[مریم] ان چاروں میں سب قراء عشرہ کیلئے سکون ہے۔

اور ان کے علاوہ میں فتحہ و سکون کا اختلاف ہے اور اس کی تفصیل یہ ہے:

[۱] [فَاذْكُرُوْنِيْ][بقرہ] [۲] [ذَرُوْنِيْ] [۳] [ادْعُوْنِيْ][مؤمن] میں صرف مکی کیلئے فتحہ ہے۔ [۴،۵] [اجْعَلْ لِّيْ][عمران، مریم] [۶] [ضَيْفِيْ][ھود] [۷،۸] [اِنِّيْ اَرٰنِيْ] [۹] [يَأْذَنَ لِيْ][یوسف] [۱۰] [مِنْ دُوْنِيْ اَوْلِيَآءَ][کہف] [۱۱] [وَيَسِّرْ لِيْ][طٰہٰ] [۱۲] [مَعِيَ اَبَدًا][توبہ] [۱۳] [مَعِيَ اَوْ][ملک] میں نافع، شامی، ابوجعفر، مکی، ابوعمرو بصری اور حفص کیلئے [۱۴،۱۵] [وَلٰكِنِّيْ اَرٰكُمْ][ھود، احقاف] [۱۶] [اِنِّيْ اَرٰكُمْ][ھود] [۱۷] [مِنْ تَحْتِيْ][زخرف] ان چار میں نافع، ابوجعفر، بزی اور ابوعمرو بصری [۱۸] [فَطَرَنِيْ][ھود] میں نافع، ابوجعفر اور بزی [۱۹] [اَرَهْطِيْ][ھود] [۲۰-۲۵] [لَعَلِّيْ] ہر جگہ ان میں نافع، شامی، مکی، ابوعمرو بصری اور ابوجعفر [۲۶] [لَيَحْزُنُنِيْ][یوسف] [۲۷] [حَشَرْتَنِيْ][طٰہٰ] [۲۸] [تَأْمُرُوْنِّيْ][زمر] [۲۹] [اَتَعِدٰنِنِيْ][احقاف] ان چار میں صرف نافع، مکی اور ابوجعفر [۳۰] [سَبِيْلِيْ][یوسف] [۳۱] [لِيَبْلُوَنِيْ][نمل] میں صرف نافع، ابوجعفر [۳۲] [اَوْزِعْنِيْ][نمل و احقاف] میں ورش اور بزی [۳۴] [مَالِيْ اَدْعُوْكُمْ][مؤمن] میں صرف نافع، ابوجعفر، مکی، ابوعمرو بصری اور ہشام کیلئے فتحہ ہے [۳۵] [عِنْدِيْ اَوَلَمْ][قصص] میں نافع، ابوجعفر، ابوعمرو بصری کیلئے

صرف فتحہ اور مکی کیلئے فتحہ وسکون دونوں ہیں، لیکن بزی کیلئے سکون اور قنبل کیلئے فتحہ طریق کے موافق ہے۔

اوران کے علاوہ باقی ۶۴ یاءات میں صرف نافع، مکی، ابوجعفراور ابوعمرو بصری کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون ہے اوروہ یہ ہیں:

[۱۔۳][اِنِّیۤ اَعۡلَمُ][بقرہ، یوسف][۴][اِنِّیۤ اَخۡلُقُ][عمران][۵،۲۲][اِنِّیۤ اَخَافُ][مائدہ، انعام، اعراف، انفال، یونس، ہود، مریم، شعراء، قصص، زمر، مؤمن، احقاف، حشر][۲۳،۲۴][لِیۤ اَنۡ][مائدہ، یونس][۲۵][اِنِّیۤ اَرٰكَ][انعام][۲۶][بَعۡدِیۤ][اعراف][۲۷،۲۹][اِنِّیۤ اَرٰی][انفال، یوسف، صٰفّٰت][۳۰][اِنِّیۤ اَعِظُكَ][ہود][۳۱،۳۲][اِنِّیۤ اَعُوۡذُ][مریم][۳۳][شِقَاقِیۤ][ہود][۳۴][رَبِّیۤ اَحۡسَنَ][۳۵،۳۶][اَرٰنِیۤ][یوسف][۳۷۔۳۹][اِنِّیۤ اَنَا][یوسف، حجر، قصص][۴۰][اَبِیۤ اَوۡ][یوسف][۴۱][اِنِّیۤ اَسۡكَنۡتُ][ابراہیم][۴۲،۴۳][اِنِّیۤ اَنَا][حجر][۴۴۔۴۷][رَبِّیۤ اَعۡلَمُ][کہف، شعراء، قصص][۴۸،۴۹][بِرَبِّیۤ اَحَدًا][کہف][۵۰][رَبِّیۤ اَنۡ][کہف][۵۱۔۵۳][اِنِّیۤ اٰنَسۡتُ][طٰہٰ، نمل، قصص][۵۴][اِنِّیۤ اَنَا][۵۵][اِنَّنِیۤ اَنَا][طٰہٰ][۵۶][رَبِّیۤ اَنۡ][قصص][۵۷][اِنِّیۤ اٰمَنۡتُ][یٰسٓ][۵۸][اِنِّیۤ اَذۡبَحُكَ][صٰفّٰت][۵۹][اِنِّیۤ اَحۡبَبۡتُ][صٓ][۶۰][اِنِّیۤ اٰتِیۡكُمۡ][دخان][۶۱][اِنِّیۤ اَعۡلَنۡتُ][نوح][۶۲][رَبِّیۤ اَمَدًا][جن][۶۳][رَبِّیۤ اَكۡرَمَنِ][۶۴][رَبِّیۤ اَهَانَنِ][فجر]

اور جو یاءات کسرہ والے ہمزۂ قطعی سے پہلے ہیں ان میں سے [۱][اَنۡظِرۡنِیۤ][اعراف][۲][یَدۡعُوۡنَنِیۤ][یوسف][۳،۴][فَاَنۡظِرۡنِیۤ][حجر، صٓ][۵][یُصَدِّقُنِیۤ][قصص][۶،۷][تَدۡعُوۡنَنِیۤ][مؤمن][۸][فِیۡ ذُرِّیَّتِیۤ][احقاف][۹][اَخَّرۡتَنِیۤ][منافقون] **ان نو میں سب کیلئے سکون ہے اوران کے علاوہ باقی ۵۲ میں فتح وسکون کا اختلاف ہے اور تفصیل یہ ہے:**

[۱،۲][اَنۡصَارِیۤ][اٰل عمران، صف][۳][بَنَاتِیۤ][حجر][۴۔۶][سَتَجِدُنِیۤ][کہف، قصص، صٰفّٰت][۷][بِعِبَادِیۤ][شعراء][۸][لَعۡنَتِیۤ اِلٰی][صٓ] **ان آٹھ میں صرف نافع، ابوجعفر فتحہ** [۹][یَدِیَ][مائدہ] **اس میں نافع، ابوجعفر، ابوعمرو بصری اور حفص کیلئے فتحہ** [۱۰][وَاُمِّیَ][مائدہ][۱۱۔۱۹][اَجۡرِیَ اِلَّا] **ہر جگہ ان میں نافع، شامی، ابوجعفر، ابوعمرو بصری اور حفص کیلئے فتحہ** [۲۰][تَوۡفِیۡقِیۤ][ہود][۲۱][حُزۡنِیۤ][یوسف] **میں نافع، شامی، ابوجعفر اور ابوعمرو بصری کیلئے فتحہ** [۲۲][اٰبَآءِیۤ][یوسف][۲۳][دُعَآءِیۤ][نوح] **میں نافع، شامی، ابوجعفر اور ابوعمرو بصری کیلئے فتحہ** [۲۴][اِخۡوَتِیۤ][یوسف] **میں صرف ورش، ابوجعفر کیلئے فتحہ** [۲۵][وَرُسُلِیۤ][مجادلہ] **میں نافع، شامی اور ابوجعفر کیلئے فتحہ** [۲۶][رَبِّیۤ اِنَّ][فصلت] **میں ورش، ابوعمرو بصری اور ابوجعفر کیلئے فتحہ اور قالون کیلئے فتحہ وسکون دونوں اور باقیین کیلئے صرف سکون ہے۔**

ان کے علاوہ باقی ۲۶ یاءات میں نافع، ابوجعفر اور ابوعمرو بصری کیلئے فتحہ اور باقی کیلئے سکون ہے اوروہ یہ ہیں:۔

[۱][مِنِّیۤ اِلَّا][بقرہ][۲][مِنِّیۤ اِنَّكَ][اٰل عمران][۳][رَبِّیۤ اِلٰی][انعام][۴،۵][نَفۡسِیۤ اِنَّ][یونس، یوسف][۶۔۱۰][رَبِّیۤ اِنَّهٗ][یونس، یوسف، مریم، عنکبوت، سبا][۱۱][عَنِّیۤ اِنَّهٗ][ہود][۱۲][نُصۡحِیۤ اِنۡ][ہود][۱۳،۱۴][اِنِّیۤ اِذًا][ہود، یٰسٓ][۱۵۔۱۷][رَبِّیۤ اِنِّیۡ، رَبِّیۤ اِنَّ ،بِیۤ اِذۡ][یوسف][۱۸][رَبِّیۤ اِذًا][اسراء][۱۹۔۲۱][لِذِكۡرِیۤ اِنَّ ،عَیۡنِیۤ اِذۡ، بِرَاۡسِیۤ اِنِّیۡ][طٰہٰ][۲۲][اِنِّیۤ اِلٰهٌ][انبیاء][۲۳،۲۴][لِیۤ اِلَّا ، لِاَبِیۤ اِنَّهٗ][شعراء][۲۵][بَعۡدِیۤ اِنَّكَ][صٓ][۲۶][اَمۡرِیۤ اِلَی][مؤمن]

وہ یاءات اضافت جو ہمزۂ قطعی مضموم سے پہلے ہیں، ان میں سے [۱][بِعَهۡدِیۤ اُوۡفِ][بقرہ][۲][اٰتُوۡنِیۤ اُفۡرِغۡ][] **میں سب کیلئے سکون ہے، ان کے علاوہ باقی دس میں صرف نافع، ابوجعفر کیلئے فتحہ ہے اوروہ یہ ہیں** [۱][اِنِّیۤ اُعِیۡذُهَا][اٰل عمران][۲،۳][اِنِّیۤ اُرِیۡدُ][مائدہ وقصص][۴][فَاِنِّیۤ اُعَذِّبُهٗ][مائدہ][۵،۶][اِنِّیۤ اُمِرۡتُ][انعام وزمر][۷][عَذَابِیۤ اُصِیۡبُ][اعراف][۸][اِنِّیۤ اُشۡهِدُ][ہود][۹][اِنِّیۤ اُوۡفِی][یوسف][۱۰][اِنِّیۤ اُلۡقِیَ][نمل]

جو یاءات الف لام سے پہلے ہیں ان میں سے [۱][نِعۡمَتِیَ الَّتِیۤ][۲][حَسۡبِیَ اللّٰهُ][۳][شُرَكَآءِیَ الَّذِیۡنَ] **تینوں میں ہر جگہ** [۴][وَقَدۡ بَلَغَنِیَ الۡكِبَرُ][اٰل عمران][۵][بِیَ الۡاَعۡدَآءَ][اعراف][۶][مَسَّنِیَ السُّوۡٓءُ][اعراف][۷][وَلِیِّیَ اللّٰهُ][اعراف][۸][مَسَّنِیَ الۡكِبَرُ][حجر][۹][اَرُوۡنِیَ الَّذِیۡنَ][سبا][۱۰][رَبِّیَ اللّٰهُ وَقَدۡ][۱۱][جَآءَنِیَ الۡبَیِّنٰتُ][مؤمن][۱۲][نَبَّاَنِیَ الۡعَلِیۡمُ][تحریم] **ان بارہ میں سب کیلئے فتحہ ہے۔ اوران کے علاوہ باقی ۱۶ میں اختلاف ہے، اور تفصیل یہ ہے:** [۱][عَهۡدِی الظّٰلِمِیۡنَ][بقرہ] **میں حفص، حمزہ کیلئے سکون ہے** [۲۔۱۰][رَبِّیَ الَّذِیۡ][بقرہ][۳][رَبِّیَ الۡفَوَاحِشَ][اعراف][۴][اٰتٰنِیَ الۡكِتٰبَ][مریم][۵][مَسَّنِیَ الضُّرُّ][۶][عِبَادِیَ الصّٰلِحُوۡنَ][انبیاء][۷][عِبَادِیَ الشَّكُوۡرُ][سبا][۸][مَسَّنِیَ الشَّیۡطٰنُ][صٓ][۹][اَرَادَنِیَ اللّٰهُ][زمر][۱۰][اَهۡلَكَنِیَ اللّٰهُ][ملک] **ان نو میں صرف حمزہ اور** [۱۱][اٰیٰتِیَ الَّذِیۡنَ][اعراف] **میں شامی اور حمزہ، اور** [۱۲][لِعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ][ابراہیم] **میں شامی، حمزہ، کسائی اور روح**

،اور[۱۳،۱۴][یٰـعِبَـــادِیَ الَّـــذِیْـــنَ][عنکبوت وزمر]میں ابوعمرو بصری اورحمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے سکون ہے۔[۱۵][اٰتٰـــنِ یَ الـلّٰـــــہ،][نمل]میں قالون،ابوعمرو بصری،حفص کیلئے وصلاً فتحہ اور وقفاحذف واثبات دونوں، رویس کیلئے وصلاً فتحہ اور وقفا صرف سکون واثبات، ورش اور ابوجعفر کیلئے وصلاً فتحہ اور وقفا حذف، روح کیلئے وصلاً حذف اور وقفا سکون واثبات، اور باقیین کیلئے حالین میں حذف ہے۔[۱۶][فَبَشِّرْ عِبَـادِ الَّذِیْنَ][زمر]میں سوسی کیلئے وصلافتحہ اور وقفا حذف واثبات دونوں، اور یعقوب کیلئے وصلاً حذف اور وقفا صرف سکون واثبات، اور باقیین کیلئے حالین میں حذف ہے۔

جو یاءات لام کے بغیر ہمزہ وصلی سے پہلے ہیں، ان میں سے [۱][اِنِّـیَ اصْطَفَیْتُكَ][اعراف][۲][اَخِـیَ اشْدُدْ][طٰہ] میں مکی، ابوعمرو بصری کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون ہے[۳][لِنَفْسِیَ اذْھَبْ][۴][ذِکْرِیَ اذْھَبَا][طٰہ] میں نافع، مکی، ابوجعفر، اور ابوعمرو بصری کیلئے فتحہ [۵][یٰـلَیْتَنِـیَ اتَّـخَـذْتُ][فرقان] میں صرف ابوعمرو بصری کیلئے [۶][قَـوْمِـیَ اتَّـخَـذُوْا][فرقان] میں نافع، ابوجعفر، بزی، ابوعمرو بصری اور روح کیلئے فتحہ [۷][بَـعْـدِیَ اسْـمُـہٗ][صف] میں نافع، مکی، ابوعمرو بصری، ابوجعفر، یعقوب اور شعبہ کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون ہے۔

جو یاءات ہمزہ کے علاوہ کسی اور حرف سے پہلے ہیں وہ کل پانچ سو[۵۰۰] ہیں، ان میں سے چارسوستر[۴۷۰] میں سب کیلئے سکون ہے، اوران کے علاوہ باقی تیس[۳۰] کا حکم یہ ہے[۱،۲][بَیْتِـیَ لِـلـطَّـآئِـفِیْـنَ][بقرہ] میں نافع، ابوجعفر، ہشام اور حفص کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون[۳][وَلْیُـؤْمِـنُـوْا بِیَ][بقرہ][۴][تُـؤْمِـنُـوْا لِیَ][دخان] میں سب کیلئے فتحہ[۵،۶][وَجْھِـیَ] میں نافع، شامی، ابوجعفر اور حفص کیلئے فتحہ[۷][صِـرَاطِـیَ][انعام][۸][اَرْضِـیَ][عنکبوت] میں صرف شامی کیلئے فتحہ[۹][وَمَـمَـاتِـیَ][انعام] میں نافع، ابوجعفر کیلئے فتحہ، [۱۰۔۱۷][مَعِیَ][ہر ساتوں جگہ][۱۸][وَمَـا کَانَ لِیَ عَلَیْکُمْ][ابراہیم][۱۹][وَلِیَ نَعْجَۃ][ص][۲۰][مَـا کَانَ لِیَ مِنْ عِلْمٍ][ص] میں صرف حفص کیلئے فتحہ[۲۱][مِـنْ وَّرَآءِ یَ][مریم][۲۲][شُـرَکَــآءِ یَ][فصلت] میں صرف مکی کیلئے فتحہ[۲۳][وَلِـیَ فِیْھَـا][طٰہٰ][۲۴][وَمَـنْ مَّـعِیَ][شعراء] میں ورش اور حفص کیلئے فتحہ[۲۵][مَـالِیَ لا اَرٰی][نمل] مکی، ہشام، عاصم اور کسائی کیلئے فتحہ[۲۶][لِیَ][یٰس] میں حمزہ، خلف العاشر اور یعقوب کے علاوہ کیلئے فتحہ[۲۷][بَیْتِیَ][نوح] میں ہشام اور حفص کیلئے فتحہ ہے۔[۲۸][وَمَـحْیَایَ] میں قالون اور ابوجعفر کیلئے سکون اور ورش کیلئے فتحہ وسکون دونوں ہیں[۲۹][یٰـعِبَادِ][زخرف] میں شعبہ کیلئے وصلاً فتحہ اور وقفا سکون، اور نافع، شامی، ابوجعفر، ابوعمرو بصری اور رویس کیلئے حالین میں سکون اور باقیین کیلئے حالین میں حذف ہے۔[۳۰][وَلِـیَ دِیْنِ][کافرون] میں نافع، ہشام اور حفص کیلئے بلا خلف اور بزی کیلئے بالخلف فتحہ ہے، لیکن سکون طریق کے موافق ہے۔

باب یاء ات الزوائد

علم قراءات میں یاءات زوائد وہ کہلاتی ہیں، جو مصاحف عثمانی میں لکھی ہوئی نہیں ہیں، مگر تلاوت میں کسی نہ کسی امام کیلئے باقی ہیں، اور یہ کبھی وسط آیت میں ہوتی ہیں، اور کبھی رؤس آیات میں، اوران میں قراء کا اختلاف اثبات وحذف کا ہوتا ہے، پھر اثبات کی صورت میں یاء کا حالین میں سکون ہی ہوتا ہے، البتہ کچھ یاءات ایسی بھی ہیں، جن میں وصلاً فتحہ ہے۔اور جو یاءات زوائد ابوجعفر کیلئے ثابت ہوں، ان کو وہ وصل کی حالت میں پڑھیں گے، وقف میں نہیں، اور جو یاءات زوائد یعقوب کیلئے ثابت ہوں گی، ان کو وہ وصل ووقف دونوں حالتوں میں باقی رکھیں گے، اور خلف چند مواقع کے علاوہ اکثر دونوں حالتوں میں حذف کریں گے۔

یاءات اضافت اور یاءات زوائد میں چار فرق ہیں:۔

[۱] یہ کہ یاء زائدہ صرف اسماء اورافعال میں ہوتی ہے، جیسے [اَلدَّاعِ، اَلْجَوَارِ] جبکہ یاء اضافت اسماء اور افعال کے ساتھ ساتھ حروف میں بھی ہوتی ہے۔

[۲] یہ کہ یاء زائدہ مرسوم فی المصاحف نہیں ہوتی، جبکہ یاء اضافت مرسوم ہوتی ہے۔

[۳] یہ کہ یاءات زوائد میں قراء کا اختلاف حذف واثبات کا ہوتا ہے، جبکہ یاءات اضافت میں فتحہ اور اسکان کا اختلاف ہوتا ہے۔

[۴] یاءات زوائد حروف اصلیہ کے اعتبار سے کبھی اصلی ہوتی ہیں، [اَلدَّاعِ] اور کبھی زائد، جیسے [وَعِیْدِ] بخلاف یاءات اضافت کے کہ وہ ہمیشہ زائد ہوتی ہیں۔

یہ کل ۱۲۳ ہیں اور ان میں حذف و اثبات کا اختلاف ہوتا ہے، مکی، یعقوب کیلئے تو اپنی اپنی سب یاءات میں اور ہشام کیلئے [ثُمَّ کِیْدُوْنِ ے] میں اور حمزہ کیلئے [اَتُمِدُّوْنَنِ ے] میں حالین میں اثبات وسکون ہے، اور ابوجعفر کیلئے [اَلَّا تَتَّبِعَنِ ے] اور [اِنْ یُّرِدْنِ ے الرَّحْمٰنُ] میں وصلاً اثبات وفتحہ اور وقفاً اثبات وسکون ہے، اور نافع، ابوعمرو بصری اور کسائی کیلئے اپنی اپنی تمام یاءات اور ابوجعفر کیلئے مذکورہ دو یاءات کے علاوہ باقی اپنی سب یاءات میں وصلاً اثبات وسکون اور وقفاً حذف ہے، اور تفصیل یہ ہے:

[۱] [اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ ے][بقرہ:۱۸۶]، [۲] [یَوْمَ یَدْعُ الدَّاعِ ے][قمر:۶]، [۳] [وَاتَّقُوْنِ ے یٰٓاُولِی الْاَلْبٰبِ][بقرۃ:۱۹۷]، [۴] [فَلَا تَسْئَلْنِ ے مَالَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ][ھود:۴۶]، اس میں ابوجعفر کے ساتھ ورش اور ابوعمرو بصری بھی شریک ہیں [۵] [حَتّٰی تُؤْتُوْنِ ے مَوْثِقًا][یوسف:۶۶]، میں ابوجعفر کے ساتھ مکی، ابوعمرو بصری اور یعقوب شریک ہیں [۶] [وَاخْشَوْنِ ے وَلَا تَشْتَرُوْا][مائدۃ:۴۴] (اور [وَاخْشَوْنِ] کو [وَلَا] کے ساتھ اس لئے مقید کیا تا کہ [وَاخْشَوْنِیْ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِیْ][بقرۃ:۱۵۰] نکل جائے، کیونکہ یہ یاء حالین میں تمام قراء کیلئے پڑھی جاتی ہے، اور اسی طرح [وَاخْشَوْنِ الْیَوْمَ][مائدہ:۳] کو نکالنا مقصود ہے، جو کہ یعقوب کے علاوہ تمام قراء کیلئے باتفاق حالین میں محذوف ہے، البتہ یعقوب وقف میں ثابت رکھتے ہیں)، [۷] [بِمَآ اَشْرَکْتُمُوْنِ ے مِنْ قَبْلُ][ابراھیم:۲۲]، [۸] [سَوَآءَ نِ الْعَاکِفُ فِیْہِ وَالْبَادِ ے][حج:۲۵] میں ابوجعفر کے ساتھ ورش، مکی، ابوعمرو بصری اور یعقوب بھی شریک ہیں [۹] [وَلَا تُخْزُوْنِ ے فِیْ ضَیْفِیْ][ھود:۷۸]، اور [فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَلَا تُخْزُوْنِ ے][حجر:۶۹] (یہ سورۂ حجر والی یاء یعقوب کے علاوہ تمام قراء کیلئے حالین میں محذوف ہے، البتہ یعقوب کیلئے حالین میں اثبات سے ہے)، [۱۰] [وَقَدْ ھَدَانِ ے][انعام:۸۰] (اس میں لفظ [قَدْ] قید احترازی ہے، اور اس سے [قُلْ اِنَّنِیْ ھَدَانِیْ رَبِّیْ][انعام:۱۶۱] اور [اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰہَ ھَدَانِیْ][زمر:۵۷] دونوں کو نکالنا مقصود ہے، جو کہ تمام قراء کیلئے وصلاً و وقفاً یاء پڑھی جاتی ہے، اور دونوں میں مرسوم بھی ہے)، [۱۱] [فَلَا تَمْتَرُنَّ بِھَا وَاتَّبِعُوْنِ ے][زخرف:۶۱] ابوجعفر کے ساتھ ابوعمرو بصری بھی شریک ہیں [فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ][ال عمران:۳۱] (اس کی یاء تمام قراء کیلئے بوجہ مرسوم ہونے کے حالین میں پڑھی جاتی ہے)، [۱۲] [ثُمَّ کِیْدُوْنِ ے][اعراف:۱۹۵] میں ابوعمرو بصری، ہشام اور ابوجعفر، [۱۳] [اِذَا دَعَانِ ے][بقرۃ:۱۸۶]، [۱۴] [وَخَافُوْنِ ے اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ][ال عمران:۱۷۵] [۱۵] [وَمَنِ اتَّبَعَنِ ے][عمران] نافع، بصری اور ابوجعفر، [۱۶، ۱۷] [اَلْمُھْتَدِ ے][اسراء وکہف] کو نافع، ابوجعفر اور ابوعمرو بصری [۱۸] [یَاْتِ ے][ھود] [۱۹] [نَبْغِ ے][کہف] ان دو کو نافع، مکی، بصری، ابوجعفر اور یعقوب، کسائی [۲۰] [یَتَّقِ ے][یوسف] کو صرف قنبل، [۲۱] [اَلْمُتَعَالِ ے][رعد] کو مکی اور یعقوب کیلئے اثبات ہے۔ [۲۲، ۲۳] [وَعِیْدِ ے][ابراھیم وق] [۲۴-۲۷] [نَکِیْرِ ے][حج، سبا، فاطر، ملک] [۲۸] [یُکَذِّبُوْنِ ے][قصص] [۲۹] [یُنْقِذُوْنِ ے][یٰس] [۳۰] [لَتُرْدِیْنِ ے][صٰفت] [۳۱] [تَرْجُمُوْنِ ے][۳۲] [فَاعْتَزِلُوْنِ ے][دخان] [۳۳-۳۸] [وَنُذُرِ ے][قمر] [۳۹] [نَذِیْرِ ے][ملک] ان انیس کو ورش، یعقوب اثبات سے پڑھتے ہیں [۴۰] [وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ے][ابراھیم] کو ورش، بزی، ابوبوعمرو بصری، حمزہ، ابوجعفر اور یعقوب [۴۱، ۴۹] [لَئِنْ اَخَّرْتَنِ ے][اسراء] [یَھْدِیَنِ ے، یُؤْتِیَنِ ے، تُعَلِّمَنِ ے][کہف] [اَلَّا تَتَّبِعَنِ ے][طٰہٰ] [الْجَوَارِ ے][شوریٰ] [الْمُنَادِ ے][ق] [اِلَی الدَّاعِ ے][قمر] [یَسْرِ ے][فجر] ان نو میں نافع، مکی، بصری، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے اثبات [۵۰] [تَرَنِ ے][کہف] [۵۱] [اَتَّبِعُوْنِ ے اَھْدِکُمْ] کو قالون، مکی، بصری، یعقوب اور ابوجعفر [۵۲] [اَتُمِدُّوْنَنِ ے] کو نافع، مکی، بصری، ابوجعفر اور یعقوب [۵۳] [کَالْجَوَابِ ے][سبا] کو ورش، مکی، بصری اور یعقوب ثابت رکھتے ہیں۔ [۵۴] [اِنْ یُّرِدْنِ ے الرَّحْمٰنُ][یٰس:۲۳]، میں ابوجعفر کیلئے حالین میں اور یعقوب کیلئے صرف وقفاً اثبات ہے۔ [۵۵] (لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ ے) [۵۶] (اَخَافُ عَلَیْکُمْ یَوْمَ التَّنَادِ ے) کو ورش، مکی، ابن وردان اور یعقوب، [۵۷] [بِالْوَادِ ے] کو ورش، مکی اور یعقوب [۵۸] [اَکْرَمَنِ ے] [۵۹] [اَھَانَنِ ے] کو نافع، ابوجعفر، بزی اور یعقوب ثابت رکھتے ہیں [۶۰] [یَدْعُ الدَّاعِ ے] کو ورش، بزی، بصری اور ابوعمرو بصری [۶۱] [یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ے] کو صرف رویس حالین میں ثابت رکھتے ہیں اور ساکن

پڑھتے ہیں اور باقی سب کیلئے حالین میں حذف ہے۔

اور ان کے ماسوا جو یاءات زوائد رؤس آیات واقع ہوئی ہیں ان کو صرف یعقوب ثابت رکھتے ہیں اور وہ یہ ہیں:

تین جگہ سورۂ بقرۃ میں [فَارْهَبُوْنِ] [۴۰] [فَاتَّقُوْنِ] [۴۱] [وَلَا تَكْفُرُوْنِ] [۱۵۲]، [وَاَطِيْعُوْنِ] [ال عمران:۵۰]، [فَلَا تُنْظِرُوْنِ] [اعراف:۱۹۵]، [وَلَا تُنْظِرُوْنِ] [یونس:۷۱]، [ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ] [ھود:۵۵]، تین جگہ سورۂ یوسف میں [فَارْسِلُوْنِ] [۴۵] [وَلَا تَقْرَبُوْنِ] [۶۰] [اَنْ تُفَنِّدُوْنِ] [۹۴]، چار جگہ سورۂ رعد میں [اَلْمُتَعَالِ] [۹] [وَاِلَيْهِ مَتَابِ] [۳۰] [كَانَ عِقَابِ] [۳۲] [وَاِلَيْهِ مَاٰبِ] [۳۶]، سورۂ ابراھیم میں بھی دو جگہ [وَخَافَ وَعِيْدِ] [۱۴] [وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ] [۴۰]، دو جگہ سورۂ حجر میں بھی [فَلَا تَفْضَحُوْنِ] [۶۸] [وَلَا تُخْزُوْنِ] [۶۹]، سورۂ نحل میں دو جگہ [فَاتَّقُوْنِ] [۲] [فَارْهَبُوْنِ] [۵۱]، سورۂ انبیاء میں تین جگہ [فَاعْبُدُوْنِ] [۲۵/۹۲] [فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ] [۳۷]، [فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ] [حج:۴۴]، سورۂ مؤمنون میں چھ جگہ [بِمَا كَذَّبُوْنِ] [۲۶/۳۹] [فَاتَّقُوْنِ] [۵۲] [اَنْ يَّحْضُرُوْنِ] [۹۸] [رَبِّ ارْجِعُوْنِ] [۹۹] [وَلَا تُكَلِّمُوْنِ] [۱۰۸]، سورۂ شعراء میں سولہ جگہ [اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ] [۱۲] [اَنْ يَّقْتُلُوْنِ] [۱۴] [سَيَهْدِيْنِ] [۶۲] [فَهُوَ يَهْدِيْنِ] [۷۸] [وَيَسْقِيْنِ] [۷۹] [وَيَشْفِيْنِ] [۸۰] [ثُمَّ يُحْيِيْنِ] [۸۱] [آٹھ جگہ [وَاَطِيْعُوْنِ] [۱۰۸/۱۱۰/۱۲۶/۱۳۱/۱۴۴/۱۵۰/۱۶۳/۱۷۹] [اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ] [۱۱۷]، [حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ] [نمل:۳۲]، سورۂ قصص میں بھی دو جگہ [اَنْ يَّقْتُلُوْنِ] [۳۳] [اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ] [۳۴]، [فَاعْبُدُوْنِ] [عنکبوت:۵۶]، [فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ] [سبا:۴۵]، [فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ] [فاطر:۲۶]، سورۂ یٰسٓ میں دو جگہ [وَلَا يُنْقِذُوْنِ] [۲۳] [فَاسْمَعُوْنِ] [۲۵]، سورۂ صافات میں بھی دو جگہ [لَتُرْدِيْنِ] [۵۶] [سَيَهْدِيْنِ] [۹۹]، سورۂ صٓ میں بھی دو جگہ [لَمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ] [۸] [فَحَقَّ عِقَابِ] [۱۴]، [فَاتَّقُوْنِ] [زمر:۱۶]، سورۂ غافر میں تین جگہ [يَوْمَ التَّلَاقِ] [۱۵] [يَوْمَ التَّنَادِ] [۳۲] [فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ] [۵]، سورۂ زخرف میں دو جگہ [سَيَهْدِيْنِ] [۲۷] [وَاَطِيْعُوْنِ] [۶۳]، سورۂ دخان میں بھی دو جگہ [اَنْ تَرْجُمُوْنِ] [۲۰] [فَاعْتَزِلُوْنِ] [۲۱]، اور سورۂ قٓ میں بھی دو جگہ [وَعِيْدِ] [۱۴/۴۵]، اور سوۂ ذاریات میں تین جگہ [لِيَعْبُدُوْنِ] [۵۶] [اَنْ يُّطْعِمُوْنِ] [۵۷] [فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ] [۵۹]، سورۂ قمر میں چھ جگہ [وَنُذُرِ] [۱۶/۱۸/۲۱/۳۰/۳۷/۳۹]، سورۂ ملک میں دو جگہ [كَيْفَ نَذِيْرِ] [۱۷] [فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ] [۱۸]، [وَاَطِيْعُوْنِ] [نوح:۳]، [فَكِيْدُوْنِ] [مرسلات:۳۹]، سورۂ فجر میں چار جگہ [اِذَا يَسْرِ] [۴] [جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ] [۹] [فَيَقُوْلُ رَبِّيْ اَكْرَمَنِ] [۱۵] [فَيَقُوْلُ رَبِّيْ اَهَانَنِ] [۱۶]، [وَلِيَ دِيْنِ] [کافرون:۶]



آیت قرآنی : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ [متفق علیہ]
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

اختلافی کلمات :

[الرَّحِيْمِ مَلِكِ]سوسی کیلئے میم کا میم میں ادغام اور باقیین کیلئے اظہار][١][مٰلِكِ ۔عاصم، کسائی، یعقوب، خلف العاشر کیلئے میم کے بعد اثبات الف اور باقی قراءعشرہ کیلئے حذف الف][٢]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

عدد		ترتیب القراء	الآیت	کیفیة الاختلاف	من اندرج
١		قالون	الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ	حذف الف	ورش، مکی، دوری بصری، حمزہ
٢		عاصم	الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ	اثبات الف	کسائی، یعقوب، خلف العاشر
٣		سوسی	الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمّ مَّلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ	بالادغام، وحذف الف	

آیتِ قرآنی: اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ [متفق علیہ]
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

اختلافی کلمات :

[اَلصِّرَاطَ ۔قنبل، رویس کیلئے سین اور خلف اور خلاد دونوں کیلئے زاء کے مانند اشمام اور باقیین کیلئے خالص صاد سے][٣]

اس آیت میں بھی تین وجوہ ہیں:

عدد		ترتیب القراء	الآیت	کیفیة الاختلاف	من اندرج
١		قالون	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ	بالصاد	ماعدا قنبل، حمزہ، رویس
٢		قنبل	اِهْدِنَا السِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ	بالسین	رویس
٣		حمزہ	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ	زاء کے مانند اشمام	

قال الشاطبیؒ:

[١] وَمَاكَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِيْ كِلْمَتَيْهِمَا فَلَابُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا

[٢] وَمَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ رَاوِيهِ نَاصِرٌ [٣] وَعِنْدَ السِّرَاطِ وَّالسِّرَاطِ لِقُنْبُلَا

بِحَيْثُ اَتٰى وَالصَّادَ زَايًا اَشِمَّهَا لَدٰى خَلَفٍ وَّاشْمِمْ لِخَلَّادِ الْاَوَّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[٢] وَمَالِكِ حُزْ ظُنْ [٣] وَالصِّرَاطَ فَاَسْجِلَا وَبِالسِّيْنِ طِبْ -------

آیتِ قرآنی: صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ

اختلافی کلمات :

[اَلصِّرَاطَ ۔ قنبل، رویس کیلئے سین، خلف کیلئے زاء کے مانند اشمام اور باقیین کیلئے خالص صاد][۱] [عَلَیْهِمْ ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][۲] [عَلَیْهُمْ ۔ حمزہ، یعقوب کیلئے بضم الھاء اور باقی قراءعشرہ کیلئے بکسر الھاء][۳] [وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۔ سب قراء کیلئے طول تین الف اور مد عارض وقفی میں مد][۴]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

#	قاری	آیت	وجہ	موافقین
۱	قالون	صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ	بالصاد، وعدم صلہ	ورش، بصری، شامی، عاصم کسائی، خلف العاشر
۲	قالون	صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ	صلہ [عَلَیْهِمُوْ]	ابوجعفر، بزی
۳	خلاد	صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهُمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهُمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ	بالصاد، وبضم الھاء	روح
۴	قنبل	سِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ	بالسین، صلہ	
۵	رویس	سِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهُمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهُمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ	بالسین، وبضم الھاء	
۶	خلف	صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهُمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهُمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ	بالاشمام، وبضم الھاء	

آیتِ قرآنی: الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ

اختلافی کلمات :

[الٓمّٓ ۔ ابوجعفر کیلئے ہر حرف پر سکتہ، باقی قراءعشرہ کیلئے طول تین الفی مد][۵] [فِیْهِ ۔ مکی کیلئے اشباع اور باقیین کیلئے قصر][۶] [فِیْهِ هُّدًی ۔ سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار][۷]

اس آیت میں چار وجوہ ہیں:

#	قاری	آیت	وجہ	موافقین
۱	قالون	الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ	عدم سکتہ، قصر، اظہار	ماعدا مکی، سوسی، ابوجعفر

قال الشاطبیؒ:

[۱]---------------------- وَعِنْدَ السِّرَاطِ وَّالسِّرَاطِ لِقُنْبُلَا

بِحَیْثُ اَتٰی وَالصَّادَ زَایًا اَشِمَّهَا لَدٰی خَلَفٍ وَّاشْمِمْ لِخَلَّادِ الْاَوَّلَا

[۲]وَصِلْ ضَمَّ مِیْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرِّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِّتَخْیِیْرِهٖ جَلَا

---------------------- وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

[۳] عَلَیْهِمْ اِلَیْهِمْ حَمْزَةٌ وَّلَدَیْهِمُوْ جَمِیْعًا بِضَمِّ الْهَاءِ وَقْفًا وَّمَوْصِلَا

[٤]وعن كلهم بالمد ماقبل ساكن وعند سكون الوقف وجهان اصلا

[٥]ومد له عند الفواتح مشبعا ----------------------

[٦]وما قبله التسكين لابن كثيرهم ----------------------

[٧]وَمَا كَانَ مِنْ مِّثْلَیْنِ فِيْ كِلْمَتَیْهِمَا فَلَابُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱]---------------------- ----- وَالصِّرَاطَ فَـأُسْجِلَا

وَبِالسِّیْنِ طِبْ ---------- ----------------------

[۲] وَصِلْ ضَمَّ مِیْمِ الْجَمْعِ أِصْلٌ ---------------------

[۳]-- وَاكْسِرْ عَلَیْهِمْ اِلَیْهِمْ لَدَیْهِمْ فَتًی وَالضَّمُّ فِی الْهَاءِ حُلِّلَا

[۵] حُرُوْف التَّهَجِّی افْصِلْ بِسَكْتٍ كَحَا أَلِفُ أَلَا---------------------

۲	ابن کثیر مکی	الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْن	بالاشباع	
۳	سوسی	الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهُ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْن	ھاءکا ھاء میں ادغام	
۴	ابوجعفر	الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْن	السکتۃ فی کل حرف من حروف المقطعۃ	

آیتِ قرآنی: اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْن

اختلافی کلمات :

[يُؤْمِنُوْنَ ۔ورش،سوسی،ابوجعفر کیلئے وصلاً ووقفاً اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال][۱]، [اَلصَّلٰوةَ ۔ورش کیلئے تغلیظ لام اور باقیین کیلئے ترقیق][۲]، [رَزَقْنٰهُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][۳]

اس آیت میں بھی پانچ وجوہ ہیں:

۱	قالون	اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْن	عدم صلہ	ماعدا وجہ قالون، ورش، مکی، ابوجعفر، سوسی
۲	قالون	اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْن	صلہ	مکی
۳	ورش	اَلَّذِيْنَ يُوْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْن	ابدال مع تغلیظ لام	
۴	سوسی	اَلَّذِيْنَ يُوْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْن	ابدال فقط	
۵	ابوجعفر	اَلَّذِيْنَ يُوْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْن	ابدال،صلہ	

قال الشاطبیؒ:

[۱] اِذَا سَكَنَتْ فَاءً مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ — فَوَرْشٌ يُرِيْهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلَا
وَيُبْدَلُ لِلسُّوْسِىْ كُلُّ مُسَكَّنٍ — مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُوْمٍ اهْمِلَا
فابدله حرف مد مسكنا — ومن قبله تحريكه قد تنزلا
[۲] وَغَلَّظَ وَرْشٌ فَتْحَ لَامٍ لِصَادِهَا — اَوِ الطَّاءِ اَوْ لِلظَّاءِ قَبْلُ تَنَزُّلَا
اِذَا فُتِحَتْ اَوْ سُكِّنَتْ كَصَلَاتِهِمْ — وَمَطْلَعِ اَيْضًا ثُمَّ ظَلَّ وَيُوْصَلَا
[۳] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ — دِرَاكًا وَقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهِ جَلَا
-------------------------------- — وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ — اِذًا.........................
[۳] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصُلْ۔ — --------------------

آیتِ قرآنی: وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْن

اختلافی کلمات : [یُؤْمِنُوْنَ ـ ورش، سوسی، ابوجعفر کیلئے وصلاً و وقفاً اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال][۱]، [بِمَآ اُنْزِلَ، وَمَآ اُنْزِلَ ـ قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط ـ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر ـ ورش اور حمزہ کیلئے طول اور باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][۲] [وَبِالْاٰخِرَةِ ـ ورش کیلئے نقل، مد بدل اور ترقیق راء ـ وصلاً خلف کیلئے صرف سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ اور وقفاً حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ ـ اور کسائی کیلئے بالخلف امالہ][۳] [هُمْ ـ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][۴]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

نمبر	قاری	آیت	وجہ	کیفیت
۱	قالون	وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْن	قصر مع عدم صلہ	وجہ دوری بصری، یعقوب
۲	قالون	وَبِالْاٰخِرَةِ هُمُوْ یُوْقِنُوْن	قصر مع صلہ [هُمُوْ]	مکی
۳	قالون	وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْن	توسط مع عدم صلہ	دوری بصری، شامی، عاصم کسائی، خلف العاشر
۴	قالون	وَبِالْاٰخِرَةِ هُمُوْ یُوْقِنُوْن	توسط مع صلہ [هُمُوْ]	
۵	خلف	وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْ (سکتہ) اٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْن	طول مع سکتہ	وجہ خلاد
۶	خلاد	وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْن	طول مع ترک سکتہ	
۷	ورش	وَالَّذِیْنَ یُوْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِلَاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْن	ابدال، طول، نقل، مد بدل میں قصر، ترقیق راء	
۸	ورش	وَبِلَاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْن	بدل میں توسط	
۹	ورش	وَبِلَاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْن	بدل میں طول	
۱۰	سوسی	وَالَّذِیْنَ یُوْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْن	ابدال وقصر	
۱۱	ابوجعفر	وَالَّذِیْنَ یُوْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمُوْ یُوْقِنُوْن	ابدال، قصر، صلہ [هُمُوْ]	

قال الشاطبیؒ:

[۱] اِذَا سَكَنَتْ فَاءً مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ ۔۔۔ فَوَرْشٌ یُرِیْهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلَا

وَیُبْدَلُ لِلسُّوْسِیْ كُلُّ مُسَكَّنٍ ۔۔۔ مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَیْرَ مَجْزُوْمٍ اهْمِلَا

فابدله حرف مد مسكنا ۔۔۔ ومن قبله تحريكه قد تنزلا

[۲] فَاِنْ یَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا ۔۔۔ بِخُلْفِهِمَا یُرْوِیْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا

وقد قرأ الشيخان طولى لورش ۔۔۔ وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۳] وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ۔۔۔ صَحِیْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَیَّرٍ ۔۔۔ فَقَصْرٌ وَقَدْ یُرْوٰی لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسَطَهُ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ۔۔۔ ءِ اٰلِهَةً اٰتٰی لِلْاِیْمَانِ مُثِّلَا

وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَقَبْلَهَا ۔۔۔ مُسَكَّنَةً یَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مُوْصَلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِی الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ ۔۔۔ رَوٰی خَلَفٌ فِی الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا

وَیَسْكُتُ فِیْ شَیْءٍ وَشَیْئًا وَبَعْضُهُمْ ۔۔۔ لَدَی اللَّامِ لِلتَّعْرِیْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا

وحرك به ما قبله متسكنا ۔۔۔ واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

[۴]-----------وبعضهم ۔۔۔ سوى الف عند الكسائى ميلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ ۔۔۔ اِذًا......................

[۲] وَاَمَدَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ۔۔۔ أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّیْنُ أُصِّلَا

[۴] وَلَا نَقْلَ إِلَّا--- ۔۔۔ --------------------

----------فَشَا ۔۔۔ وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

[۳] وَصِلْ ضَمَّ مِیْمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ ۔ ۔۔۔ ------------------

آیت قرآنی : اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

اختلافی کلمات : [اُولٰٓئِکَ ۔ورش،حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱]،[رَبِّهِمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلاخلف][۲]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

۱	قالون	اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	توسط،عدم صلہ	بصری،شامی،عاصم،کسائی ،یعقوب،خلف العاشر
۲	قالون	اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	توسط،صلہ [رَبِّهِمُوْ]	مکی،ابوجعفر
۳	ورش	اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	طول	حمزہ

آیت قرآنی : اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَایُؤْمِنُوْنَ

اختلافی کلمات :

[سَوَآءٌ ۔ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۳][عَلَیْهِمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف اور مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف،اورورش کیلئے صلہ مع الطّول][۴][عَلَیْهُمْ]۔حمزہ،یعقوب کیلئے بضم الھاء۔باقی قراءعشرہ کیلئے بکسر الھاء][۵][ءَ اَنْذَرْتَهُمْ ۔قالون،ابوعمرو بصری،ہشام من وجہ اورابوجعفر کیلئے تسہیل مع الادخال۔ابن کثیر مکی اور رویس کیلئے تسہیل بلاادخال۔ورش کیلئے تسہیل بلا دخال اور ابدال دونوں وجوہ۔ہشام کی دوسری وجہ تحقیق مع الادخال ۔اور باقی قراءعشرہ کیلئے تحقیق بلاادخال][۶][لَایُؤْمِنُوْنَ ۔ورش،سوسی،ابوجعفر کیلئے حالین میں اورحمزہ کیلئے وقفاً ابدال][۷]

اس آیت میں چودہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَ اَءَ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَایُؤْمِنُوْنَ	توسط،عدم صلہ،تسہیل مع الادخال	دوری بصری،وجہ ہشام
۲	سوسی	اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَایُوْمِنُوْنَ	= = =ابدال	

قال الشاطبیؒ:

[۱-۳]اذا الف او یاء ھا بعد کسرۃ او الواو عن ضم لقی الھمز طولا
قد قرأ الشیخان طولی لورش وحمزۃ والوسطی لباقیھم الملا
[۲،۴]وَصِلْ ضَمَّ مِیْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّکٍ دِرَاکًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْیِیْرِهٖ جَلَا
وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِالْقَطْعِ صِلْهَالِوَرْشِهِمْ وَاَسْکَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَکْمُلَا
[۵] عَلَیْهِمْ اِلَیْهِمْ حَمْزَةٌ وَّلَدَیْهِمُوْ جَمِیْعًا بِضَمِّ الْهَاءِ وَقْفًا وَّمَوْصِلَا
[۶] وَتَسْهِیْلُ اُخْرٰی هَمْزَتَیْنِ بِکِلْمَةٍ سَمَا وَبِذَاتِ الْفَتْحِ خُلْفٌ لِّتَجْمُلَا
وَ قُلْ اَلِفًا عَنْ اَهْلِ مِصْرَ تَبَدَّلَتْ لِوَرْشٍ وَّ فِیْ بَغْدَادَ یُرْوٰی مُسَهَّلَا
وَمَدُّکَ قَبْلَ الْفَتْحِ وَ الْکَسْرِ حُجَّةٌ بِهَا لُذْ ------------
[۷]اِذَا سَکَنَتْ فَاءً مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ فَوَرْشٌ یُرِیْهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلَا
وَ یُبْدَلُ لِلسُّوْسِیْ کُلُّ مُسَکَّنٍ مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَیْرَ مَجْزُوْمٍ اهْمِلَا
فابدلہ حرف مد مسکنا ومن قبلہ تحریکہ قد تنزلا

قال ابن الجزریؒ:

[۳،۱] ومَدَّهُمُ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّیْنُ أُصِّلَا
[۴،۲] وَصِلْ ضَمَّ مِیْمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ ------------------
-------[۵] وَاکْسِرْعَلَیْهِمْ اِلَیْهِمْ لَدَیْهِمْ فَتًیً وَالضَّمُّ فِی الْهَاءِ حُلِّلَا
[۶] لِثَانِیْهِمَا حَقِّقْ یَمِیْنٌ وَسَهِّلَنْ بِمَدٍّ أَتَی وَالْقَصْرُ فِی الْبَابِ حُلِّلَا
[۷] وَسَاکِنَهٗ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ اِذًا...........

۳	ہشام	ءَ اءَ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُؤْمِنُوْن	تحقیق مع ادخال	
۴	ابن ذکوان	ءَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُؤْمِنُوْن	تحقیق بلا ادخال	عاصم،کسائی،خلف العاشر
۵	قالون	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَ اءَ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُؤْمِنُوْن	توسط،صلہ مع القصر، تسہیل مع الادخال	
۶	ابوجعفر	اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُوْمِنُوْن	صلہ،تسہیل مع الادخال،ابدال	
۷	ابن کثیر مکی	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَ ءَ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُؤْمِنُوْن	توسط،صلہ،تسہیل بلا ادخال	
۸	قالون	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَ اءَ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُؤْمِنُوْن	توسط،صلہ مع التوسط، تسہیل مع الادخال	
۹	رویس	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهُمْ ءَ ءَ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُؤْمِنُوْن	توسط،بضم الهاء،وتسہیل بلاادخال	
۱۰	روح	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهُمْ ءَ ءَ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُؤْمِنُوْن	بضم الھاء،وتحقیق بلا ادخال	
۱۱	ورش	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَ ءَ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُوْمِنُوْن	طول،تسہیل بلا الف، صلہ مع الطول،ابدال	
۱۲	ورش	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَآ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُوْمِنُوْن	طول،ابدال،صلہ مع الطول،ابدال	
۱۳	خلف	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهُمْ ءَ ءَ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُوْمِنُوْن	طول،بضم الھاء، ترک سکتہ،ابدال	خلاد
۱۴	خلف	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهُمْ [سکتہ] ءَ ءَ نْذَرْتَهُمْ [سکتہ] اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُوْمِنُوْن	==سکتہ=	

آیت قرآنی :خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصٰرِهِمْ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

اختلافی کلمات :

[قُلُوْبِهِمْ، سَمْعِهِمْ، اَبْصٰرِهِمْ، وَلَهُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، باقیین کیلئے سکون][۱]، [وَعَلٰى اَبْصٰرِهِمْ ۔قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][۲]، [اَبْصٰرِهِمْ] ورش کیلئے تقلیل اور ابوعمرو بصری، دوری کسائی کیلئے امالہ، اور باقی قراء عشرہ کیلئے فتح][۳]، [غِشٰوَةٌ۔کسائی کیلئے وقفاً امالہ][۴]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

۱	قالون	خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصٰرِهِمْ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	قصر مع عدم صلہ	یعقوب

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرِّكٍ ... دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهِ جَلَا

[۲]فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا ... بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا

وقد قرأ الشيخان طولى لورش ... وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۳]وَفِيْ اَلِفَاتٍ قَبْلَ رَا طَرَفٍ اَتَتْ ... بِكَسْرٍ اَمِلْ تُدْعٰى حَمِيْدًا وَّتُقْبَلَا

--------------------------- ... وَوَرْشٌ جَمِيْعَ الْبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا

[۴]وكل بينمو ادغموا مع غنة ... وفى الواو واليا دونها خلف تلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ۔ ... -----------------

[۲] وَمَدَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ... أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

[۳] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ... ـهُ عَيْنُ الثُّلَاثِيُ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا ... تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ... ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

[٤] وَغُنَّةُ يَا وَالْوَاوِ فُزْ۔ ... -----------------

۲	دوری بصری	وَعَلٰى اَبۡصَـٰرِهِمۡ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذابٌ عَظِيۡمٌ	قصر،امالہ	سوسی
۳	قالون	وَعَلٰى اَبۡصٰرِهِمۡ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذابٌ عَظِيۡمٌ	توسط مع عدم صلہ	شامی، عاصم، ابوالحارث، خلف العاشر
۴	دوری بصری	وَعَلٰى اَبۡصَـٰرِهِمۡ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذابٌ عَظِيۡمٌ	توسط، امالہ	دوری کسائی
۵	ورش	وَعَلٰى اَبۡصَـٰرِهِمۡ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذابٌ عَظِيۡمٌ	طول، تقلیل	
۶	خلف	وَعَلٰى اَبۡصٰرِهِمۡ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذابٌ عَظِيۡمٌ	طول، فتح، ادغام تام	
۷	خلاد	وَعَلٰى اَبۡصٰرِهِمۡ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذابٌ عَظِيۡمٌ	طول، فتح، ادغام ناقص	
۸	قالون	خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَعَلٰى سَمۡعِهِمۡ وَعَلٰى اَبۡصٰرِهِمۡ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذابٌ عَظِيۡمٌ	قصر مع صلہ [هُمُوۡ]	مکی، ابوجعفر
۹	قالون	وَعَلٰى اَبۡصٰرِهِمۡ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذابٌ عَظِيۡمٌ	توسط مع صلہ	

آیت قرآنی: وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِيۡنَ

اختلافی کلمات:

[اَلنَّاسِ ۔ دوری بصری کیلئے امالہ][۱]، [مَنۡ يَّقُوۡل ۔ خلف کیلئے ادغام تام][۲]، [اٰمَنَّا ۔ ورش کیلئے مدبدل][۳]، [الۡاٰخِرَةِ ۔ ورش کیلئے نقل اور مدبدل ۔ وصلاً خلف کیلئے صرف سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ، اور وقفاً ۔ حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ ۔ کسائی کیلئے امالہ][۴]، [هُمۡ ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلاف][۵]، [بِمُؤۡمِنِيۡنَ ۔ ۔ ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال][۶]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِيۡنَ	عدم صلہ	شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر، یعقوب
۲	سوسی	وَمَا هُمۡ بِمُوۡمِنِيۡنَ	ابدال	وجہ خلاد

قال الشاطبیؒ:

[۱]---------------------- وخلفهم فی الناس فی الجر حصلا

[۲]وكل بينمو ادغموا مع غنة وفی الواو واليا دونها خلف تلا

[۳]وَمَابَعۡدَ هَمۡزٍثَابِتٍ اَوۡ مُغَيَّرٍ فَقَصۡرٌ وَقَدۡ يُرۡوَى لِوَرۡشٍ مُطَوَّلَا

وَوَ سَطَهٗ قَوۡمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلۡاِيۡمَانِ مُثِّلَا

[٤]وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِوَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا

وَرَقَّقَ وَرۡشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبۡلَهَا مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الۡكَسۡرُ مُوۡصَلَا

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِي الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ رَوٰى خَلَفٌ فِي الۡوَصۡلِ سَكۡتًامُقَلَّلَا

وَيَسۡكُتُ فِيۡ شَيۡءٍ وَشَيۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعۡرِيۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا

وحرك به ما قبله متسكنا واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

[٥] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرِّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُوۡنٌ بِتَخۡيِيۡرِهٖ جَلَا

---------------------------------- وَاَسۡكَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلَا

[٦] اِذَا سَكَنَتۡ فَاءً مِّنَ الۡفِعۡلِ هَمۡزَةٌ فَوَرۡشٌ يُرِيۡهَا حَرۡفَ مَدٍّ مُبۡدِلَا

وَ يُبۡدَلُ لِلسُّوۡسِيۡ كُلُّ مُسَكَّنٍ مِنَ الۡهَمۡزِ مَدًّا غَيۡرَ مَجۡزُوۡمٍ اُهۡمِلَا

فابدله حرف مد مسكنا ومن قبله تحريكه قد تنزلا

قال ابن الجزریؒ

[۲] وَغُنَّةٌ يَا وَالۡوَاوِ فُزۡ۔۔ -------------------

[۴] وَلَا نَقۡلَ إِلَّا۔۔ -------------------

--------فَشَا وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

[۵] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصۡلٌ -------------------

[٦] وَسَاكِنَهُ حَقِّقۡ حِمَاهُ وَأَبۡدِلَن إِذًا.....................

۳	قالون	وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ	صلہ[هُمُوْ]	ابن کثیر مکی
۴	ابوجعفر	وَمَا هُمْ بِمُوْمِنِيْنَ	صلہ[هُمُوْ]،ابدال	
۵	ورش	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ لْاٰخِرِوَمَا هُمْ بِمُوْمِنِيْنَ	نقل،بدل میں قصر،ابدال	
٦	خلاد	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْ[سکتہ] اٰخِرِوَمَا هُمْ بِمُوْمِنِيْنَ	ادغام ناقص،سکتہ،ابدال	
۷	ورش	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ لَاٰخِرِوَمَا هُمْ بِمُوْمِنِيْنَ	۔بدل میں توسط۔	
۸	ورش	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ لَاٰخِرِوَمَا هُمْ بِمُوْمِنِيْنَ	۔بدل میں طول۔	
۹	خلف	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْ[سکتہ] اٰخِرِوَمَا هُمْ بِمُوْمِنِيْنَ	ادغام تام،سکتہ،ابدال	
۱۰	دوری بصری	وَمِنَ النّٰسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِوَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ	امالہ[النّٰسِ]	

آیت قرآنی: يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ

اختلافی کلمات :

[وَمَا يُخٰدِعُوْنَ ۔نافع،مکی،ابوعمرو بصری][وَمَا يَخْدَعُوْنَ ۔باقی قراء عشرہ][۱]،[اٰمَنُوْا۔ورش کیلئے مد بدل][۲]،[اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ ۔قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط ۔مکی ، سوسی ،ابوجعفراور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][۳]،[اَنْفُسَهُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف][۴]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يُخٰدِعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ	وَمَا يُخٰدِعُوْنَ، قصر،عدم صلہ	سوسی،دوری بصری
۲	قالون	وَمَا يُخٰدِعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ	صلہ[اَنْفُسَهُمُوْ]	مکی
۳	قالون	وَمَا يُخٰدِعُوْن اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ	توسط،عدم صلہ	وجہ دوری بصری
۴	قالون	وَمَا يُخٰدِعُوْن اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ	صلہ	
۵	ورش	وَمَا يُخٰدِعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ	وَمَا يُخٰدِعُوْنَ، مد بدل میں قصر،طول	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَمَايَخْدَعُوْنَ الْفَتْحُ مِنْ قَبْلِ سَاكِنٍ — وَبَعْدُ ذَكَـا وَالْغَيْرُ كَالْحَرْفِ اَوَّلَا

[۲]وَمَـا بَـعْـدَ هَمْزٍثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ — فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوَى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَ سُطَـهُ قَـوْمٌ كَـاٰمَنَ هٰؤُلَا — ءِ اٰلِهَةً اٰتـى لِلِاِ يْـمَـانِ مُثِّلَا

[۳]فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا — بِـخُـلْـفِهِمَايُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا

وقـد قـرأ الشيـخـان طولًى لورش — وحـمـزة والوسطى لباقيهم الملا

[٤]وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ — دِرَاكًـا وَّقَـالُوْنٌ بِتَخْيِيْـرِهٖ جَلَا

---------------------- — وَاَسْـكَـنَـهَـا الْـبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱]۔يَـخْـدَعُوْنَ اِعْـلَـمْ حِجًى۔ — ----------------------

[۳] وَمَدُّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ — اَ لَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللَّيْنُ اُصِّلَا

[۴] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ اُصُلْ — ----------------------

۶	شامی	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ	وَمَا يَخْدَعُوْنَ، توسط	عاصم، کسائی، خلف العاشر
۷	حمزہ	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ	---- طول	
۸	ابوجعفر	وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ	---صلہ مع القصر	
۹	یعقوب	وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ	---قصر، عدم صلہ	
۱۰	ورش	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا وَمَا يُخٰدِعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ	مد بدل میں توسط	
۱۱	ورش	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا وَمَا يُخٰدِعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ	مد بدل میں طول	

آیت قرآنی: فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ

اختلافی کلمات:

[قُلُوْبِهِمْ، وَلَهُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][۱]، [فَزَادَهُمُ۔ ابن ذکوان اور حمزہ کیلئے امالہ][۲]، [مَرَضًا وَّلَهُمْ ۔خلف کیلئے وصلاً ادغام تام، اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][۳]، [عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۔ورش کیلئے نقل حرکت اور خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے صرف عدم سکتہ، اور وقفاً خلف کیلئے نقل، سکتہ، تحقیق اور خلاد کیلئے نقل اور تحقیق][۴]، [يَكْذِبُوْنَ۔ کوفیین][يُكَذِّبُوْنَ۔ باقی قراء عشرہ][۵]

اس آیت میں آٹھ وجوہ ہیں:

۱	قالون	فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يُكَذِّبُوْنَ	عدم صلہ [يُكَذِّبُوْنَ]	بصری، ہشام، یعقوب
۲	عاصم	وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ	[يَكْذِبُوْنَ]	کسائی، خلف العاشر
۳	ورش	وَلَهُمْ عَذَابُ ۨ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يُكَذِّبُوْنَ	نقل [يُكَذِّبُوْنَ]	
۴	ابن ذکوان	فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزِے دَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يُكَذِّبُوْنَ	امالہ [يُكَذِّبُوْنَ]	
۵	خلاد	وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ	امالہ، ترک سکتہ [يَكْذِبُوْنَ]	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَصِلُ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرِّكٍ ... دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيرِهِ جَلَا

[۲]--- وَزَادَ فُـــــــزَ ... وَ جَاءَ ابْنُ ذَكْوَانٍ وَ فِيْ شَاءَ مَيَّلَا

فَزَادَهُمُ الْاُولٰى وَ فِي الْغَيْرِ خُلْفُهٗ ... ---------------------------

[۳]وكل بينمو ادغموا مع غنة ... وفى الواو واليا دونها خلف تلا

[٤]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ... صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ ... رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا

وحرك به ما قبله متسكنا ... واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

[٥]وخفف كوف يكذبون وياؤه ... بفتح وللباقين ضم وثقلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَصِلُ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصُلٌ ... ------------------

[۲] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعًـ ... ـهُ عَيْنُ الثَّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

[۳] وَغُنَّةُ يَا وَالْوَاوِ فُــزْ ... ------------------

[۴] وَلَا نَقُلَ إِلَّا--- ... ------------------

[۶]---------فَشَا ... وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

٦	خلف	فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَّلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ بِمَا كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ	امالہ،ادغام،ترک سکتہ	
٧	خلف	وَلَهُمۡ عَذَابٌ [سکتہ] اَلِيۡمٌ بِمَا كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ	امالہ،ادغام،سکتہ	
٨	قالون	فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَّلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ بِمَا كَانُوۡا يُكَذِّبُوۡنَ	صلہ	ابن کثیر مکی، ابوجعفر

آیت قرآنی : وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ قَالُوۡۤا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ

اختلافی کلمات :

[قِيۡلَ ۔ ہشام، کسائی اور رویس کیلئے اشمام][١]، [قِيۡلَ لَهُمۡ ۔ سوسی کیلئے لام کا لام میں ادغام][٢]، [لَهُمۡ ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][٣]، [فِی الۡاَرۡضِ ۔ ورش کیلئے نقل حرکت اور خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ][وقفاً ۔ حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ][٤]، [قَالُوۡۤا اِنَّمَا ۔ قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط ۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر ۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول ۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][٥]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

١	قالون	وَاِذَاقِيۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ قَالُوۡا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ	قصر، عدم صلہ	وجہ دوری بصری، روح
٢	قالون	قَالُوۡۤا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ	توسط، عدم صلہ	وجہ دوری بصری، ابن ذکوان، عاصم، خلف العاشر
٣	وجہ خلاد	قَالُوۡۤا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ	طول، عدم سکتہ	
٤	ورش	وَاِذَاقِيۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِلۡاَرۡضِ قَالُوۡۤا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ	نقل، طول	

قال الشاطبیؒ:

[١]وَقِيلَ وَغِيضَ ثُمَّ جِيءَ يُشِمُّهَا ... لَدَى كَسْرِهَا ضَمًّا رِجَالٌ لِتَكْمُلَا
[٢]وَمَا كَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِي كِلْمَتَيْهِمَا ... فَلَابُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا
[٣]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ ... دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيرِهٖ جَلَا
------------------------------- ... وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا
[٤]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ... صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ ... رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا
وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ ... لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا
وحرك به ما قبله متسكنا ... واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا
[٥]فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا ... بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا
وقد قرأ الشيخان طولى لورش ... وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

قال ابن الجزریؒ:

[١]------------------------- ... ----------وَاشْمِمًا طِلَا
بِقِيلَ وَمَا مَعْه---- ... -------------------------
[٣] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصِلْ ... -------------------------
[٤] وَلَا نَقُلَ إِلَّا--- ... -------------------------
------فَشَا ... وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[٥] وَمَدَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ... أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

۵	خلف	وَاِذَاقِيۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِلۡ [سکتہ] اَرۡضِ قَالُوۡٓا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ	طول،سکتہ	وجہ خلاد
۶	قالون	وَاِذَاقِيۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ قَالُوۡا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ	قصر،صلہ	مکی،ابوجعفر
۷	قالون	وَاِذَاقِيۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ قَالُوۡآ اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ	توسط،صلہ	
۸	سوسی	وَاِذَاقِيۡلَ لَّهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ قَالُوۡا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ	قصر،ادغام	
۹	ہشام	وَاِذَاقِيۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ قَالُوۡآ اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ	اشمام،توسط	کسائی
۱۰	رویس	وَاِذَاقِيۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ قَالُوۡا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ	اشمام،قصر	

آیت قرآنی: اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَلٰـكِنۡ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ

اختلافی کلمات :

[اَلَا اِنَّهُمۡ ۔قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱][اِنَّهُمۡ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][۲]

اس آیت میں پانچ وجوہ ہیں:

۱	قالون	اَلَا اِنَّهُمۡ هُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَلٰكِنۡ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ	قصر،عدم صلہ	وجہ دوری بصری،سوسی،یعقوب
۲	قالون	اَلَا اِنَّهُمۡ هُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَلٰكِنۡ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ	قصر،صلہ	مکی،ابوجعفر
۳	قالون	اَلَآ اِنَّهُمۡ هُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَلٰكِنۡ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ	توسط،عدم صلہ	دوری بصری،شامی،عاصم،کسائی،خلف العاشر
۴	قالون	اَلَآ اِنَّهُمۡ هُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَلٰكِنۡ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ	توسط،صلہ	
۵	ورش	اَلَآ اِنَّهُمۡ هُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَلٰكِنۡ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ	طول	حمزہ

قال الشاطبیؒ:

[۱]فَاِنۡ يَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا بِـخُـلۡـفِهِمَا يُرۡوِيۡكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلَا

قد قرأ الشيخان طولى لورش وحمـزة والوسطى لباقيهم الملا

[۲]وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًـا وَّقَـالُوۡنُ بِتَخۡيِيۡرِهٖ جَلَا

--------------------------وَاَسۡكَـنَهَـا الۡبَـاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَمَدُّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ أَلَا حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا

[۲] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصِلۡ --------------------

آیت قرآنی : وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا كَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ كَمَاۤ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰـكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ

اختلافی کلمات :

[قِیۡلَ ۔ہشام،کسائی اوررویس کیلئے اشمام][۱]،[قِیۡلَ لَهُمۡ ۔سوسی کیلئے لام کالام میں ادغام][۲]،[لَهُمۡ،اِنَّهُمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلاخلف،ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون][۳]،[اٰمِنُوۡا،اٰمَنَ ۔ورش کیلئے مد بدل][۴]،[لَهُمۡ اٰمِنُوۡا ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اورسکتہ،اورخلاد کیلئے عدم سکتہ][۵]،[كَمَاۤ اٰمَنَ، قَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ ۔قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفراور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اورحمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۶]،[اَنُؤۡمِنُ ۔ورش،سوسی اوابوجعفر کیلئے ابدال][۷]،[السُّفَهَآءُ۔ورش،حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۸]،[وقفاً۔حمزہ اور ہشام کیلئے وجوہ خمسہ،یعنی الطّول،التوسط،والقصر مع الابدال،تسہیل مع الروم مع المد والقصر][۹]،[السُّفَهَآءُ اَلَاۤ ۔نافع،ابن کثیرمکی،ابوعمروبصری،ابوجعفراوررویس کیلئے ابدال بالواو۔اور باقی قراءعشرہ کیلئے تحقیق ہمزتین][۱۰]

اس آیت میں پندرہ وجوہ ہیں:

#	قاری	آیت	کیفیت	وجہ
١	قالون	وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا كَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ كَمَاۤ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰـكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ	قصر،عدم صلہ،ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو،متصل میں توسط	وجہ دوری بصری
٢	روح	قَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ كَمَاۤ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰـكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ	قصر،تحقیق	

قال الشاطبیؒ:

[١]وَقِيلَ وَغِيضَ ثُمَّ جِيءَ يُشِمُّهَا لَدَى كَسْرِهَا ضَمًّا رِجَالٌ لِتَكْمُلاَ
[٢]وَمَا كَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِي كِلْمَتَيْهِمَا فَلاَبُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلاَ
[٣]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرِّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُونٌ بِتَخْيِيرِهٖ جَلاَ
وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِالْقَطْعِ صِلْهَالِوَرْشِهِمْ وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُونَ بَعْدُ لِتَكْمُلاَ
[٤]وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوَى لِوَرْشٍ مُطَوَّلاَ
وَوَسِّطْهُ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلاَ ءِاٰلِهَةً اٰتٰى لِلاِيْمَانِ مُثِّلاَ
[٥]وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلاَ
[٦،٨]اذا الف او ياء ها بعد كسرة او الواو عن ضم لقى الهمز طولا
فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا بِخُلْفِهِمَايُرْوِيكَ دَرًّا وَّمُخْضَلاَ
قد قرأ الشيخان طولى لورش وحمزة والوسطى لباقيهم الملا
[٧]اِذَا سَكَنَتْ فَاءٌ مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ فَوَرْشٌ يُرِيهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلاَ
وَيُبْدَلُ لِلسُّوسِيْ كُلُّ مُسَكَّنٍ مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُوْمٍ اُهْمِلاَ
[٩]ويبدله مهما تطرف مثله ويقصر او يمضى على المد اطولا
وان حرف مد قبل همز مغير يجز قصره والمد ما زال اعدلا
وماقبله التحريك او ألف محركا طرفا فالبعض بالروم سهلا

قال ابن الجزریؒ:

[١٠]وَتَسْهِيلُ الْاُخْرٰى فِي اخْتِلاَ فِهِمَاسَمَا تَفِيْءَ اِلٰى مَعْ جَآءَ اُمَّةً اُنْزِلاَ
نَشَآءُ اَصَبْنَا وَالسَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا فَنَوْعَانِ قُلْ كَالْيَاءِ وَكَالْوَاوِ سُهِّلاَ

قال ابن الجزریؒ:

[١]-------------------- ------وَاشْمِمَا طِلاَ
بِقِيلَ وَمَا مَعَهُ--- --------------------
[٣] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصِلٌ --------------------
[٥] وَلَا نَقُلَ إِلَّا-- --------------------
----------فَشَا وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أُهْمِلَا
[٦،٨]وَمَدُّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ أَلَا حُزْ [٤]وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا
[٧] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ إِذًا........................
[٩]وحال اتفاق سهل الثان إذ طرا وَحَقِّقْهُمَا كَالِإخْتِلافِ يَعِي وِلا

۳	قالون	وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اٰمِنُوۡا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُؤۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَآاِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ	مدمتصل ومنفصل توسط،عدم صلہ،ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو	دوری بصری
۴	ابن ذکوان	قَالُوۡٓا اَنُؤۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآاِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ	توسط، تحقیق	عاصم، خلف العاشر
۵	وجہ خلف	وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُؤۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآاِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ	ترک سکتہ،طول ،تحقیق ہمزتین	خلاد
٦	قالون	وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اٰمِنُوۡا كَمَا اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡا اَنُؤۡمِنُ كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَااِنَّهُمُ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ	قصر،صلہ،ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو،متصل میں توسط	مکی
۷	ابوجعفر	وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اٰمِنُوۡا كَمَا اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡا اَنُوۡمِنُ كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَااِنَّهُمُ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ	قصر،صلہ،ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو،متصل میں توسط	
۸	قالون	وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اٰمِنُوۡا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُؤۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَااِنَّهُمُ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ	مدمتصل ومنفصل توسط، صلہ،ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو	
۹	ورش	وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اٰمِنُوۡا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُوۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَآاِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡن	صلہ،مدبدل میں قصر،طول ،ابدال،ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو	
۱۰	ورش	وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اٰمِنُوۡا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُوۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَآاِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡن	مدبدل میں توسط	
۱۱	ورش	وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اٰمِنُوۡا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُوۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَآاِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡن	مدبدل میں طول	
۱۲	وجہ خلف	وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ (سکتہ) اٰمِنُوۡا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُؤۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآاِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ	سکتہ،طول ،ہمزتین میں تحقیق	
۱۳	سوسی	وَاِذَا قِيۡلۡ لَّهُمۡ اٰمِنُوۡا كَمَا اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡا اَنُوۡمِنُ كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَااِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ	ادغام،قصر،ابدال،ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو،متصل میں توسط	
۱۴	ہشام	وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُؤۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآاِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ	اشمام،توسط ،ہمزتین میں تحقیق	کسائی
۱۵	رویس	وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا كَمَا اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡا اَنُؤۡمِنُ كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَااِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ	اشمام،قصر،ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو،متصل میں توسط	

آیت قرآنی: وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ

اختلافی کلمات :

[اٰمَنُوْا،اٰمَنَّا۔ورش کیلئے مد بدل][۱]،[قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۔قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفراور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اورحمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۲]،[خَلَوْا اِلٰى، مَعَكُمْ اِنَّمَا۔ورش کیلئے صرف پہلے کلمہ میں نقل حرکت اور خلف کیلئے دونوں کلمات میں عدم سکتہ اورسکتہ،اورخلاد کیلئے عدم سکتہ][۳]،[شَيٰطِيْنِهِمْ ، مَعَكُمْ اِنَّمَا ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،اورمکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف،اورورش کیلئے صرف آخری کلمہ میں صلہ مع الطّول][۴]،[مُسْتَهْـــــزِءُوْنَ۔ورش کیلئے مد بدل اور مد عارض جمع ہونے کی صورت میں چھ وجوہ بنتی ہیں:مد بدل میں قصر کی صورت میں مدعارض میں طول،توسط اور قصر تینوں وجوہ،اور مد بدل میں توسط کی صورت میں مدعارض میں طول،توسط دو وجوہ،اور مد بدل میں طول کی صورت میں مدعارض میں بھی طول۔حمزہ کیلئے ہمزہ کی تسہیل،ابدال اور حذف تینوں وجوہ۔اور ابوجعفر کیلئے ہمزہ کا حذف اور باقیین کیلئے ہمزہ کا اثبات][۵]

اس آیت میں سترہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ	قصر،عدم صلہ	دوری بصری،سوسی، یعقوب
۲	قالون	وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ	قصر،صلہ	مکی
۳	ابوجعفر	وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزُوْنَ	صلہ،قصر،حذف ہمزہ	
۴	قالون	وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ	توسط،عدم صلہ	وجہ دوری بصری،شامی، عاصم،کسائی خلف العاشر
۵	قالون	وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ	توسط،صلہ	

قال الشاطبیؒ:

[۵،۱]وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ   فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوٰى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسْطَهُ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا   ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلْاِيْمَانِ مُثِّلَا

[۲] فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا   بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا

قد قرأ الشيخان طولى لورش   وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۳]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ   صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ   رَوٰى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُّقَلَّلَا

[۴]وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرِّكٍ   دِرَاكًا وَّقَالُوْنُ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا

وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِ الْقَطْعِ صِلْهَا لِوَرْشِهِمْ   وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

[۵،۱]وعن كلهم بالمد ماقبل ساكن   وعند سكون الوقف وجهان اصلا

[۵] وفي غير هذا بين بين--   --------------------------

------------------------------------   والاخفش بعد الكسر ذا الضم ابدلا

ومستهزءون الحذف فيه ونحوه   وضم وكسر قبل قيل واحملا

قال ابن الجزریؒ:

[۲] وَمَدَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ قْصُرَنْ   أَلَا حُزْ [۱] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

[۳] وَلَا نَـقُـلَ إِلَّا---   --------------------

---------فَشَـا   وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أُهْمَلَا

[۴] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ إِصْلٌ   --------------------

[۵]وَيَحْذِفُ مُسْتَهْزُوْنَ وَالْبَابَ۔   -----------------أُ وَلَا

٦	ورش	وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْآ اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْآ اِنَّامَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ	مد بدل میں قصر مد منفصل میں طول، نقل صلہ، مد عارض میں طول	
٧	ورش	قَالُوْآ اِنَّامَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ	مد بدل میں قصر، مد عارض میں توسط	
٨	ورش	قَالُوْآ اِنَّامَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ	مد بدل میں قصر، مد عارض میں بھی قصر	
٩	خلف	وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْآ اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ	عدم سکتہ، طول، تسہیل	خلاد
١٠	خلف	قَالُوْآ اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْن مُسْتَهْزِيُوْنَ	عدم سکتہ، طول، ابدال	خلاد
١١	خلف	قَالُوْآ اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْن مُسْتَهْزُوْنَ	عدم سکتہ، طول، حذف	خلاد
١٢	خلف	وَاِذَا خَلَوْا (سکتہ) اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْآ اِنَّامَعَكُمْ (سکتہ) اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ	سکتہ، طول، تسہیل	
١٣	خلف	قَالُوْآ اِنَّامَعَكُمْ (سکتہ) اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِيُوْنَ	سکتہ، طول، ابدال	
١٤	خلف	قَالُوْآ اِنَّامَعَكُمْ (سکتہ) اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزُوْنَ	سکتہ، طول، حذف	
١٥	ورش	وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ آمَنُوْا قَالُوْآ آمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْآ اِنَّامَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ	مد بدل میں توسط مد منفصل میں طول، نقل صلہ، مد عارض میں طول	
١٦	ورش	قَالُوْآ اِنَّامَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ	مد بدل میں توسط مد عارض میں توسط	
١٧	ورش	وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ آمَنُوْا قَالُوْآ آمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْآ اِنَّامَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ	مد بدل میں طول مد منفصل میں طول، نقل صلہ، مد عارض میں طول	

آیت قرآنی: اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيٰنِهِمْ يَعْمَهُوْنَ

اختلافی کلمات :

[بِهِمْ، يَمُدُّهُمْ، طُغْيٰنِهِمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، اور باقیین کیلئے سکون][۱] [طُغْيٰنِهِمْ۔ دوری کسائی کیلئے امالہ][۲]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

١	قالون	اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيٰنِهِمْ يَعْمَهُوْنَ	عدم صلہ	ماعدا مکی، دوری کسائی، ابوجعفر
٢	دوری کسائی	اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيٰنِهِمْ يَعْمَهُوْنَ	امالہ [طُغْيٰنِهِمْ]	
٣	قالون	اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيٰنِهِمْ يَعْمَهُوْنَ	صلہ	مکی، ابوجعفر

قال الشاطبیؒ:

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًا وَقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا

---------------------- وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

[۲] واذانهم طغيانهم--- ---- تمثلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصِلْ ------------------

آیت قرآنی: أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَٰلَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ

اختلافی کلمات : [أُولَـٰٓئِكَ۔ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱]،[بِـالْهُـدَىٰ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل،حمزہ،کسائی اور خلف کیلئے امالہ][۲]،[تِجَارَتُهُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][۳]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

۱	قالون	أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَٰلَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ	توسط،عدم صلہ	بصری،شامی،عاصم،یعقوب
۲	قالون	فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ	صلہ[تِجَارَتُهُمُو]	مکی،ابوجعفر
۳	کسائی	أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَٰلَةَ **بِالْهُدَىٰ** فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ	امالہ[بِالْهُدِىٰ]	خلف العاشر
۴	ورش	أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَٰلَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ	طول،فتح[بِالْهُدَىٰ]	
۵	ورش	أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَٰلَةَ **بِالْهُدَىٰ** فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ	تقلیل[بِالْهُدِىٰ]	
۶	حمزہ	أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَٰلَةَ **بِالْهُدَىٰ** فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ	طول،امالہ[بِالْهُدِىٰ]	

آیت قرآنی: مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّآ أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَٰتٍ لَّا يُبْصِرُونَ

اختلافی کلمات :[مَثَلُهُمْ،بِنُورِهِمْ ،تَرَكَهُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][۴] [فَلَمَّآ أَضَاءَتْ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط۔اور مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۵][لَا يُبْصِرُونَ ۔ورش کیلئے راء کی ترقیق][۶]

اس آیت میں بھی چھ وجوہ ہیں، جوحسب ذیل ہیں:

۱	قالون	مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّآ أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَٰتٍ لَّا يُبْصِرُونَ	مد منفصل میں قصر،متصل میں توسط،عدم صلہ	دوری بصری ،سوسی،یعقوب
۲	قالون	فَلَمَّآ أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَٰتٍ لَّا يُبْصِرُونَ	توسط،عدم صلہ	وجہ دوری،شامی،عاصم، کسائی،خلف العاشر

قال الشاطبیؒ:

[۵،۱] اذا الف او یاه ها بعد کسرة ۔ او الواو عن ضم لقی الهمز طولا
فَإِنْ يَنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا ۔ بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا
قد قرأ الشيخان طولى لورش ۔ وحمزة والوسطى لباقيهم الملا
[۲]وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهُ ۔ أَمَالَا ذَوَاتِ الْيَاءِ حَيْثُ تَأَصَّلَا
---وَرُشٌ --------------- ۔ --وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلَا
[۴،۳]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ ۔ دِرَاكًا وَّقَالُونٌ بِتَخْيِيرِهِ جَلَا
-------------------------- ۔ وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُونَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا
[۶]وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا ۔ مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مُوْصَلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۶،۵،۱] وَمَدُّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ۔ أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا
[۲] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ۔ ـهُ عَيْنُ الثَّلَاثِي رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا ۔ تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
وَطِلْ كَافِرِينَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ۔ ءُ يَاسِينَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا
[۴،۳] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصِلْ ۔ ---------------------

۳	ورش	فَلَمَّآ أَضَآءَتۡ مَا حَوۡلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوۡرِهِمۡ وَتَرَكَهُمۡ فِيۡ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ	طول،ترقیق راء	
۴	حمزہ	فَلَمَّآ أَضَآءَتۡ مَا حَوۡلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوۡرِهِمۡ وَتَرَكَهُمۡ فِيۡ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ	طول،راءکی تفخیم	
۵	قالون	مَثَلُهُمُۥ كَمَثَلِ الَّذِي اسۡتَوۡقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَآءَتۡ مَا حَوۡلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوۡرِهِمُۥ وَتَرَكَهُمُۥ فِيۡ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ	صلہ مع القصر	مکی،ابوجعفر
۶	قالون	فَلَمَّآ أَضَآءَتۡ مَا حَوۡلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوۡرِهِمُۥ وَتَرَكَهُمُۥ فِيۡ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ	صلہ مع التوسط	

آیت قرآنی: صُمٌّ بُكۡمٌ عُمۡيٌ فَهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ

اختلافی کلمات : [فَهُمۡ ۔۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][۱]

اس آیت میں دو وجوہ ہیں:

۱	قالون	صُمٌّ بُكۡمٌ عُمۡيٌ فَهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ	عدم صلہ	ماعدا مکی ابوجعفر
۲	قالون	صُمٌّ بُكۡمٌ عُمۡيٌ فَهُمُۥ لَا يَرۡجِعُوۡنَ	صلہ [فَهُمُۥ]	مکی،ابوجعفر

آیت قرآنی: أَوۡ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيۡهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعۡدٌ وَّبَرۡقٌ يَّجۡعَلُوۡنَ أَصَابِعَهُمۡ فِيۡ اٰذَانِهِمۡ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الۡمَوۡتِ وَاللّٰهُ مُحِيۡطٌۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ

اختلافی کلمات : [مِنَ السَّمَآءِ،فِيۡ اٰذَانِهِمۡ ۔مدمتصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط۔مدمنفصل میں قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفراور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اورحمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۲][فِيۡهِ ۔ابن کثیر کیلئے اشباع][۳][ظُلُمٰتٌ وَّرَعۡدٌ وَّبَرۡقٌ يَّجۡعَلُوۡنَ ۔خلف کیلئے ادغام بلاغنہ اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][۴][اٰذَانِهِمۡ،أَصَابِعَهُمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][۵][اٰذَانِهِمۡ۔ورش کیلئے مدبدل۔کسائی کیلئے امالہ][۶][بِالۡكٰفِرِيۡنَ۔ورش کیلئے تقلیل۔ابوعمروبصری،دوری کسائی،رویس کیلئے امالہ][۷]

اس آیت میں تیرہ وجوہ ہیں، جوحسب ذیل ہیں:

۱	قالون	أَوۡ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيۡهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعۡدٌ وَّبَرۡقٌ يَّجۡعَلُوۡنَ أَصَابِعَهُمۡ فِيۡ اٰذَانِهِمۡ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الۡمَوۡتِ وَاللّٰهُ مُحِيۡطٌۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ	مدمتصل میں توسط، منفصل میں قصر،عدم صلہ	روح

قال الشاطبیؒ:

[۱،۵] اذا الف او یاء ها بعد کسرة — او الواو عن ضم لقی الهمز طولا

وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّكٍ — دِ رَاكًا وَّقَالُوۡنٌ بِتَخۡيِيۡرِهٖ جَلَا

قد قرأ الشیخان طولی لورش — وحمزة والوسطی لباقیهم الملا

[۲] فَاِنۡ يَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا — بِخُلۡفِهِمَا يُرۡوِيۡكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلَا

[۳]وما قبله التسکین لابن کثیرهم — ------------------------

[۴]وکل بینمو ادغموا مع غنة — وفی الواو والیا دونها خلف تلا

[۶]وَمَابَعۡدَ هَمۡزٍ ثَابِتٍ اَوۡ مُغَيَّرٍ — فَقَصۡرٌ وَقَدۡ يُرۡوٰى لِوَرۡشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسۡطَهٗ قَوۡمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا — ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلۡاِيۡمَانِ مُثِّلَا

واذانهم طغیانهم--- — -------تمثلا

[۷]وَفِيۡ اَلِفَاتٍ قَبۡلَ رَا طَرَفٍ اَتَت — اَمِلۡ تُدۡعٰى حَمِيۡدًا وَتُقۡبَلَا

وَمَعۡ كَافِرِيۡنَ الۡكَافِرِيۡنَ بِيَائِهٖ — ------------------------

------------------------ — وَوَرۡشٌ جَمِيۡعَ الۡبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصُلۡ — ------------------------

[۲] وَمَلَّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ — أَلَا حُزۡ[۶] وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا

[۴] وَغُنَّةٌ يَا وَالۡوَاوِ فُزۡ-- — ------------------------

[۷] وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعۡـ — ـهُ عَيۡنُ الثَّلَاثِيۡ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالۡاَبۡرَارِ رُؤۡيَا اللَّامِتَوۡرَاةَ فِدۡ وَلَا — تُمِلۡ حُزۡ سِوَى أَعۡمَى بِسُبۡحَانَ أَوَّلَا

وَطُلۡ كَافِرِيۡنَ الۡكُلَّ وَالنَّمۡلَ حُطۡ وَيَا — ءُ يَاسِيۡنَ يُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ اِذۡ عَلَا

نمبر	راوی	آیت	کیفیت	موافقین
۲	دوری بصری	وَاللّٰهُ مُحِيطٌ **بِالْكٰفِرِيْنَ**	امالہ[بِالْكٰفِرِيْنَ]	رویس،سوسی
۳	قالون	يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ	توسط،عدم صلہ	شامی،عاصم،ابوالحارث ،خلف العاشر
۴	دوری بصری	وَاللّٰهُ مُحِيطٌ **بِالْكٰفِرِيْنَ**	امالہ[بِالْكٰفِرِيْنَ]	
۵	دوری کسائی	يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ **اٰذَانِهِمْ** مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ **بِالْكٰفِرِيْنَ**	امالہ[بِالْكٰفِرِيْنَ] [اٰذَانِهِمْ]	
۶	قالون	يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ	قصر،صلہ	ابوجعفر
۷	قالون	يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ	توسط،صلہ	
۸	ابن کثیر	أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَّجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ	قصر،صلہ،اشباع [فِيْهِ]	
۹	ورش	أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَّجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ **بِالْكٰفِرِيْنَ**	طول،مد بدل میں قصر، تقلیل[بِالْكٰفِرِيْنَ]	
۱۰	خلاد	وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ	طول،فتح[بِالْكٰفِرِيْنَ]	
۱۱	ورش	يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ آذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ **بِالْكٰفِرِيْنَ**	مد بدل میں توسط، تقلیل[بِالْكٰفِرِيْنَ]	
۱۲	ورش	يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ آذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ **بِالْكٰفِرِيْنَ**	مد بدل میں طول، تقلیل[بِالْكٰفِرِيْنَ]	
۱۳	خلف	أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَّجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ	طول،ادغام بلاغنہ، فتح[بِالْكٰفِرِيْنَ]	

آیت قرآنی: يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُم مَّشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اختلافی کلمات:

[أَبْصَارَهُمْ، عَلَيْهِمْ، بِسَمْعِهِمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][۱]، [عَلَيْهِمْ۔ حمزہ، یعقوب کیلئے ھاء کا ضمہ][۲]، [كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط اور مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][۳]، [فِيهِ۔ ابن کثیر کیلئے اشباع][۴]، [وَإِذَا أَظْلَمَ۔ ورش کیلئے لام میں تغلیظ][۵]، [شَاءَ۔ ابن ذکوان، حمزہ، خلف العاشر کیلئے امالہ][۶]، [لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ۔ سوسی کیلئے ادغام اور رویس کیلئے اظہار وادغام][۷]، [أَبْصَارِهِمْ۔ ورش کیلئے تقلیل۔ ابو عمرو بصری، دوری کسائی کیلئے امالہ][۸]، [شَيْءٍ۔ ورش کیلئے مد لین میں توسط، طول۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ][۹]

اس آیت میں سولہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُم مَّشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	مد منفصل میں قصر، عدم صلہ، مد متصل میں توسط	
۲	دوری بصری	وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	قصر، امالہ [أَبْصَارِهِمْ]	
۳	سوسی	وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	ادغام وامالہ	

قال الشاطبیؒ:

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ   دِرَاكًا وَقَالُونٌ بِتَخْيِيرِهِ جَلَا
وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِ الْقَطْعِ صِلْهَا لِوَرْشِهِمْ   وَأَسْكَنَهَا الْبَاقُونَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا
[۲] عَلَيْهِمْ إِلَيْهِمْ حَمْزَةٌ وَّلَدَيْهِمُو   جَمِيعًا بِضَمِّ الْهَاءِ وَقْفًا وَّمَوْصِلَا
[۳] اذا الف او یاء ھا بعد کسرة   او الواو عن ضم لقی الهمز طولا
فَإِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا   بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا
قد قرأ الشیخان طولی لورش   وحمزة والوسطی لباقیهم الملا
[۴] وما قبله التسکین لابن کثیرهم   ------------------------
[۵] وَغَلَّظَ وَرْشٌ فَتْحَ لَامٍ لِصَادِهَا   أَوِ الطَّاءِ أَوْ لِلظَّاءِ قَبْلُ تَنَزُّلَا
إِذَا فُتِحَتْ أَوْ سُكِّنَتْ كَصَلَاتِهِمْ   وَمَطْلَعِ أَيْضًا ثُمَّ ظَلَّ وَيُوصَلَا
[۶] وَحَاقَ وَزَاغُوا جَاءَ شَاءَ وَزَادَ فُزْ   وَجَاءَ ابْنُ ذَكْوَانٍ وَفِي شَاءَ مَيَّلَا
[۷] وَمَا كَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِي كِلْمَتَيْهِمَا   فَلَابُدَّ مِنْ إِدْغَامِ مَا كَانَ أَوَّلَا
[۸] وَفِي أَلِفَاتٍ قَبْلَ رَا طَرَفٍ أَتَتْ   أَمِلْ تُدْعَى حَمِيدًا وَتُقْبَلَا
كَأَبْصَارِهِمْ --------   ------------------------
------------------------   وَوَرْشٌ جَمِيعَ الْبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا
[۹] وَإِنْ تَسْكُنِ الْيَا بَيْنَ فَتْحٍ وَهَمْزَةٍ   بِكِلْمَةٍ أَوْ وَاوٍ فَوَجْهَانِ جُمِّلَا

بِطُولٍ وَقَصْرٍ وَصْلُ وَرْشٍ وَوَقْفُهُ   وَعِنْدَ سُكُونِ الْوَقْفِ لِلْكُلِّ أُعْمِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ   رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا
وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ   لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا
وشیء وشیئا لم یزد---   ------------------------

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصِلْ۔   ------------------------
[۲] --- وَاكْسِرْ عَلَيْهِمْ إِلَيْهِمْ   لَدَيْهِمْ فَتًى وَالضَّمُّ فِي الْهَاءِ حُلِّلَا
[۳] وَمَلِّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ   أَلَا حُزْ [۹] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّينُ أُصِّلَا
[۵] كَقَالُونَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اتْلُهَا   ------------------------
[۶]------------------   ---رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالْأَبْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِ تَوْرَاةَ فِدْ وَلَا   تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
[۷] طب---ذهب   کتاب بأيديهم وبالحق أولا
[۹] وَلَا نَقُلْ إِلَّا---   ------------------------
------------فَشَا   وَحَقِّقْ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

۴	رویس	وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهُمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَهَبْ بِّسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	قصر، بضم الهاء، ادغام، وفتح	
۵	رویس	وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهُمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	بضم الهاء، اظہار وفتح	روح
۶	قالون	كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَإِذَآ أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	توسط، عدم صلہ	عاصم، ہشام، ابوالحارث
۷	دوری بصری	وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	توسط، امالہ [أَبْصٰرِهِمْ]	دوری کسائی
۸	ابن ذکوان	وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	توسط، امالہ [شَآءَ]	خلف العاشر
۹	ورش	كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَإِذَآ أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	طول، لام کی تغلیظ، تقلیل، صلہ مع طول، مدلین میں توسط	
۱۰	ورش	إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	مدلین میں طول	
۱۱	خلف	وَإِذَآ أَظْلَمَ عَلَيْهُمْ قَامُوا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ (سکتہ) قَدِيْرٌ	طول، [عَلَيْهُمْ]، امالہ، مفصول میں عدم سکتہ اور [شَيْءٍ] میں سکتہ	وجہ خلاد
۱۲	خلاد	إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	عدم سکتہ	
۱۳	خلف	وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ (سکتہ) إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ (سکتہ) قَدِيْرٌ	مفصول اور موصول دونوں جگہ سکتہ	
۱۴	قالون	يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصٰرَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	قصر، صلہ	ابوجعفر
۱۵	ابن کثیر	يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصٰرَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	قصر، صلہ، اشباع	
۱۶	قالون	يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصٰرَهُمْ كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَإِذَآ أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	توسط، صلہ	

آیت قرآنی : یٓاَیُّھَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ

اختلافی کلمات :

[یَـــآ اَیُّھَـــا النَّـــاسُ ۔قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط ۔مکی،سوسی،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱][خَـلَـقَـکُمۡ ،قَبۡلِکُمۡ، لَعَلَّکُمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][۲][خَلَقَکُمۡ۔سوسی کیلئے ادغام][۳]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

۱	قالون	یَا اَیُّھَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ	قصر،عدم صلہ	دوری بصری،یعقوب
۲	قالون	یَا اَیُّھَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ	قصر،صلہ	مکی،ابوجعفر
۳	سوسی	یَا اَیُّھَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقُکُّمۡ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ	قصر،ادغام[خَلَکُّمۡ]	
۴	قالون	یٓاَیُّھَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ	توسط،عدم صلہ	دوری بصری ،شامی،عاصم کسائی،خلف العاشر
۵	قالون	یٓاَیُّھَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ	توسط،صلہ	
۶	ورش	یٓاَیُّھَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ	طول،عدم صلہ	حمزہ

قال الشاطبیؒ:

[۱] فَـإِنۡ یَّنۡفَصِلُ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡہُ طَالِبًا بِـخُـلۡـفِھِمَایُرۡوِیۡکَ دَرًّا وَّمُخۡضَلا

قـد قـرأ الشیـخـان طولی لورش وحـمـزة والوسطی لباقیهم الملا

[۲]وَصِـلُ ضَـمَّ مِیۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّکٍ دِ رَاکًـــاوَّقَــالُوۡنٌ بِتَخۡیِیۡـرِہٖ جَلَا

[۳]وَاِنۡ کِـلۡـمَةٌ حَرۡفَانِ فِیۡهَا تَقَارَبَا فَاِدۡغَامُهٗ لِلۡقَافِ فِی الۡکَافِ مُجۡتَلا

وَهَــذَا اِذَا مَـــاقَبۡلَـــهٗ مُتَـحَـرِّکٌ مُبِیۡـنٌ وَبَـعۡـدَ الۡـکَـافِ مِیۡمٌ تَخَلَّلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَمَـدُّهُـمۡ وَسِّـطۡ وَمَـا انۡـفَصَلَ اقۡصُرَنۡ أَلَا حُزۡ وَبَـعۡـدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّیۡنُ أُصِّلَا

[۲] وَصِلُ ضَمَّ مِیۡمِ الۡجَمۡعِ أَصِّلۡ۔ --------------------

آیت قرآنی: اَلَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّکُمۡ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا وَّاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ

اختلافی کلمات:

[جَعَلَ لَّکُمۡ۔سوسی کیلئے ادغام][۱]،[اَلۡاَرۡضَ ۔ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ۔وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ][۲]،[وَالسَّمَآءَ ،بِنَآءً،مَآءً ۔مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۳]،[لَکُمۡ،وَاَنۡتُمۡ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف][۴]،[فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ،اَنۡدَادً وَّاَنۡتُمۡ۔خلف کیلئے ادغام بلاغنہ][۵]،[السَّمَآءَ۔وقفاً حمزہ اور ہشام کیلئے وجوہ ثلاثہ،یعنی الطّول،التوسط،والقصر مع الابدال اور [السَّمَآءِ]۔میں وجوہ خمسہ،یعنی الطّول،التوسط،والقصر مع الابدال،تسہیل مع الروم مع المد والقصر][۶][بِنَآءً،مَآءً۔حمزہ کیلئے وقفاً تسہیل مع المد والقصر][۷]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

۱	قالون	اَلَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّکُمۡ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا وَّاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ	توسط،عدم صلہ	دوری بصری،شامی، عاصم،کسائی،یعقوب ،خلف العاشر
۲	قالون	فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّکُمُوۡ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا وَّاَنۡتُمُوۡ تَعۡلَمُوۡنَ	صلہ[لَکُمُوۡ،اَنۡتُمُوۡ]	مکی،ابوجعفر
۳	خلاد	اَلَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّکُمۡ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا وَّاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ	طول،عدم سکتہ، ادغام ناقص	
۴	ورش	اَلَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الرَّضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّکُمۡ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا وَّاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ	طول،نقل،ترقیق راء[فِرَاشًا]	

قال الشاطبیؒ:

[۱] وَمَاکَانَ مِنۡ مِّثۡلَیۡنِ فِیۡ کِلۡمَتَیۡهِمَا — فَلَابُدَّ مِنۡ اِدۡغَامِ مَا کَانَ اَوَّلَا

[۲] وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ کُلَّ سَاکِنٍ اٰخِرٍ — صَحِیۡحٍ بِشَکۡلِ الۡهَمۡزِوَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِی الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ — رَوَی خَلَفٌ فِی الۡوَصۡلِ سَکۡتًامُقَلَّلَا

وَیَسۡکُتُ فِیۡ شَیۡءٍ وَشَیۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ — لَدَی اللَّامِ لِلتَّعۡرِیۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا

[۳] اذا الف او یاء ها بعد کسرة — او الواو عن ضم لقی الهمز طولا

وقد قرأ الشیخان طولی لورش — وحمزة والوسطی لباقیهم الملا

[٤] وکل بینمو ادغموا مع غنة — وفی الواو والیا دونها خلف تلا

[٥] وَصِلۡ ضَمَّ مِیۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرِّكٍ — دِ رَاکًا وَّقَالُوۡنٌ بِتَخۡیِیۡرِهٖ جَلَا

-------------------------------- — وَاَسۡکَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَکۡمُلَا

[٦] ویبدله مهما تطرف مثله — ویقصر او یمضی علی المد اطولا

------------------------------------ — وعند سکون الوقف وجهان اصلا

وماقبله التحریك او ألف محرکا — طرفا فالبعض بالروم سهلا

[۷] سوی انه من بعد ما الف جری — یسهله مهما توسط مدخلا

وان حرف مد قبل همز مغیر — یجز قصره والمد ما زال اعدلا

قال ابن الجزریؒ:

[۲] وَلَا نَقُلَ إِلَّا--- — --------------------

[۲،٦،۷]------------فَشَا — وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّکۡتَ أَهۡمَلَا

[۳] وَمَدَّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ — أَلَا حُزۡ[۹] وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّیۡنُ أُصِّلَا

[۴] وَغُنَّةُ یَا وَالۡوَاوِ فُزۡ--- — --------------------

[۵] وَصِلۡ ضَمَّ مِیۡمِ الۡجَمۡعِ أَصِلۡ۔ — --------------------

۵	خلف	اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ	طول،سکتہ،ادغام بلاغنہ	
٦	خلاد	اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ	طول،سکتہ،ادغام مع الغنہ	
۷	سوسی	اَلَّذِیْ جَعَلَ لَّکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ	توسط،ادغام کبیر [جَعَلْ لَّکُمْ]	

آیت قرآنی: وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ

اختلافی کلمات:

[كُنْتُمْ، شُهَدَآءَ كُمْ ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف، اور باقیین کیلئے سکون][۱][فَاْتُوْا ۔ ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے وصلاً ووقفاً اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال][۲]، [شُهَدَآءَ كُمْ ۔ میں ورش، حمزہ کیلئے مد متصل میں طول ۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][۳][شُهَدَآءَ كُمْ ۔ حمزہ کیلئے وقفاً تسہیل مع المد والقصر][۴]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ	توسط،عدم صلہ	دوری بصری، شامی، عاصم یعقوب، کسائی، خلف العاشر

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَصِلْ ضَمَّ مِیْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ ... دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْیِیْرِهٖ جَلَا
وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا ... ------------------------------
[۲]اِذَا سَكَنَتْ فَاءً مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ ... فَوَرْشٌ یُرِیْهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلَا
وَیُبْدَلُ لِلسُّوْسِیْ كُلُّ مُسَكَّنٍ ... مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَیْرَ مَجْزُوْمٍ اهْمِلَا
[۳]اذا الف او یاء ها بعد کسرة ... او الواو عن ضم لقی الهمز طولا
وقد قرأ الشیخان طولی لورش ... وحمزة والوسطی لباقیهم الملا
[٤]سوی انه من بعد ما الف جری ... یسهله مهما توسط مدخلا
وان حرف مد قبل همز مغیر ... یجز قصره والمد ما زال اعدلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِیْمِ الْجَمْعِ اَصْلٌ ... --------------------
[۲] وَسَاكِنَهٗ حَقِّقْ حِمَاهُ وَاَبْدِلَنْ ... اِذْ ذَا........................
[۳] وَمَالَهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ... اَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّیْنُ اُصِّلَا
[٤] --------فَشَا ... وَحَقِّقْ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ اَهْمَلَا

۲	خلف	وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ إِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ	طول	خلاد
۳	ورش	فَاتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ إِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ	[فَاتُوۡا] ابدال، طول	
۴	سوسی	وَادۡعُوۡا شُهَدَاءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ إِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ	[فَاتُوۡا] ابدال، توسط	
۵	قالون	وَإِنۡ كُنۡتُمۡ فِيۡ رَيۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰى عَبۡدِنَا فَأۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ وَادۡعُوۡا شُهَدَاءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ إِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ	صلہ، توسط	ابن کثیر مکی
۶	ابوجعفر	فَاتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ وَادۡعُوۡا شُهَدَاءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ إِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ	صلہ، [فَاتُوۡا] میں ابدال	

آیت قرآنی: فَإِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ أُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ

اختلافی کلمات:

[والۡحِجَارَة۔ وقفاً کسائی کیلئے بالخلف امالہ[۱] [لِلۡكٰفِرِين۔ ورش کیلئے تقلیل۔ ابوعمرو بصری، دوری کسائی اور رویس کیلئے امالہ][۲]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

۱	قالون	فَإِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ أُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ	[لِلۡكٰفِرِيۡنَ] فتح	ماعدا ورش، بصری، دوری کسائی، رویس
۲	ورش	أُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ	[لِلۡكٰفِرِيۡنَ] تقلیل	
۳	ابوعمرو بصری	أُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ	[لِلۡكٰفِرِيۡنَ] امالہ	دوری کسائی، رویس

قال الشاطبیؒ:

[۱] وفی هاء تانیث الوقوف وقبلها ۔۔۔ ممال الكسائی غیرعشر لیعدلا
ویجمعها حق ضغاط عص خظا ۔۔۔ واکهر بعد الیاء یسکن میلا
-----------وبعضهم ۔۔۔ سوی الف عند الکسائی میلا
[۲] وَفِيۡ اَلِفَاتٍ قَبۡلَ رَا طَرۡفٍ اَتَتۡ ۔۔۔ اَمِلۡ تُدۡعٰى حَمِيۡدًا وَتُقۡبَلَا
وَمَعۡ كَافِرِيۡنَ الۡكَافِرِيۡنَ بِيَائِهٖ ۔۔۔ ------------------------
------------------------ ۔۔۔ وَوَرۡشٌ جَمِيۡعَ الۡبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَسَاكِنَهُ حَقِّقۡ حِمَاهُ وَأَبۡدِلَنۡ ۔۔۔ إِلۡ ذَا..........................
---------------------وَلَا ۔۔۔ تُمِلۡ حُزۡ سِوَى أَعۡمَى بِسُبۡحَانَ أَوَّلَا
وَطِلۡ كَافِرِيۡنَ الۡكُلَّ وَالنَّمۡلَ حُطۡ وَيَا ۔۔۔ ءُ يَاسِيۡنَ يُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ إِذۡ عَلَا

آیت قرآنی : وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُم جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِىْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَّلَهُمْ فِيْهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

اختلافی کلمات :

[اٰمَنُوْا۔ورش کیلئے مد بدل][١][لَهُم،وَهُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][٢][اَلْاَنْهٰر ۔ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ ۔وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ][٣][مُتَشَابِهًا وَّلَهُمْ، مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ ۔خلف کیلئے ادغام بلاغنہ][٤][مُّطَهَّرَةٌ۔وقفاً کسائی کیلئے فتح وامالہ][٥][فِيْهَا أَزْوَاجٌ ۔قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][٦]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

١	قالون	وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُم جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِىْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَّلَهُمْ فِيْهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ	قصر،عدم صلہ	دوری بصری،سوسی یعقوب
٢	قالون	وَلَهُمْ فِيْهَآ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ	توسط،عدم صلہ	دوری بصری،شامی، عاصم ،کسائی، خلف العاشر
٣	خلاد	وَلَهُمْ فِيْهَآ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ	عدم سکتہ،طول،ادغام مع الغنہ	

قال الشاطبیؒ:

[١]وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوَى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا
وَوَسْطُهُ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ءِالِهَةً اٰتٰى لِلْاِيْمَانِ مُثِّلَا
[٢]وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرِّكٌ دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا
[٣]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِى الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ رَوَى خَلَفٌ فِى الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا
وَيَسْكُتُ فِىْ شَىْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا
وحرك به ماقبله متسكنا واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا
[٤]وكل بينمو ادغموا مع غنة وفى الواو واليا دونها خلف تلا
[٥]--------وبعضهم سوى الف عند الكسائى ميلا
[٦]فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا بِخُلْفِهِمَايُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا
قد قرأ الشيخان طولى لورش وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

قال ابن الجزریؒ:

[٢] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ --------------------
[٣] وَلَا نَقْلَ إِلَّا--- --------------------
--------فَشَا وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[٤] وَغُنَّةُ يَا وَالْوَاوِ فُزْ- --------------------
[٦] وَمَلَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ أَلَا حُزْ[١] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

۴	ورش	أَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَلَنۡهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا قَالُوۡا هٰذَا الَّذِیۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ وَأُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَّلَهُمۡ فِيۡهَآ أَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ	مد بدل میں قصر،نقل حرکت،مد میں طول	
۵	خلف	أَنَّ لَهُم جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَاالۡ [سکتہ] اَنۡهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا قَالُوۡا هٰذَا الَّذِیۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ وَأُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَّلَهُمۡ فِيۡهَآ أَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ	سکتہ،ادغام بلاغنہ، مد منفصل میں طول	
٦	خلاد	وَأُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَّلَهُمۡ فِيۡهَآ أَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ	سکتہ،ادغام مع الغنہ	
۷	قالون	أَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡأَنۡهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا قَالُوۡا هٰذَا الَّذِیۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ وَأُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَّلَهُمۡ فِيۡهَا أَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ	قصر،صلہ	ابن کثیر مکی،ابوجعفر
۸	قالون	وَلَهُمۡ فِيۡهَآ أَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ	توسط،صلہ	
۹	ورش	وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ آمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَلَنۡهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا قَالُوۡا هٰذَا الَّذِیۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ وَأُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَّلَهُمۡ فِيۡهَآ أَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ	مد بدل میں توسط	
۱۰	ورش	وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ آمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَلَنۡهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا قَالُوۡا هٰذَا الَّذِیۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ وَأُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَّلَهُمۡ فِيۡهَآ أَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ	مد بدل میں طول	

آیت قرآنی: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِ أَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا فَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖ إِلَّا الْفَاسِقِيْنَ

اختلافی کلمات: [لَا يَسْتَحْيِ أَنْ، مَاذَا أَرَادَ، يُضِلُّ بِهٖ إِلَّا ۔تینوں مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][۱]، [أَنْ يَّضْرِبَ، كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ۔خلف کیلئے ادغام بلاغنہ اور باقیین کیلئے ادغام مع الغنہ][۲]، [اٰمَنُوا۔ورش کیلئے مد بدل][۳]، [مِنْ رَّبِّهِمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][۴]، [كَثِيْرًا۔دونوں میں ورش کیلئے راء کی ترقیق][۵]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

۱	قالون	إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِ أَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا فَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖ إِلَّا الْفَاسِقِيْنَ	مد منفصل میں قصر، عدم صلہ	وجہ دوری بصری، سوسی، یعقوب
۲	قالون	فَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖ إِلَّا الْفَاسِقِيْنَ	صلہ مع القصر	ابن کثیر مکی، ابوجعفر
۳	قالون	إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِ أَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا فَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖ إِلَّا الْفَاسِقِيْنَ	مد منفصل میں توسط، عدم صلہ	وجہ دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر
۴	قالون	فَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا الْفَاسِقِيْنَ	توسط، صلہ	

قال الشاطبیؒ:

[۱] فَإِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا ... بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا

قد قرأ الشيخان طولى لورش ... وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۲] وكل بينمو ادغموا مع غنة ... وفى الواو واليا دونها خلف تلا

[۳] وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ ... فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوٰى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسِّطْهُ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ... ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلْاِيْمَانِ مُثِّلَا

[٤] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ ... دِرَاكًا وَّقَالُوْنُ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا

----------------------------- ... وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

[٥] وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا ... مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مُوْصَلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَمَدَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ... أَلَا حُزْ [۳] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

[۲] وَغُنَّةٌ يَا وَالْوَاوِ فُزْ ... --------------------

[۴] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصِلْ ... --------------------

[۵] كَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا ... --------------------

نمبر	قاری	آیت	وجوه	
۵	ورش	إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحۡيٖٓ أَنۡ يَّضۡرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوۡضَةً فَمَا فَوۡقَهَا فَأَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَيَعۡلَمُوۡنَ أَنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ وَأَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَيَقُوۡلُوۡنَ مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيۡرًا وَّيَهۡدِيۡ بِهٖ كَثِيۡرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا الۡفَاسِقِيۡنَ	مدمنفصل میں طول، مدبدل میں قصر، اور [كَثِيۡرًا] میں ترقیق راء	
۶	خلاد	يُضِلُّ بِهٖ كَثِيۡرًا وَّيَهۡدِيۡ بِهٖ كَثِيۡرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا الۡفَاسِقِيۡنَ	طول، ادغام مع الغنہ	
۷	ورش	فَأَمَّا الَّذِيۡنَ آمَنُوۡا فَيَعۡلَمُوۡنَ أَنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ۔۔الخ	مدبدل میں توسط	
۸	ورش	فَأَمَّا الَّذِيۡنَ آمَنُوۡا فَيَعۡلَمُوۡنَ أَنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ وَأَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَيَقُوۡلُوۡنَ مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيۡرًا وَّيَهۡدِيۡ بِهٖ كَثِيۡرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا الۡفَاسِقِيۡنَ	مدبدل میں طول اور ترقیق راء	
۹	خلف	إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسۡتَحۡيٖٓ أَنۡ يَّضۡرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوۡضَةً فَمَا فَوۡقَهَا فَأَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَيَعۡلَمُوۡنَ أَنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ وَأَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَيَقُوۡلُوۡنَ مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيۡرًا وَّيَهۡدِيۡ بِهٖ كَثِيۡرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا الۡفَاسِقِيۡنَ	مدمنفصل میں طول، ادغام بلاغنہ	

آیت قرآنی: اَلَّذِیۡنَ یَنۡقُضُوۡنَ عَہۡدَ اللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ مِیۡثَاقِہٖ وَیَقۡطَعُوۡنَ مَاۤ أَمَرَ اللّٰہُ بِہٖۤ أَنۡ یُّوۡصَلَ وَیُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ أُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ

اختلافی کلمات: [مَا أَمَرَ اللّٰهُ، بِهٖ أَنۡ، أُولٰٓئِكَ ۔مدمنفصل مَیں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط۔اور مدمتصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط] [۱]، [أَنۡ يُّوۡصَلَ ۔خلف کیلئے ادغام بلاغنہ][۲]، [الۡاَرۡضِ ۔ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ۔وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ] [۳]، [أَنۡ يُّوۡصَلَ۔ورش کیلئے تغلیظ لام][۴] [الۡخٰسِرُوۡنَ۔ورش کیلئے راء کی ترقیق اور باقیین کیلئے تفخیم][۵]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

نمبر	قاری	آیت	وجوه	قراء
۱	قالون	اَلَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ مِنۡ بَعۡدِ مِيۡثٰقِهٖ وَيَقۡطَعُوۡنَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ أَنۡ يُّوۡصَلَ وَيُفۡسِدُوۡنَ فِي الۡاَرۡضِ أُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ	مدمنفصل میں قصر، مدمتصل میں توسط	ابن کثیر، وجہ دوری بصری، سوسی، ابوجعفر، یعقوب
۲	قالون	مَآ أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ أَنۡ يُّوۡصَلَ وَيُفۡسِدُوۡنَ فِي الۡاَرۡضِ أُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ	دونوں مدوں میں توسط	دوری بصری، شامی، عاصم کسائی، خلف العاشر

قال الشاطبیؒ:

[۱]اذا الف او يـاء هـا بعد كسرة   او الـواو عن ضم لقى الهمز طولا
فَـاِنۡ يَّـنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا   بِـخُـلۡـفِهِمَا يُرۡوِيۡكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلَا
وقـد قـرأ الشيـخان طولا لورش   وحـمزة والوسطى لباقيهم الملا
[۲]وكـل بيـنـمـو ادغموا مع غنة   وفـى الواو واليا دونها خلف تلا
[۳]وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ   صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِوَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا
وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِي الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ   رَوٰى خَلَفٌ فِي الۡوَصۡلِ سَكۡتًامُقَلَّلَا
وَيَسۡكُتُ فِيۡ شَيۡءٍ وَشَيۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ   لَـدَى اللَّامِ لِلتَّعۡرِيۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا
وحـرك بـه مـاقبلـه متسكنا   واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا
[۴]وَ غَـلَّظَ وَرۡشٌ فَتۡحَ لَامٍ لِصَادِهَا   اَوِ الـطَّـاءِ اَوۡ لِـلـظَّـاءِ قَبۡلُ تَنَزُّلَا
اِذَا فُتِحَتۡ اَوۡسُكِّنَتۡ كَصَلَاتِهِمۡ   وَمَـطۡلَعِ اَيۡضًا ثُمَّ ظَلَّ وَيُوۡصَلَا
[۵]وَرَقَّقَ وَرۡشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبۡلَهَا   مُسَـكَّـنَةً يَـاءٌ اَوِ الۡكَسۡرُ مُوۡصَلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَمَلَّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ   أَلَا حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا
[۲] وَغُـنَّةُ يَـا وَالۡـوَاوِ فُـزۡ۔۔   ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
[۳] وَلَا نَـقُـلَ إِلَّا۔۔۔   ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فَشَـا   وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا
[۴۔۵] كَقَالُوۡنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتۡلُهَا   ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۳	ورش	مَآ أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ أَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الَرْضِ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	طول،نقل،لام کی تغلیظ، راء کی ترقیق	
۴	خلاد	مَآ أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ أَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْ أَرْضِ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	طول،سکتہ،ادغام مع الغنہ	
۵	خلاد	وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	عدم سکتہ	
۶	خلف	مَآ أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ أَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْ أَرْضِ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	ادغام بلا غنہ،سکتہ،	

آیت قرآنی : كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

اختلافی کلمات :

[كُنْتُمْ أَمْوَاتًا، فَأَحْيَاكُمْ ، يُمِيْتُكُمْ ،يُحْيِيْكُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلا خلف ،ورش کیلئے صرف پہلے کلمہ میں صلہ مع الطّول ،اور باقیین کیلئے سکون][۱]،[كُنْتُمْ أَمْوَاتًا ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ ،اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۲]،[فَأَحْيَاكُمْ ۔کسائی کیلئے امالہ ،وقفاحمزہ کیلئے تسہیل وتحقیق][۳]،[إِلَيْهِ ۔ابن کثیر کیلئے اشباع][۴]،[تَرْجِعُوْنَ ۔یعقوب کیلئے][تُرْجَعُوْنَ ۔باقی قراءعشرہ کیلئے][۵]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

۱	قالون	كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْن	عدم صلہ،صیغہ مجہول سے	بصری،شامی،عاصم،وجہ خلف،خلاد،خلف العاشر
۲	یعقوب	ثُمَّ إِلَيْهِ تَرْجِعُوْن	صیغہ معروف سے	
۳	کسائی	وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيٰـكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْن	امالہ،صیغہ مجہول سے	
۴	قالون	وَكُنْتُمُوْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمُوْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمُوْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمُوْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْن	صلہ مع القصر،صیغہ مجہول	ابوجعفر
۵	ابن کثیر	ثُمَّ إِلَيْهِيْ تُرْجَعُوْن	صلہ،اشباع،صیغہ مجہول	
۶	قالون	وَكُنْتُمُوْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمُوْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمُوْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمُوْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْن	صلہ مع التوسط،صیغہ مجہول	
۷	ورش	وَكُنْتُمُوْٓ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْن	صلہ مع الطّول،فتح،صیغہ مجہول	
۸	ورش	وَكُنْتُمُوْٓ أَمْوَاتًا فَأَحْيٰـكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْن	تقلیل	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَصِلُ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًـا وَقَـالُوْنٌ بِتَخْيِيـرِهِ جَلاَ
وَمِـنْ قَبْلِ هَمْزِالْقَطْعِ صِلْهَالِوَرْشِهِمُ وَاَسْـكَـنَهَـا الْبَـاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلاَ
[۲]وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ رَوٰى خَـلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلاَ
[۳]وَلٰـكِنَّ اَحْيَا عَنْهُمَا بَعْدَ وَاوِهٖ وَفِيْـمَـا سِـوَاهُ لِـلْكِسَـائِيْ مُيِّلاَ
ومـافيـه يـلـفـى واسطا بزوائد دخـلـن عـلـيـه فيـه وجهان اعملا
[٤]ومـا قبله التسكين لابن كثيرهم -----------------------

قال ابن الجزریؒ:

[۱،۳] وَصِلُ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصِلٌ ------------------
------------فَشَـا وَحَقِّقْ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلاَ
[۲] وَغُـنَّةُ يَـا وَالْـوَاوِ فُـزْ--- ---------------------
[۵]---وَيُـرْجَـعُ كَيْفَ جَـا إِذَا كَـانَ لِلْأُخْرَى فَسَمِّ حُلًى حَلاَ

٩	خلف	وَكُنْتُمْ ^سکتہ^ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ	سکتہ، فتح، صیغہ مجہول	

آیت قرآنی: هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ

اختلافی کلمات :

[لَكُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][۱]، [اَلْاَرْضِ۔ ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ۔ وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ][۲]، [اسْتَوٰى اِلَى، السَّمَآءِ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراءِ عشرہ کیلئے توسط۔ مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراءِ عشرہ کیلئے توسط][۳]، [اسْتَوٰى، فَسَوّٰهُنَّ۔ ورش کیلئے دونوں کلمات میں فتح و تقلیل۔ حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ][۴]، [سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ۔ خلف کیلئے ادغام بلا غنہ][۵]، [وَهُوَ۔ قالون، ابوعمر بصری، کسائی اور ابوجعفر کیلئے ھاء کا سکون اور باقی قراءِ عشرہ کیلئے ھاء کا ضمہ][۶]، [شَىْءٍ۔ ورش کیلئے مدلین میں توسط اور طول۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ][۷]، [السَّمَآءِ۔ میں وجوہ خمسہ، یعنی الطّول، التوسط، والقصر مع الابدال، تسہیل مع الروم مع المد والقصر][۸]

اس آیت میں سولہ وجوہ ہیں:

١	قالون	هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ	منفصل میں قصر، عدم صلہ، ھاء کا سکون [وَهُوَ]	دوری بصری، سوسی
٢	یعقوب	وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ	ھاء کا ضمہ	

قال الشاطبیؒ:

[١]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ — دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيرِهِ جَلَا

[٢،٧]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ — صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ — رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا

وَيَسْكُتُ فِيْ شَىْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ — لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا

وَشَىْءٍ وَشَيْئًا لَمْ يَزِدْ---- — ------------------------

وحرك به ماقبله متسكنا — واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

[٣]اذا الف او ياء ها بعد كسرة — او الواو عن ضم لقى الهمز طولا

فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا — بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا

وقد قرأ الشيخان طولا لورش — وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[٤]وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهٗ — اَمَالَا ذَوَاتِ الْيَاءِ حَيْثُ تَأَصَّلَا

---وَرْشٌ --------------- — --وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلَا

[٥]وَكُلٌّ بِيَنْمُوْ اَدْغَمُوْا مَعَ غُنَّةٍ — وَفِي الْوَاوِ وَالْيَا دُوْنَهَا خَلَفٌ تَلَا

[٦]وَهَا هُوَ بَعْدَ الْوَاوِ وَالْفَا وَلَامِهَا — وَهَاهِيَ اَسْكِنْ رَاضِيًا بَارِدًا حَلَا

[٧] وَاِنْ تَسْكُنِ الْيَابَيْنَ فَتْحٍ وَهَمْزَةٍ — بِكِلْمَةٍ اوْ وَاوٍ فَوَجْهَانِ جُمِّلَا

بِطُوْلٍ وَقَصْرٍ وَصْلُ وَرْشٍ وَوَقْفُهٗ — وَعِنْدَ سُكُوْنِ الْوَقْفِ لِلْكُلِّ اُعْمِلَا

[٨]ويبدله مهماتطرف مثله — ويقصر او يمضى على المد اطولا

------------------------ — وعند سكون الوقف وجهان اصلا

وماقبله التحريك او ألف محركا — طرفا فالبعض بالروم سهلا

قال ابن الجزریؒ:

[١] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصِلْ۔ — --------------------

[٢،٧] وَلَا نَقْلَ إِلَّا--- — --------------------

[٢،٧،٨]---------فَشَا — وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

[٣] وَمَدَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ — أَلَا حُزْ[٧] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

[٤] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ — ـهُ عَيْنُ الثُّلَاثِىْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا — ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

[٥] وَغُنَّةُ يَا وَالْوَاوِ فُزْ-- — --------------------

[٦]------ هُوَ وَهِىَ — يُمِلَّ هُوَ ثُمَّ هُوَ اسْكِنَا إِذْ--

۳	قالون	ثُمَّ اسْتَوٰی إِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰاهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ	توسط، عدم صلہ، [وَهُوَ	وجہ دوری بصری
۴	شامی	ثُمَّ اسْتَوٰی إِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰاهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ	توسط، ھاء کا ضمہ	عاصم
۵	وجہ خلاد	ثُمَّ **اسْتَوٰى** إِلَى السَّمَآءِ **فَسَوّٰىهُنَّ** سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ	امالہ، ادغام ناقص، عدم سکتہ	
۶	کسائی	ثُمَّ **اسْتَوٰى** إِلَى السَّمَآءِ **فَسَوّٰىهُنَّ** سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهْوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ	امالہ، ھاء کا سکون	
۷	خلف العاشر	وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ	امالہ، ھاء کا ضمہ	
۸	ورش	هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِلَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ اسْتَوٰٓی إِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰاهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ	نقل، فتح، طول، لین میں توسط، ھاء کا ضمہ	
۹	ورش	وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ	ھاء کا ضمہ، لین میں طول	
۱۰	ورش	هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِلَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ **اسْتَوٰى** إِلَى السَّمَآءِ **فَسَوّٰىهُنَّ** سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ	نقل، تقلیل، طول، لین میں توسط، ھاء کا ضمہ	
۱۱	ورش	وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ	ھاء کا ضمہ، لین میں طول	
۱۲	خلف	هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْ[سکتہ] اَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ **اسْتَوٰى** إِلَى السَّمَآءِ **فَسَوّٰىهُنَّ** سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَیْ[سکتہ] ءٍ عَلِیْمٌ	ذوالام وموصول میں سکتہ امالہ، طول، ادغام بلا غنہ، ھاء کا ضمہ	
۱۳	خلاد	ثُمَّ **اسْتَوٰى** إِلَى السَّمَآءِ **فَسَوّٰىهُنَّ** سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَیْ[سکتہ] ءٍ عَلِیْمٌ	ادغام مع الغنہ	
۱۴	قالون	هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمُ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ اسْتَوٰی إِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰاهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهْوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ	صلہ مع القصر، ھاء کا سکون	ابوجعفر
۱۵	ابن کثیر	وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ	صلہ، قصر، ھاء کا ضمہ	
۱۶	قالون	هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمُ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ اسْتَوٰٓی إِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰاهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهْوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ	صلہ، توسط، ھاء کا سکون	

آیت قرآنی: وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً قَالُوْٓا أَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّىْٓ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ

اختلافی کلمات :

[قَالَ رَبُّكَ، وَنَحْنُ نُسَبِّحُ، لَكَ قَالَ، أَعْلَمُ مَا ۔سوسی کیلئے ادغام][۱]، [لِلْمَلٰٓئِكَةِ، قَالُوْٓا أَتَجْعَلُ، الدِّمَآءَ ۔مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط، مد منفصل میں قالون، دوری بصری کیلئے قصر، توسط ۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر ۔ورش اور حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][۲]، [الْاَرْضِ ۔ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ ۔وقفاً حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ][۳]، [خَلِيْفَةً، لِلْمَلٰٓئِكَةِ، الدِّمَآءَ ۔وقفاً کسائی کیلئے پہلے دو کلمات میں امالہ ۔دوسرے کلمہ میں حمزہ کیلئے وقفاً تسہیل مع المد والقصر، تیسرے کلمہ میں وجوہ ثلاثہ، یعنی الطّول، التوسط، والقصر مع الابدال][۴]، [مَنْ يُّفْسِدُ ۔خلف کیلئے ادغام تام][۵]، [إِنِّىْٓ أَعْلَمُ ۔نافع، ابن کثیر، ابوعمرو بصری اور ابوجعفر کیلئے وصلاً یاء کا فتحہ ۔باقیین کیلئے یاء کا سکون][۶]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً قَالُوْٓا أَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّىَ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	قصر، یاء اضافت کے فتحہ سے،	مکی، وجہ دوری بصری، ابوجعفر

قال الشاطبیؒ:

[۱]وفی اللام راء وهی فی الراء واظهرا ۔۔۔ اذا انفتحا بعد المسكن منزلا

سوى قال ثم النون تدغم فيهما ۔۔۔ ------------------------

وَاِنْ كِلْمَةٌ حَرْفَانِ فِيْهَا تَقَارَبَا ۔۔۔ فَاِدْغَامُهٗ لِلْقَافِ فِى الْكَافِ مُجْتَلَا

وَهٰذَا اِذَا مَاقَبْلَهٗ مُتَحَرِّكٌ ۔۔۔ مُبِيْنٌ وَبَعْدَ الْكَافِ مِيْمٌ تَخَلَّلَا

وَمَا كَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِيْ كِلْمَتَيْهِمَا ۔۔۔ فَلَابُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا

[۲]اذا الف او ياء ها بعد كسرة ۔۔۔ او الواو عن ضم لقى الهمز طولا

فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا ۔۔۔ بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا

وقد قرأ الشيخان طولا لورش ۔۔۔ وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۳]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ۔۔۔ صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِى الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ ۔۔۔ رَوٰى خَلَفٌ فِى الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا

وَيَسْكُتُ فِىْ شَىْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ ۔۔۔ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا

وحرك به ماقبله متسكنا ۔۔۔ واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

[۴]-------------وَبَعْضُهُمْ ۔۔۔ سِوٰى اَلِفٌ عِنْدَ الْكِسَائِىِّ مَيَّلَا

سوى انه من بعد ما الف جرى ۔۔۔ يسهله مهما توسط مدخلا

وان حرف مد قبل همز مغير ۔۔۔ يجز قصره والمد ما زال اعدلا

ويبدله مهماتطرف مثله ۔۔۔ ويقصر او يمضى على المد اطولا

-------------------- ۔۔۔ وعند سكون الوقف وجهان اصلا

[٦] فتسعون مع همز بفتح وتسعها ۔۔۔ سما فتحها الا مواضع هملا

قال ابن الجزریؒ:

[۲] وَمَلَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ۔۔۔ أَلَا حُزْ[۳] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

[۳] وَلَا نَقُلَ إِلَّا-- ۔۔۔ --------------------

[۴]----------فَشَا ۔۔۔ وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أُهْمِلَا

[۵] وَغُنَّةُ يَا وَالْوَاوِ فُزْ-- ۔۔۔ --------------------

[٦]كقالون اد --- ۔۔۔ --واسكن الباب حملا

٢	یعقوب	قَالَ إِنِّیْ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	یاءاضافت کا سکون	
٣	قالون	قَالُوْٓا أَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّیَ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	توسط، یاءاضافت کا فتحہ	دوری بصری
۴	شامی	قَالَ إِنِّیْٓ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	توسط، یاء کا سکون	عاصم، کسائی، خلف العاشر
۵	ورش	وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّیْ جَاعِلٌ فِلَرْضِ خَلِیْفَةً قَالُوْٓا أَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّیَ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	مد میں طول، نقل، یاءاضافت میں فتحہ	
٦	خلف	وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْ سکتہ اَرْضِ خَلِیْفَةً قَالُوْٓا أَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّیْٓ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	مد میں طول، سکتہ، ادغام بلاغنہ، یاءاضافت میں سکون	
٧	خلاد	قَالُوْٓا أَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّیْٓ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	ادغام مع الغنہ	
٨	خلاد	إِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً قَالُوْٓا أَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّیْٓ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	عدم سکتہ، ادغام مع الغنہ	
٩	سوسی	وَإِذْ قَالَ رَّبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً قَالُوْا أَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُّسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكْ قَّالَ إِنِّیَ أَعْلَمُ مَّا لَا تَعْلَمُوْنَ	ادغام، قصر، یاء اضافت میں فتحہ	

آیت قرآنی : وَعَلَّمَ ادَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

اختلافی کلمات :

[ادَمَ،أَنۢبِـُٔونِى۔ورش کیلئے مد بدل][۱][ادَمَ الْاَسْمَآءَ۔ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ][۲][الْاَسْمَآءَ،الْمَلٰٓئِكَةِ ۔ورش اور حمزہ کیلئے طول اور باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][الْاَسْمَآءَ،الْمَلٰٓئِكَةِ ۔وقفاحمزہ کیلئے پہلے کلمہ میں طول،توسط،قصر مع الابدال،اور دوسرے کلمہ میں تسہیل مع المدوالقصر اور کسائی کیلئے امالہ][کمامر][عَرَضَهُمْ، كُنْتُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف][کمامر][أَنۢبِـُٔونِى۔ابوجعفر کیلئے حالین میں[أَنۢبُونِى]حمزہ کیلئے وقفاتین وجوہ تسہیل،ابدال بالیاء،حذف][۳][هٰٓؤُلَآءِ إِنْ ۔قالون،بزی کیلئے ہمزہ اولیٰ میں تسہیل مد وقصر سے۔ورش کیلئے ہمزہ اولیٰ میں تحقیق اور ہمزہ ثانیہ میں تین وجوہ: تسہیل۔ابدال مع المد۔ابدال بالیاء۔۔قنبل کیلئے دووجوہ: ہمزہ ثانیہ میں تسہیل اور ابدال مع المد۔ابوعمرو بصری کیلئے ہمزہ اولیٰ کا حذف قصر ومد سے اور ہمزہ ثانیہ میں تحقیق ۔۔ابوجعفر،رویس کیلئے تسہیل ہمزہ ثانیہ۔۔باقیین کیلئے تحقیق ہمزتین][۴][هٰٓؤُلَآءِ۔پر وقف کی صورت میں دو ہمزہ جمع ہوئی ایک ہمزہ اولیٰ متوسطہ بزائد اور دوسرا ہمزہ متطرفہ مکسورہ،اور حمزہ کیلئے وقفا پہلے ہمزہ میں تحقیق و تسہیل مع المدوالقصر اور دوسرے ہمزہ میں وجوہ خمسہ یعنی الطّول،والتوسط والقصر مع الابدال،تسہیل مع الروم مع المدوالقصر ہے،اس طرح یہ کل تیرہ وجوہ بن جاتی ہیں اور وہ اس طرح کہ[۱۔۵]پہلے ہمزہ میں تحقیق کی صورت میں دوسرے ہمزہ میں وجوہ خمسہ،[۶۔۹]پہلے ہمزہ میں تسہیل مع المد کی صورت میں دوسرے ہمزہ میں تین وجوہ ابدال والی اور ایک صرف تسہیل مع الروم مع المد،[۱۰۔۱۳]پہلے ہمزہ میں تسہیل مع القصر کی صورت میں دوسرے ہمزہ میں تین وجوہ ابدال والی اور ایک صرف تسہیل مع الروم مع القصر ۔یہ کل تیرہ وجوہ جائز ہیں،البتہ پہلے ہمزہ میں تسہیل مع المد اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل مع القصر ،اور اسی طرح پہلے ہمزہ میں تسہیل مع القصر اور دوسرے میں تسہیل مع المد یہ دونوں وجوہ جائز نہیں ہے۔اور ہشام کیلئے پہلے ہمزہ میں تحقیق اور دوسرے میں وجوہ خمسہ][۵]

اس آیت میں چھبیس وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَعَلَّمَ ادَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	[هٰٓؤُلَآءِ إِنْ] منفصل میں قصر متصل میں توسط،تسہیل ہمزہ اولیٰ و تحقیق ہمزہ ثانیہ،عدم صلہ	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَمَابَعْدَ هَمْزٍثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوَى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا
وَوَسْطُهُ قَوْمٌ كَامَنَ هٰؤُلَا ءِالِهَةً اٰتٰى لِلْاِيْمَانِ مُثِّلَا
[۲]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِى الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ رَوَى خَلَفٌ فِى الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا
وَيَسْكُتُ فِىْ شَىْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا
[۳]وفى غيرهذا بين بين مثله يقول هشام ما تطرف مسهلا
والاخفش بعد الكسرذاالضم ابدلا بياء وعنه الواو فى عكسه
ومستهزؤن الحذف فيه ونحوه وضـــــم-----------
[٤] وَاَسْقَطَ الْاُوْلٰى فِي اِتِّفَاقِهِمَا مَعًا اِذَا كَانَتَا مِنْ كِلْمَتَيْنِ فَتَى الْعُلَا
وَقَالُوْنُ وَالْبَزِّيُّ فِي الْفَتْحِ وَافَقَا وَفِي غَيْرِهِ كَالْيَا وَكَالْوَاوِ سَهَّلَا
وَالْاُخْرٰى كَمَدٍّ عِنْدَ وَرْشٍ وَقُنْبُلٍ وَقَدْقِيْلَ مَحْضُ الْمَدِّ عَنْهَا تَبَدَّلَا
وَفِيْ هٰؤُلَا اِنْ وَالْبِغَا اِنْ لِوَرْشِهِمْ بِيَاءٍ خَفِيْفِ الْكَسْرِ بَعْضُهُمْ تَلَا
[۵]سوى انه من بعد ما الف جرى يسهله مهما توسط مدخلا
ومافيه يلفى واسطا بزوائد دخلن عليه فيه وجهان اعملا
ويبدله مهماتطرف مثله ويقصر او يمضى على المد اطولا
وعند سكون الوقف وجهان اصلا ------------------------

قال ابن الجزریؒ:

[۱]------------------ ـ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا
[۲] وَلَا نَقْلَ إِلَّا --- ------------------
[۳،۵]--------------فَشَا وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۳] وَيَحْذِفُ مُسْتَهْزُونَ وَالْبَابَ ----------------- أُ وِلَا
[۴] وَحَالَ اتِّفَاقٍ سَهِّلِ الثَّانِ اِذْ طَرَا ------------------

نمبر	راوی	آیت	وضاحت	موافقت
٢	قالون	فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ	منفصل ومتصل میں قصر۔	
٣	قالون	فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ	منفصل ومتصل میں توسط۔	
٤	ابوعمرو بصری	فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَا إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ	منفصل ومتصل میں قصر، ہمزہ اولیٰ کا حذف	
٥	ابوعمرو بصری	فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَآ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ	منفصل میں قصر متصل میں توسط	
٦	ابوعمرو بصری	فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَآ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ	۔۔دونوں میں توسط۔۔	
٧	شامی	فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ	منفصل ومتصل میں توسط، تحقیق ہمزتین	عاصم، کسائی، خلف العاشر
٨	رویس	فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ	منفصل میں قصر اور متصل میں توسط، تسہیل ہمزہ ثانیہ	
٩	روح	فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ	ہمزہ ثانیہ میں تحقیق	
١٠	قالون	ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمُۥ صَٰدِقِينَ	صلہ، منفصل میں قصر، متصل میں توسط، ہمزہ اولیٰ میں تسہیل اور ثانیہ میں تحقیق	بزی
١١	قالون	فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَاءِ إِن كُنتُمُۥ صَٰدِقِينَ	صلہ، منفصل ومتصل میں قصر	بزی
١٢	قالون	فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمُۥ صَٰدِقِينَ	صلہ، منفصل ومتصل میں توسط۔	
١٣	قنبل	فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمُۥ صَٰدِقِينَ	منفصل میں قصر متصل میں توسط، ہمزہ اولیٰ میں تحقیق اور ثانیہ میں تسہیل	
١٤	قنبل	فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ يَنۡ كُنتُمُۥ صَٰدِقِينَ	منفصل میں قصر متصل میں توسط، ہمزہ اولیٰ میں تحقیق اور ثانیہ میں ابدال	
١٥	ابوجعفر	ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۢبُونِى بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمُۥ صَٰدِقِينَ	صلہ، أَنۢبُونِى، تسہیل ہمزہ ثانیہ	
١٦	ورش	وَعَلَّمَ ءَادَمَ لَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ	مد بدل میں قصر، منفصل ومتصل میں طول، ہمزہ اولیٰ میں تحقیق، ثانیہ میں تسہیل	
١٧	ورش	فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ يۡنۡ كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ	مد بدل میں قصر، ہمزہ ثانیہ میں ابدال	
١٨	ورش	فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ يِنۡ كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ	مد بدل میں قصر، ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالیا	
١٩	خلف	وَعَلَّمَ ءَادَمَ ٱلۡ (سكتہ) اَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ	سکتہ، منفصل ومتصل میں طول، تحقیق ہمزتین	خلاد

۲۰	وجہ خلاد	وَعَلَّمَ ادَمَ الۡاَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ بِاَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ	عدم سکتہ، منفصل ومتصل میں طول، تحقیق ہمزتین	
۲۱	ورش	وَعَلَّمَ آدَمَ لَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ بِاَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ	مدبدل میں توسط، طول، ہمزہ ثانیہ میں تسہیل	
۲۲	ورش	فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ بِاَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ يۡنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ	مدبدل میں توسط، طول، ہمزہ ثانیہ میں ابدال	
۲۳	ورش	فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ بِاَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ يِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ	مدبدل میں توسط، طول، ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالیاء	
۲۴	ورش	وَعَلَّمَ آدَمَ لَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ بِاَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ	مدبدل میں طول، طول، ہمزہ ثانیہ میں تسہیل	
۲۵	ورش	فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ بِاَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ يۡنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ	مدبدل میں طول، طول، ہمزہ ثانیہ میں ابدال	
۲۶	ورش	فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ بِاَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ يِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ	مدبدل میں طول، طول، ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالیاء	

آیت قرآنی: قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَآ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ

اختلافی کلمات:

[لَنَآ اِلَّا، عَلَّمۡتَنَآ اِنَّكَ۔ مدمنفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر اور توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][1]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

۱	قالون	قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ	قصر	مکی، دوری بصری، سوسی، ابوجعفر، یعقوب
۲	قالون	قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَآ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ	توسط	دوری بصری، شامی، عاصم کسائی، خلف العاشر
۳	ورش	قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَآ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ	طول	حمزہ

قال الشاطبیؒ:

[۱] فَاِنۡ يَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا ... بِـخُـلۡـفِهِمَا يُرۡوِيۡكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلَا

وقـد قـرأ الشيـخان طولا لورش ... وحـمـزة والوسطى لباقيهم الملا

قال ابن الجزریؒ:

[۲] وَمَـكَّـهُـمۡ وَسِّـطۡ وَمَـا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ ... اَلَا حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ اُصِّلَا

آیت قرآنی: قَالَ يَا اٰدَمُ أَنۢبِئۡهُم بِأَسۡمَآئِهِمۡ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُم بِأَسۡمَآئِهِمۡ قَالَ أَلَمۡ أَقُل لَّكُمۡ إِنِّيٓ أَعۡلَمُ غَيۡبَ ٱلسَّمٰوٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُونَ وَمَا كُنتُمۡ تَكۡتُمُونَ

اختلافی کلمات :

[يَا اٰدَمُ ،فَلَـمَّآ أَنۢبَأَهُمۡ،بِأَسۡمَآئِهِمۡ ۔مد منفصل میں قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفراور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اورحمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط۔مدمتصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱] [اٰدَمَ۔ورش کیلئے مدبدل][۲][أَنۢبِئۡهُمۡ ۔وقفاحمزہ کیلئے ابدال][۳][أَنۢبِئۡهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ ،فَلَـمَّآ أَنۢبَأَهُمۡ، كُنتُمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف][۴][لَّكُمۡ إِنِّيٓ ۔ورش کیلئے صلہ مع الطّول][۵][بِأَسۡمَآئِهِمۡ ۔وقفاحمزہ کیلئے پہلے ہمزہ میں تحقیق اورخالص یاء سے ابدال اوردوسرے ہمزہ میں تسہیل مع المدوالقصر][۶][أَلَمۡ أَقُل ،لَّكُمۡ إِنِّيٓ ۔ورش کیلئے پہلے کلمہ میں نقل حرکت۔خلف کیلئے دونوں کلمات میں عدم سکتہ اورسکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۷][ٱلۡأَرۡضِ ۔ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے سکتہ اورخلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ۔وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ][۸][إِنِّيٓ أَعۡلَمُ۔نافع،ابن کثیر،ابوعمروبصری اورابوجعفر کیلئے وصلاًیاءکافتحہ۔باقیین کیلئے یاءکاسکون][۹][أَعۡلَمُ مَا۔سوسی کیلئے ادغام][۱۰]

اس آیت میں تیرہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	قَالَ يَا اٰدَمُ أَنۢبِئۡهُم بِأَسۡمَآئِهِمۡ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُم بِأَسۡمَآئِهِمۡ قَالَ أَلَمۡ أَقُل لَّكُمۡ إِنِّيٓ أَعۡلَمُ غَيۡبَ ٱلسَّمٰوٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُونَ وَمَا كُنتُمۡ تَكۡتُمُونَ	قصر،عدم صلہ، یاءاضافت کے فتحہ سے	دوری بصری
۲	سوسی	وَأَعۡلَمُ مَّا تُبۡدُونَ وَمَا كُنتُمۡ تَكۡتُمُونَ	قصر،ادغام	
۳	یعقوب	إِنِّيٓ أَعۡلَمُ غَيۡبَ ٱلسَّمٰوٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُونَ وَمَا كُنتُمۡ تَكۡتُمُونَ	قصر،یاءکےسکون سے	

قال الشاطبیؒ:

[۱]اذا الف او يـاء هـا بـعد كسرة — او الـواو عن ضم لقى الهمز طولا
[۱] فَاِنۡ يَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا — بِـخُـلۡـفِهِمَايُرۡوِيۡكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلَا
قـد قـرأ الشيـخـان طولا لورش — وحـمـزة والوسطى لباقيهم الملا
[۲]فـابـدله عنه حرف مد مسكنا — ومـن قبـلـه تـحـريـكه قد تنزلا
[۳]وَمَـابَـعۡـدَ هَمۡزٍثَابِتٍ اَوۡ مُغَيَّرٍ — فَقَصۡرٌ وَقَدۡ يُرۡوٰى لِوَرۡشٍ مُطَوَّلَا
وَوَ سُطَـهٗ قَـوۡمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا — ءِاٰلِهَةً اٰتٰـى لِلِا يُـمَــان مُثِّلَا
[۴،۵] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّكٍ — دِ رَاكًـاوَّقَـالُوۡنٌ بِّتَخۡيِيۡرِهٖ جَلَا
وَمِنۡ قَبۡلِ هَمۡزِالۡقَطۡعِ صِلۡهَالِوَرۡشِهِمۡ — وَاَسۡـكَـنَهَـا الۡبَـاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلَا
[۶]سوى انه من بعد ما الف جرى — يسهلـه مهمـا تـوسط مدخلا
وان حـرف مـد قبل همـز مغير — يـجـز قـصـره والمد ما زال اعدلا
ويسـمع بعد الكسر والضم همزه — ويسـمع بعد الكسر والضم همزه
ومـافيـه يـلـفـى واسطا بزوائد — دخـلـن عـلـيـه فيـه وجهان اعملا
[۷،۸]وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ — صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِوَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا
وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِى الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ — رَوٰى خَـلَفٌ فِى الۡوَصۡلِ سَكۡتًامُقَلَّلَا
وَيَسۡكُتُ فِىۡ شَىۡ ءٍ وَشَيۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ — لَـدَى الَّلامِ لِلتَّعۡرِيۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا
وحـرك بــه مـا قبلـه متسكـنـا — واسقـطـه حتى يرجع اللفظ اسهلا
[۹] فتسعـون مع همز بفتح وتسعها — سـمـا فتـحــاالا مـواضـع هملا
[۱۰]وَمَاكَانَ مِنۡ مِّثۡلَيۡنِ فِيۡ كِلۡمَتَيۡهِمَا — فَـلابُـدَّ مِـنۡ اِدۡغَـامِ مَـا كَـانَ اَوَّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَمَـدُّهُـمۡ وَسِّـطۡ وَمَـا انۡـفَصَلَ اقۡصُرَنۡ — أَلَا حُزۡ[۳] وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَالِّلّيۡنُ أُصِّلَا
[۳] وَصِـلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصُلۡ — ــــــــــــــــــــ
[۷،۸] وَلَا نَــــقُـــــلَ إِلَّا ـــ — ــــــــــــــــــــ
[۶ـ۷،۸]ــــــــــفَشَــــا — وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا
[۹] كـــقـــالــون اد ـــــ — ـــواسـكـن البــاب حـمـلا

نمبر	قاری	آیت	وضاحت	موافق قراء
۴	قالون	قَالَ يَا اٰدَمُ أَنۢبِئۡهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ فَلَمَّا أَنۢبَأَهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ قَالَ أَلَمۡ أَقُلۡ لَّكُمۡ إِنِّيَ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡأَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ	قصر، صلہ، یاء اضافت کے فتحہ سے	مکی، ابوجعفر
۵	قالون	قَالَ يَآ اٰدَمُ أَنۢبِئۡهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ قَالَ أَلَمۡ أَقُلۡ لَّكُمۡ إِنِّيَ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡأَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ	توسط، عدم صلہ، یاء اضافت کے فتحہ	دوری بصری
۶	شامی	إِنِّيۡ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡأَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ	توسط، یاء کا سکون	عاصم، کسائی، خلف العاشر
۷	قالون	قَالَ يَآ اٰدَمُ أَنۢبِئۡهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ قَالَ أَلَمۡ أَقُلۡ لَّكُمۡ إِنِّيَ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡأَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ	توسط، صلہ یاء اضافت کا فتحہ	
۸	ورش	قَالَ يَآ اٰدَمُ أَنۢبِئۡهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ قَالَ أَلَمَ قُلۡ لَّكُمۡ إِنِّيَ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَلَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ	طول، مدبدل میں قصر، نقل حرکت، یاء اضافت کا فتحہ	
۹	خلف	قَالَ أَلَمۡ أَقُلۡ لَّكُمۡ إِنِّيۡ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡ سكتہ أَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ	مفصول میں عدم سکتہ، ذو اللام میں سکتہ، یاء اضافت کا سکون	وجہ خلاد
۱۰	وجہ خلاد	إِنِّيۡ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡأَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ	ذو اللام میں تحقیق	
۱۱	وجہ خلف	قَالَ أَلَمۡ سكتہ أَقُلۡ لَّكُمۡ سكتہ إِنِّيۡ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡ سكتہ أَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ	دونوں میں سکتہ	
۱۲	ورش	قَالَ يَآ اٰدَمُ أَنۢبِئۡهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ قَالَ أَلَمَ قُلۡ لَّكُمۡ إِنِّيَ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَلَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ	مدبدل میں توسط	
۱۳	ورش	قَالَ يَآ اٰدَمُ أَنۢبِئۡهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ قَالَ أَلَمَ قُلۡ لَّكُمۡ إِنِّيَ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَلَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ	مدبدل میں طول	

آیت قرآنی: وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

اختلافی کلمات :

[الْاَسْمَآءِ۔الْمَلٰٓئِكَةِ ، فَسَجَدُوْا إِلَّآ إِبْلِيْسَ ۔ورش اورحمزہ کیلئے طول اور باقی قراءعشرہ کیلئے توسط۔مد منفصل میں قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفراور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اورحمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱][لِلْمَلٰٓئِكَةُ اسْجُدُوْا ۔ابوجعفر کیلئے تاء کے ضمہ سے اور باقیین کیلئے تاء کے کسرہ سے][۲][لِلْمَلٰٓئِكَةُ۔وقفا کسائی کیلئے امالہ اور حمزہ کیلئے تسہیل مع المدوالقصر][کماْمر][لِاٰدَمَ۔ورش کیلئے مدبدل،اوروقفا حمزہ کیلئے ابدال بالیاء][۳][أَبٰى ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل۔حمزہ،کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ][۴][الْكٰفِرِيْنَ۔ورش کیلئے تقلیل۔ابوعمرو بصری،دوری کسائی اور رویس کیلئے امالہ][۵]

اس آیت میں بارہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا إِلَّآ إِبْلِيْسَ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	تاء کا کسرہ، منفصل میں قصر، فتح	مکی، روح
۲	دوری بصری	وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	منفصل میں قصر، امالہ	سوسی، رویس
۳	قالون	فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	توسط، فتح	شامی، عاصم
۴	دوری بصری	وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	توسط، امالہ	
۵	ابوالحارث	فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	توسط، امالہ، آخری کلمہ میں فتح	خلف العاشر
۶	دوری کسائی	وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	امالہ	
۷	ورش	وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	طول، مدبدل میں قصر اور یائی میں فتحہ اور ذوالراء میں تقلیل	

قال الشاطبیؒ:

[۱]اذا الف او یاء ها بعد کسرة — او الواو عن ضم لقی الهمز طولا

[۱] فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا — بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلاَ

قد قرأ الشیخان طولا لورش — وحمزة والوسطی لباقیهم الملا

[۳]وَمَابَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ — فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوٰى لِوَرْشٍ مُطَوَّلاَ

وَوَسِّطْهُ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلاَ — ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلاِيْمَانِ مُثِّلاَ

ویسمع بعد الكسر والضم همزه — لدی فتحه یاء وواوا محولا

[٤]وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهُ — اَمَالاَ ذَوَاتِ الْيَاءِ حَيْثُ تَأَصَّلاَ

---وَرْشٌ --------------- — --وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلاَ

[٥]وَفِيْ اَلِفَاتٍ قَبْلَ رَا طَرَفٍ اَتَتْ — اَمِلْ تُدْعٰى حَمِيْدًا وَتُقْبَلاَ

------------------------------ — وَوَرْشٌ جَمِيْعَ الْبَابِ كَانَ مُقَلِّلاَ

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَمَلَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ — أَلاَ حُزْ[۳] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلاَ

[۲]وَأَيْنَ اضْمُمْ مَلائِكَةِ اسْجُدُوْا — ---------------------

[۵،۴] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ — ـهُ عَيْنُ الثَّلاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلاَ

كَالاَبْرَارِ رُؤْيَا اللاَّمِتَوْرَاةَ فِدْ وَلاَ — تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلاَ

وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا — ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلاَ

[۳]------------فَشَا — وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلاَ

۸	حمزہ	فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ	طول،یاء میں امالہ،ذوالرامیں فتح	
۹	ورش	وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ	مد میں طول،بدل میں توسط،یائی وذوالرامیں تقلیل	
۱۰	ورش	وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ	مدبدل میں طول، یائی میں فتح،ذوالرامیں تقلیل	
۱۱	ورش	وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ	مد میں طول،بدل میں طول،یائی وذوالرامیں تقلیل	
۱۲	ابوجعفر	وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰئِكَةُ اسْجُدُوا لِادَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ	قصر، [لِلْمَلَٰئِكَةُ اسْجُدُوا]	

آیت قرآنی: وَقُلْنَا يَآ اٰدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِينَ

اختلافی کلمات: [يَا اٰدَمُ ،فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُمْ ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفراور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][کمامر]،[يَــــــا اٰدَمُ ۔وقفاحمزہ کیلئے ہمزہ کی تحقیق وتسہیل مع المد والقصر][۱][اٰدَمَ۔ورش کیلئے مدبدل][کمامر]،[اسْــكُــنْ أَنْــتَ ۔ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][کمامر]،[حَيْثُ شِئْتُمَا۔سوسی کیلئے ثاء کا شین میں ادغام][۲][شِئْتُمَا۔سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال][۳]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَقُلْنَا يَا اٰدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَاتَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِينَ	قصر،تحقیق	مکی،دوری بصری، یعقوب
۲	ابوجعفر	وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِيتُمَا وَلَاتَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِينَ	قصر،ابدال[شِيتُمَا]	
۳	سوسی	وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِّيتُمَا وَلَاتَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِينَ	ثاء کاشین میں ادغام،ابدال	

قال الشاطبیؒ:

[۱]سوی انه من بعد ما الف جری ۔ یسهله مهما توسط مدخلا
ومافیه یلفی واسطا بزوائد ۔ دخلن علیه فیه وجهان اعملا
وان حرف مد قبل همز مغیر ۔ یجز قصره والمد ما زال اعدلا
[۲]--ترب سهل ذكا شذا ۔ ضـــفـــا--------
وفی خمسة وهی الاوائل ثاؤها ۔ --------------------------
[۳]وَيُبْدَلُ لِلسُّوسِیْ كُلُّ مُسَكَّنٍ ۔ مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُومٍ اهْمِلَا
فابدله حرف مد مسكنا ۔ ومن قبله تحريكه قد تنزلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱]--------------فَشَا ۔ وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۳] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَن ۔ إِذًا.........................

نمبر	قاری	آیت	کیفیت	موافقین
۴	قالون	وَقُلْنَا يَآ ادَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلاَ مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَاتَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	توسط، تحقیق	وجہ دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر
۵	ورش	وَقُلْنَا يَآ ادَمُ اسْكُنَ انْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلاَ مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَاتَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	طول، مد بدل میں قصر، نقل حرکت، تحقیق	
۶	وجہ خلف	وَقُلْنَا يَآ ادَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلاَ مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَاتَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	طول، مفصول میں تحقیق	خلاد
۷	خلف	وَقُلْنَا يَآ ادَمُ اسْكُنْ [سکتہ] أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلاَ مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَاتَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	طول، سکتہ	
۸	ورش	وَقُلْنَا يَآ آدَمُ اسْكُنَ انْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلاَ مِنْهَا رَغَدًا۔۔ الخ	مد بدل میں توسط، نقل	
۹	ورش	وَقُلْنَا يَآ آدَمُ اسْكُنَ انْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلاَ مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَاتَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	مد بدل میں طول، نقل، تحقیق	

آیت قرآنی : فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَّلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ

اختلافی کلمات : [فَأَزَلَّهُمَا ۔حمزہ کیلئے زاء کے بعد اثبات الف اور لام کی تخفیف، اور باقی قراء عشرہ کیلئے حذف الف اور لام کی تشدید][۱][فَأَخْرَجَهُمَا، فَأَزَلَّهُمَا ۔وقفاً حمزہ کیلئے تحقیق و تسہیل][کمامر][فِيْهِ ۔ابن کثیر کیلئے اشباع][۲][بَعْضُكُمْ، لَكُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][الْأَرْضِ ۔ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ و عدم سکتہ۔ وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ][۳][عَدُوٌّ وَّلَكُمْ ۔ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ۔ خلف کیلئے ادغام بلاغنہ][۴][مَتَاعٌ إِلٰى ۔ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ، وقفاً خلف کیلئے نقل، تحقیق، سکتہ اور خلاد کیلئے نقل، تحقیق][۵]

اس آیت میں آٹھ وجوہ ہیں:

نمبر	قاری	آیت	کیفیت	موافقین
۱	قالون	فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَّلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ	عدم صلہ، [فَأَزَلَّهُمَا]	ابوعمرو بصری، شامی، عاصم، کسائی، یعقوب، خلف العاشر
۲	ورش	وَلَكُمْ فِلَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعُ ۨ الٰى حِيْنٍ	نقل حرکت، [فَأَزَلَّهُمَا]	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَفِي فَازَلَّ اللَّامَ خَفِّفْ لِحَمْزَةٍ ۔۔۔ وَزِدْ اَلِفًا مِنْ قَبْلِهِ فَتُكَمِّلَا
[۲]وَمَا قَبْلَهُ التَّسْكِيْنُ لِابْنِ كَثِيْرِهِمْ ۔۔۔ ---------------------
[۳،۵]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ۔۔۔ صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِى الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ ۔۔۔ رَوٰى خَلَفٌ فِى الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا
وَيَسْكُتُ فِىْ شَىْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ ۔۔۔ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا
وحرك به ماقبله متسكنا ۔۔۔ واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا
[٤]وَكُلٌّ بِيَنْمُوْ اَدْغَمُوْا مَعَ غُنَّةٍ ۔۔۔ وَفِى الْوَاوِ وَالْيَا دُوْنَهَا خَلَفٌ تَلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱]------------------- ۔۔۔ أَزَلَّ فَشَا---------
[۳،۵] وَلَا نَقُلَ إِلَّا--- ۔۔۔ ------------------
----------فَشَا ۔۔۔ وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۴] وَغُنَّةُ يَا وَالْوَاوِ فُزْ-- ۔۔۔ ------------------

۳	قالون	وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَّلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ	صلہ،[فَأَزَلَّهُمَا]	ابوجعفر
۴	ابن کثیر	فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَّلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ	[فِيْهِ] میں اشباع، صلہ [فَأَزَلَّهُمَا]	
۵	وجہ خلف	فَأَزَالَهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَّلَكُمْ فِى الْ(سکتہ) اَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ	[فَازَالَهُمَا]، ادغام بلاغنہ، ذو اللام میں سکتہ، مفصول میں عدم سکتہ	
۶	وجہ خلف	وَلَكُمْ فِى الْ(سکتہ) اَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ(سکتہ) إِلٰى حِيْنٍ	دونوں میں سکتہ	
۷	وجہ خلاد	وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَّلَكُمْ فِى الْ(سکتہ) اَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ	ادغام مع الغنہ، سکتہ	
۸	وجہ خلاد	وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ	عدم سکتہ	

آیت قرآنی: فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اختلافی کلمات:

[فَتَلَقّٰى۔ ورش کیلئے فتح و تقلیل۔ حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ][۱][فَتَلَقّٰى اٰدَمُ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][اٰدَمُ۔ ورش کیلئے مد بدل][کمامر][اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ۔ ابن کثیر کیلئے [اٰدَمَ] منصوب اور [كَلِمٰتٌ] مرفوع اور باقی قراء عشرہ کیلئے [اٰدَمُ] مرفوع اور [كَلِمٰتٍ] منصوب][۲][عَلَيْهِ۔ ابن کثیر کیلئے اشباع][کمامر][إِنَّهٗ هُوَ، اٰدَمُ مِنْ۔ سوسی کیلئے ادغام اور باقی قراء عشرہ کیلئے اظہار][۳]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

۱	قالون	فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	قصر[اٰدَمُ، كَلِمٰتٍ]	دوری بصری، ابوجعفر، یعقوب
۲	ابن کثیر	فَتَلَقّٰى اٰدَمَ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٌ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	قصر،[اٰدَمَ، كَلِمٰتٌ] اشباع	
۳	سوسی	فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِّنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهٗ هُّوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	قصر، ادغام کبیر[اٰدَمُ، كَلِمٰتٍ]	
۴	قالون	فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	توسط[اٰدَمُ، كَلِمٰتٍ]	دوری بصری، شامی، عاصم
۵	ورش	فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	طول، یائی میں فتحہ، بدل میں قصر	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهُ ... اَمَالا ذَوَاتِ الْيَاءِ حَيْثُ تَأَصَّلا
---وَرْشٌ ------------------ ... --وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلا
[۲] وَادَمَ فَارْفَعْ نَاصِبًا كَلِمَاتِهِ ... بِكَسْرٍ وَلِلْمَكِّيِّ عَكْسٌ تَحَوَّلا
[۳]وَمَا كَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِي كِلْمَتَيْهِمَا ... فَلابُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ... ـهُ عَيْنُ الثُّلاثِىْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلا
كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللّاٰمِتْوَرَاةَ فِدْ-- ... ----------------------

٦	ورش	فَتَلَقّٰی آٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	یائی میں فتحہ، بدل میں طول	
٧	ورش	**فَتَلَقّٰی** آٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	یائی میں تقلیل،بدل میں توسط	
٨	ورش	**فَتَلَقّٰی** آٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	یائی میں تقلیل، بدل میں طول	
٩	حمزہ	**فَتَلَقّٰی** اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	امالہ طول[اٰدَمُ ،كَلِمٰتٍ]	
١٠	کسائی	**فَتَلَقّٰی** اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	امالہ،توسط[اٰدَمُ ،كَلِمٰتٍ]	خلف العاشر

آیت قرآنی : قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِنِّیْ هُدًی فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

اختلافی کلمات

: [يَاْتِيَنَّكُمْ، عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلا خلف ،اور باقیین کیلئے سکون][١] [يَاْتِيَنَّكُمْ۔ورش،سوسی ،ابوجعفر کیلئے حالین میں ابدال اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال][٢][هُدَایَ۔دوری کسائی کیلئے امالہ اور باقیین کیلئے فتح][٣][فَلَا خَوْفٌ ۔یعقوب کیلئے بغیر تنوین فاء کے فتحہ سے اور باقی قراءعشرہ کیلئے رفع والی تنوین سے][٤][عَلَيْهِمْ۔حمزہ اور یعقوب کیلئے ھاء کے ضمہ سے اور باقیین کیلئے ھاء کے کسرہ سے][٥]

اس آیت میں آٹھ وجوہ ہیں:

١	قالون	قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِنِّیْ هُدًی فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	عدم صلہ	دوری بصری،شامی، عاصم ابوالحارث،خلف العاشر
٢	حمزہ	فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهُمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	[عَلَيْهُمْ]	
٣	یعقوب	فَلَا خَوْفَ عَلَيْهُمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	[فَلَا خَوْفَ عَلَيْهُمْ]	
٤	دوری کسائی	فَمَنْ تَبِعَ **هُدَایَ** فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	امالہ	
٥	قالون	فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِنِّیْ هُدًی فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	صلہ	ابن کثیر مکی

قال الشاطبیؒ:

[١]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ ‏ دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا
وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِ الْقَطْعِ صِلْهَا لِوَرْشِهِمْ ‏ وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا
[٢]اِذَا سَكَنَتْ فَاءٌ مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ ‏ فَوَرْشٌ يُرِيْهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلَا
وَيُبْدَلُ لِلسُّوْسِیْ كُلُّ مُسَكَّنٍ ‏ مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُوْمٍ اُهْمِلَا
فابدله حرف مد مسكنا ‏ ومن قبله تحريكه قد تنزلا
[٣]وَرُؤْيَاكَ مَعَ مَثْوَایَ عَنْهُ لِحَفْصِهِمْ ‏ وَمَحْيَایَ مِشْكَاةٍ هُدَایَ قَدِ انْجَلَا
[٤] عَلَيْهِمْ اِلَيْهِمْ حَمْزَةٌ وَّلَدَيْهِمُوْ ‏ جَمِيْعًا بِضَمِّ الْهَاءِ وَقْفًا وَّمَوْصِلَا

قال ابن الجزریؒ:

[١] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ اَصِلْ۔ ‏ ------------------
[٢] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَاَبْدِلَنْ ‏ اِذًا........................
[٤]------------------۔لَا خَوْفَ بِالْفَتْحِ حُوِّلَا
[٥]----۔ وَاكْسِرْ عَلَيْهِمْ اِلَيْهِمْ ‏ لَدَيْهِمْ فَتًی وَالضَّمُّ فِی الْهَاءِ حُلِّلَا

٦	ورش	فَاِمَّا یَاْتِیَنَّکُمْ مِنِّیْ ھُدًی فَمَنْ تَبِعَ ھُدَایَ فَلا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ	ابدال،فتح	سوسی
٧	ورش	فَاِمَّا یَاْتِیَنَّکُمْ مِنِّیْ ھُدًی فَمَنْ تَبِعَ ھُدَایَ فَلا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ	ابدال،تقلیل	
٨	ابوجعفر	فَاِمَّا یَاْتِیَنَّکُمْ مِنِّیْ ھُدًی فَمَنْ تَبِعَ ھُدَایَ فَلا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ	ابدال،صلہ	

آیت قرآنی : وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ

اختلافی کلمات

[بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِکَ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر اور ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط اور مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱][بِاٰیٰتِنَا۔ورش کیلئے مد بدل[کمامر] اور حمزہ کیلئے وقفاً تحقیق اور خالص یاء سے ابدال][۲][النَّارِ۔ورش کیلئے تقلیل۔ابوعمرو بصری،دوری کسائی کیلئے امالہ اور باقیین کیلئے فتح][۳][ھُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

١	قالون	وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ	منفصل میں قصر،عدم صلہ	یعقوب
٢	قالون	ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ	قصر،صلہ	مکی،ابوجعفر
٣	دوری بصری	اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ	قصر،امالہ	سوسی
٤	قالون	وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ	توسط،عدم صلہ	شامی،عاصم،ابوالحارث،خلف العاشر
٥	قالون	ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ	توسط،صلہ	
٦	دوری بصری	اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ	توسط،امالہ	دوری کسائی

قال الشاطبیؒ:

[۱]اذا الف او یاء ھا بعد کسرۃ ۔۔۔ او الواو عن ضم لقی الھمز طولا
فَاِنْ یَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا ۔۔۔ بِخُلْفِھِمَا یُرْوِیْکَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا
وقد قرأ الشیخان طولا لورش ۔۔۔ وحمزۃ والوسطی لباقیھم الملا
[۲]ویسمع بعد الکسر والضم ھمزہ ۔۔۔ لدی فتحہ یاء وواوا محولا
ومافیہ یلفی واسطا بزوائد ۔۔۔ دخلن علیہ فیہ وجھان اعملا
[۳]وَفِیْ اَلِفَاتٍ قَبْلَ رَا طَرْفٍ اَتَتْ ۔۔۔ اَمِلْ تُدْعَی حَمِیْدًا وَّتُقْبَلَا
------------------------- وَوَرْشٌ جَمِیْعَ الْبَابِ کَانَ مُقَلِّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَمَکُّھُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ۔۔۔ اَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْھَمْزِ وَاللِّیْنُ اُصِّلَا
[۲]---------------فَشَا ۔۔۔ وَحَقِّقْ ھَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّکْتَ اَھْمَلَا
[۳]وَبِالْفَتْحِ قَھَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعَہ ۔۔۔ ـہُ عَیْنُ الثُّلَاثِیْ رَانَ شَا جَاءَ مَیَّلَا
کَالابْرَارِ رُؤْیَا اللاَّمِتَوْرَاۃَ فِدْ وَلَا ۔۔۔ تُمِلْ حُزْ سِوَی اَعْمَی بِسُبْحَانَ اَوَّلَا
وَطُلْ کَافِرِیْنَ الْکُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَیَا ۔۔۔ ءُ یَاسِیْنَ یُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ اِذْ عَلَا

۷	ورش	وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ	طول، بدل میں قصر، [النَّارِ] میں تقلیل	
۸	حمزہ	اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ	طول، فتح	
۹	ورش	وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ	بدل میں توسط	
۱۰	ورش	وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ	بدل میں طول	

آیت قرآنی: يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡۤ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ

اختلافی کلمات

[يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الخ ۔مد منفصل میں قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی، سوسی، ابوجعفراور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اورحمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط۔اور مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱][اِسۡرَآءِيۡل ۔۔ابوجعفر کیلئے ہمزہ کی تسہیل مع المدوالقصر اورباقی قراءعشرہ کیلئے تحقیق][۲][فَارۡهَبُوۡنِ۔یعقوب کیلئے حالین میں یاء کا اثبات اور باقیین کیلئے حذف][۳][عَلَيۡكُمۡ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][۴]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

۱	قالون	يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡۤ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ	منفصل میں قصر، عدم صلہ، حذف یاء زائدہ	دوری بصری، سوسی
۲	یعقوب	وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِىۡ	قصر، [فَارۡهَبُوۡنِىۡ]	
۳	قالون	اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡۤ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ	قصر، صلہ، حذف یاء	ابن کثیر مکی
۴	ابوجعفر	يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَاءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡۤ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ	قصر، اِسۡرَاءِيۡلَ میں تسہیل مع المد، صلہ، حذف یاء	
۵	ابوجعفر	يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَاءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡۤ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ	قصر، اِسۡرَاءِيۡلَ میں تسہیل مع المد، صلہ، حذف یاء	

قال الشاطبیؒ:

[۱]اذا الف او یاء ها بعد کسرة ۔۔۔ او الواو عن ضم لقی الهمز طولا

فَاِنۡ يَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا ۔۔۔ بِخُلۡفِهِمَا يُرۡوِيۡكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلَا

وقد قرأ الشیخان طولا لورش ۔۔۔ وحمزة والوسطی لباقیهم الملا

[۱]وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّكٍ ۔۔۔ دِرَاكًا وَّقَالُوۡنٌ بِتَخۡيِيۡرِهٖ جَلَا

وَمِنۡ قَبۡلِ هَمۡزِ الۡقَطۡعِ صِلۡهَا لِوَرۡشِهِمۡ ۔۔۔ وَاَسۡكَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَمَلَّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ ۔۔۔ اَلَا حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ اُصِّلَا

[۲]------------------ ۔۔۔ ------------------وَسَهِّلَا

--- وَاِسۡرَائِيۡلَ -- اُدۡ ۔۔۔ ------------------

[۳]وَتَثۡبُتُ فِى الۡحَالَيۡنِ لا يَتَّقِى بِيُو ۔۔۔ سُفَ حُزۡ كَرُوۡسِ الآىِ وَاِ الۡحَبۡرُ مُوۡصِلَا

[۴] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ اُصِلۡ۔ ۔۔۔ ------------------

٦	قالون	یٰبَنِیٓ اِسۡرَآءِ یۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَھۡدِیٓ اُوۡفِ بِعَھۡدِکُمۡ وَاِیَّایَ فَارۡھَبُوۡن	توسط، عدم صلہ، حذف یاء	دوری بصری، شامی، عاصم کسائی، خلف العاشر
۷	قالون	اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَھۡدِیٓ اُوۡفِ بِعَھۡدِکُمۡ وَاِیَّایَ فَارۡھَبُوۡن	توسط، صلہ، حذف یاء	
۸	ورش	یٰبَنِیٓ اِسۡرَآءِ یۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَھۡدِیٓ اُوۡفِ بِعَھۡدِکُمۡ وَاِیَّایَ فَارۡھَبُوۡن	طول، بدل میں قصر، حذف یاء	حمزہ
۹	ورش	وَاَوۡفُوۡا بِعَھۡدِیٓ اُوۡفِ بِعَھۡدِکُمۡ وَاِیَّایَ فَارۡھَبُوۡن	بدل میں توسط	
۱۰	ورش	وَاَوۡفُوۡا بِعَھۡدِیٓ اُوۡفِ بِعَھۡدِکُمۡ وَاِیَّایَ فَارۡھَبُوۡن	بدل میں طول	

آیت قرآنی : وَاٰمِنُوۡا بِمَا اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمۡ وَلَا تَکُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ کَافِرٍۭ بِهٖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰیٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِیۡلًا وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوۡنِ

اختلافی کلمات

[اٰمِنُوۡا، بِاٰیٰتِیۡ۔ ورش کیلئے مد بدل][۱][مَعَکُمۡ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][وَلَا تَکُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر]، [بِاٰیٰتِیۡ۔ حمزہ کیلئے وقفاً تحقیق اور خالص یاء سے ابدال][۲][قَلِیۡلًا وَّاِیَّایَ۔ خلف کیلئے ادغام بلاغنہ اور باقی قراء عشرہ کیلئے ادغام مع الغنہ][۳][فَاتَّقُوۡن۔ یعقوب کیلئے حالین میں یاء کا اثبات اور باقیین کیلئے حذف][۴]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاٰمِنُوۡا بِمَا اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمۡ وَلَا تَکُوۡنُوۡا اَوَّلَ کَافِرٍۭ بِهٖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰیٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِیۡلًا وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوۡن	قصر، عدم صلہ، حذف یاء زائدہ	دوری بصری، سوسی
۲	یعقوب	وَاِیَّایَ فَاتَّقُوۡنِیۡ	قصر، [فَاتَّقُوۡنِیۡ]	
۳	قالون	وَاٰمِنُوۡا بِمَا اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمۡ وَلَا تَکُوۡنُوۡا اَوَّلَ کَافِرٍۭ بِهٖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰیٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِیۡلًا وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوۡن	قصر، صلہ، حذف یاء زائدہ	ابن کثیر مکی، ابوجعفر
۴	قالون	وَاٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمۡ وَلَا تَکُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ کَافِرٍۭ بِهٖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰیٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِیۡلًا وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوۡن	توسط، عدم صلہ، حذف یاء زائدہ	دوری بصری، شامی، عاصم کسائی، خلف العاشر

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَمَا بَعۡدَ هَمۡزٍ ثَابِتٍ اَوۡ مُغَیَّرٍ فَقَصۡرٌ وَقَدۡ یُرۡوَی لِوَرۡشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسۡطُهٗ قَوۡمٌ کَاٰمَنَ هٰؤُلَا ءِ اٰلِهَةً اٰتٰی لِلِاۡیۡمَانِ مُثِّلَا

[۲]ویسمع بعد الکسر والضم همزہ لدی فتحہ یاء وواوا محولا

ومافیہ یلفی واسطا بزوائد دخلن علیہ فیہ وجھان اعملا

[۳]وَکُلٌّ بِیَنۡمُوۡ اَدۡغَمُوۡا مَعَ غُنَّةٍ وَفِی الۡوَاوِ وَالۡیَا دُوۡنَهَا خَلَفٌ تَلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱]------------------ --- وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّیۡنُ اُصِّلَا

[۲]------------فَشَا وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّکۡتَ اُهۡمَلَا

[۳] وَغُنَّةُ یَا وَالۡوَاوِ فُزۡ--- ----------------------

[۴]وَتَثۡبُتُ فِی الۡحَالَیۡنِ لَا یَتَّقِی بِیُو سُفَ حُزۡ کَرُوۡسِ الۡآیِ وَاِلۡحَبۡرُ مُوۡصِلَا

۵	قالون	وَاٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًالِّمَا مَعَكُمۡ وَلا تَكُوۡنُوۡآ اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ وَلا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِيۡلاً وَّاِيَّایَ فَاتَّقُوۡنِ	توسط،صلہ، حذف یاء	
٦	ورش	وَاٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًالِّمَا مَعَكُمۡ وَلا تَكُوۡنُوۡآ اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ وَلا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِيۡلاً وَّاِيَّایَ فَاتَّقُوۡنِ	طول،بدل میں قصر، ادغام ناقص،حذف یاء	خلاد
۷	وجہ خلف	وَلا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِيۡلاً وَّاِيَّایَ فَاتَّقُوۡنِ	ادغام بلاغنہ	
۸	ورش	وَآمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًالِّمَا مَعَكُمۡ وَلا تَكُوۡنُوۡآ اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ وَلا تَشۡتَرُوۡا بِآيٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِيۡلاً وَّاِيَّایَ فَاتَّقُوۡنِ	بدل میں توسط، حذف یاء	
۹	ورش	وَآمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًالِّمَا مَعَكُمۡ وَلا تَكُوۡنُوۡآ اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ وَلا تَشۡتَرُوۡا بِآيٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِيۡلاً وَّاِيَّایَ فَاتَّقُوۡنِ	بدل میں طول	

آیت قرآنی : وَلا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبٰطِلِ وَتَكۡتُمُوا الۡحَقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ

اختلافی کلمات

[وَاَنۡتُمۡ۔ وقالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][۱]

اس آیت میں دو وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَلَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبٰطِلِ وَتَكۡتُمُوا الۡحَقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ	عدم صلہ	ماعدامکی ابوجعفر
۲	قالون	وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ	صلہ[فَهُمُ]	مکی،ابوجعفر

آیت قرآنی : وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ

اختلافی کلمات

[الصَّلٰوةَ۔ ورش کیلئے لام کی تغلیظ اور باقیین کیلئے ترقیق][۲][وَ اٰتُوا ۔ ورش کیلئے مد بدل][کمامر]

اس آیت میں چار وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ	ترقیق لام،قصر	ماعدا ورش
۲	ورش	وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ	لام کی تغلیظ،بدل میں قصر	
۳	ورش	وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ آتُوا الزَّكٰوةَ وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ	بدل میں توسط	
۴	ورش	وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ آتُوا الزَّكٰوةَ وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ	بدل میں طول	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُوۡنٌ بِتَخۡيِيۡرِهٖ جَلاَ
------------------------ وَاَسۡكَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلاَ

[۲]وَ غَلَّظَ وَرۡشٌ فَتۡحَ لَامٍ لِصَادِهَا اَوِ الطَّاءِ اَوۡ لِلظَّاءِ قَبۡلُ تَنَزُّلاَ
اِذَا فُتِحَتۡ اَوۡ سُكِّنَتۡ كَصَلاَتِهِمۡ وَمَطۡلَعِ اَيۡضًا ثُمَّ ظَلَّ وَيُوۡصَلاَ

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصۡلٌ-- --------------------
[۲] كَقَالُوۡنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتۡلُهَا --------------------

آیت قرآنی: اَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلا تَعْقِلُوْنَ

اختلافی کلمات

[اَتَـأْمُرُوْنَ۔ورش،سوسی اورابوجعفر کیلئے ابدال][۱][اَنـفُسَـكُمْ وَاَنْتُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر]

اس آیت میں چار وجوہ ہیں:

نمبر	قاری	آیت	وجہ	
۱	قالون	اَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلا تَعْقِلُوْنَ	عدم صلہ	ماعدا قالون من وجہ،ورش،مکی،ابوجعفر
۲	قالون	اَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلا تَعْقِلُوْنَ	صلہ	مکی
۳	ورش	اَتَامُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلا تَعْقِلُوْنَ	ابدال	سوسی
۴	ابوجعفر	اَتَامُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلا تَعْقِلُوْنَ	ابدال،صلہ	

آیت قرآنی: وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ

اختلافی کلمات

[الـصَّلٰوةَ۔ورش کیلئے لام کی تغلیظ اور باقیین کیلئے ترقیق][کمامر][لَـكَبِيْرَةٌ۔ورش کیلئے راء کی ترقیق][۲][لَـكَبِيْرَةٌ اِلَّا۔ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ،وقفا خلف کیلئے نقل،سکتہ،تحقیق اور خلاد کیلئے نقل اور تحقیق][۳]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

نمبر	قاری	آیت	وجہ	
۱	قالون	وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ	ترقیق لام،تفخیم را،ترک نقل	ماعدا خلف من وجہ،ورش
۲	وجہ خلف	وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ[سکتہ] اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ	سکتہ	
۳	ورش	وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةُ نِ الَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ	تغلیظ لام،ترقیق راء،نقل حرکت	

قال الشاطبیؒ:

[۱]اِذَا سَكَنَتْ فَاءٌ مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ ... فَوَرْشٌ يُرِيْهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلاَ

وَ يُبْدَلُ لِلسُّوْسِىْ كُلُّ مُسَكَّنٍ ... مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُوْمٍ اهْمِلاَ

[۲]وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا ... مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مُوْصَلاَ

[۳]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ... صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلاَ

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِى الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ ... رَوَى خَلَفٌ فِى الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلاَ

وحرك به ماقبله متسكنا ... ومن قبله تحريكه قد تنزلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ ... اِذًا........................

[۲] كَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَلاَمَاتٍ اِتْلُهَا ... ------------------

[۳] وَلاَ نَقْلَ إِلَّا----- ... ------------------

--------------فَشَا ... وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلاَ

آیت قرآنی: اَلَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

اختلافی کلمات [اَنَّهُمْ ، رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف، ورش کیلئے صلہ مع الطّول، اور باقیین کیلئے سکون][۱] [اِلَيْهِ۔ابن کثیر کیلئے اشباع][۱]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

۱	قالون	اَلَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ	عدم صلہ	ماعدا قالون من وجہ، مکی، ابوجعفر، ورش، خلف من وجہ
۲	ورش	وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ	صلہ مع الطّول	
۳	خلف	وَاَنَّهُمْ [سکتہ] اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ	سکتہ	
۴	قالون	اَلَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ	صلہ مع القصر	ابوجعفر
۵	ابن کثیر	وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ	صلہ مع الاشباع	
۶	قالون	وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ	صلہ مع التوسط	

آیت قرآنی: يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ

اختلافی کلمات [يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الخ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۲] [اِسْرَآءِيْل۔ابوجعفر کیلئے ہمزہ کی تسہیل مع المدوالقصر اور باقی قراءعشرہ کیلئے تحقیق، اور وقفا تسہیل مع المدوالقصر][۳] [عَلَيْكُمْ، فَضَّلْتُكُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][۴]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

۱	قالون	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	قصر، عدم صلہ	وجہ دوری بصری، سوسی، یعقوب
۲	قالون	اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	قصر، صلہ	مکی

قال الشاطبیؒ:

[۱]وما قبله التسكين لابن كثيرهم ------------------------
[۲]اذا الف او ياء ها بعد كسرة او الواو عن ضم لقى الهمز طولا
فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا
وقد قرأ الشيخان طولى لورش وحمزة والوسطى لباقيهم الملا
[۳]سوى انه من بعد ما الف جرى يسهله مهما توسط مدخلا
وان حرف مد قبل همز مغير يجز قصره والمد ما زال اعدلا
[٤]وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا
--------------------------- وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۲] وَمَلَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا
[۳]-------------------- ------------------وَسَهِّلَا
--- وَإِسْــــرَائِيْـــلَ -- أُذْ ------------------------
---------فَشَـــــا وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

۳	ابوجعفر	يٰبَنِىْ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	تسہیل مع المد، صلہ	
۴	ابوجعفر	يٰبَنِىْ اِسْرَاءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	تسہیل مع القصر، صلہ	
۵	قالون	يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	توسط، عدم صلہ	دوری بصری، شامی، عاصم کسائی، خلف العاشر
۶	قالون	اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	توسط، صلہ	
۷	ورش	يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	طول	حمزہ

آیت قرآنی: وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّاتَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ

اختلافی کلمات

[شَيْئًا۔ ورش کیلئے مدلین میں توسط اور طول، خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ۔ وقفاً حمزہ کیلئے نقل اور ادغام][۱][شَيْـئًـا وَّلَايُـقْبَـلُ، شَـفَـاعَةٌ وَّلَايُـؤْخَـذُ، عَـدْلٌ وَّلَا ۔ خلف کیلئے ادغام بلاغنہ ار باقیین کیلئے ادغام مع الغنہ][۲][شَفَاعَةٌ۔ کسائی کیلئے وقفاً بالخلف امالہ][۳][وَلَايُقْبَلُ۔ ابن کثیر، ابوعمرو بصری اور یعقوب کیلئے تاءِ تانیث اور باقی قراءِ عشرہ کیلئے یاءِ تذکیر][۴][هُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف، اور باقیین کیلئے سکون][کمامر]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَايُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَايُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	عدم صلہ، [ولايُقْبَلُ]	شامی، عاصم، کسائی، وجہ خلاد، خلف العاشر
۲	قالون	وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	صلہ	
۳	ابوجعفر	وَلَايُوْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	ابدال، صلہ	

قال الشاطبیؒ:

[۱] وَاِنْ تَسْكُنِ الْيَابَيْنَ فَتْحٍ وَهَمْزَةٍ ... بِكِلْمَةٍ اَوْ وَاوٍ فَوَجْهَانِ جُمِّلَا
بِطُوْلٍ وَقَصْرٍ وَصْلُ وَرْشٍ وَوَقْفُهُ ... وَعِنْدَ سُكُوْنِ الْوَقْفِ لِلْكُلِّ اُعْمِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِى الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ ... رَوَى خَلَفٌ فِى الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا
وَيَسْكُتُ فِىْ شَىْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ ... لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا
وَشَىْءٍ وَشَيْئًا لَمْ يَزِدْ------ ... -------------------------
وحرك به ماقبله متسكنا ... واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا
وماواو اصلى تسكن قبله ... او اليا فعن بعض بالادغام حملا
[۲]وَكُلٌّ بِيَنْمُوْ اَدْغَمُوْا مَعَ غُنَّةٍ ... وَفِى الْوَاوِ وَالْيَا دُوْنَهَا خَلَفٌ تَلَا
[۳]------------وَبَعْضُهُمْ ... سِوٰى اَلِفٌ عِنْدَ الْكِسَائِىِّ مَيَّلَا
[٤]وَيُقْبَلُ الْاُوْلٰى اَنِّثُوْ دُوْنَ حَاجِزٍ ... ---------------------

قال ابن الجزریؒ:

[۱]------------------ ... -- وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا
وَلَا نَقْلَ إِلَّا---- ... --------------------
---------------فَشَا ... وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۲] وَغُنَّةٌ يَا وَالْوَاوِ فُزْ--- ... --------------------

۴	ابن کثیر	وَلَاتُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَايُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمُ يُنْصَرُوْنَ	[وَلَاتُقْبَلُ]،صلہ	
۵	دوری بصری	وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	[وَلَاتُقْبَلُ]،عدم صلہ	یعقوب
۶	سوسی	وَلَا يُوْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	[وَلَاتُقْبَلُ]،ابدال	
۷	ورش	وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّاتَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَّلَايُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَايُوْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	مدلین میں توسط،ابدال [وَلَايُقْبَلُ]	
۸	ورش	وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّاتَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَّلَايُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَايُوْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	مدلین میں طول،ابدال [وَلَايُقْبَلُ]	
۹	خلف	وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّاتَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَىْ (سکتہ) ئًا وَّلَايُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	سکتہ،ادغام بلاغنہ [وَلَايُقْبَلُ]	
۱۰	خلاد	وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّاتَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَىْ (سکتہ) ئًا وَّلَايُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	سکتہ،ادغام مع الغنہ [وَلَايُقْبَلُ]	

آیت قرآنی: وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ وَفِىْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ

اختلافی کلمات [نَجَّيْنٰكُمْ،يَسُوْمُوْنَكُمْ ۔الخ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف، اور باقیین کیلئے سکون] [کمامر] [مِنْ اٰلِ ۔ورش کیلئے نقل حرکت اور مد بدل۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ، وقفا حلف کیلئے نقل، سکتہ، تحقیق اور خلاد کیلئے نقل اور تحقیق] [۱] [سُوْٓءَ،اَبْنَآءَكُمْ ۔الخ ۔مدمتصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط] [۲] [اَبْنَآءَكُمْ،نِسَآءَكُمْ ۔وقفا حمزہ کیلئے تسہیل مع المد والقصر] [۳] [وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۔سوسی کیلئے ادغام] [۴]

اس آیت میں آٹھ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ وَفِىْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ	توسط، عدم صلہ	دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر، یعقوب

قال الشاطبیؒ:

[۱] وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ — صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَمَابَعْدَ هَمْزٍثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ — فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوَى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسْطَهُ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا — ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلْاِيْمَانِ مُثِّلَا

وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ — رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا

وحرك به ماقبله متسكنا — واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

[۲] اذا الف او ياء ها بعد كسرة — او الواو عن ضم لقى الهمز طولا

قد قرأ الشيخان طولى لورش — وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۳] سوى انه من بعد ما الف جرى — يسهله مهما توسط مدخلا

وان حرف مد قبل همز مغير — يجز قصره والمد ما زال اعدلا

[۴] وَمَاكَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِي كِلْمَتَيْهِمَا — فَلَابُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَلَا نَقْلَ اِلَّا---- — ------------------

[۳،۱] ---------------فَشَا — وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ اَهْمَلَا

[۲] وَمَدَّهُمُ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ — اَلَا حُزْ[۱] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ اُصِّلَا

۲	سوسی	وَیَسۡتَحۡیُوۡنَ نِسَآءَ کُمۡ وَفِیۡ ذٰلِکُمۡ بَلآءٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ عَظِیۡمٌ	توسط، ادغام کبیر	
۳	وجہ خلف	وَاِذۡ نَجَّیۡنٰکُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ یَسُوۡمُوۡنَکُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ یُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَ کُمۡ وَیَسۡتَحۡیُوۡنَ نِسَآءَ کُمۡ وَفِیۡ ذٰلِکُمۡ بَلآءٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ عَظِیۡمٌ	عدم سکتہ، طول	خلاد
۴	ورش	وَاِذۡ نَجَّیۡنٰکُمۡ مِّنَ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ یَسُوۡمُوۡنَکُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ یُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَ کُمۡ وَیَسۡتَحۡیُوۡنَ نِسَآءَ کُمۡ وَفِیۡ ذٰلِکُمۡ بَلآءٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ عَظِیۡمٌ	نقل، مد بدل میں قصر	
۵	ورش	وَاِذۡ نَجَّیۡنٰکُمۡ مِّنَ آلِ فِرۡعَوۡنَ -----الی اخرہ	نقل، بدل میں توسط	
٦	ورش	وَاِذۡ نَجَّیۡنٰکُمۡ مِّنَ آلِ فِرۡعَوۡنَ یَسُوۡمُوۡنَکُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ یُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَ کُمۡ وَیَسۡتَحۡیُوۡنَ نِسَآءَ کُمۡ وَفِیۡ ذٰلِکُمۡ بَلآءٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ عَظِیۡمٌ	نقل، بدل میں طول	
۷	وجہ خلف	وَاِذۡ نَجَّیۡنٰکُمۡ مِّنۡ سکتہ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ یَسُوۡمُوۡنَکُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ یُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَ کُمۡ وَیَسۡتَحۡیُوۡنَ نِسَآءَ کُمۡ وَفِیۡ ذٰلِکُمۡ بَلآءٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ عَظِیۡمٌ	سکتہ	
۸	قالون	وَاِذۡ نَجَّیۡنٰکُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ یَسُوۡمُوۡنَکُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ یُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَ کُمۡ وَیَسۡتَحۡیُوۡنَ نِسَآءَ کُمۡ وَفِیۡ ذٰلِکُمۡ بَلآءٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ عَظِیۡمٌ	صلہ، توسط	مکی، ابوجعفر

آیت قرآنی : وَاِذۡ فَرَقۡنَا بِکُمُ الۡبَحۡرَ فَاَنۡجَیۡنٰکُمۡ وَاَغۡرَقۡنَا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ

اختلافی کلمات [فَاَنۡجَیۡنٰکُمۡ ،اَنۡتُمۡ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی،ابوجعفر بلا خلاف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][فَاَنۡجَیۡنٰکُمۡ ۔وقفا حمزہ کیلئے تحقیق اور تسہیل][۱][وَاَغۡرَقۡنَا اٰلَ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر اور ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][کمامر][اٰلَ ۔ورش کیلئے مدبدل][۲]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاِذۡ فَرَقۡنَا بِکُمُ الۡبَحۡرَ فَاَنۡجَیۡنٰکُمۡ وَاَغۡرَقۡنَا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ	قصر، عدم صلہ	دوری بصری،سوسی، یعقوب
۲	قالون	وَاَغۡرَقۡنَآ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ	توسط، عدم صلہ	وجہ دوری بصری،شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر
۳	ورش	وَاَغۡرَقۡنَآ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ	طول، بدل میں قصر	حمزہ
۴	ورش	وَاَغۡرَقۡنَآ آلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ	بدل میں توسط	
۵	ورش	وَاَغۡرَقۡنَآ آلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ	بدل میں طول	

قال الشاطبیؒ:

[۱] ومافیہ یلفی واسطا بزوائد دخلن علیہ فیہ وجھان اعملا

وَمَابَعۡدَ هَمۡزٍ ثَابِتٍ اَوۡ مُغَیَّر فَقَصۡرٌ وَقَدۡ یُرۡوَی لِوَرۡشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسۡطُهُ قَوۡمٌ کَاٰمَنَ هٰؤُلَا ءِالِهَةً اٰتٰی لِلِاِیۡمَانِ مُثِّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱]----------فَشَا وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّکۡتَ أَهۡمَلَا

------------------- [۲] وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّیۡنُ أُصِّلَا

٦	قالون	وَاِذۡ فَرَقۡنَا بِكُمُ الۡبَحۡرَ فَاَنۡجَيۡنٰكُمۡ وَاَغۡرَقۡنَا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ	قصر،صلہ	مکی،ابوجعفر
٧	قالون	وَاِذۡ فَرَقۡنَا بِكُمُ الۡبَحۡرَ فَاَنۡجَيۡنٰكُمۡ وَاَغۡرَقۡنَآ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ	توسط،صلہ	

آیت قرآنی : وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ

اختلافی کلمات [وٰعَدۡنَا۔ ابوعمرو بصری، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے واو کے بعد حذف الف سے اور باقیین کیلئے اثبات الف سے][۱][مُوۡسٰى ۔ ورش کیلئے فتح و تقلیل، ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اور حمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ][۲][مُوۡسٰى اَرۡبَعِيۡنَ ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][کمامر][لَيۡلَةً۔ وقفاً کسائی کیلئے امالہ][۳][ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ۔ ابن کثیر، حفص اور رویس کیلئے ذال کا تاء میں اظہار اور باقی قراءعشرہ کیلئے ادغام][۴][وَاَنۡتُمۡ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر]

اس آیت میں پندرہ وجوہ ہیں:

١	قالون	وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ	[وٰعَدۡنَا] قصر، ذال کا تاء میں ادغام، عدم صلہ	
٢	قالون	وَاَنۡتُمُ ظٰلِمُوۡنَ	قصر،صلہ	
٣	ابن کثیر	وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمُ ظٰلِمُوۡنَ	وٰعَدۡنَا، قصر، اظہار، صلہ	
٤	قالون	وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ	وٰعَدۡنَا، توسط، ادغام، عدم صلہ	شامی، شعبہ
۵	قالون	وَاَنۡتُمُ ظٰلِمُوۡنَ	توسط،صلہ	
٦	حفص	وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ	وٰعَدۡنَا، توسط، اظہار	
٧	ورش	وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ	وٰعَدۡنَا، طول، فتح، ادغام	
٨	ورش	وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ	وٰعَدۡنَا، طول، تقلیل، ادغام	

قال الشاطبیؒ:

[١]------------------------ وَعَدۡنَا جَمِيعًا دُوۡنَ مَااَلِفٍ حَلَا
[٢]وَحَمۡزَةُ مِنۡهُمۡ وَالۡكِسَائِيُّ بَعۡدَهُ اَمَالَا ذَوَاتِ الۡيَاءِ حَيۡثُ تَأَصَّلَا
وكيف جرت فعلى ففيها وجودها وان ضم او يفتح فعالى فحصلا
---وَرۡشٌ ------------------ --وَذَوَاتِ الۡيَا لَهُ الۡخُلۡفُ جُمِّلَا
وكيف اتت فعلى واٰخر اى ما تقدم للبصرى سوى راهما اعتلا
وفى هاء تانيث الوقف وقبلها ممال الكسائى غير عشر ليعدلا
ويجمعها حق ضغاط عص خظا واكهر بعد الياء يسكن ميلا
[٤]---------------اِتَّخَذۡ تُمُوۡ اَخَذۡتُمۡ وَفِي الۡاِفۡرَادِ عَاشَرَ دَغۡفَلَا

قال ابن الجزریؒ:

[١] وَعَدۡنَا اِتۡلُ----- ----------------------
[٢] وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعۡـ ـهُ عَيۡنُ الثُّلَاثِيۡ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالابۡرَارِ رُؤۡيَا اللَّامِتَوۡرَاةَ فِدۡ وَلَا ءُ يَاسِيۡنَ يُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ اِذۡ عَلَا
[٤]أَخَذۡتُ طُلۡ----- ----------------------

۹	حمزہ	وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰی اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	وٰعَدْنَا،طول،امالہ،ادغام	
۱۰	کسائی	وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰی اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	وٰعَدْنَا،توسط،امالہ،ادغام	خلف العاشر
۱۱	دوری بصری	وَاِذْ وَعَدْنَا مُوْسٰی اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	[وَعَدْنَا]،تقلیل،قصر،ادغام	سوسی
۱۲	دوری بصری	وَاِذْ وَعَدْنَا مُوْسٰی اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	[وَعَدْنَا]،تقلیل،توسط،ادغام	
۱۳	ابوجعفر	وَاِذْ وَعَدْنَا مُوْسٰی اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	[وَعَدْنَا]،قصر،ادغام،صلہ	
۱۴	روح	وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	[وَعَدْنَا]،قصر،ادغام،عدم صلہ	
۱۵	رویس	ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	[وَعَدْنَا]،قصر،اظہار،عدم صلہ	

آیت قرآنی: ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

اختلافی کلمات [عَنْكُمْ،لَعَلَّكُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلاف،باقیین کیلئے سکون][کمامر][مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ۔سوسی کیلئے دال کا ذال میں ادغام اور باقی قراءعشرہ کیلئے اظہار][۱]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

۱	قالون	ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ	عدم صلہ	ماعدا قالون من وجہ،مکی،ابوجعفر،سوسی
۲	سوسی	ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدْ ذّٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ	ادغام	
۳	قالون	ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ	صلہ	مکی،ابوجعفر

آیت قرآنی: وَاِذْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ

اختلافی کلمات: [وَاِذْ اٰتَیْنَا۔ورش کیلئے نقل حرکت اور مد بدل۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][کمامر][لَعَلَّكُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر بلاخلاف][۲][مُوْسَی۔وقفا ورش کیلئے فتح و تقلیل،ابوعمرو بصری کیلئے صرف تقلیل اور حمزہ،کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ][کمامر]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاِذْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ	عدم صلہ	ماعدا قالون من وجہ،مکی،ابوجعفر،ورش،من وجہ خلف
۲	قالون	لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ	صلہ	مکی،ابوجعفر

قال الشاطبیؒ:

[۱] وللدال کلم ترب سهل زکا شذا ضفا ثم زهد صدقه ظاهر جلا
ولم تدغم مفتوحة بعد ساکن بحرف بغیر التاء فاعلمه واعملا
[۲]وَصِلْ ضَمَّ مِیمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًا وَقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا
--------------------------------- وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِیمِ الْجَمْعِ أَصِلْ۔ -------------------

۳	ورش	وَاِذَ اتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ	نقل، بدل میں قصر	
۴	ورش	وَاِذَآتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ	نقل، بدل میں توسط	
۵	ورش	وَاِذَآتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ	نقل، بدل میں طول	
۶	خلف	وَاِذْ سکتہ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ	سکتہ	

آیت قرآنی : وَاِذْقَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اختلافی کلمات

[مُوْسٰى ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل، ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اورحمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ][۱][اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ الـخ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اورورش کیلئے صلہ مع الطّول، باقیین کیلئے سکون][کمامر][ظَـلَـمْتُـمْ ۔ورش کیلئے لام کی تغلیظ اور باقیین کیلئے ترقیق][۲][فَتُـوْبُـوْا اِلـى ، فَـاقْـتُـلُـوْا اَنْـفُسَكُمْ ۔مد منفصل میں قالون اوردوری بصری کے لئے قصر، توسط ۔مکی، سوسی، ابوجعفر اوریعقوب کیلئے قصر۔ ورش اورحمزہ کیلئے طول ۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][کمامر][بَـارِئِـكُـمْ ۔دوری بصری کیلئے اسکان اوراختلاس، اورسوسی کیلئے اسکان اور باقیین کیلئے راء کا کسرہ، اوروقفاً حمزہ کیلئے تسہیل][۳][اِنَّهٗ هُوَ ۔سوسی کیلئے ادغام اورباقیین کیلئے اظہار][کمامر]

اس آیت میں پندرہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاِذْقَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	قصر، عدم صلہ	یعقوب
۲	قالون	فَتُوْبُوْآ اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْآ اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	توسط، عدم صلہ	شامی، عاصم
۳	ورش	وَاِذْقَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمُوٓ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْآ اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْآ اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمُوٓ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	فتح میم جمع کے بعد ہمزہ قطعی میں صلہ مع الطّول، تغلیظ لام، ترقیق راء	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهٗ ... اَمَـالا ذَوَاتِ الْيَـاءِ حَيْثُ تَـأَصَّلا
---وَرْشٌ ---------------- ... --وَذَوَاتِ الْيَا لَـهُ الْـخُلْفُ جُمِّلا
وكيف اتت فعلى واخر اى ما ... تقدم للبصرى سوى راهما اعتلا
[۲]وَ غَلَّظَ وَرْشٌ فَتْحَ لَامٍ لِصَادِهَا ... اَوِ الطَّـاءِ اَوْ لِـلظَّـاءِ قَبْلُ تَنَزُّلَا
اِذَا فُتِحَتْ اَوْسُكِّنَتْ كَصَلَاتِهِمْ ... وَمَـطْلَعِ اَيْضًا ثُمَّ ظَلَّ وَيُوْصَلَا
[۳]وَاِسْكَانُ بَارِئِكُمْ وَيَأْمُرُكُمْ لَهٗ ... وَيَـأْمُـرُهُـمْ اَيْـضًـا وَتَأْمُرُهُمْ تَلَا
وَيَنْصُرُكُمْ اَيْضًا وَيُشْعِرُكُمْ وَكَمْ ... جَلِيْلٍ عَنِ الدُّوْرِيْ مُخْتَلِسًا جَلَا
وفـى غيـر هـذا بيـن بيـن۔ ... --------------------

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعَـ ... ـهُ عَيْنُ الثَّلَاثِیْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا ... ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ اِذْ عَلَا
[۲] كَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا ... --------------------
[۳] -- بَارِئْ بَابَ يَأْمُرُ اُتِمَّ حُمْ ... --------------------
--------------------فَشَا ... وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ اُهْمِلَا

۴	قالون	وَاِذْقَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْا اِلٰی بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌلَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	صلہ مع القصر	مکی، ابوجعفر
۵	قالون	وَاِذْقَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰی بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌلَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	صلہ مع التوسط	
٦	ورش	وَاِذْقَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰی بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌلَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	تقلیل، میم جمع کے بعد ہمزہ قطعی میں صلہ مع الطّول، تغلیظ لام، ترقیق راء	
۷	دوری بصری	وَاِذْقَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْا اِلٰی بَارِئْكُمْ فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌلَّكُمْ عِنْدَ بَارِئْكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	تقلیل، [بَارِئْكُمْ] بسکون الهمزة، قصر	
۸	سوسی	اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	تقلیل، [بَارِئْكُمْ]، ادغام	
۹	دوری بصری	فَتُوْبُوْا اِلٰی بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌلَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	قصر، تقلیل، اختلاس، توسط	
۱۰	دوری بصری	فَتُوْبُوْٓا اِلٰی بَارِئْكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌلَّكُمْ عِنْدَ بَارِئْكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	توسط، تقلیل، سکون، توسط	
۱۱	دوری بصری	فَتُوْبُوْٓا اِلٰی بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌلَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	توسط، تقلیل، اختلاس، توسط	
۱۲	خلف	وَاِذْقَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰی بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌلَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	[مُوْسِےٰ] امالہ، طول، مفصول میں، عدم سکتہ	خلاد
۱۳	ابوالحارث	فَتُوْبُوْٓا اِلٰی بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌلَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	[مُوْسِےٰ] امالہ، توسط	خلف العاشر
۱۴	دوری کسائی	فَتُوْبُوْٓا اِلٰی **بِرِےْ رِئِكُمْ** فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌلَّكُمْ عِنْدَ **بِرِےْ رِئِكُمْ** فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	[بِرےْ رِئِكُمْ]، [مُوْسِےٰ]	

۱۵	خلف	وَاِذْقَالَ مُوْسَےٰ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ سکتہ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْآ اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْآ اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌلَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ سکتہ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	[مُوْسىٰ]امالہ،طول، سکتہ	

آیت قرآنی : وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ

اختلافی کلمات:

[قُلْتُمْ ،وَاَنْتُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر بلا خلف ،باقیین کیلئے سکون]‏[کمامر] [يٰمُوْسٰى ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل ،ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اورحمزہ ،کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ]‏[۱] [نُؤْمِنَ ۔ورش ،سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اورحمزہ کیلئے وقفا ابدال]‏[۲] [لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ ۔سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار]‏[۳] [نَرَى اللّٰهَ ۔وقفا ابوعمرو بصری ،حمزہ ،کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ اور ورش کیلئے تقلیل ۔اور وصلا سوسی کیلئے تین وجوہ ہیں: [۱] فتح کیساتھ لفظ جلالہ میں تغلیظ [۲] امالہ کیساتھ لفظ جلالہ میں ترقیق [۳] امالہ کیساتھ لفظ جلالہ میں تغلیظ ۔اور باقیین کیلئے فتح اور تغلیظ]‏[۴] [الصّٰعِقَةُ ۔کسائی وقفا بالخلف امالہ]‏[۵]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاِذْ قُلْتُمُ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمُ تَنْظُرُوْنَ	عدم صلہ	شامی،عاصم،یعقوب
۲	ورش	وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّوْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ	فتح،ابدال	

قال الشاطبیؒ:

[۱،٤]وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهُ ... اَمَالا ذَوَاتِ الْيَاءِ حَيْثُ تَأَصَّلا

وكيف جرت فعلى ففيها وجودها ... وان ضم او يفتح فعالى فحصلا

وكيف اتت فعلى واٰخر اٰى ما ... تقدم للبصرى سوى راهما اعتلا

وَذُوالرَّاءِ وَرْشٌ بَيْنَ بَيْنَ-- ... --وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلا

[۲] اِذَا سَكَنَتْ فَاءٌ مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ ... فَوَرْشٌ يُرِيْهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلَا

وَيُبْدَلُ لِلسُّوْسِيْ كُلُّ مُسَكَّنٍ ... مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُوْمٍ اهْمِلاَ

فابدله حرف مد مسكنا ... ومن قبله تحريكه قد تنزلا

[۳]وفى اللام راء وهى فى الرا واظهرا ... اذا انفتحا بعد االمسكن منزلا

سوى قال ثم النون تدغم فيها ... على اثرتحريك سوى نحن مسجلا

---------------وبعضهم ... سِوٰى اَلِفٌ عِنْدَ الْكِسَائِيِّ مَيِّلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱،۴] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ... ـهُ عَيْنُ الثُّلاثِىْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا ... ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ اِذْ عَلَا

وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ... ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ اِذْ عَلَا

[۳] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ ... اِذًا.....................

۳	ورش	وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰے لَنْ نُّوْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ	تقلیل،ابدال	
۴	سوسی	وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰے لَنْ نُّوْمِنَ لَّكَ حَتّٰى نَرَے اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ	تقلیل،ابدال،ادغام، [نَرے] میں امالہ، لفظ اللہ میں تفخیم وترقیق	
۵	سوسی	وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰے لَنْ نُّوْمِنَ لَّكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ	تقلیل،فتح	
۶	دوری بصری	وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰے لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ	تقلیل،تحقیق	
۷	حمزہ	وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰے لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ	امالہ۔	کسائی،خلف العاشر
۸	قالون	وَاِذْ قُلْتُمُ یٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمُ تَنْظُرُوْنَ	صلہ	مکی
۹	ابوجعفر	وَاِذْ قُلْتُمُ یٰمُوْسٰى لَنْ نُّوْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمُ تَنْظُرُوْنَ	صلہ،ابدال	

آیت قرآنی: ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

اختلافی کلمات:

[بَعَثْنٰكُمْ ، مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقی قراءعشرہ کیلئے اسکان][1]

اس آیت میں دو وجوہ ہیں:

۱	قالون	ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ	عدم صلہ	ماعدا مکی ابوجعفر
۲	قالون	ثُمَّ بَعَثْنٰكُمُ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمُ لَعَلَّكُمُ تَشْكُرُوْنَ	صلہ	مکی،ابوجعفر

قال الشاطبیؒ:

[1] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ ... دِرَاكًا وَقَالُوْنٌ بِتَخْيِيرِهِ جَلَا

وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا ... ------------------------------------

قال ابن الجزریؒ:

[1] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصِلْ۔ ---------------------

آیت قرآنی: وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْآ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ

اختلافی کلمات:

[ظَلَّلْنَا، ظَلَمُوْنَا۔ ورش کیلئے لام کی تغلیظ اور باقیین کیلئے ترقیق][کمامر][وَالسَّلْوٰى۔ ورش کیلئے فتح وتقلیل، ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اور حمزہ ،کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ اور باقیین کیلئے فتح][۱][رَزَقْنٰكُمْ ،اَنْفُسَهُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر اور ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ	عدم صلہ، قصر	یعقوب
۲	قالون	وَلٰكِنْ كَانُوْآ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ	عدم صلہ، توسط	شامی، عاصم
۳	قالون	كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ	صلہ، قصر	مکی، ابوجعفر
۴	قالون	وَلٰكِنْ كَانُوْآ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ	صلہ، توسط	
۵	دوری بصری	وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ **وَالسَّلْوٰى** كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ	تقلیل، قصر	سوسی
۶	دوری بصری	وَلٰكِنْ كَانُوْآ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ	تقلیل، توسط	
۷	حمزہ	وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ **وَالسَّلْوٰى** كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْآ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ	امالہ، طول	
۸	کسائی	وَلٰكِنْ كَانُوْآ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ	امالہ، توسط	خلف العاشر
۹	ورش	وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْآ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ	تغلیظ لام، فتح، طول	
۱۰	ورش	وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ **وَالسَّلْوٰى** كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْآ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ	تغلیظ لام، تقلیل، طول	

قال الشاطبیؒ:

[۱] وکیف جرت فعلی ففیها وجودها   وان ضم او یفتح فعالی فحصلا
وَذُوالرَّاءِ وَرْشٌ بَيْنَ بَيْنَ ــ   ــ وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلا
وکیف اتت فعلی واٰخر ای ما   تقدم للبصری سوی راهما اعتلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ   ـهُ عَيْنُ الثُّلاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلا
كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللاَّمِتَوْرَاةَ فِدْ وَلاَ   ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلاَ

آیت قرآنی: وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ

اختلافی کلمات: [حَيْثُ شِئْتُمْ ۔سوسی کیلئے ثاء کا شین میں ادغام][۱][شِئْتُم۔سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق][کمامر][شِئتُم،نَغفِرلَکُم خَطٰیٰکُم۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے اسکان][کمامر][رَغَدًا وَّادْخُلُوا ، سُجَّدًا وَّقُوْلُوا، حِطَّةٌ يُّغْفَرْلَكُمْ۔۔خلف کیلئے ادغام بلاغنہ اور باقیین کیلئے ادغام مع الغنہ][کمامر][نَغفِرلَکُم خَطٰیٰکُم۔ابوعمرو بصری، عاصم، حمزہ، کسائی، ابن کثیر، یعقوب اور خلف العاشر کیلئے نون مفتوح اور فاء کے کسرہ سے۔نافع، ابوجعفر کیلئے یاء مضمومہ اور فاء کے فتحہ سے۔ابن عامر شامی کیلئے تاء مضمومہ اور فاء کے فتحہ سے][۲][خَطٰیٰکُم۔کسائی کیلئے امالہ، ورش کیلئے بالخلف تقلیل، باقیین کیلئے فتح][۳]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُولُوا حِطَّةٌ يُّغْفَرْلَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ	[يُّغْفَرْلَكُمْ]عدم صلہ	وجہ ورش
۲	ورش	وَقُولُوا حِطَّةٌ يُّغْفَرْلَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ	تقلیل	
۳	دوری بصری	وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْلَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ	نَغفِرلَکُم راء کا لام میں اظہار	عاصم، خلاد، یعقوب، خلف العاشر
۴	کسائی	وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْلَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ	== امالہ	
۵	دوری بصری	وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْلَّكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ	راء کا لام میں ادغام	
٦	ابن عامر	وَقُولُوا حِطَّةٌ تُّغْفَرْلَّكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ	[تُّغْفَرْلَكُمْ]	
۷	خلف	وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُولُوا حِطَّةٌ يُّغْفَرْلَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ	[نَّغْفِرْلَكُمْ]،ادغام بلاغنہ	
۸	قالون	وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُولُوا حِطَّةٌ يُّغْفَرْلَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ	[يُّغْفَرْلَكُمْ]،صلہ	
۹	ابن کثیر	وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْلَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ	[نَّغْفِرْلَكُمْ]،صلہ	

قال الشاطبیؒ:

[۱]۔۔ترب سهل ذكا شذا ضـــفـــا--------
وفى خمسة وهى الاوائل ثاؤها --------------------------
[۲]وفهيا وفى الاعراف نغفربنونه ولاضم واكسر فاءه حين ظللا
وذكر هنا اصلا وللشام انثوا ------------------------
[۳]---------------------------وفى ما سواه للكسائى ميلا
ورؤياى والرؤيا ومرضات كيفما اتى وخطايا مثله متقبلا
وَذُوالرَّاءِ وَرْشٌ بَيْنَ بَيْنَ -- وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ـهُ عَيْنُ الثَّلاثِيِ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلا
كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللاَّمِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا ءُ يَاسِينَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلا

۱۰	ابوجعفر	وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِيْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ يُّغْفَرْلَكُمْ خَطِيْكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ	ابدال،[يُّغْفَرْلَكُمْ]،صلہ	
۱۱	سوسی	وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِّيْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْلَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ	ادغام،ابدال، [نَّغْفِرْلَكُمْ]	

آیت قرآنی: فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ

اختلافی کلمات:[ظَلَمُوْا،غَيْرَ ۔ورش کیلئے لام کی تغلیظ اور راء کی ترقیق اور باقیین کیلئے دونوں میں ترقیق][۱][قَوْلًا غَيْرَ۔ابوجعفر کیلئے اخفاء اور باقیین کیلئے اظہار][۲][قِيْلَ۔ہشام،کسائی اور رویس کیلئے اشمام اور باقیین کیلئے خالص قاف کا کسرہ][۳][قِيْلَ لَهُمْ۔سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار][۴][مِّنَ السَّمَآءِ۔مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط،وقفاً ہشام اور حمزہ کیلئے وجوہ خمسہ][۵]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

۱	قالون	فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ	توسط،عدم صلہ	دوری بصری،ابن ذکوان، عاصم،روح،خلف العاشر
۲	حمزہ	فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ	طول	
۳	قالون	فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ	توسط،صلہ	مکی
۴	سوسی	فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَّهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ	لام کالام میں ادغام	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَغَلَّظَ وَرْشٌ فَتْحَ لَامٍ لِصَادِهَا اَوِ الطَّاءِ اَوْ لِلظَّاءِ قَبْلُ تَنَزُّلَا
اِذَا فُتِحَتْ اَوْسُكِّنَتْ كَصَلَاتِهِمْ وَمَطْلَعِ اَيْضًا ثُمَّ ظَلَّ وَيُوْصَلَا
وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مَوْصَلَا
[۳]وَقِيْلَ وَغِيْضَ ثُمَّ جِيْءَ يُشِمُّهَا لَدٰى كَسْرِهَا ضَمًّا رِجَالٌ لِتَكْمُلَا
[٤]وَمَا كَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِيْ كِلْمَتَيْهِمَا فَلَابُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا
[٥]اذا الف او ياء ها بعد كسرة او الواو عن ضم لقى الهمز طولا
وقد قرأ الشيخان طولى لورش وحمزة والوسطى لباقيهم الملا
ويبدله مهما تطرف مثله ويقصر او يمضى على المد اطولا
وماقبله التحريك او الف محركا طرفا فالبعض بالروم سهلا
----------------------- وعند سكون الوقف وجهان اصلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] كَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا فَلَابُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا
[۲]---وَبِخَا وَغَيْنِ الِاخْفَا سِوَى يُنْغِضْ يَكُنْ مُنْخَنِقُ اِلَا
[۳]------------------ ---------وَاشْمِمًا طِلَا
بِقِيْلَ وَمَا مَعْه---- --------------------
[۵] وَمَدَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ اَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ اُصِّلَا
---------------فَشَا وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ اُهْمَلَا

۵	ہشام	فَبَدَّلَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا قَوْلاً غَیْرَ الَّذِیْ قِیْلَ لَھُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا کَانُوْا یَفْسُقُوْنَ	قاف کے کسرہ کا زاء کے مانند اشام	کسائی، رویس
٦	ابوجعفر	فَبَدَّلَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا قَوْلاً غَیْرَ الَّذِیْ قِیْلَ لَھُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا کَانُوْا یَفْسُقُوْنَ	اخفاء، صلہ	
۷	ورش	فَبَدَّلَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا قَوْلاً غَیْرَ الَّذِیْ قِیْلَ لَھُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا کَانُوْا یَفْسُقُوْنَ	تغلیظ لام، ترقیق راء، طول	

آیت قرآنی: وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ

اختلافی کلمات:

[اِسْتَسْقٰی مُوْسٰی ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل، اورحمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ اورابوعمر بصری کیلئے صرف[مُوْسٰی] میں تقلیل][۱][مَشْرَبَهُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][۲][الْاَرْضِ ۔ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے سکتہ اورخلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ۔وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ][۳]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ	عدم صلہ	شامی، عاصم، یعقوب

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهٗ اَمَالا ذَوَاتِ الْيَاءِ حَيْثُ تَأَصَّلا
وكيف جرت فعلى ففيها وجودها وان ضم او يفتح فعالى فحصلا
---وَرْشٌ ---------------- --وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلا
وكيف اتت فعلى واٰخر اٰى ما تقدم للبصرى سوى راهما اعتلا
[۲]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرِّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِّتَخْيِيْرِهٖ جَلَا
-------------------------------- وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا
[۳]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا
وَيَسْكُتُ فِيْ شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى الَّلامِ لِلتَّعْرِيْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا
وحرك به ماقبله متسكنا واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ـهُ عَيْنُ الثَّلاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ اِذْ عَلَا
[۲] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ- --------------------
[۳] وَلَا نَقْلَ إِلَّا--- --------------------
--------------فَشَا وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

۲	ورش	قَدۡ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِلَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ	فتح،نقل حرکت	
۳	قالون	قَدۡ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمُۥ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ	صلہ	مکی،ابوجعفر
۴	دوری بصری	وَاِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبۡ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا قَدۡ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ	تقلیل	
۵	ورش	وَاِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبۡ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا قَدۡ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِلَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ	تقلیل،نقل حرکت	
۶	خلف	وَاِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبۡ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا قَدۡ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡ(سکتہ) اَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ	امالہ،سکتہ	وجہ خلاد
۷	وجہ خلاد	كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ	امالہ،تحقیق	کسائی،خلف العاشر

آیت قرآنی : وَاِذۡ قُلۡتُمۡ یٰمُوۡسٰی لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادۡعُ لَنَا رَبَّکَ یُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡۢ بَقۡلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوۡمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِیۡ هُوَ اَدۡنٰی بِالَّذِیۡ هُوَ خَیۡرٌ اِهۡبِطُوۡا مِصۡرًا فَاِنَّ لَکُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ وَضُرِبَتۡ عَلَیۡهِمُ الذِّلَّةُ وَ الۡمَسۡکَنَةُ وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمۡ کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقۡتُلُوۡنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ ذٰلِکَ بِمَا عَصَوۡا وَّ کَانُوۡا یَعۡتَدُوۡنَ

اختلافی کلمات:

[قُلۡتُم،وَاَنۡتُم،لَکُم ،سَاَلۡتُم الخ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی،ابوجعفر بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][یٰمُوۡسٰی ۔ورش کیلئے فتح و تقلیل،ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اورحمزہ،کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ][۱][لَنۡ نَّصۡبِرَ،خَیۡرٌ ۔ورش کیلئے راء کی ترقیق اور باقیین کیلئے تفخیم][کمامر][طَعَامٍ وَّاحِدٍ ۔خلف کیلئے ادغام بلا غنہ اور باقیین کیلئے ادغام مع الغنہ][کمامر][الۡاَرۡضُ ۔ورش کیلئے نقل حرکت ۔۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ ۔۔وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ][۲][قِثَّآئِهَا ،وَبَآءُوۡ ۔مدمتصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][کمامر][قِثَّآئِهَا، سَاَلۡتُمۡ ۔پہلے کلمہ میں حمزہ کیلئے وقفاً تسہیل مع المد والقصر اور دوسرے کلمہ میں تحقیق وتسہیل][۳][اَدۡنٰی ۔ورش کیلئے فتح و تقلیل ۔حمزہ،کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ][۴][خَیۡرُ اِهۡبِطُوۡا ۔ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۵][عَلَیۡهِمُ الذِّلَّةُ ۔وصلاً ابوعمرو بصری کیلئے ھاء اور میم کا کسرہ اور حمزہ،کسائی اور یعقوب کیلئے ھاء اور میم کا ضمہ اور باقیین کیلئے ھاء کا کسرہ اور میم کا ضمہ][۶][وَبَآءُوۡ ،النَّبِیّٖنَ ،بِاٰیٰتِ ۔ورش کیلئے مدبدل][کمامر][النَّبِیّٖنَ ۔نافع کیلئے ہمزہ سے اور باقیین کیلئے یاء سے][۷][اَلۡمَسۡکَنَةُ ۔کسائی کیلئے وقفاً امالہ][کمامر]

اس آیت میں پندرہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاذۡ قُلۡتُمۡ یٰمُوۡسٰی لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادۡعُ لَنَا رَبَّکَ یُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡۢ بَقۡلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَفُوۡمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِیۡ هُوَ اَدۡنٰی بِالَّذِیۡ هُوَ خَیۡرٌ اِهۡبِطُوۡا مِصۡرًا فَاِنَّ لَکُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ وَضُرِبَتۡ عَلَیۡهِمُ الذِّلَّةُ وَالۡمَسۡکَنَةُ وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمۡ کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقۡتُلُوۡنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ ذٰلِکَ بِمَا عَصَوۡا وَّ کَانُوۡا یَعۡتَدُوۡنَ	عدم صلہ،[النَّبِیّٖنَ] مدمتصل میں توسط	

قال الشاطبیؒ:

[۱،۴]وکیف جرت فعلی ففیها وجودها — وان ضم او یفتح فعالٰی فحصلا

---وَرُشٌ --------------- — --وَذَوَاتِ الۡیَا لَهُ الۡخُلۡفُ جُمِّلَا

وکیف اتت فعلی واٰخر اٰی ما — تقدم للبصری سوی راهما اعتلا

[۲،۵]وَحَرِّکۡ لِوَرۡشٍ کُلَّ سَاکِنٍ اٰخِرٍ — صَحِیۡحٍ بِشَکۡلِ الۡهَمۡزِوَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِی الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ — رَوٰی خَلَفٌ فِی الۡوَصۡلِ سَکۡتًامُقَلَّلَا

وَیَسۡکُتُ فِیۡ شَیۡءٍ وَشَیۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ — لَدَی الَّلامِ لِلتَّعۡرِیۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا

[۳]سوی انه من بعد ما الف جری — یسهله مهما توسط مدخلا

وان حرف مد قبل همز مغیر — یجز قصره والمد ما زال اعدلا

ومافیه یلفی واسطا بزوائد — دخلن علیه فیه وجهان اعملا

[۶] وَمِنۡ دُوۡنِ وَصۡلٍ ضُمَّهَاقَبۡلَ سَاکِنٍ — لِکُلٍّ وَّبَعۡدَالۡهَاءِ کَسۡرُفَتَی الۡعَلَا

مَعَ الۡکَسۡرِقَبۡلَ الۡهَاوِالۡیَاءِ سَاکِنًا — وَفِی الۡوَصۡلِ کَسۡرُالۡهَاءِ بِالضَّمِّ شَمۡلَلَا

[۷] وَجَمۡعًا وَفَرۡدًافِي النَّبِيءِ وَفِي النُّبُو — ءَةِ الۡهَمۡزَ کُلٌّ غَیۡرَ نَافِعٍ ابۡدَلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعۡ — ـهُ عَیۡنُ الثَّلاثِیۡ رَانَ شَا جَاءَ مَیَّلَا

کَالاَبۡرَارِ رُؤۡیَا اللَّامِتَوۡرَاةَ فِدۡ وَلَا — تُمِلۡ حُزۡ سِوَی أَعۡمَی بِسُبۡحَانَ أَوَّلَا

وَطِلۡ کَافِرِیۡنَ الۡکُلَّ وَالنَّمۡلَ حُطۡ وَیَا — ءُ یَاسِیۡنَ یُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ إِذۡ عَلَا

[۲،۳،۵] وَلَا نَقُلَ إِلَّا-- — --------------------

------------فَشَا — وَحَقِّقۡ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّکۡتَ أَهۡمَلَا

[۶]--- وَقَبۡلَ سَا — کِنٍ أَتۡبِعَا حُزۡ غَیۡرُهُ أَصۡلَهُ تَلَا

[۷]أَجِدۡ بَابَ النُّبُوَّةِ وَالنَّبِیۡ — یِّ أَبۡدِلۡ لَهُ---

۲	ابن عامر	وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ	[النَّبِيّٖنَ]	عاصم
۳	یعقوب	وَضُرِبَتْ عَلَيْهُمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ	[عَلَيْهُمُ الذِّلَّةُ] ،[النَّبِيّٖنَ]،توسط	
۴	ورش	وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ لَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرُۢ اهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖـئِيْنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ	یائی میں فتح، ترقیق راء، نقل حرکت، مدمتصل میں طول، بدل میں قصر	
۵	ورش	وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖـئِيْنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ	یائی میں فتح، بدل میں طول	
۶	ورش	وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسَے لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ لَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰے بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرُۢ اهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖـئِيْنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ	یائی میں تقلیل، بدل میں توسط	
۷	ورش	وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖـئِيْنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ	یائی میں تقلیل، بدل میں طول	
۸	دوری بصری	وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسَے لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرُۢ اهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمِ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ	تقلیل، توسط، [عَلَيْهِمِ الذِّلَّةُ] [النَّبِيّٖنَ]	سوسی

نمبر	قاری	آیت	کیفیت	
۹	خلف	وَاِذْ قُلْتُمْ **يٰمُوْسٰى** لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْ[سکتہ]اَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ **اَدْنٰى** بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ۭ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ	امالہ، ذوالّلام میں سکتہ، مفصول میں عدم سکتہ، مدِ متصل میں طول، ادغام بلاغنہ [عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ]	
۱۰	خلف	وَاِذْ قُلْتُمْ **يٰمُوْسٰى** لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْ[سکتہ]اَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ **اَدْنٰى** بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ[سکتہ]اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ	امالہ، ذوالّلام اور مفصول میں سکتہ، ادغام بلاغنہ [عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ]	
۱۱	خلاد	وَاِذْ قُلْتُمْ **يٰمُوْسٰى** لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْ[سکتہ]اَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ **اَدْنٰى** بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ۭ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ	امالہ، ذوالّلام میں سکتہ، ادغام مع الغنہ، طول، [عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ]	
۱۲	خلاد	فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ **اَدْنٰى** بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ۭ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ	ذوالّلام میں عدم سکتہ [عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ]	
۱۳	کسائی	وَ قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ **اَدْنٰى** بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ۭ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ	امالہ، توسط، [عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ]	خلف العاشر

۱۴	قالون	وَاِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۡبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡ بَقۡلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَفُوۡمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِىۡ هُوَ اَدۡنٰى بِالَّذِىۡ هُوَ خَيۡرٌ ؕ اِهۡبِطُوۡا مِصۡرًا فَاِنَّ لَكُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ وَضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الذِّلَّةُ وَالۡمَسۡكَنَةُ وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا وَّ كَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ	صلہ،توسط، [النَّبِيّٖنَ]	
۱۵	ابن کثیر	وَيَقۡتُلُوۡنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا وَّ كَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ	صلہ[النَّبِيّٖنَ]	ابوجعفر

آیت قرآنی : اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَالنَّصٰرٰى وَالصَّابِئِيۡنَ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ

اختلافی کلمات:

[اٰمَنُوۡا،اٰمَنَ، الۡاٰخِرِ۔ورش کیلئے مدبدل][کمامر][وَالنَّصٰرٰى۔ورش کیلئے تقلیل اورابوعمرو بصری،حمزہ،کسائی اورخلف العاشر کیلئے امالہ اور باقیین کیلئے فتح][۱][وَالصَّابِئِيۡنَ۔نافع اورابوجعفر کیلئے حالین میں ہمزہ کا اور باقیین کیلئے اثبات ہمزہ،اورحمزہ کیلئے وقفا دو وجوہ:[۱] نافع کی طرح[۲] تسہیل][۲][مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اورخلاد کیلئے عدم سکتہ اور ذوالملام میں ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے سکتہ اورخلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ][کمامر][فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ، رَبِّهِمۡ ،عَلَيۡهِمۡ ،هُمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اورورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون][۳][عَلَيۡهِمۡ۔حمزہ اور یعقوب کیلئے ھاء کا ضمہ اور باقیین کیلئے ھاء کا کسرہ][۴][وَلَا خَوۡفٌ۔یعقوب کیلئے بغیر تنوین فاء کے فتحہ سے اور باقیین کیلئے رفع والی تنوین سے][۵]

اس آیت میں تیرہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيۡنَ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ	عدم صلہ [وَالصَّابِيۡنَ]	
۲	قالون	فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ	صلہ مع القصر	ابوجعفر

قال الشاطبیؒ:

[۱]وكيف جرت فعلى ففيها وجودها — وان ضم او يفتح فعالى فحصلا
وذوالراء وَرۡشٌ بين بين-- — ------------------------
وكيف اتت فعلى وآخر اى ما — تقدم للبصرى سوى راهما اعتلا
[۲]وفى الصابئين الهمز والصابئون خذ — ------------------------
وَفِى غَيۡرِ هٰذَا بَيۡنَ بَيۡنَ-- — ------------------------
ومستهزؤن الحذف فيه ونحوه — ضم وكسر قبل قيل واخملا
[۳]وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّكٍ — دِ رَاكًا وَّقَالُوۡنٌ بِتَخۡيِيۡرِهٖ جَلَا
وَمِنۡ قَبۡلِ هَمۡزِ الۡقَطۡعِ صِلۡهَا لِوَرۡشِهِمۡ — وَاَسۡكَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلَا
[۴] عَلَيۡهِمۡ اِلَيۡهِمۡ حَمۡزَةٌ وَّلَدَيۡهِمُوۡ — جَمِيۡعًا بِضَمِّ الۡهَاءِ وَقۡفًا وَّمَوۡصِلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعۡـ — ـهُ عَيۡنُ الثُّلَاثِىۡ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالۡاَبۡرَارِ رُؤۡيَا اللَّامِتَوۡرَاةَ فِدۡ وَلَا — تُمِلۡ حُزۡ سِوَى أَعۡمَى بِسُبۡحَانَ أَوَّلَا
وَطُلۡ كَافِرِيۡنَ الۡكُلَّ وَالنَّمۡلَ حُطۡ وَيَا — ءُ يَاسِيۡنَ يُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ اِذۡ عَلَا
[۲] وَيَحۡذِفُ مُسۡتَهۡزُوۡنَ وَالۡبَابَ — ------------------ أُ وَلَا
------------------فَشَا — وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا
[۳] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصِلۡ — ------------------
[۴]--- وَاكۡسِرۡ عَلَيۡهِمُ اِلَيۡهِمُ — لَدَيۡهِمۡ فَتًى وَالضَّمُّ فِى الۡهَاءِ حُلِّلَا
[۵]------------------------لَا خَوۡفَ بِالۡفَتۡحِ حُوِّلَا

٣	قالون	فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	صلہ مع التوسط	
٤	ابن کثیر	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	صلہ [وَالصَّابِئِيْنَ]	
٥	ابن عامر	فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	[وَالصَّابِئِيْنَ]	عاصم
٦	یعقوب	فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفَ عَلَيْهُمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	[وَلَا خَوْفَ عَلَيْهُمْ]	
٧	ورش	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِيْنَ مَنَ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ لَاخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمُ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	تقلیل، نقل، بدل میں قصر [وَالصَّابِيْنَ]	
٨	ابوعمرو بصری	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	امالہ [وَالصَّابِئِيْنَ]	کسائی، خلف العاشر
٩	خلاد	فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهُمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	عدم سکتہ، [عَلَيْهُمْ]	
١٠	خلف	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْ (سکتہ) اٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهُمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	امالہ، ذو اللام میں سکتہ، مفصول میں عدم سکتہ، [عَلَيْهُمْ]	خلاد
١١	خلف	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ (سکتہ) اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْ (سکتہ) اٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ (سکتہ) اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهُمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	امالہ، ذو اللام اور مفصول دونوں میں سکتہ	
١٢	ورش	اِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِيْنَ مَنَ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ لَآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمُ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	تقلیل، بدل میں توسط صلہ مع الطّول	
١٣	ورش	اِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِيْنَ مَنَ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ لَآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمُ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	بدل میں طول صلہ مع الطّول	

آیت قرآنی : وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَا اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

اختلافی کلمات:

[وَاِذْ اَخَذْنَا ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۱][مِيْثَاقَكُمْ ،اٰتَيْنٰكُمْ ،لَعَلَّكُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلاخلاف ،اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][مَـا اٰتَيْـنٰـكُـمْ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر ،توسط ۔مکی ،سوسی ،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر اور ورش اور حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۲][اٰتَيْـنٰكُمْ ۔ورش کیلئے مد بدل][۳][بِـقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا ۔خلف کیلئے ادغام بلاغنہ اور باقیین کیلئے ادغام مع الغنہ][۴][فِيْهِ ۔ابن کثیر کیلئے اشباع][۵]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَا اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	عدم صلہ ،قصر	وجہ دوری بصری ،سوسی ، یعقوب
۲	قالون	خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	عدم صلہ ،توسط	دوری بصری ،شامی ، عاصم ،کسائی ،خلف العاشر
۳	خلف	خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	عدم سکتہ ،طول ،ادغام تام	
۴	خلاد	خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	عدم سکتہ ،طول ،ادغام ناقص	
۵	قالون	وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَا اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	صلہ مع القصر	ابوجعفر
۶	ابن کثیر	وَاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	صلہ مع القصر ،الاشباع	
۷	قالون	خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	صلہ مع التوسط	
۸	ورش	وَاِذْ خَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	نقل ،طول ،بدل میں قصر	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ   صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلاَ
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ   رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلاَ
[۲] فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا   بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيكَ دَرًّا وَّمُخْضَلاَ
وقد قرأ الشيخان طولى لورش   وحمزة والوسطى لباقيهم الملا
[۳]وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ   فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوَى لِوَرْشٍ مُطَوَّلاَ
وَوَسْطُهٗ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلاَ   ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلْاِيْمَانِ مُثِّلاَ
[۴]وَكُلٌّ بِيَنْمُو اَدْغَمُوْا مَعَ غُنَّةٍ   وَفِي الْوَاوِ وَالْيَا دُوْنَهَا خَلَفٌ تَلا
[۵]وما قبله التسكين لابن كثيرهم   ----------------------

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَلَا نَقْلَ إِلَّا---   --------------------
-------------فَشَا   وَحَقِّقْ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۲] وَمَلَّهُمُ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ   أَلَا حُزْ [۳]وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا
[۴] وَغُنَّةُ يَا وَالْوَاوِ فُزْ---   --------------------

۹	ورش	خُذُوا مَآ آتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	بدل میں توسط	
۱۰	ورش	خُذُوا مَآ آتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	بدل میں طول	
۱۱	خلف	وَاِذْ ~~سکتہ~~ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	سکتہ، ادغام بلا غنہ، طول	

آیت قرآنی: ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ

اختلافی کلمات : [تَوَلَّيْتُمْ، عَلَيْكُمْ، لَكُنْتُمْ ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف] [کمامر] [مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۔ سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار] [۱]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

۱	قالون	ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ	عدم صلہ	ماعدا وجہ قالون، مکی، ابوجعفر، سوسی
۲	سوسی	ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذّٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ	دال کا ذال میں ادغام	
۳	قالون	ثُمَّ تَوَلَّيْتُمُوْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمُوْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمُوْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ	صلہ	مکی، ابوجعفر

آیت قرآنی: وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ

اختلافی کلمات : [مِنْكُمْ، لَهُمْ ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، اور باقیین کیلئے سکون] [کمامر] [قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ۔ ورش کیلئے راء کی ترقیق اور ہمزہ میں طول، توسط، قصر، ابوجعفر کیلئے اخفاء سے اور باقیین کیلئے را کی تفخیم اور اظہار، اور حمزہ کیلئے وقفا دو وجوہ ایک تسہیل اور دوسری ہمزہ کا حذف] [۲]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ	عدم صلہ	بصری، شامی، عاصم، کسائی، یعقوب، خلف العاشر
۲	حمزہ	فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ	ہمزہ کی تسہیل	

قال الشاطبیؒ:

[۱] وللدال كلم ترب سهل زكا شذا ضفا ثم زهد صدقه ظاهر جلا
ولم تدغم مفتوحة بعد ساكن بحرف بغير التاء فاعلمه واعملا
[۲] وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مُوْصَلاَ
------------------------------ وعند سكون الوقف للكل اعملا
وعنهم سقوط المد فيه وورشهم يوافقهم فى حيث لا همز مدخلا
وَفِيْ غَيْرِ هٰذَا بَيْنَ بَيْنَ -- ------------------------------
ومستهزؤن الحذف فيه و نحوه وضم و كسر قبل قيل واخملا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] كَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا --------------------
[۲]------- وَبِخَا وَغَيْنِ الِاخْفَا سِوَى يُنْغِضْ يَكُنْ مُنْخَنِقْ اِلَا
----------------فَشَا وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ اُهْمِلَا

۳	حمزہ	فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ	حذفِ ہمزہ	
۴	ورش	فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ	ترقیقِ راء،مد میں طول ، توسط، قصر	
۵	قالون	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ	صلہ	مکی
٦	ابوجعفر	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ	صلہ،اخفاء	

آیت قرآنی: فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ [متفق علیہ]

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ

اختلافی کلمات:

[مُوْسٰی ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل،ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اور حمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ][کما مر][لِقَوْمِهٖ اِنَّ،قَالُوْا اَتَتَّخِذُنَا ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط ۔مکی ،سوسی ،ابوجعفراور یعقوب کیلئے قصراور ورش اور حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][کما مر][يَأْمُرُكُمْ اَنْ ۔ورش،سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق][۱][يَأْمُرُكُمْ ۔دوری بصری کیلئے اسکان اور اختلاس ۔سوسی کیلئے اسکان ۔باقیین کیلئے راء کا ضمہ][۲][يَأْمُرُكُمْ اَنْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول][کما مر][هُزُءًا ۔حفص کیلئے ہمزہ کی جگہ واو سے باقیین کیلئے ہمزہ سے ۔حمزہ ،خلف العاشر کیلئے ہمزہ کا سکون اور باقیین کیلئے ہمزہ کا ضمہ][وقفا حمزہ کیلئے دووجوہ ہیں:[۱] ہمزہ کا واو سے ابدال[۲]ہمزہ کی حرکت نقل کر کے زاء کو دینا][۳][اَنْ اَكُوْنَ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][کما مر]

اس آیت میں سترہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	قصر،عدم صلہ [هُزُءًا]	یعقوب
۲	قالون	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	صلہ مع القصر [هُزُءًا]	مکی

قال الشاطبیؒ:

[۱] اِذَا سَكَنَتْ فَاءٌ مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ — فَوَرْشٌ يُرِيْهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلَا

وَ يُبْدَلُ لِلسُّوْسِىْ كُلُّ مُسَكَّنٍ — مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُوْمٍ اهْمِلَا

[۲] حلاوَاِسْكَانُ بَارِئُكُمْ وَيَأْمُرُكُمْ لَهٗ — وَيَأْمُرُهُمْ اَيْضًا وَتَأْمُرُهُمْ تَلَا

وَيَنْصُرُكُمْ اَيْضًا وَيُشْعِرُكُمْ وَكَمْ — جَلِيْلٍ عَنِ الدُّوْرِيْ مُخْتَلِسًا جَلَا

[۳]------------------------ — وَهُزُؤًا وَكُفُؤًا فِي السَّوَاكِنِ فُصِّلَا

وَضُمَّ لِبَاقِيْهِمْ وَحَمْزَةُ وَقْفُهٗ — بِوَاوٍ وَحَفْصٌ وَاقِفًا ثُمَّ مُوْصِلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ — إِذًا.....................

[۲]-- بَارِئْ بَابَ يَأْمُرُ أَتِمَّ حُمْ — ----------------------

-------- وَبِخَا وَغَيْن — اِلْاِخْفَا سِوَى يُنْغِضْ يَكُنْ مُنْخَنِقْ أَلَا

۳	ابوجعفر	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ اِنَّ اللّٰهَ يَامُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	صلہ مع القصر، ابدال [هُزُءًا]	
۴	قالون	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	توسط، عدم صلہ [هُزُءًا]	شامی، شعبہ
۵	حفص	قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	[هُزُوًا]	
۶	قالون	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمُوٓ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	صلہ مع التوسط [هُزُءًا]	
۷	ورش	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَامُرُكُمُوٓ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنَ كُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	فتح، طول، ابدال، صلہ مع الطول، نقل، [هُزُءًا]	
۸	ورش	وَاِذْ قَالَ **مُوْسٰے** لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَامُرُكُمُوٓ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنَ كُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	--تقلیل--	
۹	دوری بصری	وَاِذْ قَالَ **مُوْسٰے** لِقَوْمِهٖ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرْكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	تقلیل، قصر، [يَأْمُرْكُمْ] راء کا سکون، [هُزُءًا]	
۱۰	دوری بصری	اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	[يَأْمُرُكُمْ] راء کے اختلاس سے	
۱۱	سوسی	اِنَّ اللّٰهَ يَامُرْكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	تقلیل، قصر، ابدال [يَامُرْكُمْ] راء کا سکون [هُزُءًا]	
۱۲	دوری بصری	وَاِذْ قَالَ **مُوْسٰے** لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرْكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	تقلیل، توسط، [يَأْمُرْكُمْ] راء کا سکون، [هُزُءًا]	
۱۳	دوری بصری	اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	[يَأْمُرُكُمْ] راء کے اختلاس سے	
۱۴	خلف	وَاِذْ قَالَ **مُوْسٰے** لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	امالہ، طول، مفصول میں عدم سکتہ، [هُزُءًا]	خلاد
۱۵	خلف	اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ (سکتہ) اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ (سکتہ) اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	سکتہ	
۱۶	کسائی	وَاِذْ قَالَ **مُوْسٰے** لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	امالہ، توسط، [هُزُءًا]	

۱۷	خلف العاشر	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِہٖٓ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَۃً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا ھُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْجٰھِلِیْنَ	امالہ،توسط[ھُزُءًا]	

آیت قرآنی: قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّکَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا ھِیَ قَالَ اِنَّہٗ یَقُوْلُ اِنَّھَا بَقَرَۃٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِکْرٌ عَوَانٌ بَیْنَ ذٰلِکَ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ

اختلافی کلمات: [مَا ھِیَ ۔یعقوب کیلئے وقفا ھاء سکتہ سے][۱][فَارِضٌ وَّلَا ۔خلف کیلئے ادغام بلا غنہ اور باقیین کیلئے بالغنہ][۲][بِکْرٌ ۔ورش کیلئے ترقیق راء، اور باقیین کیلئے تفخیم][۳][تُؤْمَرُوْنَ ۔ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال][۴]

اس آیت میں چار وجوہ ہیں:

۱	قالون	قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّکَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا ھِیَ قَالَ اِنَّہٗ یَقُوْلُ اِنَّھَا بَقَرَۃٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِکْرٌ عَوَانٌ بَیْنَ ذٰلِکَ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ	تحقیق،ادغام ناقص	مکی،دوری بصری،شامی،عاصم ،کسائی،یعقوب،خلف العاشر
۲	سوسی	فَافْعَلُوْا مَا تُوْمَرُوْنَ	ابدال	خلاد،ابوجعفر
۳	ورش	قَالَ اِنَّہٗ یَقُوْلُ اِنَّھَا بَقَرَۃٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِکْرٌ عَوَانٌ بَیْنَ ذٰلِکَ فَافْعَلُوْا مَا تُوْمَرُوْنَ	ادغام ناقص،ابدال، ترقیق راء	
۴	خلف	قَالَ اِنَّہٗ یَقُوْلُ اِنَّھَا بَقَرَۃٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِکْرٌ عَوَانٌ بَیْنَ ذٰلِکَ فَافْعَلُوْا مَا تُوْمَرُوْنَ	ابدال،ادغام تام	

آیت قرآنی: قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّکَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُھَا قَالَ اِنَّہٗ یَقُوْلُ اِنَّھَا بَقَرَۃٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُھَا تَسُرُّ النّٰظِرِیْنَ

اختلافی کلمات: [صَفْرَآءُ ۔مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط، وقفا ہشام،حمزہ کیلئے وجوہ خمسہ][کمامر]

اس آیت میں دو وجوہ ہیں:

۱	قالون	قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّکَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُھَا قَالَ اِنَّہٗ یَقُوْلُ اِنَّھَا بَقَرَۃٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُھَا تَسُرُّ النّٰظِرِیْنَ	توسط	ماعدا ورش،حمزہ
۲	ورش	قَالَ اِنَّہٗ یَقُوْلُ اِنَّھَا بَقَرَۃٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُھَا تَسُرُّ النّٰظِرِیْنَ	طول	حمزہ

قال الشاطبیؒ:

[۲]وَکُلٌّ بِیَنْمُوْ اَدْغَمُوْا مَعَ غُنَّۃٍ وَفِی الْوَاوِ وَالْیَا دُوْنَھَا خَلَفٌ تَلَا

[۳]وَرَقَّقَ وَرْشٌ کُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَھَا مُسَکَّنَۃً یَاءٌ اَوِ الْکَسْرُ مُوْصَلَا

[٤]اِذَا سَکَنَتْ فَاءً مِّنَ الْفِعْلِ ھَمْزَۃٌ فَوَرْشٌ یُرِیْھَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلَا

وَ یُبْدَلُ لِلسُّوْسِیْ کُلُّ مُسَکَّنٍ مِنَ الْھَمْزِ مَدًّا غَیْرَ مَجْزُوْمٍ اُھْمِلَا

فابدلہ حرف مد مسکنا ومن قبلہ تحریکہ قد تنزلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] حلا -- مَعْ ھُوْ وَھِیْ وَعَنْـ --------------------

[۲] وَغُنَّۃٌ یَا وَالْوَاوِ فُـزْ---- --------------------

[۳] کَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُھَا --------------------

[٤] وَسَاکِنَہٗ حَقِّقْ حِمَاہُ وَاَبْدِلَنْ اِ ذَا........

آیت قرآنی: قالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّکَ یُبَیِّنۡ لَّنَا مَا هِیَ إِنَّ الۡبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَیۡنَا وَإِنَّآ إِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ

اختلافی کلمات : [مَا هِیَ -یعقوب کیلئے وقفاً هاء سکتہ][۱][وَإِنَّآ إِنۡ شَآءَ -مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط اور مکی، سوسی، ابو جعفر اور یعقوب کیلئے قصر، ورش اور حمزہ کیلئے طول اور باقی قراء عشرہ کیلئے توسط۔ اور مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][إِنۡ شَآءَ-ابن ذکوان، حمزہ، خلف العاشر کیلئے امالہ][۲]

اس آیت میں پانچ وجوہ ہیں:

#	قاری	آیت	مد	دیگر قراء
۱	قالون	قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الۡبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا وَإِنَّآ إِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ	متصل میں توسط، منفصل میں قصر	مکی، سوسی، دوری بصری، ابو جعفر یعقوب
۲	قالون	وَإِنَّآ إِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ	توسط	دوری بصری، ہشام، عاصم کسائی
۳	ابن ذکوان	وَإِنَّآ إِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ	توسط، امالہ	خلف العاشر
۴	ورش	وَإِنَّآ إِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ	طول، فتح	
۵	حمزہ	وَإِنَّآ إِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ	طول، امالہ	

آیت قرآنی: قَالَ إِنَّهٗ يَقُوۡلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوۡلٌ تُثِيۡرُ الۡاَرۡضَ وَلَا تَسۡقِى الۡحَرۡثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيۡهَا قَالُوا الۡئٰنَ جِئۡتَ بِالۡحَقِّ فَذَبَحُوۡهَا وَمَا كَادُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ

اختلافی کلمات :[تُثِيۡرُ-ورش کیلئے ترقیق راء][کمامر][الۡاَرۡضَ ،الۡئٰنَ-ورش کیلئے نقل حرکت اور دوسرے کلمہ میں مد بدل، ابن وردان کیلئے صرف دوسرے کلمہ میں نقل۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ۔ وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ][۳][جِئۡتَ-سوسی اور ابو جعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال][کمامر]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

#	قاری	آیت	وجہ	دیگر قراء
۱	قالون	قَالَ إِنَّهٗ يَقُوۡلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوۡلٌ تُثِيۡرُ الۡاَرۡضَ وَلَا تَسۡقِى الۡحَرۡثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيۡهَا قَالُوا الۡئٰنَ جِئۡتَ بِالۡحَقِّ فَذَبَحُوۡهَا وَمَا كَادُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ	ترک نقل، تحقیق	مکی، دوری بصری، شامی، عاصم، بوجہ خلاد، کسائی، یعقوب، خلف العاشر

قال الشاطبیؒ:

[۲]وَحَاقَ وَزَاغُوا جَاءَ شَاءَ وَزَادَ فُزۡ ۔۔۔ وَجَاءَ ابۡنُ ذَكۡوَانَ وَفِي شَاءَ مَيَّلَا

[۳]وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ۔۔۔ صَحِيحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِ وَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا

وَمَا بَعۡدَ هَمۡزٍ ثَابِتٍ اَوۡ مُغَيَّرٍ ۔۔۔ فَقَصۡرٌ وَقَدۡ يُرۡوَى لِوَرۡشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسۡطُهٗ قَوۡمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ۔۔۔ ءِاٰلِهَةً اٰتٰى لِلۡاِيۡمَانِ مُثِّلَا

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِي الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ ۔۔۔ رَوٰى خَلَفٌ فِي الۡوَصۡلِ سَكۡتًا مُقَلَّلَا

وَيَسۡكُتُ فِي شَيۡءٍ وَشَيۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ ۔۔۔ لَدَى الَّلامِ لِلتَّعۡرِيۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا

وحرك به ماقبله متسكنا ۔۔۔ واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] حلا ۔۔ مَعۡ هُوَ وَهِيَ وَعَنۡ ۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

[۲]۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

[۳] وَلَا نَقۡلَ إِلَّا الآنَ مَعۡ يُوۡنُسٍ بِدَا ۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فَشَا ۔۔۔ وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

۲	سوسی	قَالُوا الْئٰنَ جِيتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ	ابدال	ابن جماز
۳	ابن وردان	قَالُوا الٰنَ جِيتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ	نقل حرکت، ابدال	
۴	خلف	قَالَ إِنَّهٗ يَقُوْلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْ(سکتہ) اَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا قَالُوا الْ(سکتہ) ئٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُوْنَ	سکتہ	وجہ خلاد
۵	ورش	قَالَ إِنَّهٗ يَقُوْلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ لَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا قَالُوا الٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُوْنَ	ترقیق راء، نقل، بدل میں قصر	
۶	ورش	قَالُوا لْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُوْنَ	بدل میں توسط	
۷	ورش	قَالُوا لْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُوْنَ	طول	

آیت قرآنی : وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ

اختلافی کلمات :

[قَتَلْتُمْ، فَادّٰرَءْتُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلاف اور باقیین کیلئے اسکان][کمامر][فَادّٰرَءْتُمْ ۔سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال][کمامر]

اس آیت میں چار وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ	عدم صلہ	ماعدا وجہ قالون، مکی، سوسی، ابوجعفر
۲	سوسی	وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَاتُمْ فِيهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ	ابدال	
۳	قالون	وَإِذْ قَتَلْتُمُۥ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمُۥ فِيهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمُۥ تَكْتُمُوْنَ	صلہ	مکی
۴	ابوجعفر	وَإِذْ قَتَلْتُمُۥ نَفْسًا فَادّٰرَاتُمُۥ فِيهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمُۥ تَكْتُمُوْنَ	ابدال، صلہ	

آیت قرآنی: فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

اختلافی کلمات :

[اضْرِبُوْهُ۔ابن کثیر کیلئے اشباع][۱][الْمَوْتٰى ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل،ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اورحمزہ،کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ][۲][وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کے لئے سکون][۳][يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ۔ورش کیلئے مد بدل۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۴]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ	عدم صلہ	شامی،عاصم،یعقوب
۲	قالون	وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ	صلہ مع القصر	ابوجعفر
۳	قالون	وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ	صلہ مع التوسط	
۴	ورش	كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ	فتح،صلہ مع الطّول،بدل میں قصر	
۵	ورش	وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ	فتح،بدل میں طول	
٦	ورش	كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ **الْمَوْتٰى** وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ	تقلیل،بدل میں توسط	
۷	ورش	وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ	تقلیل،بدل میں طول	
۸	ابوعمرو بصری	وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ	عدم صلہ،تقلیل	
۹	خلف	كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ **الْمَوْتٰى** وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ	امالہ،مفصول میں عدم سکتہ	خلاد،کسائی،خلف العاشر
۱۰	خلف	وَيُرِيْكُمْ [سکتہ] اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ	سکتہ	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وما قبله التسكين لابن كثيرهم ------------------------

[۲]وكيف جرت فعلى ففيها وجودها وان ضم او يفتح فعالى فحصلا

-----وَرْشٌ------------------ وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلا

وكيف اتت فعلى واخر اى ما تقدم للبصرى سوى راهما اعتلا

[۳]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًا وَقَالُوْنُ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا

وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِ الْقَطْعِ صِلْهَا لِوَرْشِهِمْ وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

[٤]وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوٰى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسْطُهُ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلْاِيْمَانِ مُثِّلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ رَوٰى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۲] ----------------وَلَا تُمِلْ خُذْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطِلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ اِذْ عَلَا

[۳] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ ---------------------

[٤]--------------------- -- وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

-----------فَشَا وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

١١	ابن کثیر	فَقُلۡنَا اضۡرِبُوۡهُ بِبَعۡضِهَا كَذٰلِكَ يُحۡيِ اللّٰهُ الۡمَوۡتٰى وَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ	اشباع،صلہ	

آیت قرآنی : ثُمَّ قَسَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ مِّنۡ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالۡحِجَارَةِ أَوۡ أَشَدُّ قَسۡوَةً وَّإِنَّ مِنَ الۡحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنۡهُ الۡاَنۡهٰرُ وَإِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخۡرُجُ مِنۡهُ الۡمَآءُ وَإِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَهۡبِطُ مِنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ

اختلافی کلمات :

[قُلُوۡبُكُمۡ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلف اور باقیین کیلئے اسکان] [کمامر] [مِنۡ بَعۡدِ ذٰلِكَ ۔سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار] [۱] [فَهِيَ ۔قالون، ابوعمرو بصری، کسائی اور ابوجعفر کیلئے ھاء کا سکون اور باقیین کیلئے ھاء کا کسرہ، اور یعقوب کیلئے وقفا ھاء سکتہ سے] [۲] [أَوۡ أَشَدُّ، مِنۡهُ الۡاَنۡهٰرُ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ اور ذوالّلام میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ] [کمامر] [قَسۡوَةً، خَشۡيَةِ، الۡحِجَارَةِ۔ کسائی وقفا امالہ] [۳] [قَسۡوَةً وَّإِنَّ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص] [کمامر] [الۡمَآءُ۔ مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراءعشرہ کیلئے توسط، وقفا حمزہ کیلئے طول، توسط، قصر مع الابدال] [کمامر] [مِنۡ خَشۡيَةِ۔ابوجعفر کیلئے اخفاء اور باقیین کیلئے اظہار] [۴] [تَعۡمَلُوۡنَ۔ابن کثیر کیلئے یاءغیب سے اور باقی قراءعشرہ کیلئے تاءخطاب] [۵]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	ثُمَّ قَسَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ مِّنۡ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَهۡيَ كَالۡحِجَارَةِ أَوۡ أَشَدُّ قَسۡوَةً وَّإِنَّ مِنَ الۡحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنۡهُ الۡاَنۡهٰرُ وَإِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخۡرُجُ مِنۡهُ الۡمَآءُ وَإِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَهۡبِطُ مِنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ	عدم صلہ، مد متصل میں توسط، [فَهۡيَ][تَعۡمَلُوۡنَ]	دوری بصری، کسائی
۲	ورش	ثُمَّ قَسَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ مِّنۡ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالۡحِجَارَةِ أَوَ شَدُّ قَسۡوَةً وَّإِنَّ مِنَ الۡحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنۡهُ لَنۡهٰرُ وَإِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخۡرُجُ مِنۡهُ الۡمَآءُ وَإِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَهۡبِطُ مِنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ	طول، نقل حرکت، [فَهِيَ][تَعۡمَلُوۡنَ]	
۳	شامی	ثُمَّ قَسَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ مِّنۡ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالۡحِجَارَةِ أَوۡ أَشَدُّ قَسۡوَةً وَّإِنَّ مِنَ الۡحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنۡهُ الۡاَنۡهٰرُ وَإِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخۡرُجُ مِنۡهُ الۡمَآءُ وَإِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَهۡبِطُ مِنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ	توسط، [فَهِيَ] [تَعۡمَلُوۡنَ]	عاصم، یعقوب، خلف العاشر

قال الشاطبیؒ:

[۱] وللدال كلم ترب سهل زكا شذا ضفا ثم زهد صدقه ظاهرجلا
ولم تدغم مفتوحة بعد ساكن بحرف بغير التاء فاعلمه واعملا
[۲] وَهَا هُوَ بَعۡدَ الۡوَاوِ وَالۡفَا وَلَامِهَا وَهَاهِيَ اَسۡكِنۡ رَاضِيًا بَا رِدًا حَلاَ
[۳] ---------- وَبَعۡضُهُمۡ سِوٰى اَلِفٌ عِنۡدَ الۡكِسَائِيِّ مَيَّلا
[۵] وَبِالۡغَيۡبِ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ هُنَا دَنَا لَدَى الَّلامِ لِلتَّعۡرِيۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلا

قال ابن الجزریؒ:

[۲] ------- هُوَ وَهِيَ يُمِلَّ هُوَ ثُمَّ هُوَ اسۡكِنًا إِذۡ وَحُمِّلا
فَحَرِّك ---------- ----------------
حَلا --مَعۡ هُوَ وَهِيَ- ----------------
[۴] ---وَبِخَا وَغَيۡن الِاخۡفَا سِوَى يُنۡغِضۡ يَكُنۡ مُنۡخَنِقۡ إِلا

نمبر	قاری	آیت	کیفیت	
۴	خلف	ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَّإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْ اَنْهٰرُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	مد متصل میں طول، ادغام بلاغنہ، مفصول میں عدم سکتہ، ذوالّلام میں سکتہ [فَهِيَ][تَعْمَلُوْنَ]	
۵	خلاد	ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَّإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْ اَنْهٰرُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	ذوالّلام میں سکتہ، ادغام مع الغنہ، [فَهِيَ] [تَعْمَلُوْنَ]	
۶	خلاد	ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَّإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	ذوالّلام میں عدم سکتہ ادغام مع الغنہ، [فَهِيَ][تَعْمَلُوْنَ]	
۷	خلف	ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَّإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْ اَنْهٰرُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	مفصول اور ذوالّلام دونوں جگہ سکتہ، ادغام بلاغنہ، [فَهِيَ][تَعْمَلُوْنَ]	
۸	سوسی	ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدْ ذّٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَّإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	ادغام کبیر، مد متصل میں توسط، [فَهْيَ][تَعْمَلُوْنَ]	
۹	قالون	ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهْيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَّإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	صلہ،[فَهْيَ][تَعْمَلُوْنَ]	
۱۰	ابوجعفر	وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	صلہ، فَهْيَ، اخفاء، تَعْمَلُوْنَ	
۱۱	ابن کثیر	ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَّإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ	صلہ، توسط [فَهِيَ][يَعْمَلُوْنَ]	

آیت قرآنی: أَفَتَطۡمَعُوۡنَ أَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَكُمۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ

اختلافی کلمات: [أَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا ۔ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں ابدال][کمامر][أَنۡ يُّؤۡمِنُوۡ ۔خلف کیلئے ادغام تام][کمامر][لَكُمۡ ، مِّنۡهُمۡ ،وَهُمۡ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلاخلف][۱][عَقَلُوۡهُ ۔ابن کثیر کیلئے اشباع][کمامر]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

۱	قالون	أَفَتَطۡمَعُوۡنَ أَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَكُمۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ	عدم صلہ	دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلاد، یعقوب، خلف العاشر
۲	قالون	أَفَتَطۡمَعُوۡنَ أَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَكُمُوۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمُوۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمُوۡ يَعۡلَمُوۡنَ	صلہ	
۳	ابن کثیر مکی	ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُوۡ وَهُمُوۡ يَعۡلَمُوۡنَ	صلہ، اشباع	
۴	ورش	أَفَتَطۡمَعُوۡنَ أَنۡ يُوۡمِنُوۡا لَكُمۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ	ابدال	سوسی
۵	ابوجعفر	أَفَتَطۡمَعُوۡنَ أَنۡ يُوۡمِنُوۡا لَكُمُوۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمُوۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمُوۡ يَعۡلَمُوۡنَ	ابدال، صلہ	
۶	خلف	أَفَتَطۡمَعُوۡنَ أَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَكُمۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ	ادغام تام	

آیت قرآنی: وَإِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡا اٰمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ إِلٰى بَعۡضٍ قَالُوۡا أَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ لِيُحَآجُّوۡكُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ أَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ

اختلافی کلمات: [اٰمَنُوۡا،اٰمَنَّا۔ورش کیلئے مد بدل][کمامر][قَالُوۡا اٰمَنَّا،قَالُوۡا أَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][کمامر][بَعۡضُهُمۡ إِلٰى،أَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ،عَلَيۡكُمۡ لِيُحَآجُّوۡكُمۡ،رَبِّكُمۡ أَفَلَا ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول][۲][لِيُحَآجُّوۡكُمۡ۔تمام قراء کیلئے تین الفی طول][۳][بَعۡضُهُمۡ إِلٰى،رَبِّكُمۡ أَفَلَا۔ مفصول میں خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۴]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَإِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡا اٰمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ إِلٰى بَعۡضٍ قَالُوۡا أَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ لِيُحَآجُّوۡكُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ أَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ	قصر، عدم صلہ	وجہ دوری بصری، سوسی، یعقوب

قال الشاطبیؒ:

[۲،۱]وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّكٍ ... دِرَاكًا وَّقَالُوۡنٌ بِتَخۡيِيۡرِهٖ جَلَا

وَمِنۡ قَبۡلِ هَمۡزِ الۡقَطۡعِ صِلۡهَا لِوَرۡشِهِمۡ ... وَاَسۡكَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلَا

[۳]وعن كلهم بالمد ماقبل ساكن ... ------------------------

[٤]وَعَنۡ حَمۡزَةٍ فِي الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ ... رَوَى خَلَفٌ فِي الۡوَصۡلِ سَكۡتًا مُقَلَّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱-۲] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصِّلۡ۔ ... ---------------------

[۴]-------------فَشَا ... وَحَقِّقۡ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

٢	قالون	وَإِذَا خَلا بَعۡضُهُمۡ إِلٰی بَعۡضٍ قَالُوۡا أَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ لِيُحَآجُّوۡكُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ أَفَلا تَعۡقِلُوۡنَ	صلہ،مع القصر	ابن کثیرمکی،ابوجعفر
٣	قالون	وَإِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡآ اٰمَنَّا وَإِذَا خَلا بَعۡضُهُمۡ إِلٰی بَعۡضٍ قَالُوۡآ أَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ لِيُحَآجُّوۡكُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ أَفَلا تَعۡقِلُوۡنَ	توسط،عدم صلہ	وجہ دوری بصری،شامی، عاصم،کسائی،خلف العاشر
٤	قالون	وَإِذَا خَلا بَعۡضُهُمۡ إِلٰی بَعۡضٍ قَالُوۡآ أَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ لِيُحَآجُّوۡكُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ أَفَلا تَعۡقِلُوۡنَ	صلہ مع التوسط	
٥	ورش	وَإِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡآ اٰمَنَّا وَإِذَا خَلا بَعۡضُهُمۡ إِلٰی بَعۡضٍ قَالُوۡآ أَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ لِيُحَآجُّوۡكُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ أَفَلا تَعۡقِلُوۡنَ	طول،صلہ مع الطّول، بدل میں قصر	
٦	خلف	وَإِذَا خَلا بَعۡضُهُمۡ إِلٰی بَعۡضٍ قَالُوۡآ أَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ لِيُحَآجُّوۡكُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ أَفَلا تَعۡقِلُوۡنَ	طول،مفصول میں عدم سکتہ	خلاد
٧	خلف	وَإِذَا خَلا بَعۡضُهُمۡ (سکتہ) إِلٰی بَعۡضٍ قَالُوۡآ أَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ لِيُحَآجُّوۡكُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ (سکتہ) أَفَلا تَعۡقِلُوۡنَ	طول،سکتہ	
٨	ورش	وَإِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ آمَنُوۡا قَالُوۡآ آمَنَّا وَإِذَا خَلا بَعۡضُهُمۡ إِلٰی بَعۡضٍ قَالُوۡآ أَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ لِيُحَآجُّوۡكُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ أَفَلا تَعۡقِلُوۡنَ	طول،صلہ مع الطّول، بدل میں توسط	
٩	ورش	وَإِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ آمَنُوۡا قَالُوۡآ آمَنَّا وَإِذَا خَلا بَعۡضُهُمۡ إِلٰی بَعۡضٍ قَالُوۡآ أَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ لِيُحَآجُّوۡكُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ أَفَلا تَعۡقِلُوۡنَ	طول،صلہ مع الطّول، بدل میں طول	

آیت قرآنی: أَوَلَا يَعۡلَمُوۡنَ أَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ

اختلافی کلمات : [يَعۡلَمُ مَا ۔ سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار] [١] [يُسِرُّوۡنَ ۔ ورش کیلئے ترقیق راء اور باقیین کیلئے تفخیم] [٢]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

١	قالون	أَوَلَا يَعۡلَمُوۡنَ أَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ	اظہار، تفخیم راء	ماعداورش،سوسی
٢	ورش	أَوَلَا يَعۡلَمُوۡنَ أَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ	ترقیق راء	
٣	سوسی	أَوَلَا يَعۡلَمُوۡنَ أَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمۡ مَّا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ	ادغام کبیر	

قال الشاطبیؒ:

[١]وَمَا كَانَ مِنۡ مِّثۡلَيۡنِ فِيۡ كِلۡمَتَيۡهِمَا فَلَابُدَّ مِنۡ إِدۡغَامِ مَا كَانَ أَوَّلَا

[٢]وَرَقَّقَ وَرۡشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبۡلَهَا مُسَكَّنَةً يَاءٌ أَوِ الۡكَسۡرُ مَوۡصَلَا

قال ابن الجزریؒ:

[٢] كَقَالُوۡنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ إِتۡلُهَا ------------------

آیت قرآنی : وَمِنۡهُمۡ أُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنۡ هُمۡ إِلَّا يَظُنُّوۡنَ

اختلافی کلمات :

[وَمِنۡهُمۡ أُمِّيُّوۡنَ،هُمۡ إِلَّا ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقین کیلئے اسکان][کمامر][وَمِنۡهُمۡ أُمِّيُّوۡنَ،هُمۡ إِلَّا ۔مفصول میں خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][کمامر][إِلَّا أَمَانِيَّ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر اور ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱][أَمَانِيّ ۔ابوجعفر کیلئے وصلا یاء مفتوحہ اور وقفا یاء ساکنہ سے اور باقی قراءعشرہ کیلئے حالین میں یاء مشددہ مفتوحہ][۲]

اس آیت میں آٹھ وجوہ ہیں:

نمبر	قاری	آیت	وجہ	رواۃ
۱	قالون	وَمِنۡهُمۡ أُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنۡ هُمۡ إِلَّا يَظُنُّوۡنَ	عدم صلہ،قصر	دوری بصری،سوسی، یعقوب
۲	قالون	وَمِنۡهُمۡ أُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنۡ هُمۡ إِلَّا يَظُنُّوۡنَ	عدم صلہ،توسط	دوری بصری،شامی ،عاصم،کسائی، خلف العاشر
۳	خلف	وَمِنۡهُمۡ أُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنۡ هُمۡ إِلَّا يَظُنُّوۡنَ	طول،مفصول میں عدم سکتہ	خلاد
۴	قالون	وَمِنۡهُمُۥ أُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنۡ هُمُۥ إِلَّا يَظُنُّوۡنَ	صلہ مع القصر	ابن کثیر مکی
۵	ابوجعفر	وَمِنۡهُمُۥ أُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ إِلَّا أَمَانِيَ وَإِنۡ هُمُۥ إِلَّا يَظُنُّوۡنَ	صلہ،[أَمَانِيَ]یاء مفتوح کی تخفیف سے	
۶	قالون	وَمِنۡهُمُۥٓ أُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنۡ هُمُۥٓ إِلَّا يَظُنُّوۡنَ	صلہ مع التوسط	
۷	ورش	وَمِنۡهُمُۥٓ أُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنۡ هُمُۥٓ إِلَّا يَظُنُّوۡنَ	صلہ مع الطّول،طول	
۸	خلف	وَمِنۡهُمۡ [سکتہ] أُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنۡ هُمۡ [سکتہ] إِلَّا يَظُنُّوۡنَ	سکتہ	

قال الشاطبیؒ:

[۱] فَإِنۡ يَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا   بِخُلۡفِهِمَا يُرۡوِيكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلَا

قد قرأ الشيخان طولى لورش   وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَمَدَّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ   أَ لَا حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا

[۲] ---- خِفُّ الۡأَمَانِيَ مُسۡجَلَا   أَ لَا ---------------

آیت قرآنی: فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِأَيۡدِيۡهِمۡ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ أَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ

اختلافی کلمات :

[الۡكِتٰبَ بِأَيۡدِيۡهِمۡ ۔سوسی کیلئے بلا خلف اور رویس کیلئے بالخلف ادغام اور باقیین کیلئے اظہار][۱][بِأَيۡدِيۡهِمۡ ۔حمزہ کیلئے وقفاً ہمزہ میں تحقیق اور خالص یاء سے ابدال دو وجوہ][۲][بِأَيۡدِيۡهِمۡ ،أَيۡدِيۡهِمۡ ،لَهُمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر بلا خلف اور باقی قراء عشرہ کیلئے سکون][کمامر][كَتَبَتۡ أَيۡدِيۡهِمۡ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۳]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

۱	قالون	فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِأَيۡدِيۡهِمۡ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ أَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ	عدم صلہ	دوری بصری،شامی،عاصم ،خلاد کسائی،وجہ خلف، ،خلف العاشر
۲	ورش	فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتَ ايۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ	نقل حرکت	
۳	خلف	فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ (سکتہ) أَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ	سکتہ	
۴	قالون	فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِأَيۡدِيۡهِمُۥ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَوَيۡلٌ لَّهُمُۥ مِّمَّا كَتَبَتۡ أَيۡدِيۡهِمُۥ وَوَيۡلٌ لَّهُمُۥ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ	صلہ	ابن کثیر مکی،ابوجعفر
۵	وجہ رویس	فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِأَيۡدِيۡهُمۡ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ أَيۡدِيۡهُمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ	اظہار،ہاء کاضمہ	روح
۶	سوسی	فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰب بِّأَيۡدِيۡهِمۡ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ أَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ	ادغام کبیر	
۷	رویس	فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰب بِّأَيۡدِيۡهُمۡ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ أَيۡدِيۡهُمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ	ادغام کبیر،ہاء کاضمہ	

قال الشاطبیؒ:

[۱] وَمَا كَانَ مِنۡ مِّثۡلَيۡنِ فِيۡ كِلۡمَتَيۡهِمَا فَلَابُدَّ مِنۡ اِدۡغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا

[۲]ویسمع بعد الکسر والضم همزه لدی فتحه یاء وواوا محولا

ومافیه یلفی واسطا بزوائد دخلن علیه فیه وجهان اعملا

[۳]وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِوَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِى الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ رَوَى خَلَفٌ فِى الۡوَصۡلِ سَكۡتًامُقَلَّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] طِـــــب ------ كِتَـــابَ بِـــأَيۡـــدِيۡهِـــمۡ---

[۳] وَلَا نَـــقُـــلَ إِلَّا----- ------------------

فَشَـــا--------------- وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

آیت قرآنی: وَقَالُوا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّآ أَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً قُلۡ أَتَّخَذۡتُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗٓ أَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ

اختلافی کلمات : [إِلَّآ أَيَّامًا، عَهۡدَهٗٓ أَمۡ ۔مد منفصل میں قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفراور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اورحمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱] [مَعۡدُوۡدَةً۔کسائی وقفا امالہ][۲] [قُلۡ أَتَّخَذۡتُمۡ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ اور ذواللام میں ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے سکتہ][۳] [أَتَّخَذۡتُمۡ۔ابن کثیر،حفص اوررویس کیلئے ذال کا تاء میں اظہاراور باقیین کیلئے ادغام][۴] [أَتَّخَذۡتُمۡ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی ،ابوجعفر بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَقَالُوا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّآ أَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً قُلۡ أَتَّخَذۡتُّمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗٓ أَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ	قصر،ذال کا تاء میں ادغام،عدم صلہ	دوری بصری،سوسی،روح
۲	قالون	قُلۡ أَتَّخَذۡتُّمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗٓ أَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ	صلہ مع القصر،ادغام	ابوجعفر
۳	ابن کثیر مکی	قُلۡ أَتَّخَذۡتُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗٓ أَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ	صلہ مع القصر،اظہار	
۴	رویس	قُلۡ أَتَّخَذۡتُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗٓ أَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ	قصر،اظہار	
۵	قالون	وَقَالُوا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّآ أَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً قُلۡ أَتَّخَذۡتُّمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗٓ أَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ	توسط،عدم صلہ،ادغام	دوری بصری،شامی،شعبہ، کسائی،خلف العاشر
٦	قالون	قُلۡ أَتَّخَذۡتُّمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗٓ أَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ	صلہ مع التوسط،ادغام	

قال الشاطبیؒ:

[١] فَـإِنۡ يَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا   بِـخُـلۡـفِـهِمَا يُرۡوِيۡكَ دَرًّا وَّ مُخۡضَلَا
وقـد قـرأ الشيـخان طولى لورش   وحـمـزة والوسطى لباقيهم الملا
[٢] وفـى هاء تانيث الوقوف وقبلها   مـمـال الكسائى غير عشر ليعدلا
[٣] وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ   صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِ وَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا
وَعَـنۡ حَمۡزَةٌ فِى الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ   رَوَى خَلَفٌ فِى الۡوَصۡلِ سَكۡتًا مُقَلَّلَا
[٤] ----اِتَّـــخَــــذۡ تُـــمُـــوۡ   اَخَـذۡتُم --- عَـاشَـرَ دَغۡفَلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَمَدَّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَـا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ   أَلَا حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا
[۳] وَلَا نَــــقُــــلَ إِلَّا---   ---------------------
---------------فَشَـــا   وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا
[۴] أَخَـــــذۡتُ طُـــلۡ--   ---------------------

۷	حفص	قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِندَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ أَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	توسط،اظہار	
۸	ورش	وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّآ أَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً قُلَ اتَّخَذْتُّمْ عِندَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ أَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	طول،نقل حرکت، ادغام	
۹	خلف	قُلْ أَتَّخَذْتُّمْ عِندَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ أَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	طول،ادغام،عدم سکتہ ،ادغام تام	
۱۰	خلاد	فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ أَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	عدم سکتہ،ادغام ناقص	
۱۱	خلف	قُلْ ~سکتہ~ أَتَّخَذْتُّمْ عِندَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ أَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	سکتہ	

آیت قرآنی: بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْئَتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

اختلافی کلمات : [بَلٰى ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل،اورحمزہ،کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ][۱][سَيِّئَةً ۔کسائی کیلئے وقفاً امالہ][کما مر][سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][کما مر][خَطِيْئَتُهٗ۔نافع اور ابوجعفر کیلئے جمع سے اور باقیین کیلئے توحید سے][۲][فَأُولٰٓئِكَ ۔مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][کما مر][النَّارِ ۔ورش کیلئے تقلیل ۔ابوعمرو بصری،دوری کسائی کیلئے امالہ][۳][هُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی،ابوجعفر بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][کما مر]

اس آیت میں تیرہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْئَتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ	توسط،عدم صلہ،[خَطِيْئَتُهٗ]	
۲	قالون	فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمُۥ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ	توسط،صلہ	ابوجعفر
۳	ورش	بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْئَتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النّٰرِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ	فتح،طول،خطیئتہ ،بدل میں قصر،تقلیل	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وفی اسم فی الاستفهام انی وفی متی ۔ معـا وعسـی ایضا امالا وقل بلی

--وَرْشٌ ---------------- --وَذَوَاتِ الْيَـا لَـهُ الْـخُلْفُ جُمِّلَا

[۲]خـطيئتــه التـو حيـد غيرنـافع ----------------------------

[۳]وَفِيْ اَلِفَاتٍ قَبْلَ رَا طَرْفٍ اَتَتْ ۔ بِكَسْرٍ اَمِلْ تُدْعَى حَمِيْدًا وَتُقْبَلَا

------------------------------ وَوَرْشٌ جَمِيْعَ الْبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ۔ ـهُ عَيْنُ الثُّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالَابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا ۔ تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ۔ ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

۴	ورش	بَلٰی مَنۡ کَسَبَ سَیِّئَةً وَّأَحَاطَتۡ بِهٖ خَطِیۡٓـٴَتُهٗ فَأُولٰٓئِکَ أَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ	فتح،طول،خَطِیۡٓـٴَتُهٗ، بدل میں طول،تقلیل	
۵	ابن کثیر مکی	وَأَحَاطَتۡ بِهٖ خَطِیۡٓـٴَتُهٗ فَأُولٰٓئِکَ أَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ	صلہ،[خَطِیۡٓـٴَتُهٗ]،توحید	
۶	ابوعمرو بصری	فَأُولٰٓئِکَ أَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ	امالہ	
۷	شامی	فَأُولٰٓئِکَ أَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ	فتح	عاصم،یعقوب
۸	ورش	بَلٰی مَنۡ کَسَبَ سَیِّئَةً وَّأَحَاطَتۡ بِهٖ خَطِیۡٓـٴَتُهٗ فَأُولٰٓئِکَ أَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ	تقلیل،طول،خَطِیۡٓـٴَتُهٗ] ،بدل میں توسط،تقلیل	
۹	ورش	بَلٰی مَنۡ کَسَبَ سَیِّئَةً وَّأَحَاطَتۡ بِهٖ خَطِیۡٓـٴَتُهٗ فَأُولٰٓئِکَ أَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ	تقلیل،طول،خَطِیۡٓـٴَتُهٗ ،بدل میں طول،تقلیل	
۱۰	خلف	بَلٰی مَنۡ کَسَبَ سَیِّئَةً وَّأَحَاطَتۡ بِهٖ خَطِیۡٓـٴَتُهٗ فَأُولٰٓئِکَ أَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ	امالہ،ادغام تام،طول، [خَطِیۡٓـٴَتُهٗ]	
۱۱	خلاد	بَلٰی مَنۡ کَسَبَ سَیِّئَةً وَّأَحَاطَتۡ بِهٖ خَطِیۡٓـٴَتُهٗ فَأُولٰٓئِکَ أَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ	ادغام ناقص	
۱۲	ابوالحارث	فَأُولٰٓئِکَ أَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ	امالہ،توسط	خلف العاشر
۱۳	دوری کسائی	فَأُولٰٓئِکَ أَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ	دونوں میں امالہ	

آیت قرآنی: وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِکَ أَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ

اختلافی کلمات : [اٰمَنُوۡا۔ ورش کیلئے مد بدل][کمامر][أُولٰٓئِکَ ۔ مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][هُمۡ ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر بلا خلف][کمامر]

اس آیت میں پانچ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِکَ أَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ	توسط،عدم صلہ	ابوعمرو بصری،شامی، عاصم،کسائی،یعقوب ،خلف العاشر
۲	قالون	أُولٰٓئِکَ أَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ	توسط،صلہ	ابن کثیر مکی،ابوجعفر
۳	ورش	أُولٰٓئِکَ أَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ	بدل میں قصر،طول	حمزہ
۴	ورش	وَالَّذِیۡنَ آمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِکَ أَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ	بدل میں توسط،طول	
۵	ورش	وَالَّذِیۡنَ آمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِکَ أَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ	بدل میں طول،طول	

آیت قرآنی: وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ

اختلافی کلمات : [وَإِذْ أَخَذْ نَا ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][ا] [بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط ۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر ۔ورش اور حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط، اور مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر] [إِسْرَآءِيلَ ۔ابوجعفر کیلئے تسہیل مع المد والقصر][ا] [إِسْرَآءِيلَ لَا ۔سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار][کمامر] [لَا تَعْبُدُونَ ۔ابن کثیر، حمزہ اور کسائی کیلئے یاء غیب اور باقیین کیلئے تاء خطاب][۲] [إِحْسَانًا وَذِي، حُسْنًا وَّأَقِيمُوا ۔خلف کیلئے ادغام تام][کمامر] [الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى ۔ورش کیلئے دونوں کلمات میں فتح و تقلیل، ابوعمر بصری کیلئے پہلے کلمہ میں تقلیل اور دوسرے میں فتح اور حمزہ، کسائی و خلف العاشر کیلئے دونوں میں امالہ][۳] [لِلنَّاسِ ۔دوری بصری کیلئے امالہ][۴] [حُسْنًا ۔حمزہ، کسائی، خلف العاشر اور یعقوب کیلئے حاء اور سین کا فتحہ اور باقیین کیلئے حاء کا ضمہ اور سین کا سکون][۵] [الصَّلٰوةَ ۔ورش کیلئے تغلیظ لام][کمامر] اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۔ورش کیلئے مد بدل][کمامر] [الزَّكٰوةَ ثُمَّ ۔سوسی کیلئے ادغام][٦] [تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا، مِّنْكُمْ، أَنْتُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول][کمامر]

اس آیت میں بیس وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ	قصر، عدم صلہ [لا تَعْبُدُونَ]	
۲	قالون	ثُمَّ تَوَلَّيْتُمُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمُ وَأَنْتُمُ مُّعْرِضُونَ	قصر مع الصلہ	
۳	یعقوب	وَقُولُوا لِلنَّاسِ حَسَنًا وَّأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ	قصر، تاء خطاب، [حَسَنًا]	

قال الشاطبیؒ:

[۱] وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا
[۲]-------------------------- وَلَا يَعْبُدُونَ الْغَيْبُ شَايَعَ دُخُلُلَا
[۳] وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهٗ اَمَالَا ذَوَاتِ الْيَاءِ حَيْثُ تَأَصَّلَا
---وَرْشٌ -------------- --وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلَا
وكيف اتت فعلى واٰخر اى ما تقدم للبصرى سوى راهما اعتلا
[٤]-------------------------- وخلفهم فى الناس فى الجر حصلا
[٥] وَقُلْ حَسَنًا شُكْرًا وَحُسْنًا بِضَمِّهٖ وَسَاكِنِهِ الْبَاقُونَ وَاحْسِنْ مُقَوِّلَا
[٦] فمع حملوا لتوراة ثم الزكوة قل --------------------------

قال ابن الجزریؒ:

[ا] وَلَا نَقُلَ إِلَّا--- --------------------
------------------فَشَا وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۲] -يَعْبُدُوا خَاطِبُ فَشَا- --------------------
[۳]----------------- ---رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالْاَبْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
وَطُلْ كَافِرِينَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ءُ يَاسِينَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا
[٥] وَقُلْ حَسَنًا-------- --حَوَى-----

۴	دوری بصری	وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَذِي **الْقُرْبَىٰ** وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا **لِلنَّاسِ** حُسْنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلاً مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ	قصر،تاءخطاب،[الْقُرْبٰى تقلیل]،[لِلنَّاسِ امالہ]	
۵	ابن کثیر مکی	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْ إِسْرَآءِيْلَ لا يَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلاً مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ	قصر مع الصلہ ، [لا يَعْبُدُوْنَ]	
۶	سوسی	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْ إِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي **الْقُرْبَىٰ** وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلاً مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ	قصر،لام کا لام میں ادغام ،تاءخطاب،تقلیل، تاء کا ثاء میں ادغام	
۷	ابوجعفر	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْ إِسْرَآءِيْلَ لا تَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ	قصر،تسہیل مع المد، تاءخطاب،صلہ	
۸	ابوجعفر	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْ إِسْرَاءِيْلَ لا تَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلاً مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ	قصر،تسہیل مع القصر ، تاءخطاب،صلہ	
۹	قالون	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْ إِسْرَآءِيْلَ لا تَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلاً مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ	توسط،عدم صلہ، تاءخطاب	ابن عامر شامی، عاصم
۱۰	قالون	ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلاً مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ	صلہ مع التوسط	
۱۱	دوری بصری	وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَذِي **الْقُرْبَىٰ** وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلاً مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ	توسط،تاءخطاب، [الْقُرْبٰى] تقلیل [لِلنَّاسِ] امالہ	
۱۲	خلف العاشر	وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَذِي **الْقُرْبَىٰ وَالْيَتٰمَىٰ** وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حَسَنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلاً مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْن	توسط،تاءخطاب،[حَسَنًا] [الْقُرْبٰى،الْيَتٰمٰى] امالہ	

نمبر	قاری/راوی	آیت	کیفیت	
۱۳	کسائی	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ لَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حَسَنًا وَّأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ	توسط، یاء غیب [حَسَنًا] [الْقُرْبٰى، الْيَتٰمٰى] امالہ	
۱۴	راوی خلف	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ لَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حَسَنًا وَّ أَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ	عدم سکتہ، طول، یاء غیب، ادغام تام، [حَسَنًا] [الْقُرْبٰى، الْيَتٰمٰى] امالہ	
۱۵	خلاد	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ لَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حَسَنًا وَّ أَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ	طول، یاء غیب، ادغام ناقص، [حَسَنًا] [الْقُرْبٰى، الْيَتٰمٰى] امالہ	
۱۶	ورش	وَإِذَ اخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى والْمَسٰكِينَ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمُۥٓ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمُۥ وَأَنْتُمُۥ مُّعْرِضُونَ	نقل، طول، تاء خطاب، [الْقُرْبٰى، الْيَتٰمٰى] فتح، مد بدل میں قصر، تغلیظ لام، صلہ مع الطول	
۱۷	ورش	وَآتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمُۥٓ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمُۥ وَأَنْتُمُۥ مُّعْرِضُونَ	مد بدل میں طول	
۱۸	ورش	وَإِذَ اخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى والْمَسٰكِينَ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمُۥٓ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمُۥ وَأَنْتُمُۥ مُّعْرِضُونَ	نقل، طول، تاء خطاب، [الْقُرْبٰى، الْيَتٰمٰى] تقلیل، مد بدل میں قصر، تغلیظ لام، صلہ مع الطول	
۱۹	ورش	وَآتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمُۥٓ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمُۥ وَأَنْتُمُۥ مُّعْرِضُونَ	بدل میں طول	
۲۰	راوی خلف	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ لَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينَ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حَسَنًا وَّ أَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ	سکتہ، طول، یاء غیب، ادغام تام، [حَسَنًا] [الْقُرْبٰى، الْيَتٰمٰى] امالہ	

آیت قرآنی: وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَٰقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَٰرِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ

اختلافی کلمات : [وَإِذْ أَخَذْنَا ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ، وقفا خلف کیلئے نقل، تحقیق، سکتہ اور خلاد کیلئے نقل اور تحقیق][١][مِيثَٰقَكُمْ ،دِمَآءَكُمْ، أَنفُسَكُمْ،دِيَٰرِكُمْ، أَقْرَرْتُمْ ،أَنتُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][٢][دِيَٰرِكُمْ۔ورش کیلئے تقلیل ،ابوعمرو بصری اور دوری کسائی کیلئے امالہ اور باقیین کیلئے فتح][٣][دِمَآءَكُمْ۔مد متصل میں ورش ،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][٤][دِمَآءَكُمْ۔حمزہ کیلئے وقفاتسہیل مع المد والقصر][٥]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

١	قالون	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَٰقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَٰرِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ	عدم صلہ،توسط	شامی، عاصم، ابوالحارث، یعقوب، خلف العاشر
٢	ابوعمرو بصری	وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَٰرِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ	توسط،[دِيَٰرِكُمْ]امالہ	دوری کسائی
٣	راوی خلف	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَٰقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَٰرِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ	عدم سکتہ،طول	خلاد
٤	قالون	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَٰقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُمْ مِّن دِيَٰرِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ	توسط،صلہ	مکی، ابوجعفر
٥	ورش	وَإِذَ اخَذْنَا مِيثَٰقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَٰرِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ	نقل حرکت،طول، [دِيَٰرِكُمْ] میں تقلیل	
٦	راوی خلف	وَإِذْ [سکتہ] أَخَذْنَا مِيثَٰقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَٰرِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ	سکتہ،طول	

قال الشاطبیؒ:

[١]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ — صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ — رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا
[٢]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرِّكٍ — دِرَاكًا وَّقَالُونٌ بِتَخْيِيرِهِ جَلَا
------------------------------ — وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُونَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا
[٣]وَفِي اَلِفَاتٍ قَبْلَ رَا طَرَفٍ اَتَتْ — بِكَسْرٍ اَمِلْ تُدْعَى حَمِيدًا وَتُقْبَلَا
------------------------------ — وَوَرْشٌ جَمِيعَ الْبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا
[٤] اذا الف او ياء ها بعد كسرة — او الواو عن ضم لقى الهمز طولا
وقد قرأ الشيخان طولى لورش — وحمزة والوسطى لباقيهم الملا
[٥]سوى انه من بعد ما الف جرى — يسهله مهما توسط مدخلا
وان حرف مد قبل همز مغير — يجز قصره والمد ما زال اعدلا

قال ابن الجزریؒ:

[١] وَلَا نَقْلَ إِلَّا----- — --------------------
-----------------فَشَا — وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أُهْمِلَا
[٢] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ۔ — --------------------
[٣] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ — ـهُ عَيْنُ الثُّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا — تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
وَطُلْ كَافِرِينَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا — ءُ يَاسِينَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا
[٤] وَمَدُّهُمُ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ — أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّينُ أُصِّلَا
[٥]-----------فَشَا — وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أُهْمَلَا

آیت قرآنی: ثُمَّ أَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

اختلافی کلمات: [أَنْتُمْ الخ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلف، اور ورش کیلئے صلہ مع الطول اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][هٰٓؤُلَآءِ، جَزَآءُ، إِلٰٓى أَشَدِّ ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط۔ اور مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][دِيَارِهِمْ ۔ ورش کیلئے تقلیل۔ ابوعمرو بصری، دوری کسائی کیلئے امالہ][کمامر][تَظٰهَرُوْنَ ۔ عاصم، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے ظاء کی تخفیف اور اثبات الف، اور باقیین کیلئے ظاء کی تشدید اور اثبات الف][۱][عَلَيْهِمْ ۔ حمزہ اور یعقوب کیلئے ھاء کا ضمہ اور باقیین کیلئے ھاء کا کسرہ][کمامر][بِالْإِثْمِ ۔ ذو اللام میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ][کمامر][وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ، أَفَتُؤْمِنُوْنَ ۔ ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال][کمامر][وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ، مَنْ يَّفْعَلُ ۔ خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][کمامر][وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى، عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ، مِنْكُمْ إِلَّا ۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][کمامر][أُسٰرٰى ۔ حمزہ کیلئے [أَسْرٰى] اور باقیین کیلئے [أُسٰرٰى][۲][أُسٰرٰى ۔ ابوعمرو بصری، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ اور ورش کیلئے تقلیل][۳][تُفٰدُوْهُمْ ۔ نافع، عاصم، کسائی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے تاء کے ضمہ، فاء کے فتحہ اور اثبات الف سے اور باقیین کیلئے تاء کے فتحہ، فاء کے سکون اور حذف الف سے][۴][وَهُوَ ۔ قالون، ابوعمرو بصری، کسائی اور ابوجعفر کیلئے ھاء کا سکون اور باقیین کیلئے ھاء کا ضمہ، اور یعقوب کیلئے وقفاً ھاء سکتہ سے][۵][إِخْرَاجُهُمْ ۔ ورش کیلئے ترقیق راء][کمامر][الدُّنْيَا ۔ ورش کیلئے فتح و تقلیل، ابوعمرو بصری کیلئے تقلیل اور حمزہ، کسائی و خلف العاشر کیلئے امالہ][کمامر][يَعْمَلُوْنَ ۔ نافع، ابن کثیر، شعبہ، یعقوب اور خلف العاشر کیلئے یاء غیب سے اور باقیین کیلئے تاء خطاب سے][۶]

اس آیت میں بائیس وجوہ ہیں:

۱	قالون	ثُمَّ أَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظَّهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أَسْرٰى تُفْدُوْهُمْ وَهْوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ	منفصل میں قصر، متصل میں توسط، عدم صلہ، [تَظَّهَرُوْنَ][تُفْدُوْهُمْ][وَهْوَ][يَعْمَلُوْنَ][أُسٰرٰى]	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَتظاهرون الظاء خفف ثابتا ------------------------

[۲]وَحَمْزَةٌ اَسْرٰى فِيْ اُسَارٰى--- ------------------------

[۳] وَمَا بَعْدَ رَاءٍ شَاعَ حُكْمُهَا -- ------------------------

------------------------ وَوَرْشٌ جَمِيْعَ الْبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا

[۴]----------وَضَمُّهُمُ تُفَادُوْهُمُوْ وَالْمَدُّ اِذْ رَاقَ نُفَّلَا

[۵]وَهَا هُوَ بَعْدَ الْوَاوِ وَالْفَا وَلَامِهَا وَهَاهِيَ اَسْكِنْ رَاضِيًا بَارِدًا حَلَا

[۶]وَبِالْغَيْبِ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ هُنَا دَ نَا وَغَيْبُكَ فِي الثَّانِيْ اِلٰى صَفْوِهِ دَلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۲]--------------------- أُسَارَى فِدًا---------

[۳] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ـهُ عَيْنُ الثَّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

[۴]--- تُفَادُو --- ----- حَوَى -----

[۵]-------- هُوَ وَهِيَ يُمِلُّ هُوَ ثُمَّ هُوَ اسْكِنًا إِذْ وحملا

فَحَرِّكْ--------------- ------------------------

[۶] يَعْبُدُوا خَاطِبْ فَشَا يَعْمَلُوْنَ قُلْ حَوَى قَبْلَهُ أَصْلٌ وَبِالْغَيْبِ فُقْ حَلَا

۲	یعقوب	تَظّٰهَرُوْنَ عَلَيْهُمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تُفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ	قصر،[تَظّٰهَرُوْنَ] [وَهُوَ][عَلَيْهُمْ] [تُفْدُوْهُمْ][يَعْمَلُوْنَ]	
۳	دوری بصری	وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيٰرِهِمْ تَظّٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تَفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيٰى وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	منفصل میں قصر، [تَظّٰهَرُوْنَ][تَفْدُوْهُمْ] [وَهُوَ]،[تَعْمَلُوْنَ] [دِيٰرِهِمْ][أُسٰرٰى] میں امالہ،[الدُّنْيٰى] میں تقلیل	
۴	سوسی	وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تَفْدُوْهُمْ وَهْوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُوْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيٰى وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	قصر،[تَظّٰهَرُوْنَ] [تَفْدُوْهُمْ]،[وَهْوَ] ،[تَعْمَلُوْنَ]،[أُسٰرٰى]اور [دِيٰرِهِمْ] میں امالہ [الدُّنْيٰى] میں تقلیل،ابدال	
۵	قالون	ثُمَّ أَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظّٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تُفْدُوْهُمْ وَهْوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ	منفصل میں قصر، متصل میں توسط، عدم صلہ، [تَظّٰهَرُوْنَ][تُفْدُوْهُمْ] [وَهْوَ][يَعْمَلُوْنَ] [أُسٰرٰى]	
۶	شامی	وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تُفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	توسط،[تَظّٰهَرُوْنَ] [تُفْدُوْهُمْ][وَهُوَ] [تَعْمَلُوْنَ][أُسٰرٰى]	
۷	شعبہ	وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظّٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تُفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ	توسط،[تَظّٰهَرُوْنَ] [تُفْدُوْهُمْ][وَهُوَ] [يَعْمَلُوْنَ][أُسٰرٰى]	
۸	حفص	وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	[تَعْمَلُوْنَ]	

۹	ابوالحارث	وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ **أُسٰرٰى** تُفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ **الدُّنْيٰى** وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	توسط،[تَظٰهَرُوْنَ] [تُفْدُوْهُمْ][وَهُوَ] ،[تَعْمَلُوْنَ][أُسٰرٰى] ،[الدُّنْيٰى] میں امالہ	
۱۰	خلف العاشر	وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ **أُسٰرٰى** تَفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ **الدُّنْيٰى** وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ	توسط،[تَظٰهَرُوْنَ] [تَفْدُوْهُمْ][وَهُوَ] ،[يَعْمَلُوْنَ][أُسٰرٰى] ،[الدُّنْيٰى] میں امالہ	
۱۱	دوری بصری	وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ **دِيٰرِهِمْ** تَظّٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ **أُسٰرٰى** تَفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ **الدُّنْيٰى** وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	منفصل میں توسط، [تَظّٰهَرُوْنَ][تَفْدُوْهُمْ] [وَهُوَ]،[تَعْمَلُوْنَ] [دِيٰرِهِمْ][أُسٰرٰى] میں امالہ،[الدُّنْيٰى] میں تقلیل	
۱۲	دوری کسائی	وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ **دِيٰرِهِمْ** تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ **أُسٰرٰى** تُفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ **الدُّنْيٰى** وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	توسط،[تَظٰهَرُوْنَ] [تُفْدُوْهُمْ][وَهُوَ] ،[تَعْمَلُوْنَ][أُسٰرٰى] [الدُّنْيٰى]،[دِيٰرِهِمْ] میں امالہ	
۱۳	ورش	ثُمَّ أَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ **دِيٰرِهِمْ** تَظّٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ **أُسٰرٰى** تُفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمُ إِخْرَاجُهُمُ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمُ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ	طول،صلہ مع الطول، [تَظّٰهَرُوْنَ][تُفْدُوْهُمْ] [وَهُوَ][يَعْمَلُوْنَ] [دِيٰرِهِمْ]اور[أُسٰرٰى] میں صرف تقلیل،اور [الدُّنْيَا] میں فتح	
۱۴	ورش	فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمُ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ **الدُّنْيٰى** وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ	[الدُّنْيٰى] میں تقلیل	

۱۵	راوی خلف	ثُمَّ أَنتُمْ هَٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنكُم مِّن دِيَارِهِمْ تَظَّهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْ [سکتہ] إِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِن يَأْتُوكُمْ أَسْرَىٰ تَفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَٰبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَن يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَٰمَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰٓ أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ	طول، مفصول میں عدم سکتہ، ذوالام میں سکتہ، ادغام تام، [تَظَّهَرُونَ] [تَفْدُوهُمْ] [وَهُوَ] [تَعْمَلُونَ] [أَسْرَىٰ] [الدُّنْيَا] میں امالہ،	
۱۶	راوی خلف	وَإِن يَأْتُوكُمْ [سکتہ] أَسْرَىٰ تَفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ [سکتہ] إِخْرَاجُهُمْ [سکتہ] أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَٰبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَن يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنكُمْ [سکتہ] إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَٰمَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰٓ أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ	مفصول اور ذوالام دونوں میں سکتہ	
۱۷	خلاد	وَإِن يَأْتُوكُمْ أَسْرَىٰ تَفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَٰبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَن يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَٰمَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰٓ أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ	مفصول میں عدم سکتہ، ذوالام میں سکتہ، ادغام ناقص	
۱۸	خلاد	ثُمَّ أَنتُمْ هَٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنكُم مِّن دِيَارِهِمْ تَظَّهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِن يَأْتُوكُمْ أَسْرَىٰ تَفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَٰبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَن يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَٰمَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰٓ أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ	مفصول اور ذوالام دونوں میں عدم سکتہ	
۱۹	قالون	ثُمَّ أَنتُمْ هَٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنكُمْ مِّن دِيَارِهِمْ تَظَّٰهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِن يَأْتُوكُمْ أُسَٰرَىٰ تُفَٰدُوهُمْ وَهْوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَٰبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَن يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَٰمَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰٓ أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَٰفِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ	قصر مع الصلہ، [تَظَّٰهَرُونَ] [تُفَٰدُوهُمْ] [وَهْوَ] [يَعْمَلُونَ] [أُسَٰرَىٰ]	
۲۰	ابن کثیر	وَإِن يَأْتُوكُمْ أُسَٰرَىٰ تَفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَٰبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَن يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَٰمَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰٓ أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَٰفِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ	قصر مع الصلہ، [تَظَّٰهَرُونَ] [تَفْدُوهُمْ] [وَهُوَ] [يَعْمَلُونَ] [أُسَٰرَىٰ]	

۲۱	ابوجعفر	وَإِنۡ يَّاتُوۡكُمۡ أُسٰرٰى تُفۡدُوۡهُمۡ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ إِخۡرَاجُهُمۡ أَفَتُومِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ وَتَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنۡ يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ إِلَّا خِزۡيٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُرَدُّوۡنَ إِلٰى أَشَدِّ الۡعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ	قصر مع الصلہ، [تَظَّهَرُوۡنَ]، ابدال، [تُفۡدُوۡهُمۡ]، [وَهُوَ] [تَعۡمَلُوۡنَ] [أُسٰرٰى]	
۲۲	قالون	ثُمَّ أَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ أَنۡفُسَكُمۡ وَتُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا مِّنۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِهِمۡ تَظَّهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡإِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ وَإِنۡ يَّاتُوۡكُمۡ أُسٰرٰى تُفۡدُوۡهُمۡ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ إِخۡرَاجُهُمۡ أَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ وَتَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنۡ يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ إِلَّا خِزۡيٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُرَدُّوۡنَ إِلٰى أَشَدِّ الۡعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعۡمَلُوۡنَ	توسط مع الصلہ، [تَظَّهَرُوۡنَ] [أُسٰرٰى] [تُفۡدُوۡهُمۡ] [وَهُوَ] [يَعۡمَلُوۡنَ]	

آیت قرآنی: أُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ

اختلافی کلمات :[الدُّنۡيَا ۔ ورش کیلئے فتح وتقلیل، ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اورحمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ][۱][بِالۡاٰخِرَةِ ۔ ورش کیلئے نقل حرکت، مد بدل، ترقیق راء۔ وصلاً خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ اور وقفاً حمزہ کیلئے سکتہ اور نقل][۲][هُمۡ ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

۱	قالون	أُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ	توسط، عدم صلہ	شامی، عاصم، یعقوب
۲	قالون	وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ	صلہ	ابن کثیر، ابوجعفر

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَحَمۡزَةُ مِنۡهُمۡ وَالۡكِسَائِىُّ بَعۡدَهُ ... أَمَالَا ذَوَاتِ الۡيَاءِ حَيۡثُ تَأَصَّلَا
---وَرۡشٌ --------------- ... ---وَذَوَاتِ الۡيَا لَهُ الۡخُلۡفُ جُمِّلَا
وكيف اتت فعلى واخر اى ما ... تقدم للبصرى سوى راهما اعتلا
[۲]وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ... صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِ وَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا
وَمَا بَعۡدَ هَمۡزٍ ثَابِتٍ اَوۡ مُغَيَّرٍ ... فَقَصۡرٌ وَقَدۡ يُرۡوٰى لِوَرۡشٍ مُطَوَّلَا
وَوَسۡطَهُ قَوۡمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ... ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلۡاِيۡمَانِ مُثِّلَا
وَرَقِّقۡ وَرۡشٌ كُلَّ رَاءٍ وَقَبۡلَهَا ... مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الۡكَسۡرُ مُوۡصَلَا
وَعَنۡ حَمۡزَةٍ فِى الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهُ ... رَوٰى خَلَفٌ فِى الۡوَصۡلِ سَكۡتًا مُقَلَّلَا
وَيَسۡكُتُ فِىۡ شَىۡءٍ وَشَيۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ ... لَدَى اللَّامِ لِلتَّعۡرِيۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا
وحرك به ماقبله متسكنا ... واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱]وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارٍ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعَـ ... ـهُ عَيۡنُ الثُّلَاثِىۡ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالۡاَبۡرَارِ رُؤۡيَا اللَّامِ تَوۡرَاةَ فِدۡ وَلَا ... تُمِلۡ حُزۡ سِوَى أَعۡمَى بِسُبۡحَانَ أَوَّلَا
وَطُلۡ كَافِرِيۡنَ الۡكُلَّ وَالنَّمۡلَ حُطۡ وَيَا ... ءُ يَاسِيۡنَ يُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ إِذۡ عَلَا
[۲] وَلَا نَقۡلَ إِلَّا---- ... -------------------
------------------- ... ---وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا
كَقَالُوۡنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتۡلُهَا ... -------------------
---------------فَشَا ... وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

۳	ابوعمرو بصری	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الحَيٰوةَ **الدُّنْيَي** بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	توسط، تقلیل	
۴	کسائی	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الحَيٰوةَ **الدُّنْيَي** بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	توسط، امالہ	خلف العاشر
۵	ورش	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الحَيٰوةَ **الدُّنْيَا** بِلَاخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	طول، یائی میں فتح نقل، بدل میں قصر، راء کی ترقیق	
۶	ورش	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الحَيٰوةَ **الدُّنْيَا** بِلَآخِرَةِ ۔۔۔الخ	یائی میں فتح، بدل میں طول	
۷	ورش	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الحَيٰوةَ **الدُّنْيَي** بِلَآخِرَةِ ۔۔الخ	یائی میں تقلیل، بدل میں توسط	
۸	ورش	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الحَيٰوةَ **الدُّنْيَي** بِلَآخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	یائی میں تقلیل، بدل میں طول	
۹	خلف	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الحَيٰوةَ **الدُّنْيَي** بِلْ سکتہ اٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	طول، امالہ، سکتہ	خلاد من وجہ
۱۰	خلاد	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الحَيٰوةَ **الدُّنْيَي** بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	طول، امالہ، عدم سکتہ	

آیت قرآنی: وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ وَاٰتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَأَيَّدْنٰهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُولٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُوْنَ

اختلافی کلمات: [وَلَقَدْ اٰتَيْنَا،اٰتَيْنَا۔ورش کیلئے نقل حرکت، مد بدل، خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ] [کمامر] [تَهْوٰى،مُوسَى، عِيسَى ۔پہلے کلمہ میں حالین میں اور دوسرے، تیسرے کلمہ میں وقفاً ورش کیلئے فتح و تقلیل، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ، اور ابوعمرو بصری کیلئے آخری دو میں تقلیل] [کمامر] [أَيَّدْنٰهُ۔ابن کثیر کیلئے اشباع] [۱] [الْقُدُسِ۔ابن کثیر کیلئے دال کے سکون اور باقیین کیلئے دال کے ضمہ سے] [۲] [جَآءَ،تَهْوٰى أَنْفُسُكُمْ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر، اور ورش اور حمزہ کیلئے طول اور باقی قراء عشرہ کیلئے توسط اور مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول اور باقی قراء عشرہ کیلئے توسط] [کمامر] [جَآءَ۔ابن ذکوان، حمزہ، خلف العاشر کیلئے امالہ] [۳] [جَآءَكُمْ أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ، كَذَّبْتُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون] [کمامر]

اس آیت میں چودہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ وَاٰتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَأَيَّدْنٰهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُوْنَ	مد متصل میں توسط، عدم صلہ، مد منفصل میں قصر	دوری بصری من وجہ، سوسی، یعقوب

قال الشاطبیؒ:

[۱]وما قبله التسكين لابن كثيرهم ----------------------

[۲]وحيث اتاك القدس اسكان داله دواء وللباقين بالضم ارسلا

[۳]وَحَاقَ وَزَاغُوا جَاءَ شَاءَ وَزَادَ فُزْ وَ جَاءَ ابْنُ ذَكْوَانٍ وَفِي شَاءَ مَيَّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۳]----------------------رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِ تَوْرَاةَ فِدْ وَلَا تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطِلْ كَافِرِينَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ءُ يَاسِينَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

نمبر	قاری	قراءت	تفصیل	موافقت
۲	قالون	أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰٓ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمُ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمُ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	منفصل میں توسط، عدم صلہ	دوری بصری، ہشام، عاصم
۳	کسائی	أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰٓ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	توسط، امالہ	
۴	قالون	أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمُۥ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمُۥ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمُۥ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	صلہ مع القصر	ابوجعفر
۵	قالون	أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمُۥ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰٓ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمُۥ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمُۥ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	صلہ مع التوسط	
۶	ابن ذکوان	أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰٓ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	[جَآءَ] میں امالہ	
۷	خلف العاشر	أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰٓ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	متصل، منفصل میں توسط، [جَآءَ، تَهْوَىٰ] میں امالہ	
۸	خلف من وجہ	أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰٓ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	متصل، منفصل میں طول، [جَآءَ، تَهْوَىٰ] میں امالہ	خلاد
۹	ابن کثیر	وَأَيَّدْنَٰهُ بِرُوحِ الْقُدْسِ أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمُۥ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمُۥ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمُۥ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	ھاء ضمیر میں اشباع، [الْقُدُس] دال کا اسکان، قصر، صلہ	
۱۰	ورش	وَلَقَدَ اتَيْنَا مُوسَى الْكِتَٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنۢ بَعْدِهِۦ بِالرُّسُلِ وَاتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَٰتِ وَأَيَّدْنَٰهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰٓ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	نقل حرکت، مد بدل میں قصر، مد متصل و منفصل میں طول، یائی میں فتح	
۱۱	ورش	وَلَقَدَ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتَٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنۢ بَعْدِهِۦ بِالرُّسُلِ وَاٰتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَٰتِ وَأَيَّدْنَٰهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰٓ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	نقل حرکت مد بدل میں توسط، مد متصل و منفصل میں طول، یائی میں تقلیل	
۱۲	ورش	وَلَقَدَ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتَٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنۢ بَعْدِهِۦ بِالرُّسُلِ وَاٰتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَٰتِ وَأَيَّدْنَٰهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰٓ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	نقل حرکت مد بدل میں طول، مد متصل و منفصل میں طول، یائی میں فتح	
۱۳	ورش	أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰٓ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	نقل حرکت، مد بدل میں طول، متصل و منفصل میں طول، یائی میں تقلیل	

١۴	خلف	وَلَقَدْ [سکتہ] اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ	مفصول میں سکتہ، مدمتصل ومنفصل میں طول، [جآءَ، تَھوٰی] میں امالہ	

آیت قرآنی: وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ

اختلافی کلمات :[بِکُفْرِهِمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][یُؤْمِنُوْنَ ۔ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال][کمامر]

اس آیت میں چار وجوہ ہیں:

١	قالون	وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ	عدم صلہ، تحقیق	دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، یعقوب، خلف العاشر
٢	ورش	فَقَلِيْلًا مَّا يُوْمِنُوْنَ	ابدال	سوسی، حمزہ
٣	قالون	وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمُوْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ	صلہ، تحقیق	ابن کثیر مکی
۴	ابوجعفر	وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمُوْ فَقَلِيْلًا مَّا يُوْمِنُوْنَ	صلہ، ابدال	

آیت قرآنی: وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

اختلافی کلمات :[جَآءَ۔مدمتصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][١][جآء۔ابن ذکوان، حمزہ، خلف العاشر کیلئے امالہ][٢][جآء هُمْ، مَعَهُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][الْكٰفِرِيْنَ۔ورش کیلئے تقلیل ۔ابوعمرو بصری، دوری کسائی اور رویس کیلئے امالہ][٣]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

١	قالون	وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	عدم صلہ، مدمتصل میں توسط	ہشام، عاصم، ابوالحارث، روح
٢	ابوعمرو بصری	فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	امالہ	دوری کسائی، رویس

قال الشاطبیؒ:

[١] اذاالف او یاء ھابعد کسرة او الواو عن ضم لقی الھمز طولا
قد قرأ الشیخان طولی لورش وحمزة والوسطی لباقیھم الملا
[٢] وَحَاقَ وَزَاغُوْا جَاءَ شَاءَ وَزَادَ فُزْ وَ جَاءَ ابْنُ ذَكْوَان وَ فِيْ شَاءَ مَيَّلَا
[٣] وَفِيْ اَلِفَاتٍ قَبْلَ رَا طَرَفٍ اَتَتْ اَمِلْ تُدْعَى حَمِيْدًا وَتُقْبَلَا
------------------------ وَوَرْشٌ جَمِيْعَ الْبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[١] وَمَدُّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا
[٢،٣] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْــهُ عَيْنُ الثَّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

نمبر	قاری	قراءت	وجہ	موافق
۳	قالون	وَلَمَّا جَآءَ هُمۡ كِتٰبٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ وَ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ يَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَى الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَلَمَّا جَآءَ هُمۡ مَّا عَرَفُوۡا كَفَرُوۡا بِهٖ فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ	صلہ	ابن کثیر مکی، ابوجعفر
۴	ورش	وَلَمَّا جَآءَ هُمۡ كِتٰبٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ وَ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ يَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَى الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَلَمَّا جَآءَ هُمۡ مَّا عَرَفُوۡا كَفَرُوۡا بِهٖ فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ	مدمتصل میں طول، تقلیل	
۵	ابن ذکوان	وَلَمَّا جَآءَ هُمۡ كِتٰبٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ وَ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ يَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَى الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَلَمَّا جَآءَ هُمۡ مَّا عَرَفُوۡا كَفَرُوۡا بِهٖ فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ	مدمیں توسط، [جَآءَ] میں امالہ	خلف العاشر
٦	حمزہ	وَلَمَّا جَآءَ هُمۡ كِتٰبٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ وَ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ يَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَى الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَلَمَّا جَآءَ هُمۡ مَّا عَرَفُوۡا كَفَرُوۡا بِهٖ فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ	مدمیں طول، [جَآءَ] میں امالہ	

آیت قرآنی: بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بَغۡيًا اَنۡ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ

اختلافی کلمات: [بِئۡسَمَا۔ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالیتن میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال] [کمامر] [بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ، بِمَآ اُنۡزِلَ، مَنۡ يَّشَآءُ، فَبَآءُوۡ۔ مدمنفصل میں قالون اوردوری بصری کے لئے قصر، توسط۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط۔اور مدمتصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط] [کمامر] [اَنۡفُسَهُمۡ اَنۡ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون] [کمامر] [اَنۡفُسَهُمۡ اَنۡ ، بَغۡيًا اَنۡ۔دوسرے کلمہ میں ورش کیلئے نقل حرکت۔اور دونوں کلمات میں خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ] [کمامر] [اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا، اَنۡ يُّنَزِّلَ، مَنۡ يَّشَآءُ، غَضَبٍ وَّ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص] [۱] [اَنۡ يُّنَزِّلَ۔ابن کثیر، ابوعمرو بصری اور یعقوب کیلئے نون ساکن کے بعد زاء کی تخفیف سے اور باقیین کیلئے نون مفتوح کے بعد زاء کی تشدید سے] [۲] [فَبَآءُوۡ۔ورش کیلئے مدبدل] [کمامر] [يَّشَآءُ۔حمزہ، ہشام کیلئے پانچ وجوہ: [۱،۲،۳] ابدال مع المدوالتوسط والقصر [۴،۵] تسہیل بالروم مع المدوالقصر] [۴] [لِلۡكٰفِرِيۡنَ۔ورش کیلئے تقلیل، اور ابوعمرو بصری، دوری کسائی اور رویس کیلئے امالہ] [کمامر]

اس آیت میں سترہ وجوہ ہیں:

نمبر	قاری	قراءت	وجہ	موافق
۱	قالون	بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بَغۡيًا اَنۡ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ	منفصل میں قصر، متصل میں توسط، عدم صلہ، [اَنۡ يُّنَزِّلَ]	

قال الشاطبیؒ:

[۱] وَكُلٌّ بِيَنۡمُوۡ اَدۡغَمُوۡا مَعَ غُنَّةٍ ۔۔۔ وَفِى الۡوَاوِ وَالۡيَا دُوۡنَهَا خَلَفٌ تَلَا

[۳] وينزل خففه وتنزل مثله ۔۔۔ وننزل حق وهو فى الحجر ثقلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَغُنَّةٌ يَا وَالۡوَاوِ فُـزۡ۔۔ ----------------------

۲	دوری بصری	بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَا أُنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا أَنْ يُّنْزِلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآؤُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	مدمنفصل میں قصر، متصل میں توسط، [أَنْ يُّنْزِلَ]، امالہ	رویس
۳	روح	فَبَآؤُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	فتح	
۴	قالون	بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَا أُنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا أَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآؤُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	مدمنفصل میں قصر، متصل میں توسط، صلہ، [أَنْ يُّنَزِّلَ]	
۵	ابن کثیر مکی	أَنْ يُّنْزِلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآؤُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	مدمنفصل میں قصر، متصل میں توسط، صلہ، [أَنْ يُّنْزِلَ]	
۶	قالون	بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ أُنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا أَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآؤُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	مدمنفصل ومتصل میں توسط، عدم صلہ، [أَنْ يُّنَزِّلَ]	شامی، عاصم، ابوالحارث، خلف العاشر
۷	دوری کسائی	فَبَآؤُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	توسط، امالہ	
۸	دوری بصری	أَنْ يُّنْزِلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآؤُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	دونوں مدوں میں توسط، [أَنْ يُّنْزِلَ]، امالہ	
۹	قالون	بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ أُنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا أَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآؤُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	مدمنفصل ومتصل میں توسط، صلہ، [أَنْ يُّنَزِّلَ]	
۱۰	خلف	بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ أُنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا أَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآؤُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	طول، [أَنْ يُّنَزِّلَ]، ادغام تام، عدم سکتہ	
۱۱	خلاد	أَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ أُنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا أَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآؤُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	طول، [أَنْ يُّنَزِّلَ]، ادغام ناقص، عدم سکتہ	
۱۲	خلف	بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ أَنْفُسَهُمْ ~سکتہ~ أَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ أُنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا ~سکتہ~ أَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآؤُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	طول، [أَنْ يُّنَزِّلَ]، ادغام تام، مفصول میں سکتہ	

۱۳	ورش	بِيُسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ أَنُفُسَهُمْٓ أَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا أَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآؤُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	ابدال،طول،صلہ مع الطّول،نقل،[أَنْ يُّنَزِّلَ] ،مد بدل میں قصر،تقلیل	
۱۴	ورش	فَبَآؤُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	مد بدل میں توسط،تقلیل	
۱۵	ورش	فَبَآؤُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	بدل میں طول،تقلیل	
۱۶	سوسی	بِيُسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَا أُنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا أَنْ يُّنْزِلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآؤُوا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	ابدال،مد منفصل میں قصر، متصل میں توسط ،[أَنْ يُّنْزِلَ]،امالہ	
۱۷	ابوجعفر	بِيُسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا أَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآؤُوا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	ابدال،متصل و منفصل میں قصر،صلہ،[أَنْ يُّنَزِّلَ]	

آیت قرآنی: وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآئَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

اختلافی کلمات : [قِيْلَ۔ ہشام،کسائی اور رویس کیلئے اشمام][۱][لَهُمْ،مَعَهُمْ، كُنْتُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون][کمام][قِيْلَ لَهُمْ۔سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار][کمام][بِمَا أُنْزِلَ، وَرَآئَهٗ ،أَنْبِيَآءَ اللّٰهِ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی ،سوسی ،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط۔اور مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمام][وَرَآئَهٗ۔وقفاً حمزہ کیلئے تسہیل مع المد والقصر][۲][اٰمِنُوْا۔ورش کیلئے مد بدل][کمام][لَهُمُ اٰمِنُوْا۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][کمام][وَهُوَ۔قالون،ابوعمرو بصری،کسائی اور ابوجعفر کیلئے ھاء کا سکون اور باقیین کیلئے ھاء کا ضمہ][۳]،[وَهُوَ،فَلِمَ۔یعقوب کیلئے دونوں میں اور بزی کیلئے دوسرے میں وقفاً ھاء سکتہ سے][۴][نُؤْمِنُ،مُؤْمِنِيْنَ۔ورش،سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق][کمام][أَنْبِيَآءَ۔نافع کیلئے ہمزہ سے اور باقیین کیلئے یاء][۵]

اس آیت میں انیس وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآئَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِئَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	عدم صلہ،مد منفصل میں قصر اور متصل میں توسط، [وَهُوَ]،[أَنْبِئَآءَ]	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَقِيْلَ وَغِيْضَ ثُمَّ جِيْءَ يُشِمُّهَا لَدَى كَسْرِهَا ضَمًّا رِجَالٌ لِتَكْمُلاَ

[۲]سوى انه من بعد ما الف جرى يسهلـه مهمـا تـوسط مدخلا

وان حـرف مـد قبـل همـز مغير يـجـز قـصـره والمد ما زال اعدلا

[۳]وَهَا هُوَ بَعْدَ الْوَاوِ وَالْفَا وَلاَمِهَا وَهَاهِيَ اَسْكِنْ رَاضِيًا بَارِدًا حَلاَ

[٤]وَفِيْمَهْ وَمِمَّهْ قِفْ وَعَمَّهْ لِمَهْ بِمَهْ بِخُلْفٍ عَنِ الْبَزِّيِّ وَادْفَعْ مُجَهِّلاَ

[٥]وَجَمْعًا وَفَرْدًافِي النَّبِيْءِ وَفِي النُّبُو ءَةِ الْهَمْزَكُلٌّ غَيْرَ نَافِعٍ ابْدَلاَ

قال ابن الجزریؒ:

[۱]ـــــــــــــــ ـــــــــــــ وَاشْمِمًا طِلاَ

بِقِيْلَ وَمَا مَعْهُ ــــ ـــــــــــــــ

[۲]ــــــــــ فَشَا وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلاَ

[۳]ــــــــ هُوَ وَهِيَ يُمِلَّ هُوَ ثُمَّ هُوَ اسْكِنًا أُذْ وحملا فَحَرِّك

[۴]ــــــــــــــــــــــ وَقِفْ يَا أَبَهْ بِالْهَا أَلاَ حُمْ وَلِمْ حَلاَ

وَسَائِرُهَا كَالْبَزِّ مَعْ هُوَ وَهِيَ ــ ـــــــــــــــ

[۵]ــ بَابَ النُّبُوَّةِ وَالنَّبِيْ ءِ أَبْدِلْ لَهُ ــ

۲	دوری بصری	قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	[أَنْۢبِيَآءَ]	
۳	روح	وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	[وَهُوَ]،[أَنْۢبِيَآءَ]	
۴	قالون	وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهُ وَهْوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِئَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	عدم صلہ، مد منفصل ومتصل میں توسط، [وَهُوَ]،[أَنْبِئَآءَ]	
۵	دوری بصری	قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	[أَنْۢبِيَآءَ]	
۶	ابن ذکوان	وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	[وَهُوَ]،[أَنْۢبِيَآءَ]	عاصم، خلف العاشر
۷	خلف	وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	مفصول میں عدم سکتہ، دونوں مدوں میں طول، وَهُوَ،[أَنْۢبِيَآءَ]، ابدال	خلاد
۸	قالون	وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهُ وَهْوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِئَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	صلہ مع القصر، مد منفصل میں قصر اور متصل میں توسط، وَهُوَ، أَنْبِئَآءَ	
۹	ابن کثیر مکی	وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	صلہ مع القصر وَهُوَ،[أَنْۢبِيَآءَ]	
۱۰	ابوجعفر	قَالُوْا نُوْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّوْمِنِيْنَ	صلہ مع القصر، مد منفصل میں قصر اور متصل میں توسط، ابدال، [وَهُوَ]،[أَنْۢبِيَآءَ]	
۱۱	قالون	وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهُ وَهْوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِئَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	صلہ مع التوسط، مد منفصل ومتصل میں توسط، [وَهُوَ]،[أَنْبِئَآءَ]	
۱۲	ورش	وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُوْمِنُ بِمَآ أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِئَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّوْمِنِيْنَ	صلہ مع الطّول، متصل ومنفصل میں طول، ابدال، مد بدل میں قصر، [وَهُوَ]،[أَنْبِئَآءَ]	
۱۳	ورش	وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ آمِنُوْا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ ـــ الخ	مد بدل میں توسط	

۱۴	ورش	وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ آمِنُوا بِمَآ أَنزَلَ اللّٰهُ قَالُوا نُوْمِنُ بِمَآ أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَآئَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِئَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّوْمِنِينَ	مد بدل میں طول	
۱۵	خلف	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ سکتہ اٰمِنُوا بِمَآ أَنزَلَ اللّٰهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَآ أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَآئَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ	مفصول میں سکتہ، متصل ومنفصل میں طول، وَهُوَ، أَنبِيَآءَ، ابدال	
۱۶	سوسی	وَإِذَا قِيلَ لَّهُمُ اٰمِنُوا بِمَا أَنزَلَ اللّٰهُ قَالُوا نُومِنُ بِمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَآئَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّومِنِينَ	ادغام کبیر، منفصل میں قصر، متصل میں توسط ابدال، وَهُوَ، [أَنبِيَآءَ]	
۱۷	ہشام	وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اٰمِنُوا بِمَآ أَنزَلَ اللّٰهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَآ أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَآئَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ	اشمام، متصل ومنفصل میں توسط، [وَهُوَ]، [أَنبِيَآءَ]	
۱۸	کسائی	وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ	اشمام، متصل ومنفصل میں توسط، [وَهُوَ]، [أَنبِيَآءَ]	
۱۹	رویس	وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اٰمِنُوا بِمَا أَنزَلَ اللّٰهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَآئَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ	اشمام، منفصل میں قصر، متصل میں توسط، [وَهُوَ][أَنبِيَآءَ]	

آیت قرآنی: وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَأَنتُمْ ظٰلِمُونَ

اختلافی کلمات: [وَلَقَدْ جَآءَ۔ ابوعمرو بصری، ہشام، حمزہ، کسائی اور خلاف العاشر کیلئے دال کا جیم میں ادغام اور باقیین کیلئے اظہار][۱] [جَآءَ۔ مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط] [کمامر] [جَآءَ۔ ابن ذکوان، حمزہ، خلف العاشر کیلئے امالہ] [کمامر] [جَآءَ كُمْ وَأَنتُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون] [کمامر] [مُّوسٰى۔ ورش کیلئے فتح وتقلیل، ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اور حمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ] [کمامر] [بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ۔ سوسی کیلئے تاء کا ثاء میں ادغام اور باقیین کیلئے اظہار] [کمامر] [اتَّخَذْتُّمُ۔ ابن کثیر، حفص اور رویس کیلئے ذال کا تاء میں ادغام اور باقیین کیلئے اظہار][۳]

اس آیت میں تیرہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَأَنتُمْ ظٰلِمُونَ	دال کا جیم میں اظہار، توسط، عدم صلہ، ذال کا تا میں ادغام	شعبہ، روح

قال الشاطبیؒ:

[۱] وَقَدْ سَحَبَتْ ذَيْلًا ضَفَا ظَلَّ زَرْنَبٌ　جَلَتْهُ صَبَاهُ شَائِقًا وَ مُعَلَّلَا
فَاَظْهَرَهَا نَجْمٌ بَدَا دَلَّ وَاضِحًا　وَاَدْغَمَ وَرْشٌ ضَرَّ ظَمْآنَ وَامْتَلَا
وَاَدْغَمَ مُرْوٍ وَاكِفٌ ضَيْرَ ذَابِلٍ　زَوَى ظِلَّهُ وَغْرٌ تَسَدَّاهُ كَلْكَلَا
وَفِي حَرْفِ زَيَّنَّا خِلَافٌ وَمُظْهِرٌ　هِشَامٌ بِصَادٍ حَرْفَهُ مُتَحَمِّلَا
[۲]--------------اِتَّخَذْتُمُو　اَخَذْتُمْ وَفِي الْاِفْرَادِ عَاشَرَ دَغْفَلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَأَظْهَرَ إِذْ مَعْ قَدْ وَتَاءِ مُؤَنَّثٍ　أَلَا حُزْ وَعِنْدَ الثَّاءِ لِلتَّاءِ فُصِّلَا
[۳] أَخَذْتُ طُلْ-------　-------------------

۲	حفص	ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَأَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ	اظہار	رویس
۳	قالون	وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَأَنۡتُمُ ظٰلِمُوۡنَ	اظہار، صلہ، ادغام	ابوجعفر
۴	ابن کثیر	وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَأَنۡتُمُ ظٰلِمُوۡنَ	اظہار، صلہ، اظہار	
۵	ورش	وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَأَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ	اظہار، طول، فتح، ادغام	
٦	ورش	وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ مُّوۡسَىٰ بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَأَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ	--یاء میں تقلیل--	
۷	ابن ذکوان	وَلَقَدۡ جِيٓءَ كُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَأَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ	دال کا جیم میں اظہار، مد میں توسط جَآءَ میں امالہ، ادغام	
۸	دوری بصری	وَلَقَدۡ جَّآءَ كُمۡ مُّوۡسَىٰ بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَأَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ	دال کا جیم میں ادغام توسط، تقلیل، ادغام	
۹	سوسی	وَلَقَدۡ جَّآءَ كُمۡ مُّوۡسَىٰ بِالۡبَيِّنٰتُّ ثُّمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَأَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ	کلمات مخطوطہ میں ادغام، تقلیل	
۱۰	ہشام	وَلَقَدۡ جَّآءَ كُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَأَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ	توسط، دونوں جگہ ادغام	
۱۱	کسائی	وَلَقَدۡ جَّآءَ كُمۡ مُّوۡسَىٰ بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَأَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ	توسط، دونوں جگہ ادغام، امالہ	
۱۲	حمزہ	وَلَقَدۡ جِّيٓءَ كُمۡ مُّوۡسَىٰ بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَأَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ	دونوں جگہ ادغام، طول، دونوں جگہ امالہ	
۱۳	خلف العاشر	وَلَقَدۡ جِّيٓءَ كُمۡ مُّوۡسَىٰ بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِهٖ وَأَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ	دونوں جگہ ادغام، توسط، دونوں جگہ امالہ	

آیت قرآنی : وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَٰقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَآ ءَاتَيْنَٰكُم بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم بِهِۦٓ إِيمَٰنُكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

اختلافی کلمات :

[وَإِذْ أَخَذْنَا،إِيمَٰنُكُمْ إِنْ ۔مفصول کے پہلے کلمہ میں ورش کیلئے نقل حرکت اور دونوں کلمات میں خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۱][مِيثَٰقَكُمْ،ءَاتَيْنَٰكُم [الخ]۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][مَآ ءَاتَيْنَا،بِهِۦٓ إِيمَٰنُكُمْ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی ،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][ءَاتَيْنَا،إِيمَٰنُكُم۔ورش کیلئے مد بدل][کمامر][بِقُوَّةٍ۔کسائی کیلئے وقفا امالہ][کمامر][بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوا ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][کمامر][قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ۔ابوعمرو بصری اور یعقوب کیلئے ھاء اور میم کا کسرہ اور حمزہ ،کسائی اور خلف العاشر کیلئے ھاء اور میم کا ضمہ اور باقیین کیلئے ھاء کا کسرہ اور میم کا ضمہ][۲]
[بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم،مُّؤْمِنِينَ ۔ورش،سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق][کمامر][يَأْمُرُكُمْ۔دوری بصری کیلئے اسکان اور اختلاس۔سوسی کیلئے اسکان۔باقیین کیلئے راء کا ضمہ][۳]

اس آیت میں سولہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَٰقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا ءَاتَيْنَٰكُم بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم بِهِۦ إِيمَٰنُكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ	عدم صلہ،قصر، [قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ] ،[يَأْمُرُكُم]راء کا خالص ضمہ	
۲	دوری بصری	وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمِ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم بِهِۦ إِيمَٰنُكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ	[قُلُوبِهِمِ الْعِجْلَ] [يَأْمُرْكُم]را کا سکون	
۳	دوری بصری	قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم بِهِۦ إِيمَٰنُكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ	قصر،رامیں ضمہ کے مانند اختلاس	
۴	یعقوب	قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم بِهِۦ إِيمَٰنُكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ	قصر[يَأْمُرُكُم]خالص ضمہ	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا
[۲]وَمِنْ دُوْنِ وَصْلٍ ضُمَّهَاقَبْلَ سَاكِنٍ لِكُلٍّ وَّبَعْدَالْهَاءِ كَسْرُفَتَى الْعَلَا
مَعَ الْكَسْرِقَبْلَ الْهَاوَلْيَاءِ سَاكِنًا وَفِى الْوَصْلِ كَسْرُالْهَاءِ بِالضَّمِّ شَمْلَلَا
[۳]وَاِسْكَانُ بَارِئُكُمْ وَيَأْمُرُكُمْ لَهٗ وَيَأْمُرُهُمْ اَيْضًا وَتَأْمُرُهُمْ تَلَا
وَيَنْصُرُكُمْ اَيْضًا وَيُشْعِرُكُمْ وَكَمْ جَلِيلٍ عَنِ الدُّوْرِيِّ مُخْتَلِسًا جَلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَلَا نَقُلَ إِلَّا--- -------------------
-------------فَشَا وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۲]--- وَقَبْلَ سَا كِنٍ أَتْبِعًا حُزْ غَيْرُهٗ أَصْلَهٗ تَلَا
[۳] بَارِئْ بَابَ يَأْمُرُ أَتِمَّ حُمْ -------------------

نمبر	راوی	آیت	تفصیل	موافق
۵	سوسی	قُلْ بِيْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهٖ إِيْمٰنُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّوْمِنِيْنَ	ابدال، يَأْمُرُكم	
٦	قالون	خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهٖٓ إِيْمٰنُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	توسط، عدم صلہ [قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ]، [يَأْمُرُكُمْ] خالص ضمہ سے	شامی، عاصم
۷	کسائی	وَأُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهُمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهٖ إِيْمٰنُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	[قُلُوْبُهُمُ الْعِجْلَ] ،توسط، [يَأْمُرُ] خالص ضمہ	خلف العاشر
۸	خلف	خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبُهُمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهٖ إِيْمٰنُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّوْمِنِيْنَ	طول، مفصول میں عدم سکتہ، ادغام تام [قُلُوْبُهُمُ الْعِجْلَ]، ھاء اور میم کا ضمہ [يَأْمُرُكُمْ] خالص ضمہ سے، ابدال	
۹	خلاد	خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبُهُمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهٖ إِيْمٰنُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّوْمِنِيْنَ	ــ ادغام ناقص ــ	
۱۰	قالون	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَا اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهٖ إِيْمٰنُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	صلہ مع القصر [قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ]، [يَأْمُرُكُمْ] راء کا خالص ضمہ	ابن کثیر مکی
۱۱	ابوجعفر	قُلْ بِيْسَمَا يَامُرُكُمْ بِهٖ إِيْمٰنُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّوْمِنِيْنَ	صلہ، ابدال	
۱۲	قالون	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهٖ إِيْمٰنُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	صلہ مع التوسط [قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ]، [يَأْمُرُكُمْ] راء کا خالص ضمہ	
۱۳	ورش	وَإِذْ خَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِيْسَمَا يَامُرُكُمْ بِهٖٓ إِيْمٰنُكُمْٓ إِنْ كُنْتُمْ مُّوْمِنِيْنَ	نقل حرکت، طول، مد بدل میں قصر قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ، يَأْمُرُكُم خالص ضمہ سے، ابدال	
۱۴	ورش	خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِيْسَمَا يَامُرُكُمْ بِهٖٓ إِيْمٰنُكُمْٓ إِنْ كُنْتُمْ مُّوْمِنِيْنَ	مد بدل میں توسط	
۱۵	ورش	خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِيْسَمَا يَامُرُكُمْ بِهٖٓ إِيْمٰنُكُمْٓ إِنْ كُنْتُمْ مُّوْمِنِيْنَ	مد بدل میں طول	

نمبر	راوی	کلمات	کیفیت	قراء
۱۶	خلف	وَإِذْ [سکتہ] أَخَذْنَا مِيثَٰقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَآ ءَاتَيْنَٰكُم بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهُمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم بِهِۦٓ إِيمَٰنُكُمْ [سکتہ] إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ	طول، مفصول میں سکتہ، ادغام تام ، [قُلُوبِهُمُ الْعِجْلَ] ھاء اور میم کا ضمہ، [يَأْمُرُكُمْ] خالص ضمہ سے، ابدال	

آیت قرآنی : قُلْ إِن كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْءَاخِرَةُ عِندَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ

اختلافی کلمات : [قُلْ إِنْ ،الْاٰخِرَةُ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ اور وقفا خلف کیلئے نقل، سکتہ، تحقیق، اور خلاد کیلئے نقل اور تحقیق ۔اور ذو اللام میں ورش کیلئے نقل حرکت، مد بدل اور ترقیق راء۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ اور وقفا دونوں کیلئے نقل، سکتہ][۱] [خَالِصَةً ۔کسائی کیلئے وقفا بالخلف امالہ][۲][النَّاسِ ۔دوری بصری کیلئے امالہ][۳][كُنتُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، اور باقیین کیلئے سکون][کمامر]

اس آیت میں اٹھ وجوہ ہیں:

نمبر	راوی	کلمات	کیفیت	قراء
۱	قالون	قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِندَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ	عدم صلہ	سوسی، شامی، عاصم، کسائی، یعقوب، خلاد، خلف العاشر
۲	قالون	إِن كُنتُمُۥ صَٰدِقِينَ	صلہ	ابن کثیر، ابوجعفر
۳	دوری بصری	خَالِصَةً مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ	امالہ	
۴	خلف	قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْ [سکتہ] اٰخِرَةُ عِندَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ	مفصول میں عدم سکتہ، ذو اللام میں سکتہ	خلاد
۵	ورش	قُلِ انْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الَاخِرَةُ عِندَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ	نقل حرکت، مد بدل میں قصر، را کی ترقیق	

قال الشاطبیؒ:

[۱] وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ — صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ أَوْ مُغَيَّرٍ — فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوَى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسْطَهُ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا — ءِ اٰلِهَةً اٰتَى لِلْاِيمَانِ مُثِّلَا

وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَقَبْلَهَا — مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مُوْصَلَا

وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ — رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا

وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ — لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا

وحرك به ما قبله متسكنا — واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

[۲] ــــــــــــــــ وَبَعْضُهُمْ — سِوَى اَلِفٍ عِنْدَ الْكِسَائِيِّ مَيَّلَا

[۳] ــــــــــــــــــــــ وخلفهم في الناس في الجر حصلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَلَا نَقْلَ إِلَّا ــــــــــــــــــــ

ــــــــــــــــــــ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

كَقَالُونَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا ــــــــــــــــــــ

فَشَا ــــــــــــــــ وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أُهْمِلَا

٦	ورش	قُلِ انْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ	۔۔بدل میں توسط۔	
٧	ورش	قُلِ انْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	۔بدل میں طول۔	
٨	خلف	قُلْ سکتہ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْ سکتہ اٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	مفصول اور ذو اللام میں سکتہ	

آیت قرآنی : وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ

اختلافی کلمات :

[وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ ۔خلف کیلئے ادغام تام][۱][يَتَمَنَّوْهُ۔ابن کثیر کیلئے اشباع][۲][قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ، وقفاً خلف کیلئے سکتہ، نقل، تحقیق اور خلاد کیلئے نقل، تحقیق][کمامر][أَيْـــدِيهِـــمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی ،ابوجعفر کیلئے بلاخلف، اور باقیین کیلئے سکون][۳][أَيْدِيهِمْ۔یعقوب کیلئے ھاء کے ضمہ سے اور باقیین کیلئے ھاء کا کسرہ][۴]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

١	قالون	وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ	عدم صلہ	ابوعمرو بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلاد، خلف العاشر
٢	قالون	وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ	صلہ	ابوجعفر
٣	یعقوب	وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ	ھاء کا ضمہ	
٤	ورش	وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتَ يْدِيهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ	نقل حرکت	
٥	ابن کثیر	وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُوْ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ	اشباع، صلہ	
٦	خلف	وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ	ادغام تام، عدم سکتہ	
٧	خلف	وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ سکتہ أَيْدِيهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ	ادغام تام، سکتہ	

قال الشاطبیؒ:

[١]وَكُلٌّ بِيَنْمُوْ ادْغَمُوْا مَعَ غُنَّةٍ — وَفِي الْوَاوِ وَالْيَا دُوْنَهَا خَلَفٌ تَلا

[٢]وما قبله التسكين لابن كثيرهم — ------------------------

[٣]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ — دِرَاكًا وَقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهِ جَلاَ

------------------------ — وَاسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلاَ

قال ابن الجزریؒ:

[١] وَغُنَّةٌ يَا وَالْوَاوِ فُزْ---- — --------------------

[٣] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصِلْ۔ — --------------------

[٤]-------------------- — ۔۔وَالضَّمُّ فِي الْهَاءِ حُلَّلاَ

آیت قرآنی: وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰی حَیٰوةٍ وَّمِنَ الَّذِیْنَ أَشْرَكُوْا یَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَّمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ یُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌ بِّمَا یَعْمَلُوْنَ

اختلافی کلمات :

[وَلَتَجِدَنَّهُمْ، أَحَدُهُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف، ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون]كمامر[وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ]كمامر[النَّاسِ ۔دوری بصری کیلئے امالہ][١][حَیٰوةٍ وَّمِنَ، سَنَةٍ وَّمَا، أَنْ یُّعَمَّرَ ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص]كمامر[سَنَةٍ۔ کسائی کیلئے وقفا امالہ]كمامر[بَصِیْرٌ۔ ورش کیلئے ترقیق راء اور باقیین کیلئے تفخیم][٢][یَعْمَلُوْنَ ۔یعقوب کیلئے تاء خطاب سے اور باقیین کیلئے یاء غیب سے][٣]

اس آیت میں آٹھ وجوہ ہیں:

١	قالون	وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰی حَیٰوةٍ وَّمِنَ الَّذِیْنَ أَشْرَكُوْا یَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَّمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ یُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌ بِّمَا یَعْمَلُوْنَ	عدم صلہ، [یَعْمَلُوْنَ] یاء غیب سے	سوسی، شامی، عاصم، کسائی، خلاد، خلف العاشر
٢	یعقوب	وَاللّٰهُ بَصِیْرٌ بِّمَا تَعْمَلُوْنَ	[تَعْمَلُوْنَ] تاء خطاب	
٣	خلف	وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰی حَیٰوةٍ وَّمِنَ الَّذِیْنَ أَشْرَكُوْا یَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَّمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ یُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌ بِّمَا یَعْمَلُوْنَ	مفصول میں عدم سکتہ، ادغام تام، [یَعْمَلُوْنَ] یاء غیب	
٤	دوری بصری	وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النّٰـسِ عَلٰی حَیٰوةٍ وَّمِنَ الَّذِیْنَ أَشْرَكُوْا یَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَّمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ یُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌ بِّمَا یَعْمَلُوْنَ	امالہ، [یَعْمَلُوْنَ] یاء غیب	
٥	قالون	وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰی حَیٰوةٍ وَّمِنَ الَّذِیْنَ أَشْرَكُوْا یَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَّمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ یُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌ بِّمَا یَعْمَلُوْنَ	صلہ مع القصر، [یَعْمَلُوْنَ] یاء غیب	ابن کثیر، ابوجعفر
٦	قالون	وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰی حَیٰوةٍ وَّمِنَ الَّذِیْنَ أَشْرَكُوْا یَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَّمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ یُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌ بِّمَا یَعْمَلُوْنَ	صلہ مع التوسط، [یَعْمَلُوْنَ]	

قال الشاطبیؒ:

[١]---------------------- وخلفهم فی الناس فی الجر حصلا

[٢]وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا مُسَكَّنَةً یَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مَوْصَلاَ

قال ابن الجزریؒ:

[٢] كَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَلاَمَاتٍ اِتْلُهَا ----------------------

[٣]یَعْبُدُوا خَاطِبُ فَشَا یَعْمَلُوْنَ قُلْ حـــــــوی--------

۷	ورش	وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ وَّمِنَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَّمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِّمَا يَعْمَلُوْنَ	صلہ مع الطّول، راء کی ترقیق، [یَعْمَلُوْنَ	
۸	خلف	وَلَتَجِدَنَّهُمْ سکتہ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ وَّمِنَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَّمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِّمَا يَعْمَلُوْنَ	سکتہ، ادغام تام، [یَعْمَلُوْنَ] یاءغیب	

آیت قرآنی: قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَإِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ

اختلافی کلمات :[عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ ۔حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے [جَبْرَئِيْلَ] اور شعبہ کیلئے [جَبْرَئِلَ] اور ابن کثیر کیلئے [جَبْـرِيْلَ] اور باقیین کیلئے [جِبْـرِيْلَ] [۱] [يَدَيْـهِ ۔ابن کثیر کیلئے اشباع] [کمامر] [هُـدًى وَّبُشْـرٰى ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص] [کمامر] [بُشْـرٰى ۔ورش کیلئے تقلیل، ابوعمرو بصری، حمزہ کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ اور باقیین کیلئے فتح] [۲] [لِـلْـمُـؤْمِـنِيْنَ ۔ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق] [کمامر] [جَبْرَئِيْلَ ۔وقفا حمزہ کیلئے صرف تسہیل] [۳]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

۱	قالون	قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَإِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ	[جِبْرِيْلَ]	شامی، حفص، یعقوب
۲	ابوجعفر	وَبُشْرٰى لِلْمُوْمِنِيْنَ	ابدال	
۳	ورش	وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُوْمِنِيْنَ	تقلیل، ابدال	
۴	دوری بصری	وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ	امالہ، تحقیق	
۵	سوسی	وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُوْمِنِيْنَ	امالہ، ابدال	
۶	ابن کثیر مکی	قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجَبْرِيْلَ فَإِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهٖ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ	[جَبْرِيْلَ] اشباع	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وجبريل فتح الجيم والرا وبعدها ۔ وعى همزة مكسورة صحبة ولا

بحيث اتى والياء يحذف شعبة ۔ وميكيهم فى الجيم بالفتح وكلا

وكيف جرت فعلى ففيها وجودها ۔ وان ضم او يفتح فعالى فحصلا

وكيف اتت فعلى واخر اى ما ۔ تقدم للبصرى سوى راهما اعتلا

وذوالـــراء وَرْشٌ بيـــن بيـــن-- ۔ ------------------------

[۳]وَفِــىْ غَيْـرِ هٰـذَا بَيْـنَ بَيْـن -- ۔ ------------------------

قال ابن الجزریؒ:

[۲] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعَـ ۔ ـهُ عَيْنُ الثُّلاثِىْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا ۔ تُمِلْ حُزْ سِوٰى أَعْمٰى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطَٰلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ۔ ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

[۳]-----------فَشَـــا ۔ وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أُهْمَلَا

۷	شعبہ	قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجَبْرَئِلَ فَإِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ	[جَبْرَئِلَ]	
۸	خلف	قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجَبْرَئِيْلَ فَإِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ	[جَبْرَئِيْلَ]ادغام تام ،امالہ،ابدال	
۹	خلاد	وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ	امالہ،ادغام ناقص،ابدال	
۱۰	کسائی	وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ	امالہ،ادغام ناقص	خلف العاشر

آیت قرآنی: مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ

اختلافی کلمات

: [مَلٰٓئِكَتِهٖ۔ مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط]کمامر[مَلٰٓئِكَتِهٖ،مِيْكَآئِيْلَ۔ وقفا حمزہ کیلئے تسہیل مع المد والقصر]کمامر[جِبْرِيْلَ۔حمزہ۔حمزہ،کسائی اور خلف العاشر کیلئے [جَبْرَئِيْلَ]اور شعبہ کیلئے [جَبْرَئِلَ]اور ابن کثیر کیلئے [جَبْرِيْلَ]اور باقیین کیلئے [جِبْرِيْلَ]کمامر[مِيْكٰلَ۔نافع ،ابوجعفر کیلئے [مِيْكَآئِلَ]اور ابوعمرو بصری،حفص اور یعقوب کیلئے [مِيْكٰلَ]اور باقیین کیلئے [مِيْكَآئِيْلَ][۱][لِلْكٰفِرِيْنَ۔ورش کیلئے تقلیل۔ابوعمرو بصری،دوری کسائی اور رویس کیلئے امالہ][۲]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

۱	قالون	مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكَآئِلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ	توسط[جِبْرِيْلَ وَمِيْكَآئِلَ]	ابوجعفر
۲	دوری بصری	وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ	[جِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ]،امالہ	سوسی،رویس
۳	حفص	وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ	[جِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ]،فتح	روح
۴	شامی	وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ	[جِبْرِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ]	
۵	ابن کثیر مکی	وَجَبْرِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ	[جَبْرِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ]	
۶	شعبہ	وَجَبْرَئِلَ وَمِيْكَآئِيْلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ	[جَبْرَئِلَ وَمِيْكَآئِيْلَ]	
۷	ابوالحارث	وَجَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ	[جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ]	خلف العاشر
۸	دوری کسائی	فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ	[جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ]امالہ	

قال الشاطبیؒ:

[۱]ودع یاء میکائیل والهمز قبله ... علی حجة والیاء یحذف اجملا

[۲]وَفِيْ اَلِفَاتٍ قَبْلَ رَا طَرَفٍ اَتَتْ ... اَمِلْ تُدْعٰى حَمِيْدًا وَتُقْبَلَا

وَمَعْ كَافِرِيْنَ الْكَافِرِيْنَ بِيَائِهٖ ... ------------------------

------------------------ ... وَوَرْشٌ جَمِيْعَ الْبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[ا] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ... ـهُ عَيْنُ الثَّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا ... تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ... ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

۹	ورش	مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰٓئِلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ	طول، تقلیل، جِبْرِيْلَ وَمِيْكٰٓئِلَ	
۱۰	حمزہ	وَجَبْرَئِيْلَ وَمِيْكٰٓئِيْلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ	طول، فتح [جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكٰٓئِيْلَ]	

آیت قرآنی: وَلَقَدْ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكْفُرُ بِهَآ إِلَّا الْفٰسِقُوْنَ

اختلافی کلمات : [وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا ـ مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ، وقفا خلف کیلئے نقل ، سکتہ ، تحقیق اور خلاد کیلئے نقل ، تحقیق][۱][أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ، بِهَآ إِلَّا ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط ۔ مکی ، سوسی ، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر ۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول ۔ باقی قراءِ عشرہ کیلئے توسط][۲][اٰيٰتٍ ۔ ورش کیلئے مد بدل][۳][بَيِّنٰتٍ وَّمَا ۔ خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][کمامر]

اس آیت میں اٹھ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفٰسِقُوْنَ	قصر	مکی، وجہ دوری بصری، سوسی، ابوجعفر، یعقوب
۲	قالون	وَلَقَدْ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكْفُرُ بِهَآ إِلَّا الْفٰسِقُوْنَ	توسط	وجہ دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر
۳	خلف	وَلَقَدْ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكْفُرُ بِهَآ إِلَّا الْفٰسِقُوْنَ	عدم سکتہ، ادغام تام، طول	
۴	خلاد	وَلَقَدْ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكْفُرُ بِهَآ إِلَّا الْفٰسِقُوْنَ	طول، ادغام ناقص	
۵	ورش	وَلَقَدَ نَزَلْنَآ إِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكْفُرُ بِهَآ إِلَّا الْفٰسِقُوْنَ	نقل حرکت، طول، مد بدل میں قصر	
۶	ورش	وَلَقَدَ نَزَلْنَآ إِلَيْكَ آيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكْفُرُ بِهَآ إِلَّا الْفٰسِقُوْنَ	مد بدل میں توسط	
۷	ورش	وَلَقَدَ نَزَلْنَآ إِلَيْكَ آيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكْفُرُ بِهَآ إِلَّا الْفٰسِقُوْنَ	مد بدل میں طول	
۸	خلف	وَلَقَدْ[سکتہ] أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكْفُرُ بِهَآ إِلَّا الْفٰسِقُوْنَ	سکتہ، ادغام تام، طول	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ۔۔۔ صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ ۔۔۔ رَوٰى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا

وحرك به ماقبله متسكنا ۔۔۔ واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

[۲] فَاِنْ يَّنْفَصِلُ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا ۔۔۔ بِخُلْفِهِمَايُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا

وقد قرأ الشيخان طولى لورش ۔۔۔ وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۳]وَمَابَعْدَ هَمْزٍثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ ۔۔۔ فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوٰى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسْطَهٗ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ۔۔۔ ءِالِهَةً اٰتٰى لِلِايْمَانِ مُثِّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَلَا نَقْلَ إِلَّا۔۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فَشَا ۔۔۔ وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

[۲] وَمَدَّهُمُ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ۔۔۔ أَلَا حُزْ [۳]وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

آیت قرآنی :

أَوَكُلَّمَا عٰهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُم بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

اختلافی کلمات :

[مِنْهُمْ، أَكْثَرُهُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، اور باقیین کیلئے سکون][۱][بَّلْ أَكْثَرُهُمْ۔ مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۲][لَا يُؤْمِنُونَ ۔ ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق][۳]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

۱	قالون	أَوَكُلَّمَا عٰهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بَّلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ	عدم صلہ، تحقیق	دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، یعقوب، خلف العاشر
۲	سوسی	بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُومِنُونَ	ابدال	خلاد، وجہ خلف
۳	ورش	بَلَ كْثَرُهُمْ لَا يُومِنُونَ	نقل حرکت، ابدال	
۴	وجہ خلف	بَلْ [سکتہ] اَكْثَرُهُمْ لَا يُومِنُونَ	سکتہ، ابدال	
۵	قالون	أَوَكُلَّمَا عٰهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُۥ بَّلْ أَكْثَرُهُمُۥ لَا يُؤْمِنُونَ	صلہ، تحقیق	ابن کثیر مکی
۶	ابوجعفر	أَوَكُلَّمَا عٰهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُۥ بَّلْ أَكْثَرُهُمُۥ لَا يُومِنُونَ	صلہ، ابدال	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرِّكٍ دِ رَاكًا وَّقَالُونٌ بِّتَخْيِيرِهٖ جَلَا

------------------------ وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُونَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

[۲]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ رَوٰى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُّقَلَّلَا

وحرك به ماقبله متسكنا واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

[۳]إِذَا سَكَنَتْ فَاءٌ مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ فَوَرْشٌ يُرِيهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلَا

وَيُبْدَلُ لِلسُّوسِيْ كُلُّ مُسَكَّنٍ مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُومٍ اهْمِلَا

فابدله حرف مد مسكنا ومن قبله تحريكه قد تنزلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصِلْ۔ ------------------

[۲] وَلَا نَقُلَ إِلَّا----- ------------------

---------------فَشَا وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

[۳] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ إِذَا.........................

آیت قرآنی: وَلَمَّا جَاءَ هُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

اختلافی کلمات :

[جَـآءَ، وَرَآءَ۔ مدمتصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱] [جَـآءَ۔ ابن ذکوان، حمزہ، خلف العاشر کیلئے امالہ][۲] [جَـآءَ هُـمُ، مَعَهُمُ، ظُهُوْرِهِمُ كَـأَنَّهُـمُ ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، اور باقیین کیلئے سکون][کمامر] [أُوْتُوا۔ ورش کیلئے مد بدل][۳]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَلَمَّا جَآءَ هُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ	توسط، عدم صلہ	ابوعمرو بصری، ہشام، عاصم، کسائی، یعقوب
۲	قالون	وَلَمَّا جَآءَ هُمُ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمُ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمُ كَأَنَّهُمُ لَا يَعْلَمُوْنَ	صلہ	ابن کثیر مکی، ابوجعفر
۳	ورش	وَلَمَّا جَآءَ هُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ	طول، مد بدل میں قصر	
۴	ورش	نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ	مد بدل میں توسط	
۵	ورش	نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ	مد بدل میں طول	
۶	ابن ذکوان	وَلَمَّا جِيٓءَ هُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ	امالہ، توسط	خلف العاشر
۷	حمزہ	وَلَمَّا جِيٓءَ هُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ	امالہ، طول	

قال الشاطبیؒ:

[۱] إِذَا أَلِفٌ أَوْ يَاؤُهَا بَعْدَ كَسْرَةٍ — أَوِ الْوَاوُ عَنْ ضَمٍّ لَقِي الْهَمْزُ طُوِّلَا

قد قرأ الشيخان طولى لورش — وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۲] وَحَاقَ وَزَاغُوا جَاءَ شَاءَ وَزَادَ فُزْ — وَ جَاءَ ابْنُ ذَكْوَانٍ وَ فِيْ شَاءَ مُيِّلَا

[۳] وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ أَوْ مُغَيَّرٍ — فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوَى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسِّطْهُ قَوْمٌ كَآمَنَ هٰؤُلَا — ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلْاِيْمَانِ مُثِّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَمَدَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ — أَلَا حُزْ [۳] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

[۲] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ — ـهُ عَيْنُ الثُّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالْابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِ تَوْرَاةَ فِدْ وَلَا — تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطِلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا — ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

آیت قرآنی: وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ أَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَآ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَۃٌ فَلا تَکْفُرْ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ وَلَا یَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ أَنْفُسَهُمْ لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ

اختلافی کلمات: [وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ ۔ابن عامر شامی، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے [وَلٰکِنِ الشَّیٰطِیْنُ] اور باقیین کیلئے [وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ][۱][وَمَا أُنْزِلَ، یَقُوْلَا إِنَّمَا، بِهٖ أَنْفُسَهُمْ ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][مِنْ أَحَدٍ، مِنْ أَحَدٍ إِلَّا، فِی الْاٰخِرَۃِ۔ مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ اور ذوالّلام میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ][۲][هُمُ [الخ]۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف، اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][اشْتَرٰهُ۔ ورش کیلئے فتح وتقلیل، ابوعمر بصری، حمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ][۳][اشْتَرٰهُ۔ ابن کثیر کیلئے اشباع][کمامر][مِنْ خَلَاقٍ ۔ابوجعفر کیلئے اخفاء اور باقی قراء عشرہ کیلئے اظہار][۴][خَلَاقٍ وَّلَبِئْسَ ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][کمامر][وَلَبِئْسَ ۔ ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق][کمامر]

اس آیت میں اٹھارہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ أَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَۃٌ فَلا تَکْفُرْ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ وَلَا یَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ أَنْفُسَهُمْ لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ	مد منفصل میں قصر، عدم صلہ، [وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ]	یعقوب

قال الشاطبیؒ:

[۱]ولکن خفیف والشیاطین رفعه ... کما شرطوا والعکس نحو سما العلا
[۲]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ... صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِی الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ ... رَوَی خَلَفٌ فِی الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا
وَيَسْكُتُ فِیْ شَیْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ ... لَدَی الَّلامِ لِلتَّعْرِيْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا
[۳]وکیف جرت فعلی ففیها وجودها ... وان ضم او یفتح فعالی فحصلا
و کیف اتت فعلی و اٰخر ای ما ... تقدم للبصری سوی راهما اعتلا
وذو الراء وَرْشٌ بین بین-- ... ----------------------

قال ابن الجزریؒ:

[۲] وَلَا نَقُلَ إِلَّا----- ... ------------------
------------فَشَا ... وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أُهْمَلَا
[۳] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ... ـهُ عَيْنُ الثَّلَاثِیْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاۃَ فِدْ وَلَا ... تُمِلْ حُزْ سِوَی أَعْمَی بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ... ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا
[۴]------ وَبِخَا وَغَيْن ... الِاخْفَا سِوَی يُنْغِضْ يَكُنْ مُنْخَنِقٍ أُلَا

۲	دوری بصری	وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ **اشْتَرٰىهُ** مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	قصر، امالہ، تحقیق	
۳	سوسی	وَلَبِيْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	قصر، امالہ، ابدال	
۴	قالون	وَمَا هُمُۥ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمُۥ وَلَا يَنْفَعُهُمُۥ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ أَنْفُسَهُمُۥ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	صلہ	
۵	ابوجعفر	وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِيْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ أَنْفُسَهُمُۥ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	قصر، صلہ، اخفاء، ابدال	
٦	ابن کثیر مکی	وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُۥ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ أَنْفُسَهُمُۥ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	قصر، صلہ، اشباع	
۷	قالون	وَمَآ أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ أَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	عدم صلہ، توسط	عاصم
۸	دوری بصری	وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ **اشْتَرٰىهُ** مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	توسط، امالہ، تحقیق	
۹	قالون	وَمَا هُمُۥ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمُۥ وَلَا يَنْفَعُهُمُۥ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ أَنْفُسَهُمُۥ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	صلہ مع التوسط	
۱۰	ورش	وَمَآ أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنَ احَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنَ احَدٍ اِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ **اشْتَرٰىهُ** مَا لَهٗ فِى الَاخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِيْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	طول، نقل حرکت، تقلیل مد بدل میں قصر، راء کی ترقیق، ابدال	
۱۱	ورش	وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ **اشْتَرٰىهُ** مَا لَهٗ فِى الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِيْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	مد بدل میں توسط	

۱۲	ورش	وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهُ فِى الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ	مد بدل میں طول	
۱۳	شامی	وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِينُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنِ الشَّيٰطِينُ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ أَحَدٍ حَتّٰى يَقُولَآ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّينَ بِهٖ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهُ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ	توسط، [وَلٰكِنِ الشَّيٰطِينُ]	
۱۴	کسائی	وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهُ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُون	امالہ	خلف العاشر
۱۵	خلف	وَمَآ أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ أَحَدٍ حَتّٰى يَقُولَآ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّينَ بِهٖ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهُ فِى الْ(سکتہ) اٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَّلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ	طول، مفصول میں عدم سکتہ، ذو اللام میں سکتہ، امالہ، ادغام تام	
۱۶	خلاد	وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهُ فِى الْ(سکتہ) اٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَّلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ	ذو اللام میں سکتہ ،ادغام ناقص	
۱۷	خلاد	وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهُ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَّلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ	ذو اللام میں عدم سکتہ ادغام ناقص	
۱۸	خلف	وَمَآ أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ(سکتہ) أَحَدٍ حَتّٰى يَقُولَآ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّينَ بِهٖ مِنْ(سکتہ) أَحَدٍ(سکتہ) إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهُ فِى الْ(سکتہ) اٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَّلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُون	طول، مفصول اور ذو اللام میں سکتہ، امالہ، ادغام تام	

آیت قرآنی: وَلَوْ أَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

اختلافی کلمات :[وَلَوْ أَنَّهُمْ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۱][أَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطول اور باقیین کیلئے سکون][۲][اٰمَنُوْا۔ورش کیلئے مد بدل][کمامر][خَيْرٌ۔ورش کیلئے ترقیق راء اور باقیین کیلئے تفخیم][۳]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَلَوْ أَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	عدم صلہ	ماعدا وجہ قالون، خلاد، مکی، وجہ خلف، یعقوب، خلف العاشر
۲	قالون	وَلَوْ أَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	صلہ مع القصر	مکی، ابوجعفر
۳	قالون	وَلَوْ أَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	صلہ مع التوسط	
۴	ورش	وَلَوَ انَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	نقل، صلہ مع الطّول، بدل میں قصر، ترقیق راء	
۵	ورش	وَلَوَ انَّهُمْ آمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	۔بدل میں توسط۔۔	
۶	ورش	وَلَوَ انَّهُمْ آمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	۔بدل میں طول۔	
۷	خلف	وَلَوْ[سکتہ]أَنَّهُمْ[سکتہ]اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	سکتہ	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا

وحـرك بـه مـاقبلـه متسكنـا واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

[۲]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًـاوَّقَـالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا

وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِالْقَطْعِ صِلْهَالِوَرْشِهِمْ وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

[۳]وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مُوْصَلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَلَا نَـقْـلَ إِلَّا ـــــ ـــــــــــــــ

ـــــــــ فَشَا وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أُهْمِلَا

[۲] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصِّلْ ـــــــــــــــ

[۳] كَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا ـــــــــــــــ

آیت قرآنی : يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ

اختلافی کلمات :[يَـا أَيُّهَـا۔مد منفصل میں قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفراوریعقوب کیلئے قصر۔ورش اورحمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱][اٰمَنُوْا۔ورش کیلئے مد بدل][کمامر][لِلْكٰفِرِيْنَ۔ورش کیلئے تقلیل۔ابوعمروبصری،دوری کسائی اوررویس کیلئے امالہ][۲][عَـذَابٌ أَلِيْمٌ وَإِذْ أَخَذْنَا۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے وصلاً عدم سکتہ اورسکتہ اورخلاد کیلئے عدم سکتہ،اوروقفاً خلف کیلئے نقل،سکتہ،تحقیق،اورخلاد کیلئے نقل و تحقیق][۳]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

۱	قالون	يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ	قصر،فتح	مکی،ابوجعفر،روح
۲	دوری بصری	وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ	قصر،امالہ	سوسی،رویس
۳	قالون	يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ	توسط،فتح	شامی،عاصم،ابوالحارث، خلف العاشر
۴	دوری بصری	وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ	توسط،امالہ	دوری کسائی
۵	ورش	يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابُ ء أَلِيْمٌ	طول،بدل میں قصر، تقلیل،نقل حرکت	
۶	خلف	يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابُ ء أَلِيْمٌ	طول،فتح،نقل حرکت	خلاد
۷	خلف	يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ [سکتہ] أَلِيْمٌ	طول،سکتہ	
۸	خلف	يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ	طول،فتح،تحقیق	

قال الشاطبیؒ:

[۱] فَـاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا — بِـخُـلْـفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا

قـد قـرأ الشيـخـان طولی لورش — وحـمـزة والوسطی لباقيهم الملا

[۲] وَفِيْ اَلِفَاتٍ قَبْلَ رَا طَرْفٍ اَتَتْ — اَمِـلْ تُـدْعَـی حَـمِيْـدًا وَّتُـقْبَلَا

-------------------------- — وَوَرْشٌ جَـمِيْـعَ الْبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا

[۳] وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ — صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ — رَوٰی خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا

وحـرك بـه مـاقبلـه متسكنـا — واسقطه حتی يرجع اللفظ اسهلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَمَـدَّهُـمُ وَسِّـطُ وَمَـا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ — أَلَا حُزْ وَبَـعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

[۲] وَبِـالْـفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعَـ — ـهُ عَيْنُ الثَّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَـالاَبْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا — تُمِلْ حُزْ سِوَی أَعْمٰی بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا — ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

[۳] وَلَا نَـقْـلَ إِلَّا ----- — --------------------

----------------فَشَـا — وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

۹	ورش	يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا وَلِلْكٰفِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ	بدل میں توسط	
۱۰	ورش	يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا وَلِلْكٰفِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ	بدل میں طول	

آیت قرآنی: مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُم مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

اختلافی کلمات :[مِنْ أَهْلِ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][کمامر] [أَنْ يُنَزَّلَ، مَنْ يَّشَآءُ ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][۱][يُنَزَّلَ ۔ابن کثیر، ابوعمرو بصری اور یعقوب کیلئے نون ساکنہ اور زاء کی تخفیف سے اور باقیین کیلئے نون مفتوحہ اور زاء کی تشدید سے][۲][عَلَيْكُمْ ، مِّنْ رَّبِّكُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی ،ابوجعفر کیلئے بلا خلف، اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][يَشَآءُ ۔مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][يَشَآءُ ۔حمزہ، ہشام کیلئے پانچ وجوہ:[۱،۳] ابدال مع المد والتوسط والقصر [۴،۵] تسہیل بالروم مع المد والقصر][۳]

اس آیت میں آٹھ وجوہ ہیں:

۱	قالون	مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُم مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ	عدم صلہ، توسط، [أَنْ يُنَزَّلَ]	شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر
۲	خلاد	وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ	طول، [أَنْ يُنَزَّلَ] ادغام ناقص	
۳	قالون	مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمُ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمُ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ	صلہ، توسط، [أَنْ يُنَزَّلَ]	ابوجعفر
۴	ابن کثیر مکی	مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُّنزَلَ عَلَيْكُمُ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمُ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ	صلہ، [أَنْ يُّنزَلَ]	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَكُلٌّ بِيَنْمُو اَدْغَمُوا مَعَ غُنَّةٍ وَفِي الْوَاوِ وَالْيَا دُونَهَا خَلَفٌ تَلا

[۲]وينزل خففه وتنزل مثله وننزل حق وهو فى الحجر ثقلاؤ

[۳]ويبدله مهماتطرف مثله ويقصر او يمضى على المد اطولا

-------------------------- وعند سكون الوقف وجهان اصلا

وماقبله التحريك او ألف محركا طرفا فالبعض بالروم سهلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَغُنَّةُ يَا وَالْوَاوِ فُزْ---- ---------------------

[۳]---------------فَشَا وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

۵	ابوعمرو بصری	مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ أَنْ يُّنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	[أَنْ يُّنْزَلَ] توسط	یعقوب
۶	خلف	مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ أَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	عدم سکتہ، ادغام تام، [أَنْ يُّنَزَّلَ]، طول	
۷	ورش	مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ اهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ أَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	نقل حرکت، طول [أَنْ يُّنَزَّلَ]	
۸	خلف	مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ (سکتہ) أَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ أَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	سکتہ، ادغام تام، [أَنْ يُّنَزَّلَ]، طول	

آیت قرآنی : مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلِهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اختلافی کلمات :

[نَنْسَخْ۔ ابن عامر کیلئے پہلے نون کے ضمہ اور سین کے کسرہ سے اور باقیین کیلئے پہلے نون اور سین کے فتحہ سے][۱][مِنْ اٰيَةٍ أَوْ، تَعْلَمْ أَنَّ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت اور مد بدل۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][کمامر][اٰيَةٍ۔ کسائی کیلئے وقفا امالہ][کمامر][نُنْسِهَا۔ نافع، ابن عامر، عاصم، حمزہ، کسائی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے، اور باقیین کیلئے [نَنْسَأْهَا]][۲][نَأْتِ۔ ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق][کمامر][مِّنْهَا أَوْ مِثْلِهَا أَلَمْ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][شَيْءٍ۔ ورش کیلئے مدلین میں توسط، طول۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ][۳]

اس آیت میں چودہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلِهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	[مَا نَنْسَخْ، [نُنْسِهَا] قصر	یعقوب

قال الشاطبیؒ:

[۱]ونـنسخ بـه ضم و کسر کفی ------------------------

[۲]وَنُـــنْ-------------- سِهَـامِثْلُهُ مِنْ غَيْرِ هَمْزٍ ذَ كَتْ إِلَا

[۳] وَاِنْ تَسْكُنِ الْيَابَيْنَ فَتْحٍ وَهَمْزَةٍ بِكِلْمَةٍ اَوْ وَاوٍ فَوَجْهَانِ جُمِّلَا

بِطُوْلٍ وَقَصْرٍ وَصْلُ وَرْشٍ وَوَقْفُهُ وَعِنْدَ سُكُوْنِ الْوَقْفِ لِلْكُلِّ اُعْمِلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِی الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ رَوَى خَلَفٌ فِی الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا

وَيَسْكُتُ فِیْ شَیْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا

وشَـيْءٍ وَشَيْـئًـا لـم يـزد---- ------------------------

قال ابن الجزریؒ:

[۲]----وَنُــنْسِهَـــــا حـــوی ---------------

[۳]------------------- ----وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

-------------فَشَـــــا وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

۲	قالون	نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ أَوْ مِثْلِهَآ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	ـ ـتوسط ـ ـ	عاصم،کسائی،خلف العاشر
۳	خلف	نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ أَوْ مِثْلِهَآ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ سکتہ قَدِيْرٌ	طول،موصول میں سکتہ	وجہ خلاد
۴	وجہ خلاد	أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	طول،موصول میں عدم سکتہ	
۵	ابوجعفر	نَاتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلِهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	ابدال،قصر	
۶	ابن کثیر مکی	مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ أَوْ نَنْسَأْهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلِهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	[مَا نَنْسَخْ،[نَنْسَأْهَا] قصر	وجہ دوری بصری
۷	دوری بصری	نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ أَوْ مِثْلِهَآ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	ـتوسط ـ	
۸	سوسی	نَاتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلِهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	ابدال،قصر	
۹	ورش	مَا نَنْسَخْ مِنَ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ أَوْ مِثْلِهَآ أَلَمْ تَعْلَمَ انَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	[مَا نَنْسَخْ،[نُنْسِهَا] طول،نقل،ابدال، بدل میں قصر،لین میں توسط	
۱۰	ورش	مَا نَنْسَخْ مِنَ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ أَوْ مِثْلِهَآ أَلَمْ تَعْلَمَ انَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	بدل میں توسط، لین میں توسط	
۱۱	ورش	مَا نَنْسَخْ مِنَ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ أَوْ مِثْلِهَآ أَلَمْ تَعْلَمَ انَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	بدل میں طول،لین میں توسط	
۱۲	ورش	أَلَمْ تَعْلَمَ انَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	بدل اور لین میں طول	
۱۳	خلف	مَا نَنْسَخْ مِنْ سکتہ اٰيَةٍ سکتہ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ أَوْ مِثْلِهَآ أَلَمْ تَعْلَمْ سکتہ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ سکتہ قَدِيْرٌ	مفصول و موصول میں سکتہ	
۱۴	شامی	مَا نُنْسِخْ مِنْ اٰيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ أَوْ مِثْلِهَآ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	[مَا نُنْسِخْ،[نُنْسِهَا] توسط	

آیت قرآنی : أَلَمۡ تَعۡلَمۡ أَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ

اختلافی کلمات :

[تَعۡلَمۡ أَنَّ،وَالۡاَرۡضِ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ، وقفاً خلف کیلئے نقل، سکتہ، تحقیق اور خلاد کیلئے نقل، تحقیق] اور ذو اللام میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ و عدم سکتہ، وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ][۱][لَكُمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابو جعفر کیلئے بلا خلف ،اور باقیین کیلئے سکون][۲][مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][۳]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

۱	قالون	أَلَمۡ تَعۡلَمۡ أَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ	عدم صلہ	بصری، شامی، عاصم، کسائی، وجہ خلاد، یعقوب، خلف العاشر
۲	قالون	وَمَا لَكُمُۥ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ	صلہ	مکی، ابو جعفر
۳	خلف	أَلَمۡ تَعۡلَمۡ أَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡ[سکتہ] اَرۡضِ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ	مفصول میں عدم سکتہ، ذو اللام میں سکتہ، ادغام تام	
۴	خلاد	وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ	ادغام ناقص	
۵	ورش	أَلَمۡ تَعۡلَمَ انَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالَرۡضِ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ	نقل حرکت	
۶	خلف	أَلَمۡ تَعۡلَمۡ[سکتہ] أَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡ[سکتہ] اَرۡضِ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ	مفصول اور ذو اللام دونوں میں سکتہ	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِ وَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِی الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ رَوَى خَلَفٌ فِی الۡوَصۡلِ سَكۡتًا مُقَلَّلَا

وَيَسۡكُتُ فِی شَیۡءٍ وَشَيۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ لَدَی اللَّامِ لِلتَّعۡرِيۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا

وحرك به ماقبله متسكنا واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

[۲]وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُوۡنٌ بِتَخۡيِيۡرِهٖ جَلَا

---------------------------------- وَاَسۡكَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلَا

[۳]وَكُلٌّ بِيَنۡمُوۡ اَدۡغَمُوۡا مَعَ غُنَّةٍ وَفِی الۡوَاوِ وَالۡيَا دُوۡنَهَا خَلَفٌ تَلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَلَا نَقُلَ إِلَّا----- --------------------

--------------فَشَا وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

[۲] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصِلۡ- --------------------

[۳] وَغُنَّةُ يَا وَالۡوَاوِ فُزۡ--- --------------------

آیت قرآنی : أَمْ تُرِيْدُوْنَ أَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيْمٰنِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ

اختلافی کلمات : [رَسُوْلَكُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][مُوْسٰى ۔ورش کیلئے فتح و تقلیل، ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اور حمزہ، کسائی و خلف العاشر کیلئے امالہ][۱][وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][کمامر][بِالْإِيْمٰنِ ۔ورش کیلئے نقل حرکت، مد بدل۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ و عدم سکتہ، وقفاً حمزہ کیلئے نقل، سکتہ][کمامر][فَقَدْ ضَلَّ ۔ورش، ابوعمرو بصری، شامی، حمزہ، کسائی اور خلاف العاشر کیلئے دال کا ضاد میں ادغام اور باقیین کیلئے اظہار][۲][سَوَآءَ ۔مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر]

اس آیت میں بارہ وجوہ ہیں:

#	قاری	آیت	وجوہ	
۱	قالون	أَمْ تُرِيْدُوْنَ أَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيْمٰنِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ	عدم صلہ، اظہار، توسط	عاصم، یعقوب
۲	شامی	فَقَدْ ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ	ادغام، توسط	
۳	ورش	وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالَا يْمٰنِ فَقَدْ ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ	فتح، نقل، بدل میں قصر، ادغام، طول	
۴	ورش	وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالَآ يْمٰنِ فَقَدْ ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ	فتح، بدل میں طول	
۵	ورش	أَمْ تُرِيْدُوْنَ أَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ **مُوْسٰے** مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالَا يْمٰنِ فَقَدْ ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ	تقلیل، بدل میں توسط، ادغام، طول	
۶	ورش	وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالَآ يْمٰنِ فَقَدْ ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ	تقلیل، بدل میں طول	
۷	ابوعمر بصری	وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيْمٰنِ فَقَدْ ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ	تقلیل، ادغام، توسط	
۸	خلف	أَمْ تُرِيْدُوْنَ أَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ **مُوْسٰے** مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْ[سکتہ] إِيْمٰنِ فَقَدْ ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ	امالہ، ادغام تام، سکتہ، دال کا ضاد میں ادغام، طول	

قال الشاطبیؒ:

[۱]و كيف جرت فعلى ففيها وجودها ... وان ضم او يفتح فعالى فحصلا
---وَرْشٌ --------------- ... --وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلَا
و كيف اتت فعلى واخر اى ما ... تقدم للبصرى سوى راهما اعتلا
[۲]وَقَدْسَحَبَتْ ذَيْلًا ضَفَا ظَلَّ زَرْنَبٌ ... جَلَتْهُ صَبَاهُ شَائِقًا وَ مُعَلَّلَا
فَاَظْهَرَهَا نَجْمٌ بَدَا دَلَّ وَاضِحًا ... وَاَدْغَمَ وَرْشٌ ضَرَّ ظَمْآنَ وَامْتَلَا
وَاَدْغَمَ مُرْوٍ وَاكِفٌ ضَيْرَ ذَابِلٍ ... زَوَى ظِلَّهُ وَغْرٌ تَسَدَّاهُ كَلْكَلَا
وَفِيْ حَرْفِ زَيَّنَا خِلَافٌ وَمُظْهِرٌ ... هِشَامٌ بِصَادٍ حَرْفَهُ مُتَحَمِّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعَـ ... ـهُ عَيْنُ الثُّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا ... تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ... ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا
[۲] وَأَظْهَـرَ إِذْ مَـعُ قَـدْ---- ... أَلَا حُـزْ-------------

۹	خلاد	وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْ[سکتہ] اِيْمٰنِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ	ادغام ناقص، سکتہ، دال کا ضاد میں ادغام، طول	
۱۰	خلاد	وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمٰنِ فَقَدْ ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ	ذوالّلام میں عدم سکتہ	
۱۱	کسائی	وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمٰنِ فَقَدْ ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ	دال کا ضاد میں ادغام، توسط	خلف العاشر
۱۲	قالون	اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمٰنِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ	صلہ، اظہار، توسط	مکی، ابوجعفر

آیت قرآنی : وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمٰنِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اختلافی کلمات : [كَثِيْرٌ ـ ورش کیلئے ترقیق راء اور باقیین کیلئے تفخیم][۱][مِنْ اَهْلِ ـ مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ـ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][کمامر][يَرُدُّوْنَكُمْ، اِيْمٰنِكُمْ، اَنْفُسِهِمْ ـ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][اِيْمٰنِكُمْ ـ ورش کیلئے مد بدل][کمامر][يَاْتِيَ ـ ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق][۲][بِاَمْرِهٖ اِنَّ ـ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط ـ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر ـ ورش اور حمزہ کیلئے طول ـ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][بِاَمْرِهٖ ـ وقفا حمزہ کیلئے تحقیق وابدال بالیاء][۳][شَيْءٍ ـ ورش کیلئے مد لین ـ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ][کمامر]

اس آیت میں تیرہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمٰنِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	عدم صلہ، قصر	وجہ دوری بصری، یعقوب
۲	قالون	فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	عدم صلہ، توسط	دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر
۳	خلف	فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْ[سکتہ]ءٍ قَدِيْرٌ	مفصول میں عدم سکتہ، طول، موصول میں سکتہ	وجہ خلاد

قال الشاطبیؒ:

[۱] وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا ۔۔۔ مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مُوْصَلَا

[۲] ویسمع بعد الکسر والضم همزه ۔۔۔ لدی فتحه یاء وواوا محولا

ومافیه یلفی واسطا بزوائد ۔۔۔ دخلن علیه فیه وجهان اعملا

[۳] اِذَا سَكَنَتْ فَاءً مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ ۔۔۔ فَوَرْشٌ يُرِيْهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلَا

وَ يُبْدَلُ لِلسُّوْسِيْ كُلُّ مُسَكَّنٍ ۔۔۔ مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُوْمٍ اهْمِلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] كَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا ۔۔۔ ------------------

[۲] ------------فَشَا ۔۔۔ وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ اَهْمَلَا

[۳] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَاَبْدِلَنْ ۔۔۔ اِذًا..................

نمبر	قاری	آیت	کیفیت	
۴	وجہ خلاد	إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ	طول، عدم سکتہ	
۵	سوسی	حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنْ لَّهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ	ادغام، ابدال، قصر	
۶	قالون	وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيْمٰنِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ	صلہ مع القصر	ابن کثیر مکی
۷	قالون	حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ	صلہ مع التوسط	
۸	ابوجعفر	حَتّٰى يَاتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ	صلہ مع القصر، ابدال	
۹	خلف	وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ ۔ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيْمٰنِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْ ۔ءٍ قَدِيْرٌ	مفصول اور موصول دونوں میں سکتہ، طول	
۱۰	ورش	وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنَ اهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيْمٰنِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ	راء کی ترقیق، نقل، بدل میں قصر، ابدال، طول لین میں توسط	
۱۱	ورش	وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنَ اهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيٓمٰنِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ	راء کی ترقیق، نقل، بدل میں توسط، ابدال، طول لین میں توسط	
۱۲	ورش	وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنَ اهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيٓمٰنِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ	بدل میں طول، لین میں توسط	
۱۳	ورش	وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنَ اهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيٓمٰنِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ	راء کی ترقیق، نقل، بدل میں طول، ابدال، طول لین میں طول	

آیت قرآنی: وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اختلافی کلمات : [الصَّلٰوۃ۔ورش کیلئے تغلیظ لام][۱][وَاٰتُوا۔ورش کیلئے مد بدل][۲][لِأَنفُسِكُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلاخلف ،اور باقیین کیلئے سکون][۳][لِأَنفُسِكُمْ۔وقفا حمزہ کیلئے تحقیق اور تسہیل کالیاء][۴][تَجِدُوهُ۔ابن کثیر کیلئے اشباع][۵]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	عدم صلہ	بصری،شامی،عاصم ،حمزہ،کسائی،یعقوب ،خلف العاشر
۲	قالون	وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمُ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	صلہ	ابوجعفر
۳	ابن کثیر مکی	وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمُ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	صلہ مع اشباع	
۴	ورش	وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	تغلیظ لام،بدل میں قصر	
۵	ورش	وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	بدل میں توسط	
۶	ورش	وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	بدل میں طول	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَ غَلَّظَ وَرْشٌ فَتْحَ لَامٍ لِصَادِهَا أَوِ الطَّاءِ اَوْ لِلظَّاءِ قَبْلُ تَنَزُّلَا

اِذَا فُتِحَتْ اَوْ سُكِّنَتْ كَصَلَاتِهِمْ وَمَطْلَعِ اَيْضًا ثُمَّ ظَلَّ وَيُوصَلَا

[۲]وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوَى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسْطُهُ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ءِ اٰلِهَةً اٰتَى لِلِاِيمَانِ مُثِّلَا

[۳]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًا وَقَالُونٌ بِتَخْيِيرِهِ جَلَا

--------------------------------- وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُونَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

[٤]ويسمع بعد الكسر والضم همزه لدى فتحه ياء وواوا محولا

ومافيه يلفى واسطا بزوائد دخلن عليه فيه وجهان اعملا

[٥]وما قبله التسكين لابن كثيرهم ------------------------

قال ابن الجزریؒ:

[۱] كَقَالُونَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا --------------------

[۲]-------------------------- وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

[۳] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ --------------------

[۴]------------ فَشَا وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

آیت قرآنی: وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصٰرٰى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ

اختلافی کلمات : [لَنْ يَدْخُلَ ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][۱][هُودًا أَوْ، بُرْهَانَكُمْ إِنْ ۔ پہلے کلمہ میں ورش کیلئے نقل حرکت اور دوسرے میں صلہ مع الطّول ۔ اور خلف کیلئے دونوں کلمات میں عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۲][نَصٰرٰى ۔ ورش کیلئے تقلیل، ابوعمر بصری، حمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ][۳][أَمَانِيُّهُمْ ، بُرْهَانَكُمْ إِنْ، كُنْتُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون][۴][أَمَانِيُّهُمْ ۔ابوجعفر کیلئے یاء کی تخفیف اور باقی قراءعشرہ کیلئے تشدید][۵]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصٰرٰى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ	عدم صلہ	شامی، عاصم، یعقوب
۲	قالون	تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ	صلہ مع القصر	ابن کثیر مکی
۳	قالون	قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ	صلہ مع التوسط	
۴	ابوجعفر	تِلْكَ أَمَانِيُهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ	صلہ مع القصر [أَمَانِيُهُم]	
۵	ابوعمرو بصری	وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصٰرٰى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ	امالہ	خلاد، کسائی، خلف العاشر
۶	ورش	وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا اَوْ نَصٰرٰى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ	تقلیل، صلہ مع الطّول	
۷	خلف	وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصٰرٰى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ	ادغام تام، عدم سکتہ، امالہ	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَكُلٌّ بِيَنْمُو اَدْغَمُوا مَعَ غُنَّةٍ — وَفِي الْوَاوِ وَالْيَا دُونَهَا خَلَفٌ تَلا

[۲]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ — صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلاَ

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ — رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلاَ

[۳] وَمَا بَعْدَ رَاءٍ شَاعَ حُكْمُهَا ۔۔ — ------------------------

وذوالـــراء وَرْشٌ بيــن بيــن--- — ------------------------

[۴]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ — دِ رَاكًــاوَّقَـالُونٌ بِتَخْيِيرِهٖ جَلاَ

وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِالْقَطْعِ صِلْهَالِوَرْشِهِمْ — وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُونَ بَعْدُ لِتَكْمُلاَ

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَغُنَّةٌ يَا وَالْوَاوِ فُزْ--- — ------------------

[۲] وَلاَ نَقْلَ إِلَّا---- — ------------------

----------فَشَــــا — وَحَقِّقْ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلاَ

[۳] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ — ـهُ عَيْنُ الثَّلاثِي رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلاَ

كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللاَّمِتَوْرَاةَ فِدْ وَلاَ — تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلاَ

وَطِلْ كَافِرِينَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا — ءُ يَاسِينَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلاَ

[۴] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ — ------------------

[۵]---------------- — خِفُّ الْأَمَانِيِّ مُسْجَلاَ الا

۸	خلف	وَقَالُوا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا سکتہ أَوْ نَصٰرٰى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ سکتہ إِنْ كُنتُمْ صٰدِقِينَ	ادغام تام ،سکتہ،امالہ	

آیت قرآنی: بَلٰى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

اختلافی کلمات :

[بَلٰى ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل،اورحمزہ،کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ][۱][مَنْ أَسْلَمَ ۔ مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت،خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][کمامر][وَهُوَ ۔قالون،ابوعمرو بصری، کسائی اور ابوجعفر کیلئے ھاء کا سکون اور باقیین کیلئے ھاء کا ضمہ،اور یعقوب کیلئے وقفا ھاء سکتہ سے][۲][فَلَهُ أَجْرُهُ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر اور توسط،مکی،سوسی،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر اور ورش وحمزہ کیلئے طول اور باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف،اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][خَوْفٌ ۔یعقوب کیلئے فاء کے فتحہ اور حذف تنوین اور باقیین کے لئے رفع والی][۳][عَلَيْهِمْ ۔حمزہ اور یعقوب کیلئے ھاء کا ضمہ اور باقیین کیلئے ھاء کا کسرہ][۴]

اس آیت میں تیرہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	بَلٰى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ	[وَهُوَ]،قصر، عدم صلہ[خَوْفٌ]	وجہ دوری بصری،سوسی
۲	قالون	وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ	[وَهُوَ]صلہ مع القصر	ابوجعفر
۳	قالون	فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ	[وَهُوَ]توسط،عدم صلہ	وجہ دوری بصری
۴	قالون	وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ	[وَهُوَ]صلہ مع التوسط	
۵	ابن کثیر مکی	وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ	[وَهُوَ]صلہ مع القصر	
۶	یعقوب	وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفَ عَلَيْهُمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ	[وَهُوَ،خَوْفَ،عَلَيْهُمْ] قصر	
۷	شامی	وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ	[وَهُوَ]توسط	عاصم
۸	ورش	بَلٰى مَنَ اسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ ---الخ	فتح،نقل حرکت،طول	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وفی اسم فی الاستفهام انی وفی متی معا وعسی ایضا امالا وقل بلی
---وَرْشٌ --------------- --وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلا
[۲]وَهَا هُوَ بَعْدَ الْوَاوِ وَالْفَا وَلَامِهَا وَهَاهِيَ اَسْكِنْ رَاضِيًا بَا رِدًا حَلَا
[٤] عَلَيْهِمْ اِلَيْهِمْ حَمْزَةٌ وَّلَدَيْهِمُو جَمِيعًا بِضَمِّ الْهَاءِ وَقْفًا وَّمَوْصِلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ـهُ عَيْنُ الثُّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
[۲]------- هُـوُ وَهِـىُ يُمِلَّ هُوَ ثُمَّ هُوَ اسْكِنًا أُدْوحملا فحرك
حَلَا --- مَعْ هُوُ وَهِىُ وَعَنْـ --------------------
[۳]------------------لاخوف بالفتح حولا
[۴]---- وَاكْسِرْ عَلَيْهِمْ اِلَيْهِمْ لَدَيْهِمْ فَتًى وَالضَّمُّ فِى الْهَاءِ حُلَّلَا

۹	ورش	بَلٰی مَنۡ اَسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗۤ اَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ	تقلیل،نقل،طول	
۱۰	خلف	بَلٰی مَنۡ اَسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗۤ اَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ	امالہ،عدم سکتہ،طول [وَهُوَ، عَلَيۡهُمۡ]	خلاد
۱۱	خلف العاشر	بَلٰی مَنۡ اَسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗۤ اَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ	امالہ،توسط [وَهُوَ]	
۱۲	کسائی	وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗۤ اَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ	امالہ،توسط [وَهُوَ]	
۱۳	خلف	بَلٰی مَنۡ ؎سکتہ اَسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗۤ اَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهُمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ	امالہ،سکتہ،طول [وَهُوَ، عَلَيۡهُمۡ]	

آیت قرآنی: وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ لَيۡسَتِ النَّصٰرٰی عَلٰی شَیۡءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰی لَيۡسَتِ الۡيَهُوۡدُ عَلٰی شَیۡءٍ وَّهُمۡ يَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ

اختلافی کلمات: [النَّصٰرٰی۔ورش کیلئے تقلیل،ابوعمرو بصری،حمزہ،کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ][۱][شَیۡءٍ۔موصول میں ورش کیلئے مدلین،اور خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ][کمامر][شَیۡءٍ وَّ ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][۲][وَهُمۡ،قَوۡلِهِمۡ ،بَيۡنَهُمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][كَذٰلِكَ قَالَ،يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ۔سوسی کیلئے کاف کا قاف اور میم کا باء میں ادغام][۳][فِيۡهِ۔ابن کثیر کیلئے اشباع][۴]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ لَيۡسَتِ النَّصٰرٰی عَلٰی شَیۡءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰی لَيۡسَتِ الۡيَهُوۡدُ عَلٰی شَیۡءٍ وَّهُمۡ يَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ	فتح،ادغام ناقص، عدم صلہ	شامی،عاصم،یعقوب

قال الشاطبیؒ:

[۱] وَمَا بَعۡدَ رَاءٍ شَاعَ حُكۡمُهَا -- ------------------------
وذوالراء وَرۡشٌ بين بين--- ------------------------
[۲]وَكُلٌّ بِنُونٍ يُدۡغِمُوا مَعَ غُنَّةٍ وَفِي الۡوَاوِ وَالۡيَا دُوۡنَهَا خَلَفٌ تَلَا
[۳]-------------------------- وفی الکاف قاف وهو فی القاف ادخلا
وتسكن عنه الميم من قبل بائها على اثر تحريك فتخفى تنزلا
[٤]وما قبله التسكين لابن كثيرهم ------------------------

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعۡـ ـهُ عَيۡنُ الثُّلاثِيۡ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالابۡرَارِ رُؤۡيَا اللَّامِ تَوۡرَاةَ فِدۡ وَلَا تُمِلۡ حُزۡ سِوَى أَعۡمَى بِسُبۡحَانَ أَوَّلَا
وَطُلۡ كَافِرِيۡنَ الۡكُلَّ وَالنَّمۡلَ حُطۡ وَيَا ءُ يَاسِيۡنَ يُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ إِذۡ عَلَا
[۲] وَغُنَّةٌ يَا وَالۡوَاوِ فُزۡ--- -------------------

۲	قالون	وَهُمۡ يَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ	صلہ	ابوجعفر
۳	ابن کثیر مکی	فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ	صلہ، اشباع	
۴	ورش	وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ لَيۡسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَىۡءٍ وَقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيۡسَتِ الۡيَهُوۡدُ عَلٰى شَىۡءٍ وَهُمۡ يَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ	تقلیل، لین میں توسط	
۵	ورش	وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ لَيۡسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَىۡءٍ وَقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيۡسَتِ الۡيَهُوۡدُ عَلٰى شَىۡءٍ وَهُمۡ يَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ	تقلیل، لین میں طول	
۶	دوری بصری	وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ لَيۡسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَىۡءٍ وَقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيۡسَتِ الۡيَهُوۡدُ عَلٰى شَىۡءٍ وَهُمۡ يَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ	امالہ، لین میں قصر	وجہ خلاد، کسائی، خلف العاشر
۷	سوسی	كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ	امالہ، کاف کا قاف میں ادغام، میم کا باء میں اخفاء	
۸	خلف	وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ لَيۡسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَىۡءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيۡسَتِ الۡيَهُوۡدُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّهُمۡ يَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ	امالہ، موصول میں سکتہ، ادغام تام	
۹	خلاد	وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ لَيۡسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَىۡءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيۡسَتِ الۡيَهُوۡدُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّهُمۡ يَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ	امالہ، موصول میں سکتہ، ادغام ناقص	

آیت قرآنی: وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِي خَرَابِهَا أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوهَا إِلَّا خَآئِفِينَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

اختلافی کلمات :[وَمَنْ أَظْلَمُ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت اور تغلیظ لام ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۱][أَظْلَمُ مِمَّنْ ،سوسی کیلئے میم کا میم میں ادغام][کمامر][أَنْ يُّذْكَرَ،أَنْ يَّدْخُلُوهَا،خِزْيٌ وَّلَهُمْ ۔خلف کیلئے ادغام تام][کمامر][وَسَعٰى ،الدُّنْيَا ۔ورش کیلئے دونوں کلمات میں فتح و تقلیل ،ابوعمر بصری کیلئے صرف دوسرے میں تقلیل اور حمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے دونوں میں امالہ][کمامر][خَرَابِهَا أُولٰٓئِكَ،أَنْ يَّدْخُلُوهَا إِلَّا، خَآئِفِينَ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط ۔مکی ،سوسی ،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر ۔ورش اور حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط ۔اور مد متصل میں ورش ،حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][لَهُمْ أَنْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][خَآئِفِينَ ۔حمزہ کیلئے وقفاً تسہیل مع المد والقصر][۲][الْاٰخِرَةِ ۔ورش کیلئے نقل حرکت ، مد بدل اور ترقیق راء ۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ][۳]

اس آیت میں سولہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِي خَرَابِهَا أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوهَا إِلَّا خَآئِفِينَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ	مد منفصل میں قصر،متصل میں توسط،عدم صلہ	یعقوب
۲	دوری بصری	لَهُمْ فِي **الدُّنْيَا** خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ	تقلیل	
۳	وجہ قالون	أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوهَا إِلَّا خَآئِفِينَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ	صلہ مع القصر ،متصل میں توسط	مکی،ابوجعفر

قال الشاطبیؒ:

[۳،۱]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ۔۔۔ صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَ غَلَّظَ وَرْشٌ فَتْحَ لَامٍ لِصَادِهَا ۔۔۔ اَوِ الطَّاءِ اَوْ لِلظَّاءِ قَبْلُ تَنَزُّلَا
اِذَا فُتِحَتْ اَوْسُكِّنَتْ كَصَلَاتِهِمْ ۔۔۔ وَمَطْلَعِ اَيْضًا ثُمَّ ظَلَّ وَيُوصَلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ ۔۔۔ رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا
وَمَابَعْدَ هَمْزٍثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ ۔۔۔ فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوَى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا
وَوَسْطَهٗ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ۔۔۔ ءِاٰلِهَةً اٰتٰى لِلِاِيْمَانِ مُثِّلَا
وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا ۔۔۔ مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مَوْصَلَا
[۲]سوی انه من بعد ما الف جری ۔۔۔ یسهله مهما توسط مدخلا
وان حرف مد قبل همز مغیر ۔۔۔ یجز قصره والمد ما زال اعدلا

قال ابن الجزریؒ:

[۳،۱] وَلَا نَقْلَ إِلَّا------ ۔۔۔ --------------------
كَقَالُونَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا ۔۔۔ --------------------
[۳،۲،۱]----------فَشَا ۔۔۔ وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
-------------------- ۔۔۔ --وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّينُ أُصِّلَا

۴	وجہ قالون	أَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَآ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَآ إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	منفصل میں توسط، عدم صلہ	شامی، عاصم
۵	دوری بصری	لَهُمْ فِي الدُّنْيٰ خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ		
۶	وجہ قالون	أَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَآ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمُۥ أَنْ يَّدْخُلُوْهَآ إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمُۥ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمُۥ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	صلہ مع التوسط	
۷	خلاد	**وَسَعٰى** فِيْ خَرَابِهَآ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَآ إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِي **الدُّنْيٰ** خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْ(سکتہ)اٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	ادغام ناقص، امالہ، مفصول میں عدم سکتہ، دونوں مدوں میں طول، ذوالام میں سکتہ	
۸	وجہ خلاد	وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	ذوالام میں عدم سکتہ	
۹	کسائی	**وَسَعٰى** فِيْ خَرَابِهَآ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَآ إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِي **الدُّنْيٰ** خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	امالہ، توسط	خلف العاشر
۱۰	راوی خلف	أَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ **وَسَعٰى** فِيْ خَرَابِهَآ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَآ إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِي **الدُّنْيٰ** خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْ(سکتہ)اٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	ادغام تام، امالہ، طول، مفصول میں عدم سکتہ، ذوالام میں سکتہ	
۱۱	سوسی	وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَا إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِي **الدُّنْيٰ** خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	ادغام کبیر، تقلیل، منفصل میں قصر، متصل میں توسط	
۱۲	ورش	وَمَنَ اظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَآ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمُۥٓ أَنْ يَّدْخُلُوْهَآ إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الَاخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	نقل، لام کی تغلیظ، طول، صلہ مع الطول، یائی میں فتح اور بدل میں قصر، ترقیق راء	
۱۳	ورش	وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	بدل میں طول، ترقیق راء	
۱۴	ورش	وَمَنَ اظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ **وَسَعٰى** خَرَابِهَآ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمُۥٓ أَنْ يَّدْخُلُوْهَآ إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِي **الدُّنْيٰ** خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	نقل حرکت، تغلیظ لام، طول، صلہ مع الطول، یائی میں تقلیل اور بدل میں توسط، راء کی ترقیق	
۱۵	ورش	وَلَهُمْ فِي الآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	بدل میں طول، ترقیق راء	

١٦	راوی خلف	وَمَنُ ؎ أَظۡلَمُ مِمَّنۡ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنۡ يُّذۡكَرَ فِيۡهَا اسۡمُهٗ وَسَعٰى فِيۡ خَرَابِهَآ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمۡ ؎ أَنۡ يَّدۡخُلُوۡهَآ إِلَّا خَآئِفِيۡنَ لَهُمۡ فِي الدُّنۡيٰى خِزۡيٌ وَّلَهُمۡ فِي الۡ ؎ اٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ	ادغام تام، امالہ، طول، مفصول اور ذوالـلام میں سکتہ	

آیت قرآنی : وَلِلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَالۡمَغۡرِبُ فَأَيۡنَمَا تُوَلُّوۡا فَثَمَّ وَجۡهُ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ[متفق علیہ]

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ بَلۡ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالۡاَرۡضِ كُلٌّ لَّهٗ قَانِتُوۡنَ

اختلافی کلمات : [قَالُوا۔ابن عامر شامی کیلئے واو سے اور باقیین کیلئے بغیر واو][١][وَالۡاَرۡضِ۔ورش کیلئے نقل حرکت، خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ][کمامر]

اس آیت میں چار وجوہ ہیں:

١	قالون	قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ بَلۡ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالۡاَرۡضِ كُلٌّ لَّهٗ قَانِتُوۡنَ	بغیر واو[قَالُوا]	ماعدا ورش، خلف، شامی
٢	ورش	قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ بَلۡ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالَرۡضِ كُلٌّ لَّهٗ قَانِتُوۡنَ	بغیر واو، نقل	
٣	خلف	بَلۡ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالۡ ؎ اَرۡضِ كُلٌّ لَّهٗ قَانِتُوۡنَ	بغیر واو، سکتہ	خلاد
٤	شامی	وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ بَلۡ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالۡاَرۡضِ كُلٌّ لَّهٗ قَانِتُوۡنَ	واو کے ساتھ	

آیت قرآنی : بَدِيۡعُ السَّمٰوَاتِ وَالۡاَرۡضِ وَإِذَا قَضٰى أَمۡرًا فَإِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ

اختلافی کلمات : [وَالۡاَرۡضِ۔ورش کیلئے نقل حرکت، خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ][کمامر][قَضٰى۔ورش کیلئے فتح وتقلیل اور حمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ][٢][قَضٰى أَمۡرًا۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول اور باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][يَقُوۡلُ لَهٗ۔سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار][کمامر][فَيَكُوۡنُ۔ابن عامر شامی کیلئے نون کے فتحہ سے اور باقیین کیلئے نون کے ضمہ سے][٣]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

١	قالون	بَدِيۡعُ السَّمٰوَاتِ وَالۡاَرۡضِ وَإِذَا قَضٰى أَمۡرًا فَإِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ	قصر،[فَيَكُوۡنُ]	مکی، دوری بصری، ابوجعفر، یعقوب

قال الشاطبیؒ:

[١]علیم وقالواالواو الاولی سقوطها ۔۔۔ [٤]وکن فیکون النصب فی الرفع کفلا

[٢]وَحَمۡزَةُ مِنۡهُمۡ وَالۡكِسَائِيُّ بَعۡدَهٗ ۔۔۔ [٢]وَحَمۡزَةُ مِنۡهُمۡ وَالۡكِسَائِيُّ بَعۡدَهٗ

---وَرۡشٌ --------------- ۔۔۔ --وَذَوَاتِ الۡيَا لَهُ الۡخُلۡفُ جُمِّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[٢] وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعۡـ ۔۔۔ ـهُ عَيۡنُ الثَّلَاثِيۡ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالابۡرَارِ رُؤۡيَا اللَّامِتَوۡرَاةَ فِدۡ وَلَا ۔۔۔ تُمِلۡ حُزۡ سِوَى أَعۡمَى بِسُبۡحَانَ أَوَّلَا

وَطُلۡ كَافِرِيۡنَ الۡكُلَّ وَالنَّمۡلَ حُطۡ وَيَا ۔۔۔ ءُ يَاسِيۡنَ يُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ إِذۡ عَلَا

۲	سوسی	فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَّهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ	[فَيَكُوْنُ]،ادغام کبیر	
۳	قالون	بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرضِ وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ	توسط،[فَيَكُوْنُ]	وجہ دوری بصری، عاصم
۴	ابن عامر	فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنَ	[فَيَكُوْنَ]	
۵	خلاد	وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ	امالہ،طول،عدم سکتہ ،[فَيَكُوْنُ]	
٦	کسائی	وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ	امالہ،توسط،فَيَكُوْنُ	خلف العاشر
۷	ورش	بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالَرْضِ وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ	امالہ،طول،نقل حرکت، یائی فتح،[فَيَكُوْنُ]	
۸	ورش	وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ	یاء میں تقلیل	
۹	راوی خلف	بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْ اَرْضِ وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ	سکتہ،امالہ ،طول،[فَيَكُوْنُ]	خلاد

آیت قرآنی: وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ أَوْ تَأْتِيْنَآ اٰيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ

اختلافی کلمات :[تَـأْتِيْنَا۔ورش،سوسی اور ابو جعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق][۱][تَـأْتِيْنَا اٰيَةٌ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][کمامر][اٰيَةٌ،الْاٰيٰتِ۔ورش کیلئے مد بدل][کمامر][اٰيَةٌ۔کسائی کیلئے امالہ][۲][كَذٰلِكَ قَالَ ۔سوسی کیلئے ادغام][کمامر][قَبْـلِهِمْ،قَوْلِهِمْ، قُـلُـوْبُهُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف،اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][الْاٰيٰتِ۔ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ][کمامر][لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][کمامر]

اس آیت میں بارہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ أَوْ تَأْتِيْنَا اٰيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	قصر،عدم صلہ	دوری بصری، یعقوب

قال الشاطبیؒ:

[۱] إذَا سَكَنَتْ فَاءٌ مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ فَوَرْشٌ يُرِيْهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلَا

وَيُبْدَلُ لِلسُّوْسِيْ كُلُّ مُسَكَّنٍ مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُوْمٍ اهْمِلَا

فـابـدلـه حـرف مـد مسـكنـا ومـن قبلـه تـحـريكـه قد تنزلا

[۲]ــــــــــــوَبَعْضُهُمْ سِوٰى اَلِفٌ عِنْدَ الْكِسَائِيِّ مَيَّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ اِ ذَا ....

[۲]ــــــــــــفَشَـــــا وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

۲	قالون	قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	ابن کثیر مکی	
۳	قالون	أَوْ تَأْتِيْنَآ اٰيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	توسط، عدم صلہ	دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر
۴	قالون	قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	توسط مع الصلہ	
۵	ورش	أَوْ تَاتِيْنَآ اٰيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الَاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	طول، ابدال، مد بدل میں قصر، نقل حرکت	
٦	ورش	أَوْ تَاتِيْنَآ آيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الآيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	مد بدل میں توسط	
۷	ورش	أَوْ تَاتِيْنَآ آيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الآيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	مد بدل میں طول	
۸	سوسی	أَوْ تَاتِيْنَا اٰيَةٌ كَذٰلِك قَّالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	قصر، ابدال، کاف کا قاف میں ادغام	
۹	ابوجعفر	أَوْ تَاتِيْنَا اٰيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	قصر، ابدال، صلہ	
۱۰	راوی خلف	أَوْ تَأْتِيْنَآ اٰيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْ سکتہ اٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	طول، سکتہ، ادغام تام	
۱۱	خلاد	قَدْ بَيَّنَّا الْ سکتہ اٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	طول، سکتہ، ادغام ناقص	
۱۲	خلاد	قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	عدم سکتہ، ادغام ناقص	

آیت قرآنی: اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰکَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَلَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡمِ

اختلافی کلمات : [اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰکَ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱][بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَّلَا ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص، ورش کیلئے ترقیق راء اور باقیین کیلئے تفخیم][۲][وَلَا تُسۡـَٔلُ ۔نافع اور یعقوب کیلئے تاء کے فتحہ اور لام کے جزم سے اور باقیین کیلئے تاء کے ضمہ اور لام کے رفع سے][۳][عَنۡ اَصۡحٰبِ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۴]

اس آیت میں آٹھ وجوہ ہیں:

۱	قالون	اِنَّا اَرۡسَلۡنٰکَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَّلَا تَسۡـَٔلۡ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡمِ	قصر،[وَلَا تَسۡـَٔلۡ]	یعقوب
۲	ابن کثیر مکی	اِنَّا اَرۡسَلۡنٰکَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَّلَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡمِ	قصر،[وَلَا تُسۡـَٔلُ]	دوری بصری، سوسی، ابوجعفر
۳	قالون	اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰکَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَّلَا تَسۡـَٔلۡ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡمِ	توسط،[وَلَا تَسۡـَٔلۡ]	
۴	دوری بصری	وَلَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡمِ	توسط،[وَلَا تُسۡـَٔلُ]	شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر
۵	ورش	اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰکَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَّلَا تَسۡـَٔلۡ عَنَ اصۡحٰبِ الۡجَحِیۡمِ	طول،[وَلَا تَسۡـَٔلۡ]، ترقیق راء، نقل	
۶	خلف	اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰکَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَّلَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡمِ	طول،[وَلَا تُسۡـَٔلُ] ادغام تام، عدم سکتہ	
۷	وجہ خلف	وَلَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ سکتہ اَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡمِ	سکتہ	
۸	خلاد	اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰکَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَّلَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡمِ	طول، ادغام ناقص، عدم سکتہ	

قال الشاطبیؒ:

[۱] فَاِنۡ یَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرُ بَادِرۡهُ طَالِبًا بِخُلۡفِهِمَا یُرۡوِیۡكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلَا

قد قرأ الشیخان طولی لورش وحمزة والوسطی لباقیهم الملا

[۲] وَكُلٌّ بِیَنۡمُوۡ اَدۡغَمُوۡا مَعَ غُنَّةٍ وَفِی الۡوَاوِ وَالۡیَا دُوۡنَهَا خَلَفٌ تَلَا

وَرَقَّقَ وَرۡشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبۡلَهَا مُسَكَّنَةً یَاءٌ اَوِ الۡكَسۡرُ مُوۡصَلَا

[۳] تُسۡاَلُ ضَمُّوا التَّاءَ وَاللَّامَ حَرَّكُوۡا بِرَفۡعٍ خُلُوۡدًا وَهُوَ مِنۡ بَعۡدِ نَفۡیٍ لَا

[۴] وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِیۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِ وَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا

وَعَنۡ حَمۡزَةٍ فِی الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ رَوٰی خَلَفٌ فِی الۡوَصۡلِ سَكۡتًا مُقَلَّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَمَالَهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ اَلَا حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّیۡنُ اُصِّلَا

[۲] وَغُنَّةٌ یَا وَالۡوَاوِ فُزۡ--- ---------------------

كَقَالُوۡنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتۡلُهَا ---------------------

[۳]------------------------والضم والرفع اصلا

[۴] وَلَا نَقُلۡ اِلَّا----- ---------------------

---------------فَشَا وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ اُهۡمَلَا

آیت قرآنی: وَلَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَکَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ

اختلافی کلمات: [تَرْضٰی، الْهُدٰی۔ ورش کیلئے فتح وتقلیل، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ][۱] [وَلَا النَّصٰرٰی۔ ورش کیلئے فتح وتقلیل، ابوعمر بصری، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ][۲] [مِلَّتَهُمْ، اَهْوَاءَ هُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلاخلاف][کمامر] [قُلْ اِنَّ۔ مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت، خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][کمامر] [اَهْوَآءَ هُمْ، جَآءَکَ۔ مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر] [جَآءَکَ۔ ابن ذکوان، حمزہ، خلف العاشر کیلئے امالہ][۳] [مِنَ الْعِلْمِ مَالَکَ۔ سوسی کیلئے ادغام][کمامر] [مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ۔ خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][کمامر]

اس آیت میں بارہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَلَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَکَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ	عدم صلہ، مد متصل میں توسط	ہشام، عاصم، یعقوب
۲	ابن ذکوان	وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَکَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ	امالہ، توسط	
۳	وجہ قالون	وَلَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَکَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ	صلہ، توسط	ابن کثیر مکی، ابوجعفر
۴	ورش	وَلَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلِ انَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَکَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ	یائی میں فتح اور ذوالراء میں تقلیل، نقل حرکت، طول	
۵	دوری بصری	وَلَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَکَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ	امالہ، توسط	

قال الشاطبیؒ:

[۱،۲] وکیف جرت فعلی ففیها وجودها — وان ضم او یفتح فعالی فحصلا
وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهُ — اَمَالَا ذَوَاتِ الْيَاءِ حَيْثُ تَأَصَّلَا
وَذُو الرَّاءِ وَرْشٌ بَيْنَ بَيْنَ — وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلَا
وکیف اتت فعلی وآخر ای ما — تقدم للبصری سوی راهما اعتلا
[۳] وَحَاقَ وَزَاغُوا جَاءَ شَاءَ وَزَادَ فُزْ — وَجَاءَ ابْنُ ذَكْوَانٍ وَفِي شَاءَ مَيَّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱،۲،۳] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْ — هُ عَيْنُ الثُّلَاثِي رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالَابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا — تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
وَطُلْ كَافِرِينَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا — ءُ يَاسِينَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

٦	سوسی	قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُّوَ الْهُدٰى وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَ كَ مِنَ الْعِلْمِ مَّالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ	ھاء کا ھاء میں اور میم کا میم میں ادغام	
٧	ورش	وَلَنْ **تَرْضٰے** عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا **النَّصٰرٰے** حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلِ انَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ **الْهُدٰے** وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَ كَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ	یائی اور ذوالراء میں تقلیل، نقل حرکت، طول	
٨	خلف	وَلَنْ **تَرْضٰے** عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا **النَّصٰرٰے** حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ **الْهُدٰے** وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِىْ **جٰٓےءَ** كَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ	امالہ، مفصول میں عدم سکتہ، طول، ادغام تام	
٩	خلاد	مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ	ادغام ناقص	
١٠	کسائی	وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَ كَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ	توسط	
١١	خلف العاشر	وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِىْ **جٰٓےءَ** كَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ	توسط، امالہ	
١٢	وجہ خلف	قُلْ ـــ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ **الْهُدٰے** وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِىْ **جٰٓےءَ** كَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ	سکتہ، امالہ، ادغام تام	

آیت قرآنی: اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

اختلافی کلمات

[اٰتَيْنٰهُمْ۔ ورش کیلئے مدبدل][١][تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابو جعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط۔ اور مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][يُؤْمِنُوْنَ۔ ورش، سوسی اور ابو جعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق][٢][وَمَنْ يَّكْفُرْ۔ خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][کمامر][الْخٰسِرُوْنَ۔ ورش کیلئے ترقیق راء اور باقیین کیلئے تفخیم][کمامر]

اس آیت میں آٹھ وجوہ ہیں:

١	قالون	اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	مد منفصل میں قصر، مد متصل میں توسط	مکی، وجہ دوری بصری، یعقوب

قال الشاطبیؒ:

[١]وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ ۔۔۔ فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوٰى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسْطُهٗ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ۔۔۔ ءِالِهَةً اٰتٰى لِلِاِيْمَانِ مُثِّلَا

[٢]اِذَا سَكَنَتْ فَاءٌ مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ ۔۔۔ فَوَرْشٌ يُرِيْهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلَا

وَيُبْدَلُ لِلسُّوْسِيْ كُلُّ مُسَكَّنٍ ۔۔۔ مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُوْمٍ اهْمِلَا

فابدله حرف مد مسكنا ۔۔۔ ومن قبله تحريكه قد تنزلا

قال ابن الجزریؒ:

[١] ---------------------- أَلَا حُزْ [١]وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

[٢] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ اِذْ ذَا.........................

۲	سوسی	اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	ابدال	ابوجعفر
۳	وجہ قالون	اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	منفصل ومتصل میں توسط	وجہ دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر
۴	ورش	اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	مدبدل میں قصر، منفصل ومتصل میں طول، ابدال، ترقیق راء	
۵	خلف	اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	طول، ادغام تام	
۶	خلاد	وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	ادغام ناقص	
۷	ورش	اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ---الخ	مدبدل میں توسط	
۸	ورش	اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْن	مدبدل میں طول	

آیت قرآنی: يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ

اختلافی کلمات : [يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الخ ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط ۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر ۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول ۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][۱][اِسْرَآءِيْل ۔ ابوجعفر کیلئے ہمزہ کی تسہیل مع المد والقصر اور باقی قراء عشرہ کیلئے تحقیق][۲][عَلَيْكُمْ، فَضَّلْتُكُمْ ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلف][۳]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

۱	قالون	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	قصر، عدم صلہ	وجہ دوری بصری، سوسی، یعقوب
۲	قالون	اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	قصر، صلہ	مکی

قال الشاطبیؒ:

[۱] فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا ... بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا
وقد قرأ الشيخان طولى لورش ... وحمزة والوسطى لباقيهم الملا
[۲] سوى انه من بعد ما الف جرى ... يسهله مهما توسط مدخلا
وان حرف مد قبل همز مغير ... يجز قصره والمد ما زال اعدلا
[۳] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ ... دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا
------------------------ ... وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَمَدَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ... أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا
[۲]------------------------------------ وَسَهِّلَا
--- وَإِسْرَائِيْلَ -- أُذْ ... --------------------
---------- فَشَا ... وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۳] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ ... --------------------

نمبر	قاری	کلمات	وجہ	موافق
۳	ابوجعفر	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِ يْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	تسہیل مع المد،صلہ	
۴	ابوجعفر	يٰبَنِيْ اِسْرَاءِ يْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	تسہیل مع القصر ،صلہ	
۵	قالون	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِ يْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	توسط،عدم صلہ	دوری بصری،شامی،عاصم کسائی،خلف العاشر
۶	قالون	اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	توسط،صلہ	
۷	ورش	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِ يْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	طول	حمزہ

آیت قرآنی: وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ

اختلافی کلمات :[شَيْئًا۔ورش کیلئے مدلین میں توسط اور طول،خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ،وقفاً حمزہ کیلئے نقل اور ادغام][۱][شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ،شَفَاعَةٌ وَّلَا،عَدْلٌ وَّلَا ۔خلف کیلئے ادغام بلاغنہ اور باقیین کیلئے ادغام مع الغنہ][۲][شَفَاعَةٌ۔کسائی کیلئے وقفاً امالہ][۳][هُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف،اور باقیین کیلئے سکون][کمامر]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

نمبر	قاری	کلمات	وجہ	موافق
۱	قالون	وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	عدم صلہ	دوری بصری،شامی ،عاصم،وجہ خلاد،کسائی ،یعقوب،خلف العاشر
۲	قالون	وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	صلہ	ابن کثیر،ابوجعفر

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَاِنْ تَسْكُنِ الْيَابَيْنَ فَتْحٍ وَهَمْزَةٍ   بِكِلْمَةٍ اَوْ وَاوٍ فَوَجْهَانِ جُمِّلَا
بِطُوْلٍ وَقَصْرٍ وَصْلُ وَرْشٍ وَوَقْفُهُ   وَعِنْدَ سُكُوْنِ الْوَقْفِ لِلْكُلِّ اُعْمِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ   رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا
وَيَسْكُتُ فِيْ شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ   لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا
وَشَيْءٍ وَشَيْـًٔا لَمْ يَزِدْ------   ------------------------
وحرك به ماقبله متسكنا   واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا
وما واو اصلی تسكن قبله   او اليا فعن بعض بالادغام حملا
[۲]وَكُلٌّ بِيَنْمُوْ اَدْغَمُوْا مَعَ غُنَّةٍ   وَفِي الْوَاوِ وَالْيَا دُوْنَهَا خَلَفٌ تَلَا
[۳]----------وَبَعْضُهُمْ   سِوَى اَلِفٌ عِنْدَ الْكِسَائِيِّ مَيَّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱]--------------------وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا
[۲] وَلَا نَقُلْ إِلَّا---   --------------------
--------------فَشَا   وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۳] وَغُنَّةٌ يَا وَالْوَاوِ فُزْ---   --------------------

٣	ورش	وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّاتَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَايُقْبَلُ مِنْهَاعَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَاشَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	مدلین میں توسط	
۴	ورش	وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّاتَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَايُقْبَلُ مِنْهَاعَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَاشَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	مدلین میں طول	
۵	خلف	وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّاتَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْـ[سکتہ]ـًٔا وَّلَايُقْبَلُ مِنْهَاعَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَاشَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	سکتہ،ادغام تام	
٦	وجہ خلاد	وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّاتَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْـ[سکتہ]ـًٔا وَّلَايُقْبَلُ مِنْهَاعَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَاشَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	سکتہ،ادغام ناقص	

آیت قرآنی: وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ

اختلافی کلمات :

[ابْتَلٰى ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل،اورحمزہ،کسائی اورخلف العاشر کیلئے امالہ][۱][اِبْرٰهٖمَ ۔ہشام کیلئے ھاء کےفتحہ اوراس کے بعد الف سے اورابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اوراس کے بعد یاء سے][۲][فَاَتَمَّهُنَّ ۔وقفا یعقوب کیلئے ھاءسکتہ سےاورحمزہ کیلئے ہمزہ کی تسہیل وتحقیق سے][۳][لِلنَّاسِ ۔دوری بصری کیلئے امالہ][کمامر][قَالَ لا ۔سوسی کیلئے ادغام][کمامر][عَهْدِىَ ۔وصلاً حفص اورحمزہ کیلئے یاء کےسکون سےاور پھراجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف سے اور باقیین کیلئے فتحہ سے][۴]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ قَالَ لا يَنَالُ عَهْدِىَ الظّٰلِمِيْنَ	قصر،[عَهْدِىَ]	ابن کثیر مکی ،ابوجعفر،یعقوب

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِىُّ بَعْدَهٗ ... اَمَالا ذَوَاتِ الْيَاءِ حَيْثُ تَأَصَّلا

وكل ثلاثى يزيد فانه ... ممال كزكاها وانجى مع ابتلى

ـــــ ورش ـــــ ... ـــ وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلا

[۲]وفيها وفى نص النساء ثلاثة ... أواخر ابرهام لاح وجملا

ووجهان فيه لابن ذكوان ههنا ... ـــــــــــــــ

[۳] ومافيه يلفى واسطا بزوائد ... دخلن عليه فيه وجهان اعملا

وفى غير هذا بين بين ... ـــــــــــــــ

[٤] وَفِى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ اَرْبَعُ عَشْرَةٍ ... فَاِسْكَانُهَا فَاشٍ وَعَهْدِىَ فِىْ عُلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ... ـهُ عَيْنُ الثَّلاثِىْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا ... ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ اِذْ عَلَا

[۲]ـــــــ فَشَا ... وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

[۳]ـــــــ وَقِفْ يَا أَبَهْ بِالْهَا أَلَا حُمْ وَلِمْ حَلَا

وَسَائِرُهَا كَالْبَزِّ مَعْ هُوْ وَهِىَ وعنه ... نَحْوُ عَلَيْهِنَّهُ اِلَيْهُ رَوَى الْمَلا

[۴]كقالون أد ـــــ ... ـــ وَاسْكِنِ الْبَابَ حُمِّلَا

سوى عِنْدَ لَامِ الْعُرْفِ ـــــ ... ـــــ فشا وله

لَدَى لامِ عُرْفٍ نَحْوُ رَبِّى عِبَادِ لا النُ ... نِدَا مِسَّنِى آتَانِ أَهْلَكَنِى مُلَا

۲	سوسی	قَالَ لَّا یَنَالُ عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ	قصر،ادغام،عَھْدِیَ	
۳	دوری بصری	قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ **لِلنَّاسِ** اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا یَنَالُ عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ	قصر،امالہ۔۔	
۴	وجہ قالون	وَاِذِ ابْتَلٰٓی اِبْرٰھٖمَ رَبُّهٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّھُنَّ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا یَنَالُ عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ	توسط[عَھْدِیَ]	شعبہ،وجہ ابن ذکوان
۵	حفص	قَالَ لَا یَنَالُ عَھْدِی الظّٰلِمِیْنَ	توسط،عَھْدِی،بحذف الیاء	
۶	دوری بصری	قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ **لِلنَّاسِ** اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا یَنَالُ عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ	توسط،امالہ۔	
۷	ہشام	وَاِذِ ابْتَلٰٓی اِبْرٰھٰمَ رَبُّهٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّھُنَّ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا یَنَالُ عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ	توسط[عَھْدِیَ] [اِبْرٰھٰمَ]	وجہ ابن ذکوان
۸	ورش	وَاِذِ ابْتَلٰٓی اِبْرٰھٖمَ رَبُّهٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّھُنَّ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا یَنَالُ عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ	یائی میں فتح،طول [عَھْدِیَ]	
۹	ورش	وَاِذِ **ابْتَلٰٓی** اِبْرٰھٖمَ رَبُّهٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّھُنَّ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا یَنَالُ عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ	تقلیل[عَھْدِیَ]	
۱۰	خلف	وَاِذِ **ابْتَلٰٓی** اِبْرٰھٖمَ رَبُّهٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّھُنَّ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا یَنَالُ عَھْدِی الظّٰلِمِیْنَ	امالہ،طول،عَھْدِی، بحذف الیاء	خلاد
۱۱	کسائی	وَاِذِ **ابْتَلٰٓی** اِبْرٰھٖمَ رَبُّهٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّھُنَّ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا یَنَالُ عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ	امالہ،توسط [عَھْدِیَ]	خلف العاشر

آیت قرآنی: وَاِذۡ جَعَلۡنَا الۡبَیۡتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمۡنًا وَّاتَّخِذُوۡا مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرٰهٖمَ مُصَلًّی وَّعَهِدۡنَا اِلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ اَنۡ طَهِّرَا بَیۡتِیَ لِلطَّآئِفِیۡنَ وَالۡعٰکِفِیۡنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوۡدِ

اختلافی کلمات: [وَاِذۡ جَعَلۡنَا ۔ابوعمرو بصری، ہشام کیلئے ذال کا جیم میں ادغام اور باقیین کیلئے اظہار][۱][لِلنَّاسِ ۔دوری بصری کیلئے امالہ][۲][وَاَمۡنًا وَّاتَّخَذُوۡا،مُصَلًّی وَّعَهِدۡنَا ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][کمامر][وَاتَّخِذُوۡا۔نافع،ابن عامر شامی کیلئے خاء کے فتحہ سے اور باقیین کیلئے خاء کے کسرہ سے][۳][اِبۡرٰهٖمَ۔ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے اور ابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اور اس کے بعد یاء سے][۴][مُصَلًّی ۔وقفا ورش کیلئے فتح و تقلیل،اور حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ][کمامر][مُصَلًّی۔ وصلاً ورش کیلئے تغلیظ لام اور وقفا فتح کی صورت میں تغلیظ اور تقلیل کی صورت میں ترقیق اور باقیین کیلئے حالین میں ترقیق][کمامر][عَهِدۡنَا اِلٰی،لِطَّآئِفِیۡنَ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط ۔مکی ، سوسی ،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط۔اور مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][اَنۡ طَهِّرَا ۔ورش کیلئے ترقیق راء اور باقیین کیلئے تفخیم][کمامر][بَیۡتِیَ ۔نافع ، ہشام، حفص اور ابوجعفر کیلئے وصلاً یاء کے فتحہ سے اور باقیین کیلئے یاء کے سکون سے][۵]

اس آیت میں پندرہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاِذۡ جَعَلۡنَا الۡبَیۡتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمۡنًا وَّاتَّخَذُوۡا مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرٰهٖمَ مُصَلًّی وَّعَهِدۡنَا اِلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ اَنۡ طَهِّرَا بَیۡتِیَ لِطَّآئِفِیۡنَ وَالۡعٰکِفِیۡنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوۡدِ	ذال کا جیم میں اظہار، [وَاتَّخَذُوۡا] منفصل میں قصر متصل میں توسط،[بَیۡتِیَ]	
۲	قالون	وَعَهِدۡنَآ اِلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ اَنۡ طَهِّرَا بَیۡتِیَ لِطَّآئِفِیۡنَ وَالۡعٰکِفِیۡنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوۡدِ	[وَاتَّخَذُوۡا] توسط	
۳	ابن ذکوان	وَعَهِدۡنَآ اِلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ اَنۡ طَهِّرَا بَیۡتِیۡ لِطَّآئِفِیۡنَ وَالۡعٰکِفِیۡنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوۡدِ	توسط،وَاتَّخَذُوۡا،بَیۡتِیۡ	

قال الشاطبیؒ:

[۱]فَاِظۡهَارُهَا اَجۡرَی دَوَامَ نَسِیمِهَا وَاَظۡهَرَ رَیَّا قَوۡلِهِ وَاصِفٌ جَلاَ

وَاَدۡغَمَ ضَنۡکًا وَاصِلٌ تُوۡمَ دُرِّهِ وَاَدۡغَمَ مَوۡلًی وُجۡدُهُ دَائِمٌ وِلاَ

[۲]---------------------- وخلفهم فی الناس فی الجر حصلا

[۳]------------------------وَوَاتَّخِذُوۡا بِالۡفَتۡحِ عَمَّ وَاَوۡغَلاَ

[٤]وفيها وفی نص النساء ثلاثة اواخر ابراهم لاح وجملا

ووجهان فيه لابن ذكوان ههنا -----------------------

[٥]وعم علاوجهی وبيتی بنوح عن لوا وسواه عد اصلا ليحفلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَأَظۡهِــرۡ اِذۡ------ الا حـــز----------

[۳]وَکَسۡرَ اتَّخِذۡ اُذۡ----- --------------------

[۵]کـقـالون أد--------- ---وَاسۡکِنِ الۡبَابَ حُمِّلاَ

سوی عِنۡدَ لَامِ الۡعُرُفِ------ ---------------------

---------------------- -----------فشا ولـه

لَدَی لامِ عُرُفٍ نَحۡوُ رَبِّی عِبَادِ لا النُ نِدَا مِسَّنِی آتَانِ أَهۡلَکَنِی مُلاَ

۴	ورش	وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا وَّاتَّخَذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	[وَاتَّخَذُوْا]،تغلیظ لام،طول،ترقیق راء،[بَيْتِيَ]	
۵	ابن ذکوان	وَاتَّخَذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٰمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٰمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	[وَاتَّخَذُوْا]،[بَيْتِيْ] [اِبْرٰهٰمَ]	
۶	ابن کثیر مکی	وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْنَا اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	[وَاتَّخِذُوْا]،[بَيْتِيْ] قصر	یعقوب
۷	ابوجعفر	اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	وَاتَّخِذُوْا،بَيْتِيَ،قصر	
۸	شعبہ	وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	[وَاتَّخِذُوْا]،[بَيْتِيْ] توسط	کسائی،خلف العاشر
۹	حفص	اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	وَاتَّخِذُوْا،بَيْتِيَ،توسط	
۱۰	خلاد	وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	وَاتَّخِذُوْا،بَيْتِيَ،طول	
۱۱	خلف	وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا وَّاتَّخَذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	ذال کا جیم میں اظہار وَاتَّخِذُوْا،بَيْتِيَ، طول،ادغام تام	
۱۲	دوری بصری	وَاِذْ جَّعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنّٰسِ وَاَمْنًا وَّاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْنَا اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	ذال کا جیم میں ادغام،امالہ، وَاتَّخِذُوْا،بَيْتِيْ،قصر	
۱۳	دوری بصری	وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	توسط	
۱۴	سوسی	وَاِذْ جَّعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا وَّاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمْ مُّصَلًّى وَّعَهِدْنَا اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	ذال کا جیم میں ادغام، وَاتَّخِذُوْا،بَيْتِيْ،قصر، میم کا میم میں ادغام	
۱۵	ہشام	وَاتَّخَذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٰمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٰمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	ذال کا جیم میں ادغام ،توسط،وَاتَّخَذُوْا، بَيْتِيَ،اِبْرٰهٰمَ]	

آیت قرآنی: وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ

اختلافی کلمات :

[اِبْرٰهٖمَ ۔ ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے اور ابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اور اس کے بعد یاء سے]کمامر[بَلَدًا اٰمِنًا ،وَ ارْزُقْ اَهْلَهٗ، مَنْ اٰمَنَ، وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت، خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ اور ذوالّلام میں ورش کیلئے نقل حرکت، خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ][۱][اٰمِنًا،اٰمَنَ،الْاٰخِرِ ۔ورش کیلئے مدبدل]کمامر[اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ ۔خلف کیلئے ادغام تام]کمامر[فَاُمَتِّعُهٗ ۔ابن عامر شامی کیلئے میم کے سکون اور تاء کی تخفیف سے اور باقیین کے لئے میم کے فتحہ اور تاء کی تشدید سے][۲][اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط ۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر ۔ورش اور حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط]کمامر[النَّارِ ۔ورش کیلئے تقلیل اور ابوعمرو بصری، دوری کسائی کیلئے امالہ]کمامر[بِئْسَ ۔ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق]کمامر[

اس آیت میں سترہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	عدم صلہ، قصر [اِبْرٰهٖمُ][فَاُمَتِّعُهٗ]	یعقوب
۲	دوری بصری	ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	قصر، امالہ	
۳	سوسی	ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِيْسَ الْمَصِيْرُ	قصر، امالہ، ابدال	
۴	قالون	ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	عدم صلہ، توسط	عاصم، ابوالحارث، خلف العاشر
۵	دوری بصری	ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	امالہ، توسط	دوری کسائی
۶	وجہ خلاد	ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	عدم سکتہ، طول	
۷	ابن ذکوان	وَمَنْ كَفَرَ فَاُمْتِعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	[اِبْرٰهٰمُ][فَاُمْتِعُهٗ] توسط	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ۔ صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ ۔ رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا

وَيَسْكُتُ فِيْ شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ ۔ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا

[۲]-----------ابن عامر ۔ فَامْتِعُه-----

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَلَا نَقْلَ إِلَّا---- ۔ ....

[۲]-----------فَشَا ۔ وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أُهْمَلَا

۸	وجہ خلاد	مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْ ۜ اٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	مفصول میں عدم سکتہ، ذوالالام میں سکتہ، طول [اِبْرٰهٖمُ][فَاُمَتِّعُهٗ]	
۹	وجہ قالون	مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	صلہ، قصر [اِبْرٰهٖمُ][فَاُمَتِّعُهٗ]	ابن کثیر مکی
۱۰	ابوجعفر	ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِيْسَ الْمَصِيْرُ	صلہ، قصر، ابدال	
۱۱	وجہ قالون	مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	صلہ، توسط [اِبْرٰهٖمُ][فَاُمَتِّعُهٗ]	
۱۲	وجہ خلف	وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْ ۜ اٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	ادغام تام، مفصول میں عدم سکتہ، ذوالالام میں سکتہ، طول [اِبْرٰهٖمُ][فَاُمَتِّعُهٗ]	
۱۳	ورش	وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِـيمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدَ نَا مِنًا وَّ ارْزُقَ اهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنَ امَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الَاخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ **النّٰـرِ** وَبِيْسَ الْمَصِيْرُ	نقل حرکت، مدبدل میں قصر، طول تقلیل، ابدال [اِبْرٰهٖمُ][فَاُمَتِّعُهٗ]	
۱۴	ورش	وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدَ نَآ مِنًا وَّ ارْزُقَ اهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنَ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ----الخ	مدبدل میں توسط [اِبْرٰهٖمُ][فَاُمَتِّعُهٗ]	
۱۵	ورش	وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدَ نَآ مِنًا وَّ ارْزُقَ اهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنَ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ **النّٰـرِ** وَبِيْسَ الْمَصِيْرُ	مدبدل میں طول [اِبْرٰهٖمُ][فَاُمَتِّعُهٗ]	
۱۶	وجہ خلف	وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا ۜ اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ ۜ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ ۜ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْ ۜ اٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	مفصول وذوالالام میں سکتہ، ادغام تام [اِبْرٰهٖمُ][فَاُمَتِّعُهٗ]	
۱۷	ہشام	وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٰمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمْتِعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	[اِبْرٰهٰمُ][فَاُمْتِعُهٗ] توسط [فَاُمْتِعُهٗ]	ابن ذکوان

آیت قرآنی: وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اختلافی کلمات : [اِبْرٰهٖمَ۔ ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اوراس کے بعد الف سے اور ابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اوراس کے بعد یاء سے][۱][وَاِسْمٰعِيْلَ رَبَّنَا ۔سوسی کیلئے لام کا راء میں ادغام][۲][مِنَّا اِنَّكَ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۳]

اس آیت میں پانچ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	قصر	مکی، وجہ دوری بصری ،ابوجعفر، یعقوب
۲	قالون	رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	توسط	دوری بصری، وجہ ابن ذکوان ،عاصم، کسائی، خلف العاشر
۳	ورش	رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	طول	حمزہ
۴	سوسی	وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلْ رَّبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	لام کا راء میں ادغام، قصر	
۵	ہشام	وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهَامُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	[اِبْرٰهَامُ]توسط	ابن ذکوان

آیت قرآنی: رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اختلافی کلمات :[ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً، عَلَيْنَا اِنَّكَ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی ،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][کمامر][اُمَّةً ،مُسْلِمَةً ۔وقفا کسائی کیلئے امالہ][۴][وَاَرِنَا ۔ابن کثیر، سوسی اور یعقوب کیلئے راء کا سکون، دوری بصری کیلئے کسرہ مختلسہ اور باقیین کیلئے راء کا کسرہ خالصہ][۵]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

۱	قالون	رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	قصر	ابوجعفر
۲	ابن کثیر	وَاَرْنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	قصر،[اَرْنَا]	سوسی، یعقوب

قال الشاطبیؒ:

[۱]وفیھا وفی نص النساء ثلاثۃ واخر ابراھم لاح وجملا
ووجھان فیہ لابن ذکوان ھھنا ------------------------
[۲]وفی اللام راء وھی فی الرا واظھرا اذا انفتحا بعد المسکن منزلا
[۳] فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا
قد قرأ الشیخان طولی لورش وحمزۃ والوسطی لباقیھم الملا

[٤]------------وَبَعْضُهُمْ سِوٰى اَلِفٌ عِنْدَ الْكِسَائِيِّ مَيَّلَا
[٥]وَاَرْنَا وَاَرْنِيْ سَاكِنَا الْكَسْرِدُمْ يَدًا وَفِيْ فُصِّلَتْ يُرْوِيْ صَفَا دُرِّهٖ كُلَا
وَاَخْفَاهُمَا طَلْقٌ------------ ------------------------

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَمَدُّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ اَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ اُصِّلَا
[۵]--------سَكِّنْ اَرْنَا وَاَرْنَ حُزْ ----------------------

۳	دوری بصری	وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبۡ عَلَیۡنَا اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ	قصر، راء کے کسرہ مختلسہ	
۴	وجہ قالون	وَمِنۡ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّکَ وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبۡ عَلَیۡنَآ اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ	توسط	شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر
۵	دوری بصری	وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبۡ عَلَیۡنَا اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ	توسط، راء کے کسرہ مختلسہ	
٦	ورش	وَمِنۡ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّکَ وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبۡ عَلَیۡنَآ اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ	طول	حمزہ

آیت قرآنی: رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِیۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِکَ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ وَیُزَکِّیۡهِمۡ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ

اختلافی کلمات:

[فِیۡهِمۡ، مِنۡهُمۡ، عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِکَ، وَیُزَکِّیۡهِمۡ اِنَّکَ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون][۱][فِیۡهِمۡ، عَلَیۡهِمۡ، وَیُزَکِّیۡهِمۡ ۔یعقوب کیلئے تینوں کلمات اور حمزہ کیلئے دوسرا کلمہ ھاء کے ضمہ سے اور باقیین کیلئے تینوں کلمات ھاء کے کسرہ سے][۲][عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِکَ، وَیُزَکِّیۡهِمۡ اِنَّکَ ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۳][وَالۡحِکۡمَةَ ۔وقفاً کسائی کیلئے امالہ][۴][اٰیٰتِکَ ۔ورش کیلئے مد بدل][کمامر]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

۱	قالون	رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِیۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِکَ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ وَیُزَکِّیۡهِمۡ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ	عدم صلہ	بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر
۲	ورش	یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمُۥٓ اٰیٰتِکَ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ وَیُزَکِّیۡهِمُۥٓ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ	صلہ مع الطّول، بدل میں قصر	
۳	ورش	یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمُۥٓ آیٰتِکَ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ وَیُزَکِّیۡهِمُۥٓ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ	مد بدل میں توسط	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَصِلۡ ضَمَّ مِیۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّکٍ ... دِ رَاکًا وَّقَالُوۡنُ بِتَخۡیِیۡرِهٖ جَلَا

وَمِنۡ قَبۡلِ هَمۡزِ الۡقَطۡعِ صِلۡهَا لِوَرۡشِهِمۡ ... وَاَسۡکَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَکۡمُلَا

[۲]عَلَیۡهِمۡ اِلَیۡهِمۡ حَمۡزَةٌ وَّلَدَیۡهِمُوۡ ... جَمِیۡعًا بِضَمِّ الۡهَاءِ وَقۡفًا وَّمَوۡصِلَا

[۳]وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِی الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ ... رَوٰی خَلَفٌ فِی الۡوَصۡلِ سَکۡتًا مُقَلَّلَا

[٤]وفی هاء تانیث الوقوف وقبلها ... ممال الکسائی غیر عشر لیعدلا

ویجمعها حق ضغاط عص خظا ... واکهر بعد الیاء یکسن میلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَصِلۡ ضَمَّ مِیۡمِ الۡجَمۡعِ أَصِلٌ ۔ ... ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

[۲]۔۔۔ وَاکۡسِرۡ عَلَیۡهِمۡ اِلَیۡهِمۡ ... لَدَیۡهِمۡ فَتًی وَالضَّمُّ فِی الۡهَاءِ حُلِّلَا

[۳]۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فَشَا ... وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّکۡتَ أَهۡمَلَا

۴	ورش	یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِکَ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ وَیُزَکِّیۡهِمۡ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ	بدل میں طول	
۵	خلف	یَتۡلُوۡا عَلَیۡهُمۡ اٰیٰتِکَ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ وَیُزَکِّیۡهِمۡ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ	[عَلَیۡهُمۡ] عدم سکتہ	خلاد
۶	وجہ خلف	یَتۡلُوۡا عَلَیۡهُمۡ (سکتہ) اٰیٰتِکَ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ وَیُزَکِّیۡهِمۡ (سکتہ) اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ	سکتہ	
۷	وجہ قالون	رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِیۡهِمۡ رَسُوۡلاً مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِکَ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ وَیُزَکِّیۡهِمۡ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ	صلہ مع القصر	ابن کثیر مکی، ابوجعفر
۸	وجہ قالون	رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِیۡهِمۡ رَسُوۡلاً مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِکَ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ وَیُزَکِّیۡهِمۡ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ	صلہ مع التوسط	
۹	یعقوب	رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِیۡهُمۡ رَسُوۡلاً مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهُمۡ اٰیٰتِکَ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ وَیُزَکِّیۡهُمۡ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ	فِیۡهُمۡ، عَلَیۡهُمۡ [یُزَکِّیۡهُمۡ]	

آیت قرآنی: وَمَنۡ یَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ اِلَّا مَنۡ سَفِهَ نَفۡسَهٗ وَلَقَدِ اصۡطَفَیۡنٰهُ فِی الدُّنۡیَا وَاِنَّهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیۡنَ

اختلافی کلمات: [مَنۡ یَّرۡغَبُ۔ خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][۱][اِبۡرٰهٖمَ۔ ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے اور ابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اور اس کے بعد یاء سے][۲][اصۡطَفَیۡنٰهُ۔ ابن کثیر مکی کیلئے اشباع][کمامر][الدُّنۡیَا۔ ورش کیلئے فتح و تقلیل، ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اور حمزہ، کسائی و خلف العاشر کیلئے امالہ][۳][الۡاٰخِرَةِ۔ ورش کیلئے نقل حرکت، مد بدل، ترقیق راء۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ و عدم سکتہ][کمامر][الۡاٰخِرَةِ۔ وقفاً کسائی کیلئے بالخلف امالہ][کمامر]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَمَنۡ یَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ اِلَّا مَنۡ سَفِهَ نَفۡسَهٗ وَلَقَدِ اصۡطَفَیۡنٰهُ فِی الدُّنۡیَا وَاِنَّهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیۡنَ	ادغام ناقص، فتح	وجہ ابن ذکوان، عاصم، ابوجعفر، یعقوب

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَکُلٌّ بِیَنۡمُوۡ اَدۡغَمُوۡا مَعَ غُنَّةٍ — وَفِی الۡوَاوِ وَالۡیَا دُوۡنَهَا خَلَفٌ تَلا

[۲]وفیها وفی نص النساء ثلاثة — أواخر ابرهام لاح وجملا

ووجهان فیه لابن ذکوان ههنا — ---------------------------

[۳]وکیف جرت فعلی ففیها وجودها — وان ضم او یفتح فعالی فحصلا

-----ورش------------- — --وَذَوَاتِ الۡیَا لَهُ الۡخُلۡفُ جُمِّلا

وکیف اتت فعلی واخر ای ما — تقدم للبصری سوی راهما اعتلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَغُنَّةٌ یَا وَالۡوَاوِ فُزۡ--- — -------------------

[۱] وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعۡـ — ـهُ عَیۡنُ الثَّلاثِیۡ رَانَ شَا جَاءَ مَیَّلاَ

کَالاَبۡرَارِ رُؤۡیَا اللاَّمِتَوۡرَاةَ فِدۡ وَلاَ — ءُ یَاسِیۡنَ یُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ اِذۡ عَلاَ

۲	ورش	وَلَقَدِ اصۡطَفَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيَا وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡن	یائی میں فتح، بدل میں قصر، ترقیق راء	
۳	ورش	وَاِنَّهٗ فِى الۡآخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡن	بدل میں طول	
۴	ورش	وَلَقَدِ اصۡطَفَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيٖے وَاِنَّهٗ فِى الۡآخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡن	یائی میں تقلیل، بدل میں توسط	
۵	ورش	وَاِنَّهٗ فِى الۡآخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡن	بدل میں طول	
۶	بصری	وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡن	بلانقل، تقلیل، تفخیم راء	
۷	خلاد	وَلَقَدِ اصۡطَفَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيٖے وَاِنَّهٗ فِى الۡ[سکتہ] اٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡن	امالہ، سکتہ	
۸	خلاد	وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡن	امالہ، عدم سکتہ	کسائی، خلف العاشر
۹	ابن کثیر مکی	وَلَقَدِ اصۡطَفَيۡنٰهُوۡ فِى الدُّنۡيَا وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡن	اشباع	
۱۰	ہشام	وَ مَنۡ يَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّةِ اِبۡرٰهٰمَ اِلَّا مَنۡ سَفِهَ نَفۡسَهٗ وَلَقَدِ اصۡطَفَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيَا وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡن	[اِبۡرٰهٰمَ]	ابن ذکوان
۱۱	خلف	وَ مَنۡ يَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ اِلَّا مَنۡ سَفِهَ نَفۡسَهٗ وَلَقَدِ اصۡطَفَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيٖے وَاِنَّهٗ فِى الۡ[سکتہ] اٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡن	ادغام تام، امالہ، سکتہ	

آیت قرآنی: اِذۡ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسۡلِمۡ قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ

اختلافی کلمات: [قَالَ لَهٗ ۔ سوسی کیلئے ادغام][۱][رَبُّهٗۤ اَسۡلِمۡ ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول][۲]

اس آیت میں چار وجوہ ہیں:

۱	قالون	اِذۡ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسۡلِمۡ قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ	قصر	مکی، دوری بصری، ابوجعفر، یعقوب
۲	قالون	اِذۡ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسۡلِمۡ قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ	توسط	دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر
۳	ورش	اِذۡ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسۡلِمۡ قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ	طول	حمزہ
۴	سوسی	اِذۡ قَالَ لَّهٗ رَبُّهٗۤ اَسۡلِمۡ قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ	ادغام، قصر	

قال الشاطبیؒ:

[۱] وَمَا كَانَ مِنۡ مِّثۡلَيۡنِ فِيۡ كِلۡمَتَيۡهِمَا ... فَلَابُدَّ مِنۡ اِدۡغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا

[۲] فَاِنۡ يَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا ... بِخُلۡفِهِمَا يُرۡوِيۡكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلَا

وقد قرأ الشيخان طولى لورش ... وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

قال ابن الجزریؒ:

[۲] وَمَدُّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ ... أَلَا حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا

آیت قرآنی: وَوَصّٰی بِهَا اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ

اختلافی کلمات :[وَوَصّٰی، اصْطَفٰی۔ ورش کیلئے فتح وتقلیل، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ][۱][وَوَصّٰی۔ نافع، شامی، ابوجعفر کیلئے وَأَوْصٰی، اور باقیین کیلئے وَوَصّٰی][۲][بِهَا اِبْرٰهٖمُ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول][کمامر][اِبْرٰهٖمُ۔ ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے اور ابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اور اس کے بعد یاء سے][کمامر][بَنِيْهِ۔ ابن کثیر مکی کیلئے اشباع][۳][اَنْتُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلف][کمامر]

اس آیت میں بارہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَاَوْصٰی بِهَا اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	[وَاَوْصٰی] قصر، عدم صلہ	
۲	قالون	فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمُ مُسْلِمُوْنَ	صلہ	ابوجعفر
۳	قالون	وَاَوْصٰی بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	[وَاَوْصٰی] توسط، عدم صلہ	وجہ ابن ذکوان
۴	قالون	فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمُ مُسْلِمُوْنَ	صلہ	
۵	ہشام	وَاَوْصٰی بِهَآ اِبْرٰهٰمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	[وَاَوْصٰی] توسط [اِبْرٰهٰمُ]	ابن ذکوان
۶	ورش	وَاَوْصٰی بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	[وَاَوْصٰی] طول، فتح	
۷	ورش	وَاَوْصٰی بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	تقلیل	
۸	ابن کثیر مکی	وَوَصّٰی بِهَا اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِیْ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمُ مُسْلِمُوْنَ	[وَوَصّٰی] قصر، اشباع، صلہ	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهُ اَمَالا ذَوَاتِ الْيَاءِ حَيْثُ تَأَصَّلَا

----ورش---------------- --وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلَا

[۲]---------------------- أَوْصٰی بِوَصّٰی كَمَا اعْتَلَا

[۳]وما قبله التسکین لابن کثیرهم ------------------------

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعَـ ـهُ عَيْنُ الثَّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِ تَوْرَاةَ فِدْ وَلَا تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطِلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

۹	دوری بصری	وَوَصّٰی بِهَا اِبۡرٰهِمُ بَنِیۡهِ وَیَعۡقُوۡبُ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰی لَکُمُ الدِّیۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ	[وَوَصّٰی]، بلااشباع، قصر، فتح	سوسی، یعقوب
۱۰	دوری بصری	وَوَصّٰی بِهَآ اِبۡرٰهِمُ بَنِیۡهِ وَیَعۡقُوۡبُ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰی لَکُمُ الدِّیۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ	[وَوَصّٰی]، توسط، فتح	عاصم
۱۱	حمزہ	**وَوَصّٰے** بِهَآ اِبۡرٰهِمُ بَنِیۡهِ وَیَعۡقُوۡبُ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ **اصۡطَفٰے** لَکُمُ الدِّیۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ	امالہ، طول	
۱۲	کسائی	**وَوَصّٰے** بِهَآ اِبۡرٰهِمُ بَنِیۡهِ وَیَعۡقُوۡبُ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ **اصۡطَفٰے** لَکُمُ الدِّیۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ	امالہ، توسط	خلف العاشر

آیت قرآنی: اَمۡ کُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ حَضَرَ یَعۡقُوۡبَ الۡمَوۡتُ اِذۡ قَالَ لِبَنِیۡهِ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِیۡ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اِلٰهَکَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِکَ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ وَاِسۡحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ

اختلافی کلمات :

[کُنۡتُمۡ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلف][کمامر][شُهَدَآءَ، اٰبَآئِکَ۔ مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][شُهَدَآءَ اِذۡ۔ نافع، ابن کثیر، مکی، ابوعمرو بصری، ابوجعفر اور رویس کیلئے ہمزہ اولیٰ میں تحقیق اور ہمزہ ثانیہ میں تسہیل کالیاء اور باقیین کیلئے تحقیق ہمزتین][۱][قَالَ لِبَنِیۡهِ، نَحۡنُ لَهٗ۔ سوسی کیلئے ادغام][کمامر][لِبَنِیۡهِ۔ ابن کثیر مکی کیلئے اشباع اور باقیین کیلئے قصر][کمامر][اٰبَآئِکَ۔ ورش کیلئے مد بدل][۲][اِبۡرٰهٖمَ۔ ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے اور ابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اور اس کے بعد یاء سے][کمامر][اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحۡنُ۔ خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][کمامر]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	اَمۡ کُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ حَضَرَ یَعۡقُوۡبَ الۡمَوۡتُ اِذۡ قَالَ لِبَنِیۡهِ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِیۡ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اِلٰهَکَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِکَ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ وَاِسۡحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ	عدم صلہ، مد متصل میں توسط، تسہیل ہمزہ ثانیہ	دوری بصری، رویس

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَتَسۡهِیۡلُ الۡاُخۡرٰی فِي اخۡتِلَا فِهِمَا سَمَا تَفِيۡءَ اِلٰی مَعۡ جَآءَ اُمَّةً اُنۡزِلَا
نَشَآءُ اَصَبۡنَا وَ السَّمَآءِ اَوِ ائۡتِنَا فَنَوۡعَان قُلۡ کَالۡیَاءِ وَکَالۡوَاوِ سُهِّلَا
[۲]وَمَا بَعۡدَ هَمۡزٍ ثَابِتٍ اَوۡ مُغَیَّرٍ فَقَصۡرٌ وَقَدۡ یُرۡوَی لِوَرۡشٍ مُطَوَّلَا
وَوَسۡطُهٗ قَوۡمٌ کَاٰمَنَ هٰؤُلَا ءِ اٰلِهَةً اٰتٰی لِلِاۡیۡمَانِ مُثِّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱]------------------- وَحَقِّقُهُمَا کَالاخۡتِلَافِ یَعِیۡ وِلَا
[۲]------------------- ---- وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّیۡنُ اُصِّلَا

نمبر	قاری	آیت	وجہ	کیفیت
۲	سوسی	اِذْ قَالَ لِّبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَّهٗ مُسْلِمُوْنَ	تسہیل ہمزہ ثانیہ، لام کا لام اور نون کا لام میں ادغام	
۳	ہشام	اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٰمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	تحقیق ہمزتین، توسط [اِبْرٰهٰمَ]	وجہ ابن ذکوان
۴	ابن ذکوان	قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	تحقیق ہمزتین، توسط [اِبْرٰهٖمَ]	عاصم، کسائی، خلف العاشر، روح
۵	ورش	اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	طول، تسہیل ہمزہ ثانیہ، بدل میں قصر	
۶	ورش	قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۔۔الخ	بدل میں توسط	
۷	ورش	قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	بدل میں طول	
۸	خلف	اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْن	طول، تحقیق ہمزتین، ادغام تام	
۹	خلاد	وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْن	ادغام ناقص	
۱۰	قالون	اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	صلہ، تسہیل ہمزہ ثانیہ، توسط	ابوجعفر
۱۱	ابن کثیر مکی	اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	صلہ، توسط، تسہیل ثانیہ، اشباع	

آیت قرآنی: تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

اختلافی کلمات: [اُمَّةٌ۔ وقفا کسائی کیلئے امالہ][۱][وَلَكُمْ ، كَسَبْتُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][۲][وَلا تُسْئَلُوْن ۔وقفا حمزہ کیلئے ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیکر ہمزہ کے حذف سے وَلا تُسَلُوْن][۳]

اس آیت میں دو وجوہ ہیں:

۱	قالون	تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	عدم صلہ	ماعدا وجہ قالون ،مکی ،ابوجعفر
۲	قالون	وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	صلہ	مکی ،ابوجعفر

آیت قرآنی: وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

اختلافی کلمات: [هُوْدًا اَوْ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۴][نَصٰرٰى ۔ورش کیلئے تقلیل ،ابوعمر بصری ،حمزہ ،کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ][۵][اِبْرٰهٖمَ ۔ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے اور ابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اور اس کے بعد یاء سے][کمامر][حَنِيْفًا وَّمَا ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][کمامر]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

۱	قالون	وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	ترک نقل ،فتح ،ادغام ناقص	مکی ،وجہ ابن ذکوان ،عاصم ،ابوجعفر ،یعقوب

قال الشاطبیؒ:

[۱]وفی هاء تانیث الوقوف وقبلها ممال الكسائی غیر عشر لیعدلا
ویجمعها حق ضغاط عص خظا واكهر بعد الیاء یكسن میلا
[۲]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيرِهٖ جَلَا
وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِالْقَطْعِ صِلْهَالِوَرْشِهِمْ وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا
[۳]وحمزة عند الوقف سهل همزه اذا كان وسطا او تطرف منزلا
فابدله حرف مد مسكنا ومن قبله تحريكه قد تنزلا
[۴]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا
[۵]وما بعد راء شاع حكما--- -------------------------
وَذُوالرَّاءِ وَرْشٌ بَيْنَ بَيْنَ -- --وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۲] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصِلْ۔ --------------------
[۳،۴]-------------فَشَا وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۴] وَلَا نَقَلَ إِلَّا---- ----------------------
[۵] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ـهُ عَيْنُ الثَّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالاَبْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
وَطِلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

۲	ہشام	قُلۡ بَلۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهَـٰمَ حَنِيۡفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ	[اِبۡرٰهَـٰمَ]	ابن ذکوان
۳	ابوعمرو بصری	وَقَالُوۡا كُوۡنُوۡا هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى تَهۡتَدُوۡا قُلۡ بَلۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهٖمَ حَنِيۡفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ	امالہ	وجہ خلاد، کسائی، خلف العاشر
۴	خلف	قُلۡ بَلۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهٖمَ حَنِيۡفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ	عدم سکتہ، امالہ، ادغام تام	
۵	ورش	وَقَالُوۡا كُوۡنُوۡا هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى تَهۡتَدُوۡا قُلۡ بَلۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهٖمَ حَنِيۡفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ	نقل حرکت، تقلیل ادغام ناقص	
۶	خلف	وَقَالُوۡا كُوۡنُوۡا هُوۡدًا سکتہ اَوۡ نَصٰرٰى تَهۡتَدُوۡا قُلۡ بَلۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهٖمَ حَنِيۡفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡن	سکتہ، امالہ، ادغام تام	

آیت قرآنی: قُوۡلُوۡا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنۡزِلَ اِلَيۡنَا وَمَا اُنۡزِلَ اِلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ وَمَا اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَعِيۡسٰى وَمَا اُوۡتِىَ النَّبِيُّوۡنَ مِنۡ رَّبِّهِمۡ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ

اختلافی کلمات:

[قُوۡلُوۡا اٰمَنَّا، وَمَا اُنۡزِلَ، النَّبِيٓئُوۡنَ۔ الخ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط۔ اور مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][اٰمَنَّا، اُوۡتِىَ، النَّبِيٓئُوۡنَ۔ ورش کیلئے مد بدل][کمامر][اِبۡرٰهَـٰمَ۔ ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے اور ابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اور اس کے بعد یاء سے][کمامر][وَالۡاَسۡبَـــاطِ۔ ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ][کمامر][مُوۡسٰى وَعِيۡسٰى۔ ورش کیلئے فتح و تقلیل، ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اور حمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ][۱][مِنۡ رَّبِّهِمۡ، مِنۡهُمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][نَحۡنُ لَهٗ۔ سوسی کیلئے ادغام][کمامر]

اس آیت میں اٹھارہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	قُوۡلُوۡا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنۡزِلَ اِلَيۡنَا وَمَا اُنۡزِلَ اِلٰى اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ وَمَا اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَعِيۡسٰى وَمَا اُوۡتِىَ النَّبِيٓئُوۡنَ مِنۡ رَّبِّهِمۡ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ	قصر، عدم صلہ، فتح، ترک نقل، [النَّبِيٓئُوۡنَ]	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وكيف جرت فعلى ففيها وجودها وان ضم او يفتح فعالى فحصلا
--- وَرۡشٌ --------------- ــوَذَوَاتِ الۡيَا لَهُ الۡخُلۡفُ جُمِّلَا
وكيف اتت فعلى واخر اى ما تقدم للبصرى سوى راهما اعتلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعَـ ـهُ عَيۡنُ الثَّلَاثِىۡ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالابۡرَارِ رُؤۡيَا اللَّامِتَوۡرَاةَ فِدۡ وَلَا تُمِلۡ حُزۡ سِوَى أَعۡمَى بِسُبۡحَانَ أَوَّلَا
وَطِلۡ كَافِرِيۡنَ الۡكُلَّ وَالنَّمۡلَ حُطۡ وَيَا ءُ يَاسِيۡنَ يُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ إِذۡ عَلَا

نمبر	قاری	آیت	کیفیت	موافق
۲	قالون	وَمَا اُوْتِیَ النَّبِیٓـُٔوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَانُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	قصر،صلہ	
۳	ابن کثیر مکی	وَمَا اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَانُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	[النَّبِیُّوْنَ]قصر،صلہ	ابوجعفر
۴	دوری بصری	وَمَا اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَا اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَانُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	قصر،تقلیل، [النَّبِیُّوْنَ]	
۵	سوسی	لَانُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَّهٗ مُسْلِمُوْنَ	--ادغام--	
۶	یعقوب	وَمَا اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَا اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَانُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	قصر،فتح، [النَّبِیُّوْن]	
۷	قالون	قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓی اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَآ اُوْتِیَ النَّبِیٓـُٔوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَانُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	توسط،عدم صلہ،فتح، [النَّبِیٓـُٔوْنَ]	
۸	قالون	وَمَآ اُوْتِیَ النَّبِیٓـُٔوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَانُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	توسط،صلہ	
۹	ابن ذکوان	وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَآ اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَانُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	توسط،[النَّبِیُّوْن]	عاصم
۱۰	دوری بصری	وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَا اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَانُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	توسط،تقلیل، [النَّبِیُّوْنَ]	
۱۱	کسائی	وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَا اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَانُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	توسط،امالہ، [النَّبِیُّوْنَ]	خلف العاشر
۱۲	ہشام	وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓی اِبْرٰهٰمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَآ اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَانُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	توسط[اِبْرٰهٰمَ] [النَّبِیُّوْنَ]	

نمبر	قاری	آیت	وجوہ	کیفیت
۱۳	ورش	قُوۡلُوۡٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡنَا وَمَآ اُنۡزِلَ اِلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ وَمَآ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَعِيۡسٰى وَمَآ اُوۡتِىَ النَّبِيٓـُٔوۡنَ مِنۡ رَّبِّهِمۡ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ	طول، بدل میں قصر، نقل حرکت، یائی میں فتح [النَّبِيٓـُٔوۡنَ]	
۱۴	خلف	وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡ اَسۡبَاطِ وَمَآ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَعِيۡسٰى وَمَآ اُوۡتِىَ النَّبِيُّوۡنَ مِنۡ رَّبِّهِمۡ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ	طول، سکتہ، امالہ [النَّبِيُّوۡنَ]	وجہ خلاد
۱۵	خلاد	وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ وَمَآ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَعِيۡسٰى وَمَآ اُوۡتِىَ النَّبِيُّوۡنَ مِنۡ رَّبِّهِمۡ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ	طول، عدم سکتہ، امالہ [النَّبِيُّوۡنَ]	
۱۶	ورش	قُوۡلُوۡٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡنَا وَمَآ اُنۡزِلَ اِلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ وَمَآ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَعِيۡسٰى وَمَآ اُوۡتِىَ النَّبِيٓـُٔوۡنَ مِنۡ رَّبِّهِمۡ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ	طول، بدل میں توسط، نقل حرکت، یائی میں تقلیل، [النَّبِيٓـُٔوۡنَ]	
۱۷	ورش	قُوۡلُوۡٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡنَا وَمَآ اُنۡزِلَ اِلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ وَمَآ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَعِيۡسٰى وَمَآ اُوۡتِىَ النَّبِيٓـُٔوۡنَ مِنۡ رَّبِّهِمۡ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ	طول، بدل میں طول، نقل حرکت، یائی میں فتح [النَّبِيٓـُٔوۡنَ]	
۱۸	ورش	قُوۡلُوۡٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡنَا وَمَآ اُنۡزِلَ اِلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ وَمَآ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَعِيۡسٰى وَمَآ اُوۡتِىَ النَّبِيٓـُٔوۡنَ مِنۡ رَّبِّهِمۡ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ	طول، بدل میں طول، نقل حرکت، یائی میں تقلیل [النَّبِيٓـُٔوۡنَ]	

آیت قرآنی: فَاِنۡ اٰمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَاۤ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ فَقَدِ اهۡتَدَوۡا وَّاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا هُمۡ فِىۡ شِقَاقٍ فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ

اختلافی کلمات : [فَاِنۡ اٰمَنُوۡا ۔ مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ]کمامر[مَـآ اٰمَـنۡتُـمۡ، هُمۡ ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط]۱[اٰمَـنۡتُـمۡ۔ ورش کیلئے مد بدل]کمامر[وَهُـوَ ۔ قالون، ابوعمر بصری، کسائی اور ابوجعفر کیلئے ھاء کا سکون اور باقی قراء عشرہ کیلئے ھاء کا ضمہ]۲[

اس آیت میں بارہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	فَاِنۡ اٰمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَا اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ فَقَدِ اهۡتَدَوۡا وَّاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا هُمۡ فِىۡ شِقَاقٍ فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ وَهۡوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ	ترک نقل، تحقیق، قصر، عدم صلہ [وَهۡوَ]	وجہ دوری بصری، سوسی،
۲	یعقوب	وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ	قصر، [وَهُوَ]	
۳	قالون	فَاِنۡ اٰمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَا اٰمَنۡتُمُ بِهٖ فَقَدِ اهۡتَدَوۡا وَّاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا هُمُ فِىۡ شِقَاقٍ فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ وَهۡوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ	قصر، صلہ، [وَهۡوَ]	ابوجعفر
۴	ابن کثیر مکی	وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ	قصر، صلہ، [وَهُوَ]	
۵	قالون	فَاِنۡ اٰمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَآ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ فَقَدِ اهۡتَدَوۡا وَّاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا هُمۡ فِىۡ شِقَاقٍ فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ وَهۡوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ	ترک نقل، تحقیق، توسط، عدم صلہ [وَهۡوَ]	وجہ دوری بصری، کسائی
۶	شامی	وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ	توسط، [وَهُوَ]	عاصم، خلف العاشر
۷	قالون	فَاِنۡ اٰمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَآ اٰمَنۡتُمُ بِهٖ فَقَدِ اهۡتَدَوۡا وَّاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا هُمُ فِىۡ شِقَاقٍ فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ وَهۡوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ	توسط، صلہ، [وَهۡوَ]	
۸	خلف	فَاِنۡ اٰمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَآ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ فَقَدِ اهۡتَدَوۡا وَّاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا هُمۡ فِىۡ شِقَاقٍ فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ	عدم سکتہ، طول، [وَهُوَ]	خلاد
۹	ورش	فَاِنَ اٰمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَآ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ فَقَدِ اهۡتَدَوۡا وَّاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا هُمۡ فِىۡ شِقَاقٍ فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ	نقل حرکت، بدل میں قصر، مد میں طول، [وَهُوَ]	

قال الشاطبیؒ:

[۱] وَصِلۡ ضَمَّ مِيمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًـا وَّقَـالُوۡنٌ بِتَخۡيِيۡرِهٖ جَلَا
وَمِنۡ قَبۡلِ هَمۡزِالۡقَطۡعِ صِلۡهَالِوَرۡشِهِمۡ وَاَسۡكَـنَهَـا الۡبَـاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلَا
[۲] وَهَـا هُوَ بَعۡدَ الۡوَاوِ وَالۡفَا وَلَامِهَا وَهَاهِيَ اَسۡكِنۡ رَاضِيًا بَارِدًا حَلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصِلۡ۔ ------------------
[۲]------ هُـــوَ وَهِـــىَ يُـمِلُّ هُوَ ثُـمَّ هُـوَ اسۡكِنًا أُدۡ---
فـــحـــرك حـــمـــلا----- ------------------
وَقِفۡ يَا أَبَهۡ بِالۡهَا أَ لَا حُمۡ وَلَمۡ حَلَا وَسَائِرُهَا كَالۡبَرِّ مَعۡ هُوَ وَهِىَ وعنه

١٠	ورش	فَاِنۡ آمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَآ آمَنۡتُمۡ بِهٖ فَقَدِ اهۡتَدَوۡا ۔۔۔الخ	بدل میں توسط	
١١	ورش	فَاِنۡ آمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَآ آمَنۡتُمۡ بِهٖ فَقَدِ اهۡتَدَوۡا وَّاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا هُمۡ فِیۡ شِقَاقٍ فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ	نقل، بدل میں طول، مد میں طول، [وَهُوَ]	
١٢	خلف	فَاِنۡ سکتہ اٰمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَآ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ فَقَدِ اهۡتَدَوۡا وَّاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا هُمۡ فِیۡ شِقَاقٍ فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ	سکتہ، طول، [وَهُوَ]	

آیت قرآنی: صِبۡغَةَ اللّٰهِ وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبۡغَةً وَّنَحۡنُ لَهٗ عٰبِدُوۡنَ

اختلافی کلمات :

[صِبۡغَةَ۔ وقفا کسائی کیلئے امالہ][١] [مَنۡ اَحۡسَن۔ مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ، وقفا خلف کیلئے نقل، سکتہ اور تحقیق، اور خلاد کیلئے نقل، تحقیق][٢] [صِبۡغَةً وَّ نَحۡنُ ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][٣] [نَحۡنُ لَهٗ۔ سوسی کیلئے ادغام][٤]

اس آیت میں پانچ وجوہ ہیں:

١	قالون	صِبۡغَةَ اللّٰهِ وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبۡغَةً وَّ نَحۡنُ لَهٗ عٰبِدُوۡنَ	ترک نقل، اظہار	ماعدا سوسی، وجہ خلف، ورش
٢	سوسی	وَنَحۡنُ لَّهٗ عٰبِدُوۡنَ	ادغام	
٣	خلف	صِبۡغَةَ اللّٰهِ وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبۡغَةً وَّ نَحۡنُ لَهٗ عٰبِدُوۡنَ	عدم سکتہ، ادغام تام	
٤	ورش	صِبۡغَةَ اللّٰهِ وَمَنَ احۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبۡغَةً وَّ نَحۡنُ لَهٗ عٰبِدُوۡنَ	نقل حرکت	
٥	خلف	صِبۡغَةَ اللّٰهِ وَمَنۡ سکتہ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبۡغَةً وَّ نَحۡنُ لَهٗ عٰبِدُوۡنَ	سکتہ، ادغام تام	

قال الشاطبیؒ:

[١]۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وَبَعۡضُهُمۡ سِوٰی اَلِفٌ عِنۡدَ الۡكِسَائِيِّ مَيَّلا

[٢]وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِوَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلاَ

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِی الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ رَوَی خَلَفٌ فِی الۡوَصۡلِ سَكۡتًامُقَلَّلاَ

وحرك به ماقبله متسكنا واسقطه حتی يرجع اللفظ اسهلا

[٣]وَكُلٌّ بِيَنۡمُوۡ اَدۡغَمُوۡا مَعَ غُنَّةٍ وَفِی الۡوَاوِ وَالۡيَا دُوۡنَهَا خَلَفٌ تَلا

[٤]وَمَاكَانَ مِنۡ مِّثۡلَيۡنِ فِيۡ كِلۡمَتَيۡهِمَا فَلابُدَّ مِنۡ اِدۡغَامِ مَا كَانَ اَوَّلاَ

قال ابن الجزریؒ:

[١][٢] وَلَا نَقۡلَ إِلَّا۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فَشَا وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

[٣] وَغُنَّةٌ يَا وَالۡوَاوِ فُزۡ۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت قرآنی: قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ

اختلافی کلمات : [قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا،وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۔ورش کیلئے پہلے اختلاف میں نقل حرکت اور دوسرے میں صلہ مع الطّول۔خلف کیلئے دونوں جگہ مفصول میں عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۱][اَتُحَآجُّوْنَنَا۔مدلازم کلمی مثقل میں تمام قراء کیلئے طول][۲][وَهُوَ۔قالون،ابوعمر بصری،کسائی اور ابوجعفر کیلئے ھاء کا سکون اور باقی قراءعشرہ کیلئے ھاء کا ضمہ][۳][وَرَبُّكُمْ ،وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون][۴][وَلَنَا اَعْمَالُنَا۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی ،سوسی ،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۵][نَحْنُ لَهٗ۔سوسی کیلئے ادغام][۶]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ	قصر،عدم صلہ،[وَهُوَ]	وجہ دوری بصری
۲	سوسی	وَنَحْنُ لَّهٗ مُخْلِصُوْنَ	قصر،ادغام،[وَهُوَ]	
۳	قالون	وَلَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ	توسط،عدم صلہ،[وَهُوَ]	دوری بصری،کسائی
۴	قالون	وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ	صلہ مع القصر،[وَهُوَ]	ابوجعفر
۵	قالون	وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ	صلہ مع التوسط،[وَهُوَ]	
۶	ابن کثیر مکی	وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ	صلہ مع القصر [وَهُوَ]	
۷	شامی	وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ	توسط[وَهُوَ]	عاصم،خلف العاشر
۸	خلف	وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ	عدم سکتہ،طول[وَهُوَ]	خلاد

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلاَ
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلاَ
[۲]وعن كلهم بالمد ماقبل ساكن ------------------------
[۳]وَهَا هُوَ بَعْدَ الْوَاوِ وَالْفَا وَلاَمِهَا وَهَاهِيَ اَسْكِنْ رَاضِيًا بَا رِدًا حَلاَ
[٤]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٌ دِ رَاكًاوَّقَالُوْنٌ بِّتَخْيِيْرِهٖ جَلاَ
وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِالْقَطْعِ صِلْهَالِوَرْشِهِمْ وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلاَ
[٥]فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا بِخُلْفِهِمَايُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلاَ
وقد قرأ الشيخان طولى لورش وحمزة والوسطى لباقيهم الملا
[٦]وَمَاكَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِيْ كِلْمَتَيْهِمَا فَلاَبُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلاَ

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَلاَ نَقُلَ إِلَّا----- --------------------
-----------------فَشَا وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أُهْمَلَا
[۳]----- هُوَ وَهِيَ يُمِلَّ هُوَ ثُمَّ هُوَ اسْكِنًا إِذْ---
فَحَرك حملا---- --------------------
[٤] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ- --------------------
[۵] وَمَدُّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلاَ

۹	یعقوب	وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ وَلَنَا اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ	قصر[وَهُوَ]	
۱۰	ورش	قُلَ اتُحَآجُّوۡنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ وَلَنَآ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ	نقل حرکت،صلہ مع الطّول،[وَهُوَ]	
۱۱	خلف	قُلۡ سکتہ اَتُحَآجُّوۡنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ وَلَنَآ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ سکتہ اَعۡمَالُكُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ	سکتہ،طول،[وَهُوَ]	

آیت قرآنی: اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطَ كَانُوۡا هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰی قُلۡ ءَاَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَتَمَ شَهَادَةً عِنۡدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ

اختلافی کلمات : [يَقُوۡلُوۡنَ]۔ابن عامر شامی،حفص،حمزہ،کسائی،خلف العاشراوررویس کیلئے تاءخطاب سےاور باقیین کیلئے یاءغیب سے [۱][اِبۡرٰهٖمَ]۔ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اوراس کے بعد الف سےاورابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اوراس کے بعد یاء سے [۲][وَالۡاَسۡبَاطَ، هُوۡدًا اَوۡ، قُلۡ ءَاَنۡتُمۡ،وَمَنۡ اَظۡلَمَ]۔ذوالللام میں ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ اور مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ [کمامر][نَصٰرٰی]۔ورش کیلئے تقلیل،ابوعمر بصری،حمزہ،کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ [کمامر][ءَاَنۡتُمۡ]۔قالون،ابوعمرو بصری،ہشام من وجہ اور ابوجعفر کیلئے تسہیل مع الادخال۔ابن کثیر مکی اور رویس کیلئے تسہیل بلاادخال۔ورش کیلئے تسہیل بلادخال اور ابدال دونوں وجوہ۔ہشام کی دوسری وجہ تحقیق مع الادخال۔اور باقی قراءعشرہ کیلئے تحقیق بلاادخال [۳][ءَاَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ]۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون [کمامر][اَظۡلَمَ]۔ورش کیلئے لام کی تغلیظ [کمامر][اَظۡلَمَ مِمَّنۡ]۔سوسی کیلئے ادغام [کمامر]

اس آیت میں سترہ وجوہ ہیں:

۱	قالون	اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطَ كَانُوۡا هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰی قُلۡ ءَاۤاَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَتَمَ شَهَادَةً عِنۡدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ	[يَقُوۡلُوۡنَ]،[ءَاۤاَنۡتُمۡ] تسہیل ہمزہ ثانیہ مع الادخال،عدم صلہ	

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَفِيۡ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ الۡخِطَابُ كَمَا عَلَا شَفَا ------------------

[۲]وفيها وفی نص النساء ثلاثة اواخر ابراهم لاح وجملا

ووجهان فيه لابن ذكوان ههنا ------------------------

[۳] وَتَسۡهِيۡلُ اُخۡرٰی هَمۡزَتَيۡنِ بِكِلۡمَةٍ سَمَا وَبِذَاتِ الۡفَتۡحِ خُلۡفٌ لِّتَجۡمُلَا

وَ قُلۡ اَلِفًا عَنۡ اَهۡلِ مِصۡرَ تَبَدَّلَتۡ لِوَرۡشٍ وَّ فِيۡ بَغۡدَادَ يُرۡوٰی مُسَهَّلَا

وَمَدُّكَ قَبۡلَ الۡفَتۡحِ وَ الۡكَسۡرِ حُجَّةٌ بِهَا لُذۡ وَقَبۡلَ الۡكَسۡرِ خُلۡفٌ لَّهٗ وَلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱]------------------ خِطَابُ يَقُوۡلُوۡا طِبۡ---

[۳] لِثَانِيۡهِمَا حَقِّقۡ يَمِيۡنٌ وَسَهِّلَنۡ بِمَدٍّ أُتَى وَالۡقَصۡرُ فِی الۡبَابِ حُلِّلَا

نمبر	قاری	آیت	کیفیت	
۲	قالون	قُلۡ ءَا اَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰہُ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ کَتَمَ شَہَادَۃً عِنۡدَہٗ مِنَ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ	ءَا اَنۡتُمۡ، تسہیل ہمزہ ثانیہ مع الادخال، صلہ مع القصر	ابوجعفر
۳	قالون	قُلۡ ءَا اَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰہُ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ کَتَمَ شَہَادَۃً عِنۡدَہٗ مِنَ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ	ءَا اَنۡتُمۡ، تسہیل ہمزہ ثانیہ مع الادخال، صلہ مع التوسط	
۴	ابن کثیر مکی	قُلۡ ءَاَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰہُ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ کَتَمَ شَہَادَۃً عِنۡدَہٗ مِنَ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ	[ءَاَنۡتُمۡ] تسہیل ہمزہ ثانیہ بلا ادخال، صلہ مع القصر	
۵	شعبہ	قُلۡ ءَاَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰہُ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ کَتَمَ شَہَادَۃً عِنۡدَہٗ مِنَ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ	تحقیق ہمزتین بلا ادخال	روح
۶	دوری بصری	کَانُوۡا ہُوۡدًا اَوۡ **نَصٰرٰی** قُلۡ ءَا اَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰہُ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ کَتَمَ شَہَادَۃً عِنۡدَہٗ مِنَ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ	امالہ، تسہیل ہمزہ ثانیہ مع الادخال	
۷	سوسی	وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِّمَّنۡ کَتَمَ شَہَادَۃً عِنۡدَہٗ مِنَ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ	ــ ادغام ــ	
۸	ورش	وَیَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطَ کَانُوۡا ہُوۡدًا اَوۡ **نَصٰرٰی** قُلۡ ءَا اَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰہُ وَمَنَ اظۡلَمُ مِمَّنۡ کَتَمَ شَہَادَۃً عِنۡدَہٗ مِنَ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ	نقل، تقلیل، تسہیل ہمزہ ثانیہ بلا ادخال ،صلہ مع لاطول، تغلیظ لام	
۹	ورش	قُلَ آ نۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰہُ وَمَنَ اظۡلَمُ مِمَّنۡ کَتَمَ شَہَادَۃً عِنۡدَہٗ مِنَ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ	ابدال ہمزہ ثانیہ بالالف مع المد الطّویل	
۱۰	ہشام	اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ اِبۡرٰہٖمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطَ کَانُوۡا ہُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰی قُلۡ ءَا اَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰہُ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ کَتَمَ شَہَادَۃً عِنۡدَہٗ مِنَ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ	[تَقُوۡلُوۡنَ]، [ءَا اَنۡتُمۡ] تحقیق ہمزہ ثانیہ مع الادخال، [اِبۡرٰہٰمَ]	
۱۱	ہشام	قُلۡ ءَا اَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰہُ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ کَتَمَ شَہَادَۃً عِنۡدَہٗ مِنَ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ	تسہیل ہمزہ ثانیہ مع الادخال	
۱۲	ابن ذکوان	قُلۡ ءَاَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰہُ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ کَتَمَ شَہَادَۃً عِنۡدَہٗ مِنَ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ	تحقیق ہمزتین بلا ادخال	
۱۳	ابن ذکوان	اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ اِبۡرٰہٖمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطَ کَانُوۡا ہُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰی قُلۡ ءَاَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰہُ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ کَتَمَ شَہَادَۃً عِنۡدَہٗ مِنَ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ	[تَقُوۡلُوۡنَ]، [ءَاَنۡتُمۡ] تحقیق ہمزتین بلا ادخال، [اِبۡرٰہٖمَ]	حفص

۱۴	رویس	قُلْ ءَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	تسہیل ہمزہ ثانیہ بلاادخال	
۱۶	خلاد	كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى قُلْ ءَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	عدم سکتہ، امالہ، تحقیق ہمزتین بلاادخال	کسائی، خلف العاشر
۱۷	خلف	وَيَعْقُوْبَ وَالْ[سکتہ] اَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى قُلْ ءَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	ذوالالام میں سکتہ تحقیق ہمزتین بلاادخال	خلاد
۱۸	خلف	وَيَعْقُوْبَ وَالْ[سکتہ] اَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا[سکتہ] اَوْ نَصٰرٰى قُلْ[سکتہ] ءَ اَنْتُمْ[سکتہ] اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ[سکتہ] اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	ذوالالام اور مفصول میں سکتہ، تحقیق ہمزتین بلاادخال	

آیت قرآنی: تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

اختلافی کلمات :

[اُمَّةٌ۔ وقفا کسائی کیلئے امالہ][کمامر][وَلَكُمْ ، كَسَبْتُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][۱][وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ۔ وقفا حمزہ کیلئے ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیکر ہمزہ کے حذف سے وَلَا تُسَلُوْنَ][۲]

اس آیت میں دو وجوہ ہیں:

۱	قالون	تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	عدم صلہ	ماعدا وجہ قالون، مکی، ابوجعفر
۲	قالون	وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	صلہ	مکی، ابوجعفر

تمت بعون اللہ تعالیٰ، والحمد للہ

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًا وَقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهِ جَلَا
---------------------------- وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا
[۲]وحمزة عند الوقف سهل همزه اذا كان وسطا او تطرف منزلا
فابدله حرف مد مسكنا ومن قبله تحريكه قد تنزلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصِلْ۔ --------------------
[۲]--------فَشَا وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

فہرست

عنواتات	صفحہ نمبر



تالیف
قسمت اللہ
مدرس جامعہ دار العلوم کراچی

البدور الزاهرة
في القراءات العشر المتواترة
من طريقي الشاطبية والدرة

تالیف
قسمت اللہ مدظلہ
مدرس جامعہ دار العلوم کراچی
تلمیذ استاذ القراء ڈاکٹر قاری احمد میاں تھانوی

الكافي ترجمہ الوافي
في القراءات السبع

تالیف
قسمت اللہ
مدرس جامعہ دار العلوم کراچی

تسہیل الدرة
شرح
الدرة المضية

تالیف
قسمت اللہ مدظلہ
مدرس جامعہ دار العلوم کراچی
تلمیذ استاذ القراء ڈاکٹر قاری احمد میاں تھانوی

تلخیص الدرة

تالیف
قسمت اللہ
مدرس جامعہ دار العلوم کراچی





۳۸- غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور۔
فون: 042 37361473 موبائل: 0300-6609226,
ای میل: alhaadi38@gmail.com